ہیری پوٹر

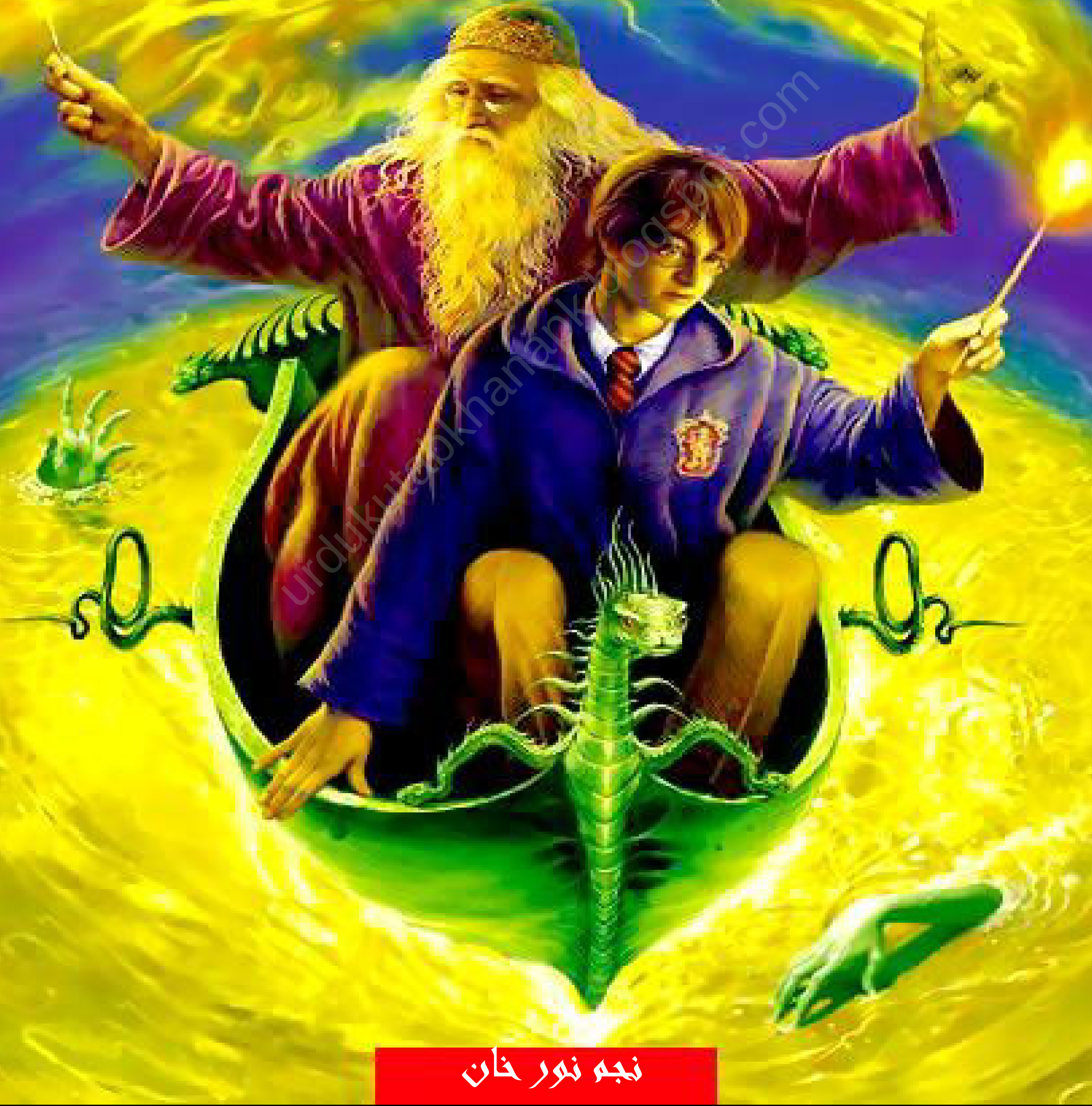
اور ہاف بلڈ شہزادہ



نجم نور خان

ہیری پوٹر

اور ہاف بلڈ شہزادہ



نجم نور خان

ہیری پوٹر اور ہاف بلڈ شہزادہ

ہیری پوٹر سلسلے کی چھٹی کہانی

گرمیوں کے وسط میں موسم کے مجاز کے الٹ دھند کھڑکی کے شیشے پر چھائی ہوئی ہے۔ ہیری پوٹر پریوٹ ڈرائیو کے ڈرسلی ہاؤس میں اپنی خواب گاہ کی کھڑکی میں بیٹھا بے چینی کے ساتھ پروفیسر ڈمبلڈور کا انتظار کر رہا ہے۔

آخری بار اس نے ہیڈ ماسٹر کو والڈیمورٹ کے ساتھ دوبدو لڑتے ہوئے دیکھا تھا۔ اور اسکو یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ ڈمبلڈور ڈرسلی خاندان کے گھر بھی آسکتے ہیں۔ آخر پروفیسر کی اس طرح اچانک آمد کی وجہ کیا تھی۔۔؟ ایسی کون سی بات ہے جس کو کہنے کے لئے اگلے کچھ ہفتوں میں ہیری کے ہوگورٹس پہنچنے کا انتظار نہیں کیا جا سکتا۔۔۔؟

ہوگورٹس میں ہیری کے چھٹے سال کی ابتدا کافی مختلف انداز سے ہوئی ہے۔۔۔

کیوں کہ ماگلو اور جادوگر دنیا کا آپس میں ٹکراؤ شروع ہو رہا ہے۔۔۔

جے۔کے۔رولنگ

جے۔کے۔رولنگ ہیری پوٹر سلسلے کے چھ شاندار ناولوں کی مصنفہ ہیں۔ان کی کتب کو ہوگو ایوارڈ۔ برام اسٹوکر ایوارڈ ۔ وائیٹ بریڈ چلڈرن بکس ایوارڈ ۔ نیسلے اسمارٹی بک پرائز۔ برٹش بک ایوارڈ چلڈرن بک آف ائیر ۔اور بے شمار اسٹیٹ میگزین اور بچوں کی پسند کی سند کا اعزاز حاصل ہے۔

مسز رولنگ کو مسلسل تین سال تک نیسلے اسمارٹی بک پرائز کی فاتح قرار دیئے جانے پر ایک اسپیشل سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا ہے۔ساتھ ہی عینی اسپنسرز لنڈر برگ پرائز کی طرف سے بچوں کے تصوراتی ادب کے لئے آپ کی بے مثال خدمات کے اعتراف میں آپ کی خصوصی حوصلہ افزائی کی گئی۔ان کو برطانوی سلطنت کی تنظیم کا افسر بھی قرار دیا گیا ہے۔

مسز رولنگ اسکاٹ لینڈ میں اپنے شوہر اور دو بچوں کے ہمراہ رہائش پذیر ہیں۔

نجم نور خان

نجم نور خان پاکستان آرمی کے ساتھ وابستہ ہیں۔ اپنے لڑکپن کے دنوں میں انہوں نے ہیری پوٹر سلسلے کا مطالعہ کیا۔ اور جے۔ کے۔ رولنگ کی کردار نویسی اور تخیل کی پرواز کے سحر میں گرفتار ہو گئے۔ ایک طویل عرصے تک اس سلسلے کے اردو زبان میں تراجم کے انتظار کے بعد۔۔ جس کے دوران انہوں نے دنیا بھر میں مختلف لکھاریوں سے رابطہ کیا۔۔ فرانسیسی تراجم کا مطالعہ کیا۔۔ انہیں حیرت تھی کہ افغانی۔ عربی۔ اور ملیالم زبانوں میں تراجم میسر ہونے کے باوجود اردو زبان میں اس طلسمی سحر انگیز کہانی کا آسان فہم ترجمہ موجود نہیں ہے۔ حالانکہ۔۔۔

سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے

چنانچہ پاکستانی اور دنیا بھر میں اردو بولنے اور سمجھنے والے بچوں کے لئے عام فہم اردو زبان میں ہیری پوٹر سلسلے کی تمام آٹھ کہانیوں کا ترجمہ کرنے کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ اس سلسلے کی چھپٹی کتاب کا انٹرنیٹ ایڈیشن آپ کے ہاتھ میں ہے۔

نجم نور خان کراچی میں رہائش پذیر ہیں۔

پہلا باب



دوسرا وزیر

آدھی رات ہونے والی تھی۔ وزیراعظم اپنے دفتر میں اکیلے بیٹھے ایک لمبا میمو پڑھ رہے تھے۔ جسکے ایک بھی لفظ کا مفہوم ان کے ذہن میں نہیں آرہا تھا۔۔ دراصل وہ کسی دور دیس کے صدر کے فون کا انتظار کر رہے تھے۔ پچھلے طویل تھکا دینے والے مشکل ہفتے کی تکلیف دہ یادوں کو بھلانے کی کوشش اور جانے وہ کمبخت کب فون کرے گا کی سوچ نے انکے دماغ کو کسی اور طرف توجہ دینے کے قابل نہیں چھوڑا تھا۔ وہ اس میمو کی لکھائی پر جتنا دھیان لگانے کی کوشش کرتے اتنا انکے ذہن میں اپنے سیاسی مخالف کی شکل نمودار ہو جاتی۔ جس نے اسی دن کی نیوز میں بیان دیا تھا۔ اس نے نہ صرف پچھلے ہفتے کے تمام برے حادثات کو گنوایا (جیسے کسی کو یاد دلانے کی ضرورت تھی) بلکہ یہ بھی ثابت کرتا رہا کہ اس تمام فساد کی جڑ حکومت ہی ہے۔

ان بے ہودہ الزامات کو یاد کرتے ہی وزیر اعظم کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی کیوں کہ نہ تو یہ الزامات سچے تھے اور نہ ہی منصفانہ۔ بھلا حکومت اس پل کو گرنے سے کیسے روک سکتی تھی۔۔۔؟ کوئی یہ کیسے کہہ سکتا تھا کہ حکومت پلوں پر مناسب سرمایہ کاری نہیں کر رہی۔۔۔؟ وہ پل بنے ہوئے دس سال بھی نہیں ہوئے تھے اور ماہرین بھی یہ بتانے سے قاصر تھے کہ یہ پل بیچ میں سے دو ٹکڑوں میں ایسے کیسے ٹوٹ گیا کہ درجن بھر گاڑیاں نیچے دریا میں جا گریں۔۔۔؟ اور کسی کی ہمت کیسے ہو سکتی تھی یہ کہنے کی کہ پولیس کی کم تعداد کی وجہ سے دو بھیانک سنسنی خیز قتل ہوئے تھے۔۔۔؟ یا حکومت کو اس سمندری طوفان کی پیشگی اطلاع دینی چاہیے تھی جسکی وجہ سے ویسٹ کنٹری میں بے انتہا جانی و مالی نقصان ہوا تھا۔ یا اس بات کی ذمے داری بھی وزیر اعظم کی ہے کہ انکی کابینہ کے وزیر ہربرٹ کورلی نے عجیب و غریب حرکتیں کرنے کے لئے اسی ہفتے کو چنا۔۔ جسکی وجہ سے اب وہ اپنے گھر میں پڑا تھا۔۔۔؟

اپنی بات کے اختتام پر مخالف نے اپنی چوڑی مسکراہٹ کو چھپاتے ہوئے کہا۔۔ " مایوسی نے ملک کو جکڑ رکھا ہے۔۔۔"

اور بدقسمتی سے یہ بالکل سچ تھا۔ وزیر اعظم نے خود ایسا محسوس کیا تھا۔ عوام کی حالت واقعی قابل رحم تھی۔ موسم بھی مایوس کن تھا۔ وسط جولائی میں دھند سے بھری ٹھنڈ۔۔؟ عام دنوں میں موسم ایسا نہیں ہوتا تھا۔۔ یہ بالکل ٹھیک نہیں تھا۔۔۔

انہوں نے میمو کا اگلا صفحہ پلٹا اسکی لمبائی پر نظر ڈالی اور مزید پڑھنے کا ارادہ ترک کر دیا۔ انگڑائی لیتے ہوئے انھوں نے دکھ بھری نظروں سے اپنے دفتر پر نظر دوڑائی۔۔ وہ ایک خوبصورت کمرہ تھا۔ باہر کے سرد موسم سے بچنے کے لئے شیشے کی بند کھڑکیوں کی قطار کے سامنے سنگ مرمر کا خوبصورت آتشدان۔۔۔ ایک ہلکی سی جھرجھری لے کر وزیر اعظم اٹھ کر کھڑکیوں کے

سامنے آئے اور دھند کے پار جھانکنے لگے جس نے شیشے پر اپنے نشان چھوڑے ہوئے تھے۔اسی وقت جب وہ دفتر کی طرف پیٹھ کر کے کھڑے تھے انہوں نے اپنے پیچھے ایک ہلکی کھانسی کی آواز سنی۔

سکتے کی کیفیت میں انہوں نے شیشے میں جھلکتی اپنی پرچھائی کو دیکھا۔انکو معلوم تھا کہ اس کھانسی کا کیا مطلب ہے۔انہوں نے پہلے بھی اسے سنا تھا۔بہت آہستگی سے وہ خالی کمرے کی طرف پلٹے۔

اگرچہ اندر سے وہ ڈر چکے تھے مگر بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔۔ " ہیلو "

لمحہ بھر کو ایک جھوٹی امید تھی کہ اس ہیلو کا کوئی جواب نہیں ملے گا۔مگر فوراً ایک جوابی آواز سنائی دی۔ایک چبھتی ہوئی رٹی رٹائی آواز۔۔۔جیسے کوئی پہلے سے لکھا ہوا بیان پڑھ رہا ہو۔جیسا کہ کھانسی کی آواز سے ہی وزیراعظم کو اندازہ ہو گیا تھا۔۔آواز کمرے کے کونے میں لٹکی بھدی آئل پینٹنگ میں موجود ایک مینڈک کی شکل والے آدمی کے منہ سے آ رہی تھی جس نے لمبی چمکدار چاندی جیسے بالوں والی وِگ پہنی ہوئی تھی۔

" ماگلو وزیراعظم کے لئے پیغام ۔۔۔ فوری ملاقات ضروری ہے۔۔۔ برائے مہربانی فوراً جواب دیں۔۔۔فرمانبردار۔۔۔فج۔۔۔ "

پینٹنگ میں موجود آدمی نے وزیراعظم کو تفتیشی نظروں سے گھورا۔۔۔

وزیراعظم نے کہا۔۔۔ " آہ۔۔۔سنو یہ مناسب وقت نہیں ہے۔۔ میں اس وقت ایک بہت ضروری کال کا انتظار کر رہا ہوں۔۔۔صدرِ۔۔"

"وہ بعد میں بھی ہو سکتی ہے۔۔۔ " تصویر نے اک دم کہا۔۔۔وزیراعظم کا دل ڈوب سا گیا۔۔ان کو اسی کا ڈر تھا۔۔۔

" مگر میں واقعی ان سے بات کرنا چاہ رہا تھا۔۔۔ "

" ہم جناب صدر کو بھلوا دیں گے کہ ان کو کال کرنی ہے۔ وہ آج کے بجائے کل رات کال کر لیں گے۔۔ مہربانی کریں اور فوراً جناب فج کو جواب دیں۔ " چھوٹے قد کے آدمی نے کہا۔

" اوہ اچھا۔۔ ٹھیک ہے۔۔ میں جناب فج سے ملاقات کے لئے تیار ہوں۔۔"
وزیر اعظم نے کمزور لہجہ میں کہا۔

اپنی ٹائی درست کرتے ہوئے وہ تیزی سے اپنی میز کی طرف گئے۔ خود کو پر سکون اور بے پرواہ ظاہر کرتے ہوئے ابھی وہ اپنی نشست پر بیٹھے بھی نہیں تھے کہ سنگ مرمر کے آتش دان میں چمکدار ہرے شعلے بھڑک اٹھے۔ حیرت اور اچھنبے کو چھپائے انہوں نے ایک شاندار آدمی کو شعلوں کے درمیان نمودار ہوتے دیکھا۔ جو لٹّو کی طرح تیزی سے گھوم رہا تھا۔ پلک جھپکتے ہی وہ شخص آتش دان کے پاس رکھے نادر قالین پر اتر آیا۔ ہاتھ میں ہرے لیمو کے رنگ کی گول ٹوپی تھامے وہ اپنے دھاری دار چوغے کی آستینوں سے آتش دان کی راکھ جھاڑ رہا تھا۔

" اوہ ! وزیر اعظم۔۔ " کورنیلئیس فج نے آگے بڑھتے ہوئے اپنا ہاتھ مصافحہ کے لئے بڑھایا۔۔ " آپ سے دوبارہ مل کر خوشی ہوئی۔۔"

ایمانداری کی بات ہے کہ وزیر اعظم کے جذبات بالکل اس طرح کے نہیں تھے۔ اس لئے جواب میں وہ خاموش رہے۔ فج کو دیکھ کر انہیں بالکل خوشی نہیں ہوئی تھی۔ جن کی وقتاً فوقتاً آمد (جو کہ بذات خود خوفناک ہوتی تھیں) کا عام طور پر مطلب یہی ہوتا تھا کہ اب کوئی بری خبر سننے کو ملے گی۔ آج تو فج خود فکروں کا مارا لگ رہا تھا۔ کمزور۔۔ گنجا۔۔ سفید پڑا ہوا۔۔ اس کا چہرہ عجیب سا ہو رہا تھا۔۔ وزیر اعظم نے کئی سیاستدانوں کے ایسے چہرے دیکھے تھے مگر وہ کبھی بھی اچھا شگون ثابت نہیں ہوئے۔۔

" میں آپ کی کیا مدد کر سکتا ہوں۔۔؟ " فج سے مختصر مصافحے کے بعد انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے ان کو میز کے سامنے موجود سب سے مضبوط کرسی پر بیٹھنے کو کہا۔

" سمجھ نہیں آتا کہاں سے شروع کروں۔۔" فج بڑبڑایا۔ کرسی کھینچ کر وہ کرسی پر بیٹھے اور اپنا ہیٹ اپنے گھٹنوں پر رکھ کر بولے۔ " کیا ہفتہ تھا۔۔۔اف کتنا برا۔"

" اوہ ! تو آپ کا ہفتہ بھی برا گزرا۔۔۔؟ " وزیراعظم نے قدرے کرختگی سے پوچھا۔۔انکو امید تھی کہ ان کے لہجے سے فج سمجھ جائیں گے کہ وہ پہلے سے ہی بہت کچھ جھیل رہے ہیں۔۔۔

" ہاں ہاں۔۔۔ بالکل۔۔ " اپنی آنکھوں کو ملتے ہوئے فج نے روکھے پن سے وزیراعظم کی طرف دیکھا۔ " میرا ہفتہ بھی ویسا تھا جیسا آپ کا وزیراعظم۔۔ براکڈیل پل کا حادثہ۔۔بونز اور وینس کے قتل۔۔اور ویسٹ کنٹری میں کھڑا ہنگامہ۔۔"

" کیا۔۔؟ کیا آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ آپ کے کچھ لوگ۔۔۔ان حادثات میں ملوث تھے۔؟"

فج نے وزیراعظم کو کڑی نظروں سے گھورا۔" ظاہر ہے۔۔۔" اس نے کہا۔۔۔"اتنا اندازہ تو آپ نے لگا ہی لیا ہوگا کہ کیا چل رہا ہے۔۔۔؟"

" میں۔۔۔" وزیراعظم جھجھکے۔۔

فج کے اسی طرح کے رویئے کی وجہ سے انہیں اس سے ملنا پسند نہیں تھا۔ آخر وہ وزیراعظم تھے۔ اور انکو بالکل پسند نہیں تھا کہ انکے ساتھ اسکول کے بچوں کی طرح کا سلوک کیا جائے۔ مگر اس طرح تو ان کے ساتھ فج کے ساتھ انکی پہلی ملاقات کے زمانے سے ہوا چلا آرہا تھا۔ ان کو آج بھی وہ ملاقات ایسے یاد تھی جیسے کل کی ہی بات ہو اور وہ جانتے تھے کہ وہ ملاقات ان کو مرتے دم تک یاد رہے گی۔

وہ اپنے اسی دفتر میں اکیلے کھڑے تھے۔ اتنے برسوں کی انتھک محنت اور پلاننگ کے بعد فتح سے سرشار۔ جب انہوں نے اپنی پشت پر بالکل آج رات کی طرح کھانسی کی آواز سنی۔ وہ

پلٹے تو انہوں نے دیکھا کہ وہ بدصورت تصویر ان سے باتیں کرتے ہوئے جادوگر وزیر کی آمد کا اعلان اور تعارف کروا رہی ہے۔

پہلے تو وہ سمجھے کہ طویل انتخابی مہم اور الیکشن کے ذہنی تناؤ نے انکا دماغ خراب کر دیا ہے۔ ایک تصویر کو خود سے باتیں کرتا دیکھ کر وہ سخت خوفزدہ ہو گئے تھے۔ گرچہ اس سے بھی زیادہ خوف انہیں اس وقت محسوس ہوا تھا جب خود کو جادوگر وزیر کہنے والے ایک شخص نے آتشدان سے نکل کر ان سے مصافحہ کیا۔ فج کی تقریر کے دوران وہ ایک لفظ نہ کہہ پائے جس میں اس نے وضاحت کی کہ جادوگر اور چڑیلیں ابھی بھی خفیہ طور پر پوری دنیا میں رہائش پذیر ہیں۔ اور اس نے یقین دلایا کہ ان کو بالکل پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کیوں کہ جادوگری کی وزارت جادوگر برادری کی مکمل ذمہ دار ہے اور اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ عام لوگوں کو اس بات کی بھنک بھی نہ پڑے۔ فج کے مطابق جادوئی جھاڑو کے ذمہ دارانہ استعمال سے لے کر ڈریگن آبادی کو کنٹرول میں رکھنے تک یہ ایک مشکل کام تھا (وزیراعظم کو یاد تھا کہ یہ سن کر انہیں سہارے کے لئے اپنی میز کو پکڑنا پڑا تھا)۔ یہ سب کہہ کر فج نے ایک شفیق باپ کی طرح دہشت زدہ وزیراعظم کا کندھا تھپتھپایا تھا۔

اس نے کہا تھا۔۔ " گھبرائیں نہیں۔ مشکل ہی ہے کہ اب آپ سے دوبارہ ملاقات ہو۔ میں صرف تبھی آپکو تکلیف دوں گا۔ جب ہماری طرف کچھ ایسا ہو رہا ہو جس سے ماگلو (غیر جادوئی) آبادی کو کوئی خطرہ ہو۔ بلکہ میں تو کہوں گا تب تک کے لئے جیو اور جینے دو۔ اور کہنا ہی پڑے گا کہ آپ میری بات کو سابقہ وزیراعظم سے بہتر انداز میں سمجھ رہے ہیں۔ انہوں نے تو مجھے کھڑکی سے باہر پھینکنے کی کوشش کی تھی۔ انکو لگا میں اپوزیشن کی طرف سے بھیجا گیا کوئی جھانسے باز ہوں۔۔"

یہاں پہنچ کر وزیراعظم کو کچھ ہمت ملی اور انہوں نے کہا۔۔ "تو کیا آپکو اپوزیشن نے نہیں بھیجا۔۔۔؟" یہ انکی آخری امید کی کرن تھی۔۔

"نہیں نہیں۔۔" فج نے نرمی سے کہا۔ " افسوس ایسا نہیں ہے۔۔۔۔ دیکھئے۔۔" یہ کہتے ہوئے اس نے وزیراعظم کے چائے کے کپ کو تھوتھنی والے چوہے میں بدل دیا۔

اپنے چائے کے کپ (جو اب ایک تھوتھنی والے چوہے میں تبدیل ہو چکا تھا) کو اپنی نئی تقریر کو کترتے دیکھ کر وزیراعظم نے کہا۔۔" مگر ! مگر مجھے کسی نے اس بارے میں کچھ بتایا کیوں نہیں۔۔؟"

"جادوگر وزیر خود کو صرف موجودہ وزیراعظم کے سامنے ظاہر کرتا ہے۔۔" فج نے اپنی چھڑی کو جیکٹ میں ٹھونستے ہوئے کہا۔۔ "رازداری برتنے کا یہ بہترین طریقہ ہے۔۔"

"لیکن پھر۔۔ سابقہ وزیراعظم نے مجھے وارننگ کیوں نہیں دی۔۔؟" وزیراعظم جلدی میں بولے

اس بات پر تو فج ہنس پڑا۔۔" میرے عزیز وزیراعظم ! کیا آپ کبھی کسی کو یہ بتا پائیں گے۔۔؟"

ہنستے ہنستے فج نے آتشدان میں کچھ سفوف پھینکا اور جامنی شعلوں میں قدم رکھ کر شوں کی آواز کے ساتھ غائب ہو گیا۔ جمے ہوئے قدموں کے ساتھ وزیراعظم وہیں کھڑے رہ گئے انہیں احساس ہوا کہ اپنی زندگی میں وہ کبھی کسی زندہ انسان کو اس ملاقات کے بارے میں نہیں بتا پائیں گے۔ بھلا دنیا میں کون ان پر یقین کرے گا۔۔؟

اس ملاقات کے اثر سے نکلنے میں انہیں کچھ وقت لگا۔ کچھ وقت کے لئے انہوں نے سوچا کہ طویل انتخابی مہم کے دوران کم سونے کی وجہ سے فج ان کے دماغ کا تخیل تھا۔ اس عجیب ملاقات کو بھلانے کے لئے انہوں نے اس سے منسلک تمام یادوں کو مٹانے کی کوشش کی۔ انہوں نے تھوتھنی والا چوہا اپنی بھتیجی کو دے دیا۔ اور اپنی پرائیوٹ سکریٹری کو اس بدصورت آدمی کی تصویر ہٹانے کی

ہدایت دی جس نے فج کی آمد کا اعلان کیا تھا۔ مگر تصویر کو دیوار سے ہٹانا ناممکن ثابت ہوا۔ ایک بڑھئی ۔۔ ایک دو بلڈرز۔۔ ایک ماہر فنون لطیفہ اور خزانچی اس تصویر کو لگاتار کوششوں کے بعد بھی دیوار سے نہیں اتار پائے۔۔ تھک ہار کر وزیراعظم نے اس امید پر یہ کوشش ترک کر دی کہ شاید ان کی مدت ملازمت کے دوران اب یہ تصویر بنا ہلے خاموش لٹکی رہے گی۔ پھر بھی وہ قسم کھا سکتے تھے کہ کئی بار انہوں نے کنکھیوں سے اس پینٹنگ کو جمائی لیتے یا کان کھجاتے دیکھا تھا۔ ایک آدھ بار تو وہ شخص اپنے پیچھے خالی فریم چھوڑ کر تصویر کے کنارے سے نکل کر جانے کہاں چلا گیا۔ بہرحال اب انہیں اس بات کی عادت ہو گئی تھی کہ تصویر کی طرف زیادہ دھیان نہیں دینا۔ جب بھی ایسا کچھ ہوتا تو وہ خود کو تسلی دیتے کہ ان کی آنکھیں انہیں دھوکہ دے رہی ہیں۔

پھر تین سال پہلے ایسی ہی ایک رات وزیراعظم اپنے دفتر میں اکیلے تھے کہ اس تصویر نے ایک دفعہ پھر فج کی آمد کا اعلان کیا۔ جو بھڑکتی آگ سے گیلی حالت میں پانی ٹپکاتے باہر نکلے۔ فج بہت پریشان لگ رہے تھے۔ اس سے پہلے کہ وزیراعظم ان سے پوچھتے کہ وہ غالیچے پر کھڑے پانی کیوں ٹپکا رہے ہیں ۔ فج ایک ایسی جیل کے بارے میں بتانا شروع ہو گئے جسکا نام بھی وزیراعظم نے کبھی نہیں سنا تھا۔ ایک آدمی جسکا نام سیریئس بلیک ہے۔۔۔ پتا نہیں کیا چیز جو سننے میں 'ہوگورٹس' لگی۔۔۔ ایک لڑکا جسکا نام 'ہیری پوٹر' ہے۔۔۔ ان تمام باتوں کا ایک لفظ بھی وزیراعظم کے پلے نہ پڑا۔

"میں ابھی ابھی ازکبان سے آیا ہوں۔۔" فج نے ہانپتے ہوئے اپنی ٹوپی کے کناروں سے پانی اپنی جیب میں نچوڑتے ہوئے کہا۔" شمالی سمندر کے بیچوں بیچ۔ بہت برا سفر تھا۔۔ عفریت سخت غصے میں ہیں۔۔ " فج نے جھرجھری بھری۔ "آج سے پہلے ان کی قید سے کوئی فرار نہیں ہوا۔۔ خیر۔۔ مجھے آنا ہی پڑا وزیراعظم۔ بلیک نامی گرامی قاتل ہے اور شاید وہ ***آپ - جانتے-ہیں -کون*** سے دوبارہ جا ملے۔۔ اوہ ہاں۔۔۔ یقیناً آپ تو جانتے ہی نہیں ہوں گے کہ ***آپ-جانتے -ہو-کون*** آخر

ہے کون۔۔؟" کچھ لمحوں کے لئے ناامیدی سے وزیراعظم کو دیکھتے رہنے کے بعد فج دوبارہ بولے۔ " بیٹھئے بیٹھئے۔۔۔ میں آپ کو سب بتاتا ہوں۔۔۔ وہسکی پئیں گے۔۔؟"

وزیراعظم کو یہ سن کر غصہ تو بہت آیا کہ ان کو ان کے ہی دفتر میں بیٹھنے اور ان ہی کی وہسکی پینے کو کہا جا رہا ہے۔ مگر وہ بیٹھ گئے۔ فج نے اپنی چھڑی باہر نکالی اور امبر شراب سے بھرے دو بڑے گلاس ہوا سے نمودار کئے۔ ایک گلاس وزیراعظم کو پکڑا کر وہ خود بھی کرسی پر بیٹھ گئے۔

فج ایک گھنٹے تک لگاتار بولتے رہے۔ درمیان میں ایک جگہ انہوں نے ایک خاص نام اونچی آواز میں بولنے سے منع کر دیا۔ اس کے بجائے انہوں نے وہ نام ایک پرچی پر لکھ کر پرچی وزیراعظم کے اس ہاتھ میں تھما دی جس میں وہسکی نہیں تھی۔ آخر کار جب فج جانے کے لئے کھڑے ہوئے تو وزیراعظم بھی کھڑے ہو گئے۔

"تو آپ کو لگتا ہے کہ۔۔۔" انہوں نے اپنے الٹے ہاتھ میں تھامی پرچی سے نام پڑھنے کی کوشش کی۔۔ 'لارڈ والڈ۔۔۔۔'

" ***وہ۔جسکا۔نام۔نہیں لے۔سکتے*** " فج پھنکارا

"معذرت چاہتا ہوں۔۔۔ تو آپ کو لگتا ہے کہ ***وہ۔جسکا۔نام۔نہیں۔لے۔سکتے*** ابھی بھی زندہ ہے۔۔؟"

"ڈمبلڈور تو ایسا ہی کہتے ہیں۔۔" فج نے اپنے چوغہ کو اپنی گردن کے نیچے لپیٹتے ہوئے کہا۔" مگر ہم اسے کبھی ڈھونڈ نہیں پائے۔ مجھ سے پوچھیں تو میرے خیال میں وہ تب تک خطرناک نہیں ہے جب تک اسکو کسی کی حمایت نہ مل جائے۔ تو فی الحال تو ہمیں بلیک کی فکر کرنے کی ضرورت ہے۔ تو آپ وہ وارننگ جاری کر دیں گے نا۔۔۔؟ بہترین۔ چلیں۔۔ امید کرتا ہوں اب دوبارہ آپ سے ملاقات کی ضرورت نہیں پڑے گی۔۔ شب بخیر وزیراعظم۔۔۔"

مگر یہ ملاقات جلد ہی ہوئی۔ کچھ مہینوں بعد ہی ہانپتا ہوا فج کابینہ کے کمرے میں ہوا سے نمودار ہوا۔ انہوں نے وزیراعظم کو اطلاع دی کہ کوئیڈچ (سننے میں تو ایسا ہی نام تھا کچھ) عالمی کپ میں کچھ مسئلہ ہو گیا تھا جس میں کچھ ماگلو ملوث ہو گئے تھے۔ مگر وزیراعظم کو فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اس بات سے بھی کوئی پریشانی نہیں کہ ہوا میں ***تم-جانتے-ہو-کون*** کا نشان دیکھا گیا تھا۔ فج کے مطابق یہ بالکل الگ تھلگ مسئلے تھے۔ اور ***ماگلو میل ملاپ دفتر*** کے کارندے اس وقت تمام ماگلز کے ذہن سے ان حادثات کی یاد مٹا رہے تھے۔

"اور ہاں ! یہ بتانا تو میں بھول ہی گیا۔۔" جاتے جاتے فج نے کہا۔۔ "جادو گری کے سہ فریقی مقابلے کے لئے ہم تین ڈریگن اور ایک اسفنکس (آدھی عورت آدھی شیرنی) درآمد کر رہے ہیں۔ معمول کی کاروائی ہے۔ مگر ***جادوئی مخلوقات نظم و ضبط ادارے*** نے مجھے بتایا کہ قانون کے مطابق ملک میں خطرناک مخلوق کو لاتے وقت آپ کو اطلاع دینا ہماری ذمہ داری ہے۔ "

" کیا۔۔۔؟ ڈریگن۔۔؟" وزیراعظم بوکھلا گئے۔

" جی !۔۔۔ " فج بولے ۔ "تین ! ۔۔ اور ایک اسفنکس بھی۔۔۔ چلیں ٹھیک ہے۔۔ اللہ حافظ۔۔ "

وزیراعظم بس امید ہی کر سکتے تھے کہ ڈریگن اور اسفنکس سے برا کچھ اور نہ ہو۔ لیکن نہیں۔۔ دو سال سے بھی کم عرصے میں فج ایک بار پھر آگ سے نمودار ہوئے۔ اس دفعہ وہ ازکبان سے ایک بہت بڑے فرار کی خبر لے کر آئے تھے۔

"ایک بہت بڑا فرار" وزیراعظم نے غصے سے دہرایا۔

"پریشانی کی کوئی بات نہیں۔ بالکل پریشان نہ ہوں۔" آگ میں واپسی کے لئے قدم ڈالتے ہوئے فج نے چلا کر کہا۔۔ " بنا وقت ضائع کیے ہم انکو پکڑ لیں گے۔۔بس سوچا آپ کو بتا دوں۔ "

اس سے پہلے کے وزیراعظم چلا کر کہہ پاتے "ایک منٹ !۔۔۔رکئے ذرا!۔۔۔" فج ہری چنگاریوں کی پھوار میں غائب ہو گئے۔

اخبار والے اور اپوزیشن جماعتیں بھلے کچھ بھی کہتے رہیں۔وزیراعظم بے وقوف نہیں تھے۔ انہیں اندازہ تھا کہ پہلی ملاقات میں فج کی طرف سے دوبارہ نہ ملنے کی یقین دہانی کے باوجود وہ لوگ نہ صرف بار بار مل رہے تھے بلکہ ہر ملاقات میں فج پہلے سے زیادہ پریشان نظر آرہے تھے۔ حالانکہ وزیراعظم کو جادو گر وزیر (ویسے دل ہی دل میں وہ اسے دوسرا وزیر کہتے تھے) کے بارے میں سوچنا پسند نہیں تھا۔ لیکن انہیں یہ ڈر لگا رہتا تھا کہ اگلی بار فج کوئی زیادہ بری خبر لائیں گے۔اس لئے فکر مند اور پریشان فج کو ایک بار پھر آتشدان سے نکلتا دیکھ کر اور یہ سن کر کہ فج کے مطابق انہیں فج کے آنے کی وجہ معلوم ہونی چاہیے تھی۔۔انہیں ایسا لگا کہ یہ اس اداسی بھرے ہفتے کا سب سے برا حادثہ ہے۔

"بھلا مجھے کیسے معلوم ہوگا کہ جادوئی برادری میں کیا چل رہا ہے۔۔" وزیراعظم بھڑک کر بولے۔۔ " میں ایک ملک چلا رہا ہوں اور کئی گھمبیر مسائل پر میری نظر ہے۔۔۔"

"ہماری نظر بھی انہی مسائل پر ہے۔۔" فج نے دخل اندازی کی۔۔ "براکڈیل پل خود ہی نہیں گر گیا۔۔نہ ہی کوئی سمندری طوفان آیا تھا۔وہ قتل بھی ماگلز نے نہیں کیے تھے۔اور ہربرٹ کورلی کی فیملی ان کے بنا زیادہ محفوظ ہے۔ فی الحال ہم انکو ***جادوئی طبعی نقائص اور زخموں کے سینٹ منگو اسپتال*** میں منتقل کرنے کی تیاری کررہے ہیں۔۔آج رات انکو منتقل کر دیا جائے گا۔۔"

" کیا مطلب۔۔۔مجھے سمجھ نہیں آیا۔۔کیا۔۔؟" وزیر اعظم نے کہا

فج نے ایک گہری سانس بھرتے ہوئے کہا۔۔ "وزیر اعظم ! مجھے آپ کو یہ بتاتے ہوئے بہت دکھ ہو رہا ہے کہ **وہ۔جسکا۔نام۔نہیں لے۔سکتے** لوٹ آیا ہے۔"

"لوٹ آیا ہے۔۔؟لوٹ آنے سے مراد۔۔؟کیا وہ زندہ ہے۔۔؟"

وزیر اعظم نے گزشتہ تین سال کے دوران ہوئی بھیانک گفتگو کی تفصیل اپنے ذہن میں دہرائی جس میں فج نے انہیں اس جادو گر کے بارے میں بتایا تھا جس سے سب ڈرتے تھے۔جس نے پندرہ سال پہلے اپنی پراسرار گمشدگی سے قبل ہزاروں برے جرائم کئے تھے۔

"ہاں زندہ ہے۔۔۔" فج نے کہا۔۔ "مجھے لگتا ہے کہ اگر کسی شخص کو مار نہیں سکتے تو اسے زندہ ہی کہہ سکتے ہیں۔۔میری سمجھ سے باہر ہے۔اور ڈمبلڈور کچھ سمجھانے کو تیار نہیں۔جو بھی ہو۔۔اسکو ایک جسم تو ضرور مل گیا ہے۔وہ چل رہا ہے۔۔۔بول رہا ہے۔۔۔اور قتل کر رہا ہے۔۔تو مجھے لگتا ہے ہماری گفتگو کی حد تک تو۔۔ہاں۔۔ہاں وہ زندہ ہے۔"

وزیر اعظم نہیں جانتے تھے کہ اب وہ کیا کہیں۔مگر کسی بھی معاملے کی مکمل معلومات ہونے کے اظہار کی انکی پرانی عادت نے انکو مجبور کر دیا کہ وہ گزشتہ گفتگو کی کچھ تفصیل یاد کریں۔

"تو کیا۔۔کیا سیریئس بلیک **وہ۔جسکا۔نام۔نہیں لے۔سکتے** کے ساتھ ہے۔؟"

"بلیک۔۔؟اوہ بلیک۔۔۔؟" فج نے بے دھیانی میں اپنی ٹوپی اپنی انگلیوں میں گھماتے ہوئے کہا۔۔ " آپ کا مطلب سیریئس بلیک۔۔۔؟نہیں نہیں۔۔بلیک مر چکا ہے۔ہمیں بعد میں پتا چلا کہ بلیک کے بارے میں ہم غلط تھے۔وہ بے قصور تھا۔اور وہ **تم۔جانتے۔ہو۔کون** کا ساتھی بھی نہیں تھا۔میرے کہنے کا مطلب ہے۔۔ " فج نے اپنی صفائی

دیتے ہوئے اپنی ٹوپی کو اور تیزی سے گھماتے ہوئے کہا۔۔ "تمام ثبوت اس کے خلاف تھے۔ ہمارے پاس بچ سے زیادہ چشم دید گواہ تھے۔ لیکن خیر۔۔ جیسا کہ میں نے کہا۔۔ وہ مر چکا ہے۔۔ بلکہ سچ کہوں تو اس کا قتل ہوا ہے وزارتِ جادوگری کے احاطے میں۔۔ اصل میں اس معاملے کی تحقیقات ہونے والی ہیں۔۔"

حیرانی کی بات ہے کہ یہ سن کر وزیراعظم کو فج کے لئے افسوس ہوا۔ لیکن فوراً ہی ان کو خود پر گھمنڈ ہونے لگا کہ یہ سچ تھا کہ وہ اس طرح آگ جلتے آتشدان سے نمودار نہیں ہو سکتے تھے لیکن انکے زیر نگرانی محکموں میں کبھی کوئی قتل نہیں ہوا تھا۔۔ کم از کم ابھی تک تو نہیں۔۔۔

وزیراعظم اپنی میز کی لکڑی کو چھوتے ہوئے سوچ میں گم تھے تبھی فج دوبارہ بولے۔۔۔ " بلیک اب نہیں رہا۔۔ اصل مدعا یہ ہے وزیراعظم کہ ہم حالتِ جنگ میں ہیں اور کچھ فوری اقدام کرنا ہوں گے۔۔"

"حالتِ جنگ۔۔۔؟" وزیراعظم مضطرب ہو کر بولے۔۔۔ " آپ تو کچھ زیادہ ہی بڑھا چڑھا کر بول رہے ہیں۔۔"

" *وہ-جسکا-نام-نہیں-لے-سکتے* کو اس کے وہ ساتھی مل گئے ہیں جو جنوری میں ازکبان سے فرار ہوئے تھے۔" فج اب تیز تیز بول رہے تھے اور اسی رفتار سے اپنی ٹوپی اس قدر تیز گھما رہے تھے کہ اب بس لیمو جیسی ہری دھند دکھائی دے رہی تھی۔ "اب چونکہ وہ سامنے آچکے ہیں اس لئے کھلم کھلا فساد مچا رہے ہیں۔ براکڈیل پل۔ اسی کا کارنامہ تھا۔ وزیراعظم۔ اگر اس کے لئے میں نے اپنی کرسی نہ چھوڑی تو انجام کے طور پر اس نے مجھے ماگلوؤں کے ایک بڑے قتل عام کی دھمکی دی ہے۔"

وزیر اعظم غصے سے چلائے۔۔ " اوہ خدایا۔ تو یہ آپ کی غلطی تھی جس کے نتیجے میں وہ لوگ مارے گئے اور مجھے زنگ لگے جوڑوں ۔ گھسے ہوئے کھمبوں اور پتا نہیں کس کس چیز کا حساب دینا پڑ رہا ہے۔"

"میری غلطی۔۔؟" فج نے کہا۔ غصے سے ان کے چہرے کا رنگ بدل گیا تھا۔ " تو کیا آپ اس طرح کی بلیک میلنگ کے سامنے گھٹنے ٹیک دیتے۔۔؟"

اپنی سیٹ سے اٹھ کر کمرے میں ٹہلتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا۔۔ "شاید نہیں ۔۔ مگر اس سے پہلے کہ وہ دوبارہ ایسی سنگ دلی برتنے کی کوشش کرتا میں اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لاتے ہوئے اس بلیک میلر کو پکڑنے کی کوشش کرتا۔۔"

فج نے تند لہجے میں پوچھا۔۔ " تو آپ کو لگتا ہے کہ میں نے ایسی کوئی کوشش نہیں کی تھی۔۔۔؟ وزارت کے تمام آرر اسکو ڈھونڈنے اور اسکے حامیوں کو پکڑنے میں مصروف تھے اور مصروف ہیں۔ مگر ہم صدی کے سب سے طاقتور جادوگر کی بات کر رہے ہیں ایک ایسا جادوگر جو گزشتہ تین دہائیوں سے گرفتاری سے بچتا چلا آ رہا ہے۔"

"تو اب آپ یہ کہیں گے کہ ویسٹ کنٹری میں سمندری طوفان کا ذمہ دار بھی وہی ہے۔؟" وزیر اعظم نے کہا۔۔ ہر قدم پر ان کا غصہ بڑھتا جا رہا تھا۔ یہ ایک تکلیف دہ احساس تھا کہ اب ان کو ان تمام بھیانک حادثات کی وجہ تو معلوم ہو گئی تھی مگر وہ یہ تفصیلات عوام کو نہیں بتا سکتے تھے۔ یہ احساس تو اس وقت سے بھی برا تھا جب ان سب واقعات کا الزام حکومت پر لگا تھا۔

"وہ طوفان تھا ہی نہیں۔۔" فج نے دکھ بھرے لہجے میں کہا۔

" معاف کیجئے۔۔" ! وزیراعظم نے اچھل کر چیختے ہوئے کہا۔۔ " الٹے ہوئے درخت۔۔اڑی ہوئی چھتیں۔۔مڑے ہوئے اسٹریٹ لیمپ۔۔بھیانک حادثے۔۔"

فج بولے۔۔ "وہ سب مردار خور تھے۔۔ **وہ-جسکا-نام-نہیں لے-سکتے** کے ساتھی۔۔اور ہمیں خدشہ ہے کہ اس میں دیو بھی ملوث تھے۔ "

وزیراعظم ٹہلتے ٹہلتے ایسے تھم گئے جیسے ایک غیر مرئی دیوار ان کے سامنے آگئی ہو۔۔ " کون ملوث ہے۔۔۔؟"

فج بے بسی سے مسکرائے۔ " پچھلی بار اس نے بڑے پیمانے پر دیو استعمال کئے تھے۔ **افواہوں کی روک تھام کا دفتر** چوبیس گھنٹے کام پر لگا ہوا ہے۔ایسے تمام ماگلو جنہوں نے حقیقت دیکھی تھی ان کی یاداشت بدلنے کے لئے آبلیوئیٹرز کی ٹیم دن رات کام کر رہی ہے۔**جادوئی مخلوقات کے نظم و ضبط کا ادارہ** سمرسیٹ کے علاقوں میں چھان بین کر رہا ہے مگر ابھی تک ہمیں ایک بھی دیو نہیں ملا۔۔بہت برا ہوا۔"

"آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں۔۔؟" وزیراعظم غصے سے بولے۔

"میں اس بات سے انکار نہیں کروں گا کہ ان سب حالات کی وجہ سے وزارت کی فضا میں خود اعتمادی کا فقدان ہے۔۔اور اب ہم نے امیلیاء بونز کو بھی کھو دیا ہے۔" فج نے کہا

"کس کو کھو دیا۔۔۔؟"

"امیلیاء بونز۔۔**ادارہ برائے جادوئی قانونی نفاذ** کی سربراہ۔۔ ہمارے خیال میں **وہ-جسکا-نام-نہیں-لے-سکتے** نے اپنے ہاتھوں سے انکا قتل کیا ہے کیوں کہ وہ بہت باصلاحیت جادوگرنی تھیں۔ اور تمام ثبوت اسی بات کا اشارہ دیتے ہیں کہ انہوں نے اسکا بھرپور مقابلہ کیا۔۔ "

فج نے اپنا گلا صاف کیا اور (ایسا لگا جیسے بھرپور کوشش کے بعد) انہوں نے اپنی ٹوپی کو گھمانا بند کردیا۔۔

"مگر اس قتل کی خبر تو اخبارات میں چھپی تھی۔۔" وزیراعظم کا غصہ اب حیرانی میں بدل چکا تھا۔۔ " ہمارے اخبارات میں۔۔امیلیاء بونز۔۔اخبار کے مطابق ایک وسط عمر کی عورت جو اکیلی رہتی تھی۔ یہ ایک۔۔ بھیانک قتل تھا۔۔کافی شہرت ملی تھی اس کیس کو۔پولیس تو چکرا کے رہ گئی ہے۔۔۔"

فج نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔۔ " جی ہاں ۔۔ ظاہر ہے۔۔ پولیس تو چکرائے گی ۔۔ جس کمرے میں قتل ہوا وہ کمرا اندر سے بند تھا۔ حالانکہ ہم جانتے ہیں کہ یہ قتل کس نے کیا ہے مگر ہم قاتل کو گرفتار کرنے سے قاصر ہیں۔۔۔خیر۔۔ان کے علاوہ ایمیلین وینس۔۔ان کے بارے میں تو آپ نے کچھ نہیں سنا ہوگا۔۔؟"

"جی۔۔میں نے سنا ہے۔۔" وزیراعظم نے کہا۔۔ " سچ تو یہ ہے کہ یہ واردات یہیں گلی کے نکڑ پر ہوئی تھی۔اخبارات نے اس خبر کو خوب اچھالا تھا۔۔وزیراعظم ہاؤس کے پچھلے صحن میں قانون کی دھجیاں بکھیر دی گئیں۔۔"

فج نے وزیراعظم کی بات کو ان سنا کرتے ہوئے کہا۔ " اور جیسے اتنا کافی نہیں تھا۔۔ ہمیں پتا چلا ہے کہ اب عفریت بھی چاروں طرف گھوم رہے ہیں اور ہر جگہ لوگوں پر حملے کر رہے ہیں۔"

اچھے وقتوں میں شاید وزیراعظم اس بات کا مطلب نہ سمجھ پاتے مگر اب وہ سمجھدار ہو چکے تھے۔

"جہاں تک مجھے یاد ہے عفریت تو ازکبان میں قیدیوں کے نگہبان ہیں۔۔" وزیراعظم نے محتاط لہجے میں کہا۔۔

"نگہبان تھے!!!۔۔" فج نے دکھی لہجے میں کہا۔۔ " لیکن اب نہیں۔۔وہ اب جیل کی نگہبانی چھوڑ کر ***وہ۔جسکا۔نام۔نہیں۔لے۔سکتے*** کے گروہ میں شامل ہو گئے ہیں۔ میں اس بات سے انکار نہیں کروں گا کہ ہمارے لئے یہ ایک بہت بڑا دھچکہ تھا۔۔"

وزیراعظم نے خوف بھری آواز میں کہا۔" لیکن آپ نے تو کہا تھا کہ یہ مخلوق لوگوں سے امید اور خوشیاں نچوڑ لیتی ہے۔۔؟"

"بالکل ٹھیک کہا۔۔ اور وہ بڑھتے جا رہے ہیں اسی لئے تو ماحول اتنا دھند بھرا ہو رہا ہے۔۔۔"

یہ سن کر وزیراعظم کے گھٹنے جواب دے گئے اور وہ قریب پڑی کرسی پر ڈھے گئے۔۔ یہ سوچ کر ہی انہیں چکر آرہے تھے کہ غیر مرئی عفریت شہروں اور دیہاتوں میں اڑتے پھر رہے تھے اور ان کے ووٹرز میں ناامیدی پھیلا رہے تھے۔

"دیکھئے فج !! ۔۔آپ کو کچھ کرنا پڑے گا۔۔جادوئی وزیر ہونے کے ناطے یہ آپکی ذمہ داری ہے۔"

"میرے عزیز وزیراعظم ! کیا آپکو لگتا ہے کہ اتنے جھمیلوں کے بعد بھی میں جادوئی وزیر کے عہدے پر برقرار رہوں گا۔۔؟ مجھے تین دن پہلے ہٹا دیا گیا ہے۔پچھلے دو ہفتوں سے جادوگر برادری چلا چلا کر میرے استعفیٰ کا مطالبہ کر رہی تھی۔ میں نے اپنی پوری مدت ملازمت میں انہیں اتنا متحد کبھی نہیں دیکھا۔" فج نے مسکرانے کی حوصلہ مندانہ کوشش کرتے ہوئے کہا۔

کچھ پل کے لئے وزیراعظم کچھ نہ کہہ پائے۔۔ جن حالات کا انکو سامنا کرنا پڑ رہا تھا ان پر غصہ ہونے کے باوجود انہیں اپنے سامنے بیٹھے ناامید شخص کی حالت پر افسوس ہو رہا تھا۔

آخر کار وہ بولے۔۔ "مجھے بہت افسوس ہوا۔ کیا میں آپ کے لئے کچھ کر سکتا ہوں۔۔۔؟

"

"مدد کی پیشکش کا شکریہ۔۔۔وزیر اعظم!۔۔لیکن آپ میرے لئے کچھ نہیں کر سکتے۔ مجھے آج رات آپ کے پاس صرف اس لئے بھیجا گیا ہے کہ میں آپکو موجودہ صورتحال سے آگاہ کر دوں اور نئے جادوئی وزیر سے آپ کا تعارف کروا دوں۔ میرے خیال سے اب تک تو انہیں یہاں آجانا چاہیے تھا۔ لیکن ظاہر ہے وہ اس وقت بہت مصروف ہیں۔ کیوں کہ ایک ساتھ اتنے واقعات ہو رہے ہیں۔"

فج نے مڑ کر بد صورت پست قد آدمی کی طرف دیکھا جو لمبے گھنگریالے بالوں کی وگ پہنا ہوا تھا اور ایک قلم کی نوک سے اپنا کان کھجا رہا تھا۔

فج کی نگاہ پڑتے ہی اس نے کہا۔۔ " وہ آنے ہی والے ہیں۔۔اس وقت وہ ڈمبلڈور کو خط لکھنے میں مصروف ہیں۔۔۔"

"میری نیک تمنائیں ان کے ساتھ ہیں۔" فج نے کہا۔ پہلی بار انکی آواز میں تلخی تھی۔۔۔۔۔" میں پچھلے پندرہ دن سے روزانہ دو خطوط ڈمبلڈور کو لکھ رہا تھا لیکن وہ ٹس سے مس نہیں ہوئے۔ اگر وہ اس لڑکے کو راضی کر لیتے تو میں اس وقت بھی جادوئی وزیر ہوتا۔۔ خیر۔۔۔ شاید اسکر میجیور مجھ سے زیادہ خوش قسمت ثابت ہوں۔۔" دکھی فج خاموش ہو گئے۔

مگر فوراً ہی تصویر نے یہ خاموشی توڑ دی اور اس میں موجود آدمی نے سخت سرکاری لہجے میں اعلان شروع کیا۔۔

"ماگلو وزیر اعظم کے لئے پیغام۔۔۔ فوری ملاقات کی درخواست ہے۔۔۔ برائے مہربانی فوراً جواب دیں۔۔۔روفس اسکر میجیور۔۔۔جادوئی وزیر۔۔۔ "

"جی جی !! ٹھیک ہے۔۔" وزیر اعظم نے بے دھیانی سے کہا اور ابھی وہ پلٹے ہی تھے کہ آتشدان کے شعلے ایک بار پھر ہرے ہوگئے۔۔اور کچھ ہی لمحوں میں غالیچہ پر دوسرا گھومتا ہوا جادو گر نمودار ہوگیا۔فج اٹھ کر کھڑے ہوگئے۔کچھ جھجکتے ہوئے وزیراعظم بھی کھڑے ہوگئے۔نئے نمودار ہونے والے شخص نے کھڑے ہوکر اپنے لمبے کالے چوغے سے گرد جھاڑی اور ادھر اُدھر دیکھا۔

روفس اسکر میجیور کو دیکھ کر وزیراعظم کے دل میں پہلا بے وقوفانہ خیال یہ آیا کہ اسکر میجیور ایک بوڑھے شیر کی طرح دکھائی دیتے ہیں۔انکے ہلکے نارنجی بالوں اور گھنی بھنوؤں میں سفید لکیریں تھیں۔انکی آنکھیں پیلی تھیں جن پر تار سے بنے فریم کا چشمہ لگا تھا۔حالانکہ وہ تھوڑا لنگڑا کر چل رہے تھے لیکن انکی چال میں ایک شاہی انداز جھلک رہا تھا۔انکو دیکھ کر لگ رہا تھا کہ وہ چالاک اور سخت مزاج ہوں گے۔وزیراعظم کو سمجھ آگیا کہ مشکل کی اس گھڑی میں جادو گر برادری نے فج کی جگہ اسکر میجیور کو کیوں چنا تھا۔۔

"کیسے ہیں آپ۔۔۔؟" نرمی سے کہتے ہوئے وزیراعظم نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔

کمرہ کو تنقیدی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے اسکر میجیور نے ان سے آہستگی سے مصافحہ کرکے اپنی چھڑی باہر نکالی۔

انہوں نے پوچھا "فج نے آپ کو سب کچھ بتادیا۔۔؟" پھر وہ دروازہ تک گئے اور تالے والے ہینڈل کو اپنی چھڑی سے چھوا۔وزیراعظم کو تالہ بند ہونے کی آواز سنائی دی۔

"ارے دیکھئے۔۔" وزیراعظم نے کہا۔۔ "میرے خیال میں تالہ کھلا رہنے میں کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔"

"میں نہیں چاہتا کہ کوئی بیچ میں دخل دے۔۔" اسکر میجیور نے کہا۔ "نہ ہی اندر جھانکے۔۔" اپنی چھڑی سے کھڑکی کی طرف اشارہ کرکے پردے بند کرتے ہوئے انہوں نے

کہا۔ "اب ٹھیک ہے ! اچھا۔۔اس وقت میں کافی مصروف ہوں اس لئے ہم سیدھا کام کی بات پر آتے ہیں۔۔سب سے پہلے ہمیں آپ کی حفاظت کے بارے میں بات چیت کرنی ہو گی۔۔"

وزیراعظم اپنے پورے قدموں پر تن کر کھڑے ہوئے اور بولے۔۔ "بہت شکریہ۔۔ لیکن میں اپنے موجودہ حفاظتی انتظام سے پوری طرح مطمئن ہوں۔۔"

"ہم نہیں ہیں۔۔" اسکر میجیور نے بات کاٹتے ہوئے کہا۔ "ماگلوؤں کے حق میں بہت برا ہوگا اگر انکا وزیراعظم **ذہن محصور وار** کے اثر میں آکر کام کرنے لگے۔۔۔ باہر آپ کے دفتر میں جو نیا سیکریٹری آیا ہے۔۔۔۔"

وزیراعظم نے گرم لہجے میں انکی بات کاٹ دی۔۔ "آپ چاہے جو بھی کہیں میں کنگسلے شیکلبولٹ کو کبھی نہیں نکالوں گا۔ وہ بہت ذمہ دار شخص ہے اور باقی لوگوں سے دگنا کام کرتا ہے۔ "

"ایسا اس لئے ہے کیوں کہ وہ ایک جادوگر ہے۔۔" اسکر میجیور نے بنا مسکرائے کہا۔ " ایک نہایت تربیت یافتہ آرر۔۔۔ جسے آپ کی حفاظت کے لئے معمور کیا گیا ہے۔۔"

وزیر اعظم نے کہا ۔ "ایک منٹ ۔۔۔ آپ اپنے لوگوں کو میرے دفتر میں تعینات نہیں کر سکتے۔ دیکھئے میرے دفتر میں کون کام کرے گا یہ فیصلہ صرف میں کروں گا۔۔"

تھوڑا رک کر اسکر میجیور نے کہا۔۔ "ابھی تو آپ بول رہے تھے کہ آپ شیکلبولٹ کے کام سے مطمئن ہیں۔۔؟"

"میں خوش ہوں۔۔۔ میرا مطلب ہے میں خوش تھا۔۔۔"

"تو پھر تو کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے۔۔۔" اسکر میجیور نے کہا۔

"اچھا۔۔ چلیں ٹھیک ہے جب تک شیکلبولٹ کی کارکردگی ٹھیک رہتی ہے تب تک۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔" وزیراعظم نے ڈھیلے پن سے کہا مگر ایسا لگا جیسے اسکرمیجیور نے انکی بات سنی ہی نہیں۔۔ "اب آپ کے وزیر ہربرٹ کورلی کی بات ہو جائے۔۔ جو بطخ کی نقل اتار کر عوام کا دل بہلا رہے ہیں" انہوں نے مزید کہا۔۔

"ان کے بارے میں کیا۔۔۔؟" وزیراعظم نے پوچھا

اسکرمیجیور بولے۔ "صاف ظاہر ہے کہ ان پر غلط طریقے سے **ذہن محصور وار** کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس سے اسکا دماغ گھوم گیا ہے اور اب وہ عام لوگوں کے لئے خطرہ بن چکا ہے۔"

"وہ صرف بطخ جیسی آوازیں ہی تو نکال رہے ہیں۔۔" وزیراعظم نے کمزور لہجے میں کہا۔ "تھوڑا سا آرام کریں گے یا پینا تھوڑا کم کر دیں تو۔۔۔"

اسکرمیجیور بولے۔۔ "**جادوئی طبعی نقائص اور زخموں کے سینٹ منگو اسپتال** کے ہیلرز کا ایک گروہ اس وقت انکی جانچ کر رہا ہے۔ اب تک وہ تین ہیلرز کا گلا گھونٹنے کی کوشش کر چکے ہیں۔ مجھے لگتا ہے یہی ٹھیک رہے گا کہ ہم انہیں کچھ وقت کے لئے ماگلوؤں کے بیچ سے ہٹا لیں۔۔"

"میں۔۔۔ اچھا۔۔۔ وہ ٹھیک تو ہو جائیں گے نا۔۔۔؟" وزیراعظم نے پریشان لہجے میں پوچھا۔ اسکرمیجیور کندھے اچکا کر آتشدان کی طرف چل پڑے۔۔

"دیکھئے۔۔ مجھے آپ سے بس اتنا ہی کہنا تھا۔۔ وزیراعظم۔۔۔ میں آپ کو مزید پیشرفت سے آگاہ کرتا رہوں گا۔ اگر مصروفیت کی وجہ سے میں خود نہ آسکا تو فج کو بھیج دوں گا۔ فج صلاح کار کے طور پر کام کرنے کے لئے تیار ہیں۔"

فج نے یہ سن کر مسکرانے کی کوشش کی لیکن کامیاب نہیں ہوئے۔انکی شکل ایسی نظر آئی جیسے ان کے دانتوں میں درد ہو رہا ہو۔اسکر میجیور اب اپنی جیب میں جادوئی سفوف ڈھونڈ رہے تھے جس سے آگ ہری ہو جاتی تھی۔وزیراعظم نے ایک پل کے لئے دونوں جادو گروں کو ناامیدی سے گھورا۔ بالآخر پوری ملاقات میں جس بات کو وہ اپنے دل میں دبا کر رکھے ہوئے تھے وہ ان کے لبوں پر آہی گئی۔

"لیکن سنئے۔۔۔آپ جادو گر ہیں۔۔آپ جادو کر سکتے ہیں۔۔یقیناً آپ سب کچھ ٹھیک کر سکتے ہیں۔۔"

اسکر میجیور دھیرے سے مڑے اور انہوں نے حیرانی سے فج کی طرف دیکھا۔جو آخر کار مسکرا رہے تھے۔۔انہوں نے نرمی سے کہا۔۔ "مسئلہ یہی ہے وزیراعظم کہ مخالف گروہ بھی جادو کر سکتا ہے۔۔"

اتنا کہہ کر دونوں جادو گر ایک کے بعد ایک ہری آگ میں داخل ہو کر نگاہوں سے اوجھل ہو گئے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دوسرا باب



اسپنرز اینڈ

وزیراعظم کی کھڑکی کے باہر موجود ٹھنڈی دھند کئی میل دور ایک گندے دریا کے اوپر بھی چھائی ہوئی تھی۔ دریا کے دونوں کناروں پر بے ہنگم بڑھی گھاس اور کچرے کے ڈھیر پڑے تھے۔ دریا کے کنارے ایک بند پڑی فیکٹری کے کھنڈر کی باقیات میں ایک بلند و بالا اندھیرے میں ڈوبی چمنی نظر آ رہی تھی۔ ارد گرد کے علاقے میں بہتے دریا کے گدلے پانی کی آواز کے علاوہ کوئی آواز نہیں تھی۔ اور نہ ہی کوئی دکھائی دے رہا تھا سوائے ایک آوارہ لومڑی کے جو دریا کے کنارے بڑھی ہوئی گھاس میں پڑے فش اینڈ چپس کے پرانے لفافے کو سونگھ رہی تھی۔

لیکن اسی وقت ایک ہلکے دھماکے کی آواز کے ساتھ ایک دبلا پتلا نقاب پوش جسم دریا کے کنارے نمودار ہوا۔ لومڑی چونک کر ٹکٹکی باندھ کر اس انسان کی طرف دیکھنے لگی۔ کچھ لمحے ارد گرد دیکھنے کے بعد وہ نقاب پوش تیز قدموں سے آگے چل پڑا۔ اس کے قدموں کی حرکت سے اس کا لمبا چوغہ گھاس پر سرسرا رہا تھا۔

ایک اور ہلکے دھماکے کے ساتھ ایک اور شخصیت ٹھیک اسی جگہ نمودار ہوئی۔

اس نے آتے ہی چلا کر کہا۔۔"رک جاؤ۔۔"

اس چیختی ہوئی آواز کو سن کر لومڑی گھبرا گئی۔ وہ اب تک گھاس میں دبکی ہوئی تھی مگر اس چیخ سے دہشت زدہ ہو کر اس نے اچھل کر کنارے کی طرف چھلانگ لگا دی۔اچانک ہری روشنی کی چمک ہوئی اور کراہنے کی آواز کے ساتھ لومڑی زمین پر جا گری۔وہ مر چکی تھی۔

بعد میں آنے والی شخصیت نے اپنے پیر کی ٹھوکر سے لومڑی کے مردہ جسم کو پلٹا۔

" بس لومڑی ہے۔۔۔" نقاب کے نیچے سے کسی عورت کی آواز آئی۔۔" مجھے لگا شاید کوئی آرر ہے۔میری پیاری بہن۔۔رکو تو سہی۔۔۔"

آگے جانے والی عورت روشنی کی چمک کو دیکھ کر رک چکی تھی۔ لیکن اب وہ دوبارہ اس کنارے سے اوپر کی طرف جا رہی تھی جہاں سے ابھی ابھی لومڑی گری تھی۔

" میری بہن۔۔نارسیسا۔۔سنو تو۔۔۔"

دوسری عورت نے پہلی عورت کا ہاتھ تھام کر اسے روکنا چاہا مگر اس نے اپنا ہاتھ جھٹک کر چھڑا لیا۔

" واپس لوٹ جاؤ بیلا۔۔"

" تمہیں میری بات سننی ہی ہو گی۔۔"

" میں تمہاری بات سن چکی ہوں۔۔لیکن میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔مہربانی کر کے مجھے اکیلا چھوڑ دو۔

نارسیسا نام کی عورت اب کنارے کے اوپر پہنچ چکی تھی۔ جہاں زنگ لگا جنگلہ دریا کو دوسری طرف موجود خمدار تنگ سڑک سے الگ کر رہا تھا۔ بیلا نام کی دوسری عورت تیزی سے اس کے پیچھے آئی۔ ایک ساتھ کھڑی دونوں عورتوں نے سڑک کے کنارے اینٹوں سے بنے ہوئے کھنڈر نما ان مکانات کی قطار کو دیکھا جنکی کھڑکیاں اندھیرے میں ڈوبی ہوئی تھیں۔

بیلا نے حقارت بھری آواز میں کہا۔۔ " وہ یہاں رہتا ہے۔۔؟ یہاں۔۔۔؟ اس ماگلو کباڑ خانے میں۔۔۔؟ ہم اس جگہ پر قدم رکھنے والے پہلے جادو گر ہوں گے۔۔"

لیکن نارسیسا نے اسکی بات نہیں سنی۔ بلکہ وہ زنگ لگے جنگلے کے درمیان موجود ایک دراڑ سے نکل کر تیزی سے سڑک کی طرف چل پڑی۔

" بہن۔۔ سنو تو سہی۔۔۔ رکو۔۔۔"

بیلا نارسیسا کے پیچھے پیچھے چل پڑی۔ اسکا چوغہ اسکے قدموں کی حرکت سے لہرا رہا تھا۔ اس نے دیکھا کہ نارسیسا مکانات کی درمیانی گلی سے دوسری سڑک پر پہنچ چکی ہے۔ اس سڑک کا حال بھی ویسا ہی تھا۔ یہاں کچھ اسٹریٹ لائٹس ٹوٹی ہوئی تھیں۔ دونوں عورتیں روشنی کے ٹکڑوں اور اندھیرے کے بیچوں بیچ تیز تیز چل رہی تھیں۔ آخر گلی کے موڑ پر بیلا نے نارسیسا کو دوبارہ پکڑ لیا۔ اس بار وہ اسکا ہاتھ تھام کر اسکو اپنی طرف موڑنے میں کامیاب ہو گئی۔ اب وہ ایک دوسرے کو دیکھ سکتی تھیں۔

" بہن۔۔ تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔۔ تم اس پر بھروسہ نہیں کر سکتی۔۔۔"

" شیطانی شہنشاہ بھی تو اس پر بھروسہ کرتے ہیں نا؟ بولو۔۔ ؟؟"

" مجھے لگتا ہے۔۔۔ شیطانی شہنشاہ۔۔۔ غلطی کر رہے ہیں۔۔۔۔" بیلا نے ہانپتے ہوئے کہا۔ نقاب کے نیچے سے اسکی آنکھوں نے ارد گرد تیزی سے دیکھا کہ کہیں کوئی انکی بات سن تو نہیں رہا۔" جا ہے جو ہو۔ ہمیں منع کیا گیا ہے کہ یہ منصوبہ کسی کو بھی نہ بتائیں۔ ایسا کرنا شیطانی شہنشاہ کے حکم کی خلاف ورزی ہوگا۔"

" مجھے چھوڑ دو بیلا۔۔۔" نارسیسا نے غراتے ہوئے اپنے چوغے کے نیچے سے چھڑی نکال کر دھمکی آمیز انداز میں بیلا کی طرف لہرائی۔ بیلا ہنس پڑی۔

" تم اپنی ہی بہن پر حملہ کرو گی۔۔۔؟ تم ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔"

" اس وقت میں کچھ بھی کر سکتی ہوں۔۔" نارسیسا نے بوکھلائی ہوئی آواز میں کہا اور چاقو کی طرح لہرا کر اپنی چھڑی نیچے کی طرف کی۔ جس سے روشنی کی ایک اور چمک ہوئی۔ بیلا نے اپنی بہن کا ہاتھ اس طرح چھوڑ دیا جیسے اسکا اپنا ہاتھ جل گیا ہو۔

" نارسیسا!!!۔۔۔"

" لیکن نارسیسا تب تک آگے جا چکی تھی۔ اپنا ہاتھ ملتے ہوئے بیلا اسکے پیچھے چل دی۔ لیکن اب وہ اس سے تھوڑا دور ہو کے چل رہی تھی۔ وہ اینٹوں سے بنے مکانات کی بھول بھلیوں میں اور اندر پہنچ چکے تھے۔ نارسیسا اب اسپنرز اینڈ نام کی سڑک پر پہنچ چکی تھی۔ جہاں فیکٹری کی اونچی چمنی کسی دیو کے ہاتھ کی انگلی کی طرح کھڑی نظر آ رہی تھی۔ بند اور ٹوٹی کھڑکیوں کے پاس سے گزرتے وقت اسکے قدموں کی آواز گونج رہی تھی۔ آخر وہ اس سڑک پر بنے سب سے آخری مکان کے سامنے پہنچ گئی۔ مکان کی نچلی منزل کے پردوں سے مدھم روشنی جھلک رہی تھی۔

اس نے دروازے پر دستک دی۔ تب تک بیلا بھی بڑبڑاتی ہوئی وہاں پہنچ گئی۔ وہ دونوں انتظار کرتے ہوئے ہانپ رہی تھیں۔ اندھیری فضا میں دریا کے گندے پانی کی بدبو بھری تھی۔ کچھ لمحوں بعد

انہیں دروازے کے پیچھے ہلچل سنائی دی اور کسی نے دروازے کو تھوڑا سا کھول دیا۔ایک آدمی کی ہلکی جھلک انکی طرف جھانکتی دکھائی دی۔ جس کے لمبے کالے بال اسکے پیلے چہرے اور کالی آنکھوں کے اوپر پردوں کی طرح جھول رہے تھے۔

نارسیسا نے اپنا نقاب الٹ دیا۔ اسکا چہرہ پیلا پڑا ہونے کی وجہ سے اندھیرے میں چمکتا ہوا نظر آرہا تھا۔اسکے پیچھے جھول رہے لمبے سنہرے بالوں کی وجہ سے ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے وہ پانی میں ڈبکی لگا کر آئی ہے۔

" نارسیسا!!۔۔" اس آدمی نے دروازے کو تھوڑا اور کھولتے ہوئے کہا۔۔دروازہ کھلنے سے نارسیسا اور اسکی بہن پر اندر سے آتی روشنی جھلک رہی تھی۔" تمہیں یہاں دیکھ کر حیرت ہوئی۔۔"

" سیویرس!!۔۔" نارسیسا منمناتے ہوئے بولی۔" کیا میں تم سے بات کر سکتی ہوں۔۔؟بہت ضروری بات ہے۔۔"

" ہاں ہاں۔۔کیوں نہیں۔۔۔"

اسنیپ انہیں جگہ دینے کے لئے تھوڑا پیچھے ہٹ گئے۔۔نقاب پوش بیلا بھی بن بلائے اندر داخل ہو گئی۔

پاس سے گزرتے ہوئے اس نے طنزیہ لہجے میں کہا۔۔" اسنیپ"

اسنیپ بولے۔۔" بیلاٹرکس۔۔" انکا پتلا منہ ایک بناوٹی مسکراہٹ میں سکڑ گیا اور انہوں نے دروازہ دھڑ سے بند کر دیا۔

وہ لوگ سیدھا ایک چھوٹی سی بیٹھک میں داخل ہوئے تھے۔جو اندھیری کوٹھری جیسی لگ رہی تھی۔دیواریں پوری طرح سے کتابوں سے ڈھکی ہوئی تھیں۔ زیادہ تر کتابوں پر چمڑے کے کالے یا بھورے رنگ کے پرانے غلاف چڑھے ہوئے تھے۔ چھت سے لٹکتے ایک دیے کی مدھم روشنی

میں کمرے کے اندر ایک گھسا ہوا صوفہ۔۔ایک پرانی کرسی۔۔۔اور ایک کٹارا میز دکھائی دے رہے تھے۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے یہ جگہ کافی دن ویران رہی ہے اور بہت عرصے سے یہاں کوئی نہیں رہتا۔

اسنیپ نے نارسیسا کو صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ نارسیسا نے اپنا چوغہ اتار کر ایک طرف پھینک دیا اور بیٹھ گئی۔اس نے اپنے کانپتے ہوئے سفید ہاتھ اپنی گود میں رکھ لیے۔ بیلاٹرکس نے دھیرے سے اپنا نقاب ہٹایا۔اسکی بہن نارسیا گوری رنگت کی تھی جبکہ بیلا سانولی تھی۔ اسکی گھنی پلکیں اور چوڑا جبڑہ تھا۔ وہ نارسیسا کے پیچھے جا کر کھڑی ہو گئی مگر ایک لمحے کے لئے بھی اسکی نظر اسنیپ سے نہیں ہٹی تھی۔

" میں تمہارے لئے کیا کر سکتا ہوں۔۔؟" اسنیپ نے پوچھا اور دونوں بہنوں کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا۔

نارسیسا نے دھیرے سے پوچھا۔۔" ہم۔۔ہم اکیلے ہیں۔۔؟ ہیں نا۔۔؟ "

" ہاں بالکل۔۔۔ ویسے تو وارم ٹیل بھی یہیں ہے مگر ہمیں کیڑے مکوڑوں کی پرواہ کرنے کی ضرورت نہیں۔۔ صحیح کہا۔۔؟"

انہوں نے اپنی چھڑی اپنے پیچھے موجود کتابوں کی دیوار کی طرف لہرائی۔ایک دھماکے کی آواز کے ساتھ اس کے پیچھے چھپا ایک دروازہ کھل گیا۔ وہاں ایک تنگ سیڑھی نظر آئی جس پر ایک پستہ قد آدمی جما کھڑا تھا۔

اسنیپ نے سست لہجے میں کہا۔۔"یہ تو تم کو پتا چل ہی گیا ہو گا وارم ٹیل۔۔ ہمارے گھر مہمان آئے ہیں۔۔"

پستہ قد آدمی جھک کر آخری کچھ سیڑھیاں اترا اور کمرے میں داخل ہو گیا۔ اسکی آنکھیں چھوٹی اور پانی دار تھیں۔ اسکی ناک نوکیلی اور اسکے چہرے پر چاپلوسی بھری

مسکراہٹ تھی۔ اسکا الٹا ہاتھ اسکے سیدھے ہاتھ کو سہلا رہا تھا۔ جسے دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے اس پر چاندی کا دستانہ چڑھا ہے۔

" نارسیسا" اس نے چوں چوں کرتی آواز میں کہا۔ " اور بیلاٹرکس۔۔بہت عمدہ۔۔"

اسنیپ بولے۔۔ " وارم ٹیل ہمارے لئے وہسکی لے کر آئے گا اور اسکے بعد اپنے کمرے میں چلا جائے گا۔۔"

وارم ٹیل نے ایسے آہ بھری جیسے اسنیپ نے اسے کوئی چیز پھینک کر ماردی ہو۔

" میں تمہارا نوکر نہیں ہوں۔ " اس نے چوں چوں کرتی آواز میں کہہ تو دیا لیکن اسنیپ سے نظر نہیں ملائی

" اچھا۔۔؟ مجھے تو لگا تھا کہ شیطانی شہنشاہ نے تمہیں میری مدد کرنے کے لئے یہاں بھیجا ہے۔۔"

" ہاں مدد کے لئے بھیجا ہے۔۔ لیکن تمہارے لئے مشروب بنانے یا تمہارا گھر صاف کرنے کے لئے نہیں بھیجا۔۔"

" وارم ٹیل۔۔۔ مجھے پتا نہیں تھا کہ تم اس سے زیادہ خطرناک کاموں میں دلچسپی رکھتے ہو۔ " اسنیپ نے مخملی لہجے میں کہا۔ " بہت آسانی سے اسکا بندوبست کیا جا سکتا ہے۔ میں شیطانی شہنشاہ سے بات کرلوں گا۔۔"

" اگر میں چاہوں تو میں خود ہی ان سے بات کر سکتا ہوں۔۔"

" ظاہر ہے۔۔تم کر سکتے ہو۔۔" اسنیپ نے تمسخرانہ لہجے میں کہا۔۔ " لیکن اس سے پہلے ڈرنکس لے آؤ۔ بونوں کی بنائی شراب ٹھیک رہے گی۔۔"

وارم ٹیل تھوڑا جھجکا۔ ایسا لگا جیسے وہ بحث کرنا چاہتا ہے لیکن پھر وہ مڑا اور ایک اور خفیہ دروازے سے چلا گیا۔ انہیں گلاسوں کے پٹخنے اور آپس میں ٹکرانے کی آوازیں آئیں۔ کچھ ہی دیر میں وہ لوٹ آیا۔ اسکے ہاتھ میں ایک طشت تھا جس پر دھول میں اٹی ایک بوتل اور تین گلاس تھے۔ اس نے طشت کھٹارا میز پر پٹخ دیا اور تیزی سے چلا گیا۔ جاتے جاتے وہ اپنے پیچھے کتابوں سے چھپے دروازے کو دھڑام سے بند کر گیا۔

اسنیپ نے خون جیسی لال شراب تین گلاسوں میں بھری اور دونوں بہنوں کو ایک ایک گلاس پکڑا دیا۔ نارسیسا نے دھیمی آواز میں شکریہ کہا۔ جبکہ بیلاٹرکس بنا کچھ بولے غصے سے اسنیپ کو گھورتی رہی۔ اس کے اس انداز سے اسنیپ ذرہ برابر پریشان نہیں ہوئے۔ بلکہ ایسا لگ رہا تھا کہ وہ اس صورتحال کا مزہ اٹھا رہے ہیں۔

" شیطانی شہنشاہ کے نام۔۔" اسنیپ نے اپنا گلاس اٹھا کر اسے خالی کرتے ہوئے کہا۔

دونوں بہنوں نے بھی ایسا ہی کیا۔ اسنیپ نے ان کے گلاس دوبارہ بھر دیے۔

نارسیسا نے اپنا دوسرا گلاس ختم کرتے ہی تیزی سے کہا۔۔ " سیویرس ! مجھے اس طرح یہاں آنے کے لئے افسوس ہے۔ لیکن مجھے تم سے ملنا ہی تھا۔ مجھے لگتا ہے کہ صرف تم ہی میری مدد کر سکتے ہو۔۔"

اسنیپ نے ہاتھ کے اشارہ سے اسے رکنے کو کہا اور اپنی چھڑی سیڑھیوں والے چھپے ہوئے دروازے کی طرف کی۔ ایک تیز دھماکہ اور چیخ سنائی دی۔ پھر وارم ٹیل کی تیزی سے سیڑھیاں چڑھنے کی آواز سنائی دی۔

" معافی چاہتا ہوں۔۔" اسنیپ نے کہا۔ " کچھ دنوں سے وہ دروازوں کے پیچھے چھپ کر باتیں سننے لگا ہے۔ مجھے نہیں پتا کہ وہ ایسا کیوں کرتا ہے۔۔ ہاں تو۔۔ تم کچھ کہہ رہی تھی نارسیسا۔"

نارسیسا نے ایک گہری کپکپاتی سانس لی پھر دوبارہ بولی۔۔

" سیویرس میں جانتی ہوں کہ مجھے یہاں نہیں آنا چاہیے تھا۔ مجھ سے کہا گیا تھا کہ میں یہ بات کسی کو بھی نہیں بتاؤں۔۔ لیکن۔۔"

" تب تو تمہیں کچھ نہیں کہنا چاہیے۔۔" بیلاٹرکس نے غراتے ہوئے کہا۔۔ " خاص طور پر اس کے سامنے۔۔"

" اس کے سامنے۔۔؟" اسنیپ نے تمسخر سے دہرایا۔۔ " اس بات کا کیا مطلب ہے بیلاٹرکس۔۔؟"

" اس بات کا مطلب یہ ہے اسنیپ کہ مجھے تم پر بھروسہ نہیں ہے۔۔ اور تم یہ اچھی طرح جانتے ہو۔۔۔"

نارسیسا نے سسکنے کی آواز نکالتے اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپا لیا۔ اسنیپ نے میز پر اپنا گلاس رکھا اور دوبارہ ٹک کر بیٹھ گئے۔ ان کے ہاتھ انکی کرسی کے ہتھوں پر تھے اور وہ بیلاٹرکس کے غصے بھرے چہرے کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے۔

اسنیپ نے کہا۔۔ " نارسیسا مجھے لگتا ہے ہمیں پہلے وہ سن لینا چاہیے جسے کہنے کے لئے بیلاٹرکس بے تاب ہے۔ پھر وہ بار بار ہمارے بیچ دخل اندازی نہیں کرے گی۔۔ اچھا تو بتاؤ بیلاٹرکس۔۔ تمہیں مجھ پر بھروسہ کیوں نہیں ہے۔۔؟"

" سینکڑوں وجوہات ہیں۔۔" وہ اونچی آواز میں بولی اور صوفے کے پیچھے سے آگے آتے ہوئے اس نے اپنا گلاس میز پر پٹخ دیا۔ " کہاں سے شروع کروں۔۔؟ اس وقت تم کہاں تھے جب شیطانی شہنشاہ پر زوال آیا تھا۔۔؟ جب وہ غائب ہو گئے تھے تو تم نے انہیں ڈھونڈنے کی کوشش کیوں نہیں کی تھی۔۔؟ ڈمبلڈور کے قدموں میں پڑے اتنے سال تک تم نے کرا کیا ہے۔۔؟ تم نے شیطانی شہنشاہ کو

پارس پتھر حاصل کرنے سے کیوں روکا۔۔؟ جب شیطانی شہنشاہ کو دوبارہ وجود ملا تو تم ان کے پاس فوراً کیوں نہیں پہنچے۔۔؟ کچھ ہفتے پہلے تم کہاں تھے جب ہم نے شیطانی شہنشاہ کے لئے پیشن گوئی حاصل کرتے وقت جنگ لڑی تھی۔۔۔؟ اور اسنیپ۔۔ ہیری پوٹر ابھی تک زندہ کیوں ہے جب کہ وہ پانچ سال سے تمہارے رحم و کرم پر ہے۔۔؟"

وہ چپ ہو گئی۔ وہ تیز تیز سانسیں بھر رہی تھی اور غصے سے اسکے گال تمتما رہے تھے۔ اسکے پیچھے نارسیسا سمٹی ہوئی بیٹھی تھی اور اسکا چہرہ ابھی بھی اسکے ہاتھوں میں چھپا ہوا تھا۔

اسنیپ مسکرائے۔

" ان سوالوں کا جواب دینے سے پہلے ۔۔۔ ہاں ہاں بیلاٹرکس میں انکا جواب دوں گا۔ تم میرے یہ الفاظ ان لوگوں تک پہنچا دینا جو میری پیٹھ پیچھے کان پھوسی کرتے ہیں اور میری دھوکہ دہی کی جھوٹی کہانیاں شیطانی شہنشاہ کو سناتے ہیں۔ میں ان کا منہ بند کرنے کے لئے تمہارے سبھی سوالوں کے جواب دوں گا۔ بیلاٹرکس۔۔ تمہارے سوالوں کا جواب دینے سے پہلے میں تم سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا تم سچ مچ ایسا سمجھتی ہو کہ شیطانی شہنشاہ نے مجھ سے یہ سبھی سوال نہیں پوچھے ہوں گے۔۔۔؟ اور اگر میں انہیں تسلی بخش جواب نہ دے پایا ہوتا تو کیا میں تمہارے سامنے بات کرنے کے لئے یہاں بیٹھا ہوتا۔۔؟"

وہ جز بز ہو کر بولی۔۔" میں جانتی ہوں کہ وہ تم پر یقین کرتے ہیں۔ لیکن۔۔۔۔"

" تمہیں لگتا ہے کہ انہیں غلط فہمی ہوئی ہے یا یہ کہ میں نے کسی طرح ان کو چکمہ دے دیا ہے۔ شیطانی شہنشاہ کو بے وقوف بنا دیا ہے۔۔ جو دنیا کے سب سے بڑے جادوگر ہیں۔ جانے مانے ماہرِ فن ہیں۔۔"

بیلاٹرکس کچھ نہیں بولی ۔ لیکن وہ پہلی بار تھوڑی پریشان نظر آئی۔ اسنیپ نے اس بات پر زیادہ زور نہیں دیا انہوں نے اپنا گلاس اٹھا کر ایک گھونٹ بھرا اور دوبارہ بولے۔" تم نے پوچھا ہے کہ جب شیطانی شہنشاہ کا زوال ہوا اس وقت میں کہاں تھا۔۔؟ میں وہیں تھا۔ جہاں رہنے کا انہوں نے مجھے حکم دیا تھا۔ ہوگورٹس۔۔ جادوگری اور پر اسرار علوم کے اسکول میں۔ کیوں کہ وہ مجھ سے ایلبس ڈمبلڈور کی جاسوسی کروانا چاہتے تھے۔ تمہیں پتا ہوگا میں شیطانی شہنشاہ کے حکم پر ہی وہاں گیا تھا۔۔؟"

بیلاٹرکس نے بہت آہستگی سے سر ہلایا اور کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا۔ لیکن اسنیپ نے اسے بولنے کا موقعہ نہیں دیا۔

" تم نے مجھ سے پوچھا ہے کہ جب وہ غائب ہوگئے تو میں نے انہیں ڈھونڈنے کی کوشش کیوں نہیں کی۔؟ اسکی وجہ بالکل وہی تھی جس وجہ سے ایوری۔ یاکسلے۔ کیروز۔ گرے بیک۔ لوسئیس۔ " انہوں نے سر کو اشارہ سے نارسیسا کی طرف ہلایا۔ "۔۔اور بہت سے دوسرے لوگوں نے انکو ڈھونڈنے کی کوشش نہیں کی۔ مجھے یقین تھا کہ وہ ختم ہوچکے ہیں۔ مجھے اس بات پر کوئی فخر نہیں۔ میں غلط سمجھا تھا۔ لیکن حقیقت یہی ہے اگر انہوں نے ہم جیسے یقین کھو چکے لوگوں کو معاف نہیں کیا ہوتا تو آج انکے ماننے والوں کی بہت کم تعداد ان کے ساتھ ہوتی۔"

" میں ان کے ساتھ تھی۔۔" بیلاٹرکس نے پرجوش ہو کر کہا۔ " میں نے ان کے لئے کئی سال ازکبان کی جیل میں گزارے ہیں۔۔"

" ہاں ! بالکل۔ قابل تعریف بات ہے۔۔" اسنیپ نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا۔۔ " حالانکہ جیل میں پڑی تم ان کے کسی کام کی تو نہیں تھی مگر تمہارا جذبہ یقیناً قابل تعریف ہے۔۔"

" جذبہ۔۔؟" وہ چلائی۔۔غصے میں بھری وہ کچھ کچھ پاگل لگ رہی تھی" جس وقت میں عفریتوں کو بھگت رہی تھی تب تم ہوگورٹس میں ڈمبلڈور کے پالتو کتے بنے سکون سے رہ رہے تھے۔۔"

" اب ایسا بھی نہیں ہے۔۔" اسنیپ نے آرام سے کہا۔" انہوں نے مجھے شیطانی جادو سے تحفظ کے فن کے استاد کا عہدہ کبھی نہیں دیا۔ شاید انہیں لگتا ہے کہ اس طرح گیا وقت واپس آجائے گا اور ایک بار پھر میں پرانے ڈھنگ اپنا لوں گا۔"

" تو تمہیں لگتا ہے کہ اپنا پسندیدہ مضمون نہ پڑھا کر تم نے شیطانی شہنشاہ کے لئے بہت بڑی قربانی دی ہے۔۔؟" بیلاٹرکس نے غصے سے پوچھا۔" تم وہیں کیوں رکے رہے۔۔؟ کیا اس وقت بھی تم اس مالک کے لئے ڈمبلڈور کی جاسوسی کر رہے تھے جس کو تم کب کا مرا ہوا مان چکے تھے۔۔؟"

" نہیں" اسنیپ نے کہا۔۔" لیکن پھر بھی شیطانی شہنشاہ اس بات پر خوش ہیں کہ اس تمام عرصہ میں وہاں رکا رہا کیوں کہ اسی وجہ سے میں اس قابل ہوا کہ شیطانی شہنشاہ کے لوٹنے پر انکو ڈمبلڈور کے بارے میں سالہا سال کی معلومات دے سکوں۔۔ میرے خیال سے انکی واپسی پر یہ ایک زیادہ بہترین تحفہ تھا بجائے اس پچھتاوے کے کہ ازکبان کی جیل میں کتنا برا وقت گزرا۔۔"

" لیکن تم وہیں رکے رہے۔۔"

" ہاں بیلاٹرکس۔۔ میں وہیں رکا رہا۔۔" اسنیپ نے پہلی بار بے تابی دکھاتے ہوئے کہا۔۔ "میں نے ایک آرام دہ نوکری کو ازکبان میں وقت گزارنے پر فوقیت دی۔ تم جانتی ہو کہ وہ لوگ مردار خوروں کو پکڑ رہے تھے۔ڈمبلڈور کے سائے نے مجھے جیل سے محفوظ رکھا۔وہ ایک محفوظ پناہ گاہ تھی اور میں نے اسکا پورا فائدہ اٹھایا۔ میں ایک بار پھر دہراتا ہوں۔شیطانی شہنشاہ کو میرے وہاں رکنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے تو تمہیں کیا مسئلہ ہے۔۔"

بیلاٹرکس کچھ کہنا چاہتی تھی مگر اسنیپ نے پرزور لہجے میں اپنی بات جاری رکھی " مجھے لگتا ہے اب تم یہ جاننا چاہتی ہو کہ میں شیطانی شہنشاہ اور پارس پتھر کے بیچ میں کیوں آیا۔۔؟ بہت آسان جواب ہے۔ اس وقت ان کو معلوم نہیں تھا کہ وہ مجھ پر بھروسہ کر سکتے ہیں یا نہیں۔ تمہاری طرح انہوں نے بھی یہی سوچا کہ میں وفادار مردار خور سے ڈمبلڈور کے ہاتھوں کی کٹھ پتلی بن گیا ہوں۔ وہ قابل رحم حالت میں تھے۔ بہت کمزور۔ اور ایک گھٹیا جادوگر کے جسم میں رہ رہے تھے۔ انکی ہمت نہیں ہوئی کہ اپنے آپ کو ایک ایسے پرانے ساتھی پر ظاہر کریں جو انکو ڈمبلڈور یا وزارتِ جادوگری کے حوالے کر سکتا ہو ۔ مجھے سخت افسوس ہے کہ انہوں نے مجھ پر بھروسہ نہیں کیا۔ ورنہ وہ تین سال قبل ہی طاقتور بن چکے ہوتے۔ تو اس وقت مجھے یہی لگا کہ لالچی اور نااہل کیورل پارس پتھر چرانے کی کوشش کر رہا ہے۔ میں مانتا ہوں کہ اسکو روکنے کے لئے میں جو کچھ کر سکتا تھا میں نے کیا۔"

بیلاٹرکس کا منہ ایسے سکڑ گیا جیسے اس نے کوئی کڑوی دوائی پی لی ہو۔

" مگر تم تب بھی واپس نہیں آئے جب وہ لوٹ آئے۔۔ شیطانی نشان کی چبھن محسوس کرتے ہی تم ان کے پاس اڑ کر نہیں آئے۔۔"

" صحیح کہا۔۔ میں دو گھنٹے بعد پہنچا تھا۔۔ جب ڈمبلڈور نے مجھے وہاں جانے کا حکم دیا۔۔"

" ڈمبلڈور کے حکم پر۔۔؟" وہ بھڑکتے ہوئے لہجے میں بولی۔۔

اسنیپ نے دوبارہ بے تاب لہجے میں کہا۔۔ " دو گھنٹے بعد۔۔ سوچو صرف دو گھنٹے انتظار کر کے میں نے اس بات کو یقینی بنا دیا کہ میں آئندہ بھی ہوگورٹس میں ایک جاسوس کے طور پر کام کرتا رہوں۔ میں نے ڈمبلڈور کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا کہ میں بس ان کے حکم کی وجہ سے شیطانی شہنشاہ کے پاس لوٹ رہا ہوں۔ تاکہ میں شیطانی شہنشاہ کی معلومات ڈمبلڈور اور

ققنس تنظیم تک پہنچپاتا رہوں۔۔سوچو بیلاٹرکس سوچو۔۔۔شیطانی نشان کئی مہینوں سے واضح ہو رہا تھا۔مجھے معلوم تھا کہ وہ جلد واپس آنے والے ہیں۔ تمام مردار خور یہ جانتے تھے۔ یہ سوچنے کے لئے میرے پاس کافی وقت تھا کہ میں کیا کروں ۔میرے پاس اپنی اگلی چال کی تیاری کے لئے بھرپور موقعہ تھا۔میں کارکروف کی طرح بھاگ بھی سکتا تھا۔۔۔ہے نا۔۔؟"

"میرے دیر سے آنے پر شیطانی شہنشاہ کا سارا غصہ اس وقت ختم ہو گیا جب میں نے انکو وضاحت دی کہ اگرچہ ڈمبلڈور کو لگتا ہے کہ میں انکا آدمی ہوں لیکن میں اب بھی شیطانی شہنشاہ کا وفادار ہوں۔ہاں شیطانی شہنشاہ کو لگا تھا کہ میں انکو چھوڑ چکا ہوں مگر وہ غلط تھے۔"

" مگر تم کس کام کے ہو۔۔؟" بیلاٹرکس نے پھنکارتے ہوئے کہا۔ " تم نے اب تک کون سی اہم معلومات ہمیں دی ہیں۔۔؟ "

" میں تمام معلومات براہ راست شیطانی شہنشاہ کو دیتا ہوں۔۔" اسنیپ نے کہا۔ " اگر وہ تمہیں کچھ نہیں بتاتے ہیں۔۔۔"

" وہ مجھے ہر بات بتاتے ہیں۔۔" بیلاٹرکس نے یکایک طیش میں آکر کہا۔" وہ مجھے اپنی سب سے وفادار سب سے قابل بھروسہ بلاتے ہیں۔۔"

" کیا واقعی۔۔؟" اسنیپ نے کہا۔انکی آواز میں بے اعتباری جھلک رہی تھی۔" وزارت کے آفس میں ہوئے بکھیڑے کے بعد بھی وہ ایسا کرتے ہیں۔۔؟"

بیلاٹرکس کا چہرہ تمتما اٹھا۔وہ بولی۔۔ " وہ میری غلطی نہیں تھی۔ ماضی میں شیطانی شہنشاہ نے مجھے اپنے سب سے اہم کام سونپے ہیں۔اگر لوسئیس گڑبڑ نہیں کرتا۔۔۔۔۔۔"

نارسیسا نے سر اٹھا کر اپنی بہن کو دیکھا اور دھیمی سرد آواز میں کہا۔۔"سوچنا بھی مت۔۔۔ میرے شوہر پر الزام لگانے کا سوچنا بھی مت۔۔"

" ایک دوسرے پر الزام تراشی سے اب کوئی فائدہ نہیں۔۔" اسنیپ نے مخملی آواز میں کہا۔۔" جو ہونا تھا۔ وہ ہوگیا۔۔"

" لیکن تم سے کچھ نہ ہوا۔" بیلاٹرکس نے غصے سے کہا۔۔" نہیں۔۔ تم تو ایک بار پھر غائب تھے۔ جب ہم خطروں سے نبٹ رہے تھے۔۔ ہے نا! اسنیپ۔۔۔؟"

" مجھے پیچھے رکے رہنے کا حکم دیا گیا تھا۔۔" اسنیپ نے کہا۔ " شاید تم شیطانی شہنشاہ سے متفق نہیں ہو۔ شاید تمہیں لگتا ہے کہ اگر میں مردار خوروں کے گروہ میں شامل ہو کر ققنس تنظیم سے ٹکراتا تو یہ ڈمبلڈور کو دکھائی نہیں دیتا۔۔؟ اور معاف کرنا۔۔ تم خطروں کی بات کرتی ہو۔۔؟ تم لوگ تو صرف کچھ بچوں سے مقابلہ کر رہے تھے۔۔ ہے نا۔۔؟"

" تم اچھی طرح جانتے ہو کہ کچھ ہی دیر میں آدھی سے زیادہ ققنس تنظیم ان بچوں کی مدد کے لئے آ گئی تھی۔۔" بیلاٹرکس غرائی۔ " اور اب جب ہم ققنس تنظیم کی بات کر ہی رہے ہیں تو تم اب بھی یہ دعویٰ کرتے ہو کہ تم کو ان کے مرکزی دفتر کی کوئی خیر خبر نہیں ہے۔۔۔ ہے نا۔۔؟"

" میں ***خفیہ۔رکھوالا*** نہیں ہوں۔ میں اس جگہ کا نام نہیں بتا سکتا۔ تم تو جانتی ہو کہ یہ سحر کس طرح کام کرتا ہے۔؟ میں نے شیطانی شہنشاہ کو ققنس تنظیم کے بارے میں جو بھی معلومات دی ہیں وہ اس سے مطمئن ہیں۔ جیسا کہ شاید تم کو اندازہ ہوا ہو گا کہ انہی معلومات کی بنا پر کچھ عرصہ پہلے امیلیاء بونز کو پکڑا اور مارا گیا تھا۔ اور انہی معلومات سے سیریئس بلیک کو ٹھکانے لگانے میں مدد ملی تھی۔ حالانکہ اسکی موت کی مبارکباد کی پوری حقدار تم ہو۔۔"

اسنیپ نے اپنا سر جھکایا اور بیلاٹرکس کے نام کا جام بھرا۔ لیکن بیلاٹرکس کے چہرے سے کرختگی ذرا بھی کم نہ ہوئی۔۔

" تم میرے آخری سوال سے بچنا چاہ رہے ہو اسنیپ۔۔ ہیری پوٹر!!!۔۔ پچھلے پانچ سال میں تم کسی بھی وقت اسے مار سکتے تھے۔ لیکن تم نے ایسا نہیں کیا۔۔کیوں۔۔۔؟"

اسنیپ نے کہا۔۔ " کیا کبھی تم نے یہ بات شیطانی شہنشاہ سے پوچھی ہے۔۔؟"

" وہ۔۔کچھ عرصے سے۔۔۔ہم۔۔۔ میں تم سے پوچھ رہی ہوں اسنیپ۔۔۔"

" اگر میں نے ہیری پوٹر کو قتل کر دیا ہوتا تو شیطانی شہنشاہ کو دوبارہ اپنا جسم کیسے ملتا۔۔؟ اور امر ہونے کے لئے وہ اس کے خون کا استعمال کس طرح کرتے۔۔۔؟"

" تو اب تمہارا یہ دعوی ہے کہ تمہیں پہلے ہی اس لڑکے کی اہمیت کا الہام ہو گیا تھا۔۔۔؟" بیلاٹرکس نے طعنہ مارتے ہوئے کہا۔

" میں یہ دعوی نہیں کرتا۔ مجھے ان کے منصوبوں کی کوئی خبر نہیں تھی۔ میں پہلے ہی قبول کر چکا ہوں کہ میرے مطابق تو شیطانی شہنشاہ مر چکے تھے۔ میں تو صرف یہ بتانا چاہتا ہوں کہ کم سے کم ایک سال پہلے تک شیطانی شہنشاہ کو ہیری پوٹر کے بچ جانے کا کوئی افسوس نہیں تھا۔"

" لیکن تم نے اسے زندہ کیوں رہنے دیا۔۔۔؟"

" کیا تم میری بات نہیں سمجھی۔۔؟ صرف ڈمبلڈور کی حفاظت کی وجہ سے ہی میں ازکبان کے باہر تھا۔ تمہیں نہیں لگتا کہ ان کے لاڈلے شاگرد کو قتل کر دینے پر وہ میرے خلاف ہوجاتے۔۔۔؟ مگر بات اس سے بھی کہیں آگے کی ہے۔ میں تمہیں یاد دلانا چاہتا ہوں کہ جب پوٹر پہلی بار ہوگورٹس آیا تھا تو اس کے بارے میں کئی کہانیاں مشہور تھیں۔ افواہیں۔کہ وہ خود ایک بڑا شیطانی جادوگر ہے اسی لئے وہ شیطانی شہنشاہ کے حملے میں بچ گیا ہے۔یقیناً شیطانی شہنشاہ کے بہت سے پرانے ساتھی اس وقت یہی سوچ رہے تھے کہ پوٹر وہ چھتری بن

سکتا ہے جس کے سائے میں ہم سب ایک بار پھر جمع ہو سکتے ہیں۔ میں مانتا ہوں کہ میرے دل میں بھی تجسس تھا۔اسی لئے میں اسے قلعہ میں قدم رکھتے ہی مارنا نہیں چاہتا تھا۔"

" ظاہر ہے۔ بہت ہی جلد میں یہ جان گیا کہ اس میں کوئی غیر معمولی قابلیت نہیں ہے۔ وہ اتنے سارے جھمیلوں سے نپٹنے میں صرف اس لئے کامیاب ہوا کیوں کہ اسکی قسمت اچھی تھی اور اسکے دوست عقلمند تھے۔ وہ نہایت اوسط درجے کا انسان ہے۔ اپنے باپ کی طرح گھمنڈی اور خود پرست۔ میں نے اپنا پورا زور لگایا کہ اسے ہوگورٹس سے نکلوادوں کیوں کہ میرے مطابق وہاں اسکی کوئی جگہ نہیں ہے۔ لیکن اسے مارنا۔۔ یا اپنے سامنے مرنے دینا۔۔؟ اس مصیبت کا سامنا بہت بڑی بے وقوفی ہوتی۔کیوں کہ ہر لمحہ ڈمبلڈور آس پاس تھے۔"

بیلاٹرکس نے پوچھا۔۔" اور تم چاہتے ہو کہ ہم یہ سمجھیں کہ اس دوران ڈمبلڈور کو کبھی تم پر شک نہیں ہوا۔۔؟ انہیں کبھی تمہاری غداری کی بھنک نہیں پڑی۔۔۔ وہ اب بھی تم پر بھروسہ کرتے ہیں۔۔؟"

" میں نے اب تک بہت بہترین ناٹک کیا ہے۔۔" اسنیپ نے کہا۔۔۔ " اور تم ڈمبلڈور کی سب سے بڑی کمزوری کو نظرانداز کر رہی ہو۔ وہ ہر انسان میں اچھائی ڈھونڈتے ہیں۔ میں نے گہرے پچھتاوے کی داستانیں گڑھیں۔ جب میں نے مردار خور کے روپ میں بِتائے دنوں کی دکھی یادیں انکو بتائیں تو انہوں نے کھلی بانہوں سے میرا استقبال کیا۔ حالانکہ جیسا کہ میں نے بتایا کہ انہوں نے مجھے شیطانی جادو سے تحفظ کے فن کا موضوع کبھی نہیں پڑھانے دیا۔ ڈمبلڈور بہت بڑے جادوگر ہیں۔۔۔ ہاں واقعی۔۔ بہت بڑے۔۔ (کیوں کہ اسی وقت بیلاٹرکس نے ٹھٹھے اڑاتی آواز نکالی) شیطانی شہنشاہ خود بھی یہ بات مانتے ہیں۔ بہرحال مجھے یہ کہتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ڈمبلڈور اب بوڑھے ہو چلے ہیں۔ پچھلے مہینے شیطانی شہنشاہ کے ساتھ ہوئی مڈبھیڑ نے انہیں ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس کے بعد انہیں ایک گہری چوٹ بھی لگ گئی ہے۔ جس سے ان کے ہاتھ اب پہلے کی

طرح تیزی سے نہیں چلتے ہیں۔ لیکن ان سالوں میں انہوں نے سیویرس اسنیپ پر بھروسہ کرنا کبھی نہیں چھوڑا۔اور یہ شیطانی شہنشاہ کے نزدیک سب سے اہم بات ہے۔۔"

بیلاٹرکس اب بھی دُکھی لگ رہی تھی حالانکہ اسے اب سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اسنیپ پر اگلا حملہ کس مدعے پر کرے۔۔؟ اسکی خاموشی کا فائدہ اٹھا کر اسنیپ اسکی بہن کی طرف مڑے۔۔۔

" تو تم مجھ سے مدد مانگنے آئی تھی نارسیسا۔۔؟"

نارسیسا نے اسنیپ کی طرف دیکھا۔ اسکا چہرہ ناامیدی سے بھرا تھا۔

" ہاں۔۔ سیویرس۔۔ مجھے لگتا ہے کہ صرف تم ہی ہو جو میری مدد کر سکتے ہو۔۔ میں اور کہیں نہیں جا سکتی۔ لوسئیس جیل میں ہے اور۔۔۔۔۔"

اس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ دو بڑے آنسو اسکی پلکوں سے نکل کر بہہ گئے۔

" شیطانی شہنشاہ نے مجھے یہ بات کسی کو بھی بتانے سے منع کیا ہے۔۔" نارسیسا نے کہا۔ اسکی آنکھیں ابھی بھی بند تھیں۔ " وہ چاہتے ہیں کہ یہ منصوبہ کسی کو بھی پتا نہ چلے۔۔ یہ۔۔۔ بہت خفیہ ہے۔۔ لیکن۔۔۔۔"

" اگر انہوں نے منع کیا ہے تو تمہیں اس بارے میں بات نہیں کرنی چاہیے۔۔" اسنیپ نے فوراً کہا۔ "شیطانی شہنشاہ کا ایک ایک لفظ قانون ہے۔۔۔"

نارسیسا نے آہ بھری جیسے اسنیپ نے اس پر ٹھنڈا پانی ڈال دیا ہو۔ بیلاٹرکس یہاں آنے کے بعد پہلی دفعہ مطمئن نظر آئی۔۔

" یہ لو! ۔۔۔" اس نے فاتحانہ انداز میں اپنی بہن سے کہا۔۔" اسنیپ بھی یہی کہہ رہا ہے۔ تمہیں چپ رہنے کو کہا گیا ہے۔۔۔ تو چپ رہو۔۔۔"

لیکن اسنیپ اٹھ کر کھڑے ہو گئے تھے۔ وہ کھڑکی کی طرف گئے اور پردوں کے بیچ سے ویران سڑک کی طرف دیکھا۔ پھر جھٹکے سے پردوں کو دوبارہ بند کر کے انہوں نے مڑ کر تیوریاں چڑھائے نارسیسا کی طرف دیکھا۔

" دیکھو! مجھے منصوبے کے بارے میں معلوم ہے۔۔۔" انہوں نے دھیمی آواز میں کہا۔۔ " میں ان چند لوگوں میں سے ہوں جنہیں شیطانی شہنشاہ نے یہ بات بتائی ہے۔ بہر حال۔ نارسیسا اگر مجھے یہ راز معلوم نہیں ہوتا تو مجھے بتانے سے شیطانی شہنشاہ کی بہت بڑی غداری ہو جاتی۔۔۔"

" مجھے پورا بھروسہ تھا کہ تمہیں اس بارے میں ضرور معلوم ہو گا۔" نارسیسا نے راحت کی سانس لیتے ہوئے کہا۔" وہ تم پر بہت بھروسہ کرتے ہیں سیویرس۔۔۔"

" تم منصوبے کے بارے میں جانتے ہو۔۔؟ " بیلاٹرکس نے کہا اور سکون کی جگہ اب اس کے چہرے پر چڑ کا عنصر نظر آ رہا تھا۔" تم جانتے ہو۔۔۔؟"

"یقیناً۔۔۔" اسنیپ نے کہا۔" لیکن میں تمہاری کیا مدد کر سکتا ہوں نارسیسا۔۔؟ اگر تمہارا خیال ہے کہ میں شیطانی شہنشاہ کے فیصلہ کو بدلوا سکتا ہوں تو اسکی کوئی امید نہیں ہے۔ بالکل بھی امید نہیں۔۔۔"

" سیویرس۔۔" اس نے پھسپھسا کر کہا اور اسکے پیلے گالوں پر آنسو بہنے لگے۔ "میرا بیٹا۔۔۔ میرا اکلوتا بیٹا۔۔۔"

"ڈریکو کو فخر ہونا چاہیے۔۔" بیلاٹرکس نے جذبات سے عاری انداز میں کہا۔ "شیطانی شہنشاہ اسے بہت بڑی عزت دے رہے ہیں۔ اور میں ڈریکو کی طرف سے اتنا ضرور کہوں گی۔ وہ اپنے فرض سے بالکل پیچھے نہیں ہٹ رہا ہے۔ اسے خوشی ہے کہ اسے اپنی قابلیت ثابت کرنے کا موقعہ مل رہا ہے۔ وہ اس موقعہ کے لئے پرجوش ہے۔۔"

نارسیسا اب رونے لگی اور آنسو بھری نگاہ سے اسنیپ کی طرف دیکھتی رہی۔

" ایسا اس لئے ہے کیوں کہ ابھی وہ سولہ سال کا ہے۔ اسے ذرا بھی اندازہ نہیں ہے کہ آگے کیا ہوگا۔۔ کیوں سیویرس۔۔؟ میرا بیٹا ہی کیوں۔۔؟ یہ کام بہت خطرناک ہے۔ میں جانتی ہوں یہ لوسئیس کی غلطی کی سزا ہے۔۔"

اسنیپ کچھ نہیں بولے۔ انہوں نے اس کے آنسوؤں سے اپنی نظر ہٹالی۔ جیسے وہ اندھے ہوں۔ وہ یہ ناٹک نہیں کر سکتے تھے کہ انہوں نے اس کی بات سنی ہی نہیں ہے۔۔۔

نارسیسا بولی۔۔ " تو انہوں نے ڈریکو کو اس لئے چنا ہے۔۔۔ ہے نا۔۔؟ لوسئیس کو سزا دینے کے لئے۔۔؟"

اسنیپ نے اب بھی دوسری طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔ " اگر ڈریکو کامیاب ہو جاتا ہے تو اسے باقی سبھی لوگوں سے زیادہ عزت ملے گی۔۔"

" لیکن وہ کامیاب نہیں ہوگا۔۔؟" نارسیسا سسکتے ہوئے بولی۔۔ " وہ کیسے کامیاب ہو سکتا ہے جبکہ شیطانی شہنشاہ خود۔۔۔؟"

بیلاٹرکس نے تیزی سے سانس کھینچا۔۔ نارسیسا باقی الفاظ بولنے کی ہمت نہ کر پائی۔

" میرے کہنے کا مطلب صرف یہ تھا کہ وہ اب تک کامیاب نہیں ہوئے ہیں۔۔ سیویرس۔۔ پلیز۔۔ تم ہمیشہ سے ڈریکو کے پسندیدہ استاد رہے ہو۔ تم لوسئیس کے پرانے دوست

ہو۔۔ میں تم سے بھیک مانگتی ہوں۔۔ تم شیطانی شہنشاہ کو بھی عزیز ہو۔۔ ان کے سب سے قابل اعتماد صلاح کار ہو۔۔۔ کیا تم ان سے بات کرو گے۔۔۔ کیا تم ان کو راضی کرو گے۔۔۔؟"

" شیطانی شہنشاہ کبھی راضی نہیں ہوں گے اور میں اتنا بے وقوف نہیں ہوں کہ انہیں راضی کرنے کی کوشش کروں۔" اسنیپ نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔ " میں یہ ناٹک نہیں کروں گا کہ شیطانی شہنشاہ لوسئیس سے ناراض نہیں ہیں۔ لوسئیس اس مہم کا سردار تھا۔ اس نے خود کو گرفتار کروا دیا۔ دوسروں کو پکڑوا دیا اور پیشن گوئی نہیں لا پایا۔ ہاں نارسیسا۔۔ شیطانی شہنشاہ سچ مچ ناراض ہیں۔۔ بہت ناراض ہیں۔۔۔"

" تو میرا اندازہ صحیح تھا۔ انہوں نے ڈریکو کو غصے میں چنا ہے۔۔۔" نارسیسا نے رندھے گلے سے کہا۔۔ " وہ یہ نہیں چاہتے ہیں کہ وہ کامیاب ہو۔ وہ چاہتے ہیں کہ وہ کوشش کرتے ہوئے مارا جائے۔۔۔"

جب اسنیپ کچھ نہیں بولے تو نارسیسا کا بچا کچھا صبر بھی جواب دے گیا۔ وہ لڑکھڑاتی ہوئی اسنیپ کی طرف بڑھی اور اس نے انکا چوغہ پکڑ لیا۔ اس کا چہرہ اسنیپ کے چہرے کے قریب تھا اور اس کے آنسو ان کے سینے پر ٹپک رہے تھے۔ اسنے سانس کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔" تم یہ کام کر سکتے ہو۔۔ سیویرس۔۔ ڈریکو کے بجائے تم یہ کام کر سکتے ہو۔۔ تم کامیاب ہو جاؤ گے۔۔ تم ضرور کامیاب ہو جاؤ گے اور وہ تمہیں سب سے زیادہ عزت دیں گے۔۔۔"

اسنیپ نے اسکی کلائیاں پکڑ کر اسکے ہاتھ دور ہٹائے۔ اسکے آنسو بھرے چہرے کو دیکھتے ہوئے اسنیپ دھیرے سے بولے۔۔ " مجھے لگتا ہے کہ آخر میں یہ کام وہ مجھ سے ہی کروانا چاہتے ہیں۔ لیکن وہ ٹھان چکے ہیں کہ پہلے ڈریکو کو کوشش کرنی چاہیے۔ دیکھو اگر ڈریکو کامیاب ہو جاتا ہے۔ جسکی بہت کم امید ہے۔ تو میں ہوگورٹس میں تھوڑی زیادہ مدت تک رہ سکتا ہوں۔ اور جاسوس کے طور پر اپنا کردار نبھا سکتا ہوں۔۔۔"

" دوسرے الفاظ میں۔۔اگر ڈریکو مر جاتا ہے تو انہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔"

" شیطانی شہنشاہ بہت ناراض ہیں۔۔۔" اسنیپ نے پھر دہرایا۔ " وہ پیشن گوئی نہیں سن پائے۔ نارسیسا۔ میری طرح تم بھی اچھی طرح جانتی ہو کہ وہ آسانی سے معاف نہیں کرتے ہیں۔۔۔"

نارسیسا اسنیپ کے قدموں میں گر گئی اور سسکنے لگی۔

" میرا اکلوتا بیٹا۔۔۔ میرا اکلوتا بیٹا۔۔۔"

" تمہیں فخر ہونا چاہیے۔۔۔" بیلاٹرکس نے بے رحمی سے کہا۔۔" اگر میرے بیٹے ہوتے تو میں ان سب کو خوشی خوشی شیطانی شہنشاہ کی خدمت میں لگا دیتی۔۔"

نارسیسا نے مایوسی بھری چیخ ماری اور اپنے لمبے سنہرے بال نوچنے لگی۔ اسنیپ نے جھک کر اسے اٹھایا اور واپس صوفے کی طرف لے گئے۔ پھر انہوں نے اسکے گلاس میں شراب انڈیلی اور گلاس زبردستی اسکے ہاتھوں میں پکڑا دیا۔

" نارسیسا بہت ہو گیا۔۔اسے پی لو۔۔۔ میری بات سنو۔۔۔"

وہ تھوڑی پر سکون ہوئی اور اپنے اوپر شراب چھلکاتے ہوئے اس نے ایک گھونٹ پی لیا۔

" ہو سکتا ہے کہ میں ڈریکو کی مدد کر دوں۔۔۔"

نارسیسا کا چہرہ کاغذ کی طرح سفید پڑ گیا۔اور اسکی آنکھیں پھیل گئیں۔۔

" سیویرس۔ اوہ سیویرس۔۔۔ تم اس کی مدد کرو گے۔۔۔؟ تم اسکا دھیان رکھو گے۔۔۔؟ یہ دیکھو گے کہ اسے کوئی نقصان نہ ہو۔۔۔؟"

" میں کوشش کروں گا۔۔۔"

نارسیسا نے اپنا گلاس دور پھینک دیا۔ جو میز پر پھسل گرا۔ نارسیسا صوفے سے پھسل کر اسنیپ کے پیروں کے پاس بیٹھ گئی۔ اور اسنے اپنے دونوں ہاتھوں میں اسنیپ کے ہاتھ تھام لئے۔

" اگر تم اسکی حفاظت کرنے کا وعدہ کرو سیویرس۔۔۔ سیویرس کیا تم قسم کھانے کو تیار ہو۔۔۔؟ کیا تم ***اٹوٹ قسم*** کھانے کو تیار ہو۔۔۔؟"

" ***اٹوٹ قسم۔۔۔***؟" اسنیپ کا لہجہ سپاٹ تھا۔ جسے سمجھا نہیں جا سکتا تھا۔ لیکن بیلاٹرکس فاتحانہ انداز میں کھلکھلائی۔۔۔

" تم نے سنا نہیں۔۔ نارسیسا۔۔؟ آہ۔۔۔ وہ کوشش کرے گا۔۔۔ وہی کھوکھلے الفاظ۔۔۔ وہی کام سے بچ نکلنا۔۔آہ۔۔۔ ظاہر ہے۔۔۔ شیطانی شہنشاہ کا حکم جو ہے۔۔۔"

اسنیپ نے بیلاٹرکس کی طرف نہیں دیکھا۔ انکی کالی آنکھیں نارسیسا کی نیلی آنکھوں پر جمی ہوئی تھیں۔ جس نے اب تک اسنیپ کا ہاتھ نہیں چھوڑا تھا۔

وہ دھیرے سے بولے۔۔۔" یقیناً نارسیسا۔۔ میں ***اٹوٹ قسم*** کھانے کو تیار ہوں۔ شاید تمہاری بہن ہمیں جوڑنے کے لئے تیار ہو جائے۔۔۔"

بیلاٹرکس کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔ اسنیپ نیچے جھک کر نارسیسا کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے۔ بیلاٹرکس کی حیران نگاہوں کے سامنے ان دونوں نے ایک دوسرے کا سیدھا ہاتھ پکڑ لیا۔

اسنیپ نے ٹھنڈے لہجے میں کہا۔ " تمہیں چھڑی کی ضرورت پڑے گی بیلاٹرکس۔۔۔"

بیلاٹرکس نے حیران نظر آتے ہوئے اپنی چھڑی نکال لی۔

" اور تمہیں تھوڑا پاس بھی آنا ہوگا۔۔" اسنیپ نے کہا۔

بیلاٹرکس آگے کی طرف آ گئی۔ تاکہ وہ ان کے اوپر کھڑی رہے۔ اسنے ان کے جڑے ہاتھوں پر اپنی چھڑی کی نوک رکھ دی۔

نارسیسا بولی۔۔

" سیویرس۔۔ میرا بیٹا ڈریکو جب شیطانی شہنشاہ کی خواہش پوری کرنے کی کوشش کرے گا۔ تو کیا تم اس پر نظر رکھو گے۔۔؟"

" رکھوں گا۔۔" اسنیپ نے کہا۔

چھڑی سے ایک پتلی لپٹ نکلی اور لال سرخ تار کی طرح ان کے ہاتھوں کے چاروں طرف بندھ گئی۔

" اور کیا تم اپنی پوری طاقت سے اسے نقصان سے بچاؤ گے۔۔"

" بچاؤں گا۔۔" اسنیپ نے کہا۔

چھڑی سے ایک اور لپٹ نکلی جو پہلی لپٹ سے جا کر جڑ گئی جس سے ایک چمکتی ہوئی زنجیر بن گئی۔

" اور۔۔ اگر ضرورت پڑی۔۔۔ اگر ایسا لگے کہ ڈریکو ناکام ہو جائے گا۔۔" نارسیسا پھسپھسا کر بولی۔۔ (اسنیپ کا ہاتھ اس کے ہاتھ کی گرفت میں کانپا۔۔ لیکن انہوں نے اسے دور نہیں ہٹایا) " تو کیا تم وہ کام کرو گے۔۔؟ جو شیطانی شہنشاہ نے ڈریکو کو کرنے کا حکم دیا ہے۔۔؟"

ایک لمحے تک خاموشی چھائی رہی۔۔ بیلاٹرکس آنکھیں پھاڑے انہیں دیکھ رہی تھی۔ اسکی چھڑی کی نوک ان کے جڑے ہاتھوں پر تھی۔۔

" کروں گا۔۔" اسنیپ نے کہا۔۔

بیلاٹرکس کی چھڑی سے نکلی تیسری لپٹ کی روشنی میں اسکا حیران چہرہ لال چمکنے لگا۔ یہ لپٹ بھی باقی لپٹوں کے ساتھ مل گئی اور اس نے رسی کی طرح آگ والے سانپ کی شکل میں بدل کر انکے جڑے ہوئے ہاتھوں کو آپس میں باندھ دیا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تیسرا باب



وصیت۔ اور۔ نہیں کروں گا

ہیری پوٹر زور زور سے خراٹے لے رہا تھا۔ پچھلے چار گھنٹوں کا بہت سا وقت اس نے اپنے کمرے کی کھڑکی کے ساتھ پڑی کرسی پر بیٹھے باہر اندھیری سڑک کو گھورتے ہوئے گزارا تھا۔ تھک کر آخر کار وہ اب سو چکا تھا۔ اس کا چہرہ کھڑکی کے ٹھنڈے شیشے سے ٹکا ہوا تھا۔ اس کا چشمہ ٹیڑھا اور اس کا منہ کھلا ہوا تھا۔ اس کی سانسوں کی بھاپ کھڑکی پر جم گئی تھی اور باہر سے آتی اسٹریٹ لائٹس کی نارنجی روشنی میں چمک رہی تھی۔ اس روشنی نے اس کے چہرے کی اصل رنگت بھی چھپا دی تھی اور کالے بکھرے بالوں کے نیچے اس کا چہرہ بھوتیا نظر آ رہا تھا۔

کمرے میں مختلف اقسام کا سامان اور اچھے خاصے کباڑ کا ڈھیر پڑا ہوا تھا۔ الوؤں کے پر۔ سیب کے ڈنٹھل۔ اور مٹھائیوں کے لفافے فرش پر بکھرے پڑے تھے۔ بستر پر پڑے الجھے ہوئے چوغوں

کے پیچ منتروں کی کئی کتابیں ٹیڑھی میڑھی پڑی تھیں۔ میز پر روشنی کے نیچے اخباروں کا ڈھیر پڑا تھا۔ایک اخبار کی سرخی صاف نظر آ رہی تھی۔۔۔

ہیری پوٹر۔۔ منتخب جادوگر۔۔؟

حال ہی میں وزارت جادوگری میں درپیش پراسرار ہنگامے (جس میں ***تم-جانتے-ہو-کون*** کو دوبارہ دیکھا گیا تھا) کے بارے میں کئی افواہیں گردش کر رہی ہیں۔۔

" ہمیں اس بارے میں بات کرنے کی اجازت نہیں۔۔ اسلئے مجھ سے کچھ نہ پوچھو۔۔ " ایک پریشان آبلیوئیٹر نے اپنا نام نہ بتاتے ہوئے اپنے گھر واپسی کے وقت بیان دیا۔

بہرحال وزارت میں موجود قابل اعتماد ذرائع کے مطابق یہ تمام ہنگامہ ***پیشن گوئیوں کے ہال*** *میں وقوع پزیر ہوا تھا۔*

حالانکہ وزارت جادوگری کے ترجمان نے ایسے کسی ہال کے وجود ہی کا شدت سے انکار کیا ہے لیکن جادوگربرادری کی ایک بڑی تعداد کو یقین ہے کہ غیر قانونی داخلے اور چوری کی دفعات میں گرفتار ۔ اژکبان کی جیل میں قید مردار خور ایک پیشن گوئی چرانے کی کوشش کر رہے تھے۔ جسکی نوعیت غیر واضح ہے۔

لیکن محتاط اندازہ کے مطابق اسکا تعلق ہیری پوٹر سے ہے۔ ***نیست و نابود شد ۔ موت کے وار*** *سے بچنے والا اکلوتا شخص۔ ایسا مانا جاتا ہے کہ وہ بھی اس رات کو وزارت میں موجود تھا۔ کچھ لوگ تو اب پوٹر کو '* ***منتخب جادوگر*** *' کہنے لگے ہیں۔ انکے مطابق پیشن گوئی میں یہ کہا گیا ہے کہ وہی اس سے* ***تم-جانتے-ہو-کس*** *سے نجات دلا سکتا ہے۔۔۔"*

اگر ایسی کسی پیشن گوئی کا وجود ہے تو اسکے پتے ٹھکانے کے بارے میں کچھ کہنا ناممکن ہے لیکن۔۔۔ (بقیہ صفحہ 2 ۔۔ کالم 5)

اسی اخبار کے ساتھ ایک اور اخبار پڑا تھا۔ جس کی سرخی تھی۔۔۔

اسکرمیجیور بنے فج کی جگہ جادوگر وزیر

پہلے صفحے کی بیشتر جگہ ایک بڑی سیاہ و سفید تصویر نے گھیری ہوئی تھی۔ جس میں شیر کے ایال جیسی زلفوں والے ایک آدمی کا تھوڑا اجڑا ہوا چہرہ نظر آ رہا تھا۔ تصویر ہل رہی تھی۔ وہ شخص چھت کی طرف دیکھتے ہوئے ہاتھ ہلا رہا تھا۔

ادارہ برائے جادوئی قانونی نفاذ کے زیر انتظام آرر دفتر کے سابقہ سربراہ روفس اسکرمیجیور نے کورنیلیس فج کی جگہ جادوئی وزیر کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ جادوئی برادری نے اس تقرری کا پرجوشی سے استقبال کیا ہے۔ بہر حال تقرری کے کچھ ہی دنوں کے اندر اسکر میجیور کی ایلبس ڈمبلڈور سے مڈبھیڑ کی افواہیں گردش کر رہی ہیں۔ جنکو ایک بار پھر **جادوگری نظام عدل** کے ساحر منصف اعلی کے عہدے پر بحال کر دیا گیا ہے۔

اسکر میجیور کے ترجمان نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ عہدہ سنبھالنے کے بعد انکی ڈمبلڈور سے ملاقات ہوئی ہے۔ لیکن اس ملاقات میں زیر بحث موضوع پر کوئی رائے دینے سے اجتناب کیا۔ ایلبس ڈمبلڈور مشہور ہیں۔۔ *(بقیہ صفحہ 3 ۔ کالم 2)*

اس اخبار کے الٹے ہاتھ پر ایک اور اخبار پڑا تھا۔ جسکو لپیٹ دیا گیا تھا۔ مڑے ہوئے صفحے پر جو مضمون دکھائی دے رہا تھا اسکا عنوان تھا۔۔۔

وزارت نے دی ضمانت ۔ طلبا کی حفاظت کی

نئے تعینات شدہ جادوگر وزیر ۔ روفس اسکر میجیور نے آج وزارت کی طرف سے اٹھائے گئے ان اقدامات سے عوام کو آگاہ کیا جنکے تحت اس ستمبر ہوگورٹس اسکول برائے جادوگری اور پراسرار علوم لوٹنے والے طلبا کی حفاظت کو یقینی بنایا گیا ہے۔۔

جناب وزیر نے اپنے بیان میں کہا۔ " ظاہر ہے حفاظت کے پیش نظر ہم تمام حفاظتی انتظامات کی تفصیل نہیں بتا سکتے۔ " بہرحال ایک اندرونی ذریعہ کے مطابق ان اقدامات میں نئے دفاعی منتر ۔ سحر اور مشکل حفاظتی منتروں کا استعمال شامل ہے۔ اسکے علاوہ آررز کی ایک محدود ٹاسک فورس ہوگورٹس اسکول کی حفاظت کے لئے تعینات کی جائے گی۔

بہت سے لوگ نئے وزیر کے اٹھائے گئے اقدامات سے مطمئن ہیں ۔ بیگم اگستا لونگ بوٹم کے مطابق ۔۔ " میرا پوتا ۔ نیوئیل ۔۔ جو کہ ہیری پوٹر کا بہترین دوست ہے وہ جون کے مہینے میں وزارت کے اندر ہیری کے شانہ بشانہ مردار خوروں سے بھڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

کہانی کا بقیہ حصہ ایک بڑے پنجرے سے چھپ گیا تھا جو اخبار کے اوپر رکھا ہوا تھا۔ اندر برف سی سفید شاندار مادہ الو بیٹھی ہوئی تھی۔۔اس کی عنبر آنکھیں کمرے کا طائرانہ جائزہ لے رہی تھیں۔ کبھی کبھار وہ اپنے خراٹے لیتے مالک کی طرف بھی سر گھما رہی تھی۔ایک دو بار اس نے بے چینی سے اپنی چونچ کٹکٹائی۔ لیکن ہیری اتنی گہری نیند میں تھا کہ اس آواز کو نہیں سن پایا۔

کمرے کے بیچوں بیچ ایک بڑا صندوق رکھا تھا۔اس کا ڈھکن کھلا ہوا تھا اور وہ لگ بھگ خالی تھا۔اس کی نچلی سطح میں بس کچھ پرانی چڑیاں۔ خالی دوات۔ چاکلیٹس اور ٹوٹے پنکھ قلم پڑے تھے۔ساتھ ہی فرش پر ایک جامنی رنگ کا ہدایت نامہ بھی پڑا تھا۔ جس پر لکھا تھا۔۔۔

جاری کیا گیا از طرف

وزارت جادوگری

شیطانی طاقتوں سے اپنے گھر۔خاندان کی حفاظت کریں

جادوگر برادری کو موجودہ صورتحال میں ان لوگوں سے خطرہ ہے۔ جو خود کو مردار خور کہتے ہیں۔ مندرجہ ذیل آسان حفاظتی اقدامات پر عمل آپ کو اپنی۔ اپنے خاندان اور اپنے گھر کی حفاظت میں مدد دے گا

1. *آپ کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ آپ گھر سے اکیلے نہ نکلیں*
2. *اندھیرا ہونے کے بعد باہر نکلنے میں خاص احتیاط برتیں۔ جہاں تک ممکن ہو رات ہونے سے پہلے ہی گھر لوٹ آئیں۔*
3. *اپنے گھر کے آس پاس کے حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیں۔ اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ گھر کے تمام افراد ہنگامی صورتحال میں اپنائے جانے والے اقدامات سے*

واقف ہوں مثلاً حفاظتی حصار منتر یا ردِ وہم منتر کا استعمال۔ اور خاندان میں نابالغ افراد کی موجودگی کی صورت میں باہمی ظہور اڑان کی پریکٹس۔

4. قریبی دوستوں اور رشتہ داروں کے ساتھ حفاظتی سوالات طے کریں ۔ تاکہ بھیس بدل محلول پی کر بھیس بدلنے والے مردار خوروں کی شناخت کر سکیں۔۔ (دیکھیے صفحہ 2)

5. اگر آپ کو ایسا محسوس ہو کہ خاندان کا کوئی فرد ۔ دفتر کا ساتھی ۔ دوست یا کوئی پڑوسی عجیب حرکتیں کر رہا ہے تو فوراً جادوئی قانونی نفاذ دستے سے رابطہ کریں۔ ہوسکتا ہے کہ وہ ذہن محصور منتر کے زیر اثر ہوں۔ (دیکھیے صفحہ 4)

6. اگر کسی گھر یا عمارت کے اوپر موت کا نشان دکھائی دے تو اس میں **داخل نہ ہوں**۔ بلکہ آرر دفتر سے فوراً رابطہ کریں۔

7. غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق مردار خور ا س دفعہ انفیری (زندہ لاش) کا استعمال کر رہے ہیں۔ ایسی کسی بھی زندہ لاش کو دیکھنے یا مڈبھیڑ ہونے کی اطلاع **فوراً** وزارت کو دی جائے۔

ہیری نیند میں گھبرایا اور اس کا چہرہ ٹھنڈے کانچ پر ایک دو انچ پھسل گیا۔ جس سے اس کا چشمہ کچھ اور ٹیڑھا ہو گیا مگر اس کی نیند نہیں ٹوٹی۔ کچھ سال پہلے جس الارم گھڑی کی ہیری نے مرمت کی تھی وہ کھڑکی کی چوکھٹ پر پڑی زور دار آواز میں ٹک ٹک کر رہی تھی۔ گیارہ بجنے میں ایک منٹ باقی تھا۔ ہیری نے ہاتھ میں چرمئی کاغذ کا ایک ٹکڑا تھاما ہوا تھا۔ جس پر پتلی ٹیڑھی لکھائی تھی۔ تین دن پہلے جب ہیری کو یہ خط ملا تھا تو وہ گولائی میں لپٹا ہوا تھا۔ مگر اب ہیری اس خط کو اتنی دفعہ پڑھ چکا تھا کہ اس کی سطح بالکل سپاٹ ہو چکی تھی۔

پیارے ہیری

اگر تمہیں اعتراض نہ ہو۔ تو میں آنے والے جمعے کی رات کو گیارہ بجے پریوٹ ڈرائیو کے مکان نمبر چار میں آؤں گا۔ میں تمہیں رون کے گھر لے جاؤں گا۔ جہاں تمہیں اسکول کی بقیہ چھٹیوں میں رہنے کے لئے مدعو کیا گیا ہے۔

اگر تمہیں دقت نہ ہو تو ایک اور کام کے لئے مجھے تمہارا ساتھ درکار ہے۔ جو مجھے راستے میں ہی نپٹانا ہے۔ ملنے پر اس کام کے بارے میں تفصیل سے بتاؤں گا۔

اپنا جواب اسی الو سے بھجوادینا۔ اس جمعہ کو ملنے کی امید ہے۔

تمہارا مخلص

ایلبس ڈمبلڈور

ویسے تو ہیری کو اب یہ خط زبانی یاد ہو چکا تھا۔ مگر پھر بھی شام کے سات بجتے ہی ہر دوسرے منٹ ہیری نے چوری چوری اس خط پر نظر ڈالنا شروع کر دی۔ وہ سات بجے سے ہی اپنے کمرے کی کھڑکی کے پاس بیٹھا تھا۔ جہاں سے پریوٹ ڈرائیو کے دونوں کنارے صاف نظر آرہے تھے۔ وہ جانتا تھا کہ ڈمبلڈور کے خط کو دوبارہ پڑھنا بے کار ہے۔ ہیری نے اسی الو کے ذریعے اپنا جواب ہاں میں بھجوادیا تھا۔ اور اب وہ صرف انتظار کر سکتا تھا۔ یا تو ڈمبلڈور آئیں گے یا نہیں آئیں گے۔۔۔۔۔۔

لیکن ہیری نے اپنا سامان نہیں سمیٹا تھا۔ اس کو لگ رہا تھا کہ سب کچھ اتنا اچھا ہونا قریب قریب ناممکن تھا۔ ڈرسلی خاندان کے ساتھ مشکل سے دو ہی ہفتے گزارنے کے فوراً بعد ان سے آزادی کیسے ممکن تھی۔ وہ اس احساس کو جھٹلا نہیں پا رہا تھا کہ کہیں نہ کہیں کچھ غلط ہونے والا ہے۔ کیا معلوم ڈمبلڈور کو بھیجا گیا اس کا جواب راستے میں کھو گیا ہو۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ڈمبلڈور اس کو لینے نہ آپائیں۔ یہ بھی ہو سکتا تھا کہ ڈمبلڈور نے یہ خط لکھا ہی نہ ہو بلکہ یہ کوئی مذاق یا دھوکہ ہو۔ ہیری کو لگ رہا تھا کہ اگر اس نے سامان سمیٹ لیا اور ڈمبلڈور نہیں آئے تو اسے مایوسی کے عالم میں اپنا سارا سامان دوبارہ کھولنا پڑے گا۔ اس سفر کی امید پر اس نے صرف ایک تیاری کی تھی۔ اور وہ یہ تھی کہ اسنے اپنی سفید الو کو اس کے پنجرے میں بند کر دیا تھا۔

جس لمحے الارم گھڑی کا منٹ کا کانٹا بارہ پر پہنچا اسی لمحے کھڑکی کے باہر کا اسٹریٹ لیمپ بجھ گیا۔

ہیری ایک جھٹکے میں نیند سے اٹھ گیا جیسے اچانک ہونے والا اندھیرا گھڑی کا الارم ہو۔ اس نے جلدی سے اپنا چشمہ ٹھیک کیا۔ اور اپنے گال کو شیشے سے الگ کیا۔ پھر اس نے کھڑکی پر اپنی ناک ٹکا کر فٹ پاتھ کی طرف دیکھا۔ ایک لمبا سایہ چوغہ لہراتے ہوئے باغیچہ کے اندر چلا آرہا تھا۔

ہیری ایسے اچھلا جیسے اسے بجلی کا جھٹکا لگا ہو۔ اسکی کرسی ٹھوکر لگنے سے گر گئی۔۔ اور وہ فرش پر دکھائی دینے والی ہر چیز کو اٹھا اٹھا کر صندوق میں پھینکنے لگا۔ ابھی وہ دو چوغے۔ منتروں کی دو کتابیں اور چپس کا ایک پیکٹ ہی رکھ پایا تھا کہ تبھی دروازے کی گھنٹی بجی۔۔۔۔۔

نیچے بیٹھک سے ورنن خالو کے چلانے کی آواز آئی۔۔" اتنی رات کو کون کمبخت آگیا۔۔؟"

ایک ہاتھ میں پیتل کی دوربین اور دوسرے میں جوتے پکڑے ہیری اپنی جگہ کھڑا جم گیا۔ وہ ڈرسلی گھرانے کو ڈمبلڈور کی آمد کی اطلاع دینا بھول گیا تھا۔ ایک طرف تو اسے اس بات پر دہشت ہو رہی تھی اور دوسری طرف ہنسی بھی آرہی تھی۔ اسنے صندوق پھلانگتے ہوئے اپنے کمرے کا دروازہ کھولا۔ اسے ایک بھاری آواز سنائی دی۔۔ " شام بخیر۔۔ آپ ضرور ڈرسلی ہوں گے۔ شاید ہیری نے آپ کو بتایا ہوگا کہ میں اسے لینے آنے والا ہوں۔۔؟"

ہیری ایک ساتھ دو دو سیڑھیاں پھلانگتا ہوا نیچے اترا مگر نیچے سے کچھ سیڑھی اوپر ہی رک گیا۔ اسے اس بات کا لمبا تجربہ ہو چکا تھا کہ جس حد تک ممکن ہو اسے اپنے خالو کے ہاتھ کی پہنچ سے دور رہنا چاہیے۔ دروازے کی چوکھٹ پر ایک لمبا دبلا آدمی کھڑا ہوا تھا۔ جکے سفید بال اور داڑھی کمر تک آرہے تھے۔ انکی مڑی ہوئی ناک پر آدھے چاند کی ساخت کا چشمہ تھا۔ وہ

ایک لمبا کالا سفری چوغہ پہنے ہوئے تھے۔ انہوں نے ایک نوکیلی ٹوپی پہنی ہوئی تھی۔ ورنن ڈرسلی کی مونچھیں بھی ڈمبلڈور کی طرح گھنی تھیں۔ مگر وہ کالی تھیں اور انہوں نے ایک بینگنی رنگ کا ڈریسنگ گاؤن پہنا ہوا تھا۔ اور وہ آنے والے شخص کو اس طرح گھور رہے تھے جیسے انہیں اپنی چھوٹی چھوٹی آنکھوں پر بھروسہ نہ ہو رہا ہو۔

" آپ کی حیرانی دیکھ کر تو لگتا ہے کہ ہیری نے آپ کو میری آمد کے بارے میں متنبہ نہیں کیا ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے چہکتے ہوئے کہا۔۔ " خیر ہم یہ فرض کر لیتے ہیں کہ آپ نے گرم جوشی سے مجھے اپنے گھر کے اندر خوش آمدید کہا ہے۔ اس مشکل دور میں دروازے کی چوکھٹ پر زیادہ دیر ٹھہرنا مناسب نہیں ہے۔۔۔"

وہ چوکھٹ سے اندر آئے اور اندر آ کر باہری دروازہ بند کر دیا۔

اپنی مڑی ہوئی ناک کے اوپر سے ورنن خالو کو گھورتے ہوئے ڈمبلڈور بولے۔۔۔ " پچھلی دفعہ جب میں یہاں آیا تھا اس وقت سے اب تک کافی وقت گزر چکا ہے۔ مجھے کہنا ہی پڑے گا آپ کے سوسن کے پودے تو کافی پھل پھول گئے ہیں۔۔۔"

ورنن خالو ایک لفظ نہ بولے۔ مگر ہیری کو اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ بہت جلد انہیں انکی قوتِ گویائی مل جائے گی۔ کیوں کہ ان کے ماتھے کی پھڑکتی ہوئی نس خطرے کے نشان تک پہنچ چکی تھی۔ مگر ڈمبلڈور کی شخصیت میں کوئی ایسی بات ضرور تھی جس سے خالو کی بولتی بند ہو گئی تھی۔ ہو سکتا ہے کہ اسکی وجہ ڈمبلڈور کا جادوگرنما حلیہ ہو یا شاید ورنن خالو بھی یہ بات بھانپ گئے تھے کہ اس آدمی پر رعب ڈالنا آسان نہیں ہو گا۔

" آہ۔۔ شام بخیر ہیری۔۔" اپنے آدھے چاند جیسی ساخت کے چشمے سے نہایت سکون سے ہیری کو دیکھتے ہوئے ڈمبلڈور نے کہا۔۔" بہت خوب!۔۔ بہت خوب!۔۔۔"

ان الفاظ کو سن کر ورنن خالو پر گہرا اثر ہوا۔۔ صاف ظاہر تھا کہ کوئی بھی شخص جو ہیری کو دیکھ کر بہت خوب کہے۔ اس سے ورنن خالو کی کبھی نہیں نبھ سکتی۔

" میں بدتمیزی نہیں کرنا چاہتا۔۔۔" انہوں نے اس انداز میں بولنا شروع کیا جس میں بدتمیزی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔

" ۔۔لیکن افسوس کی بات ہے کہ کبھی کبھی حادثاتی طور پر بدتمیزی ہو ہی جاتی ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے گمبھیر لہجے میں انکا جملہ مکمل کیا۔ " بہتر ہوگا میرے دوست کہ آپ کچھ نہ کہیں ۔۔اوہو۔۔۔اور آپ ضرور پٹونیہ ہوں گی۔۔؟"

باورچی خانہ کا دروازہ کھل چکا تھا اور وہاں ہیری کی خالہ کھڑی تھیں۔ انکے ہاتھوں پر ربر کے دستانے چڑھے تھے اور وہ شب خوابی کے لباس کے اوپر ہاؤس کوٹ پہنی ہوئی تھیں۔ صاف ظاہر تھا کہ وہ ہمیشہ کی طرح سونے کے لئے بستر پر جانے سے پہلے باورچی خانے کی ہر سطح کی پوچھا پاچھی کے معمول میں مصروف تھیں۔ ان کے گھوڑی جیسے چہرے پر دہشت کا تاثر پھیلا ہوا تھا۔

ورنن خالو جب انکا تعارف کرانے کی کوشش میں ناکام ہو گئے تو ڈمبلڈور بولے۔۔ " میں ایلبس ڈمبلڈور ہوں۔۔ ہمارے درمیان خط و کتابت ہوتی رہی ہے۔" ہیری نے سوچا کہ یہ پٹونیہ خالہ کو یہ بات یاد دلانے کا عجیب طریقہ ہے کہ انہوں نے ان کو ایک دفعہ ایسا خط بھیجا تھا جو پڑھے جانے کے بعد دھماکے سے پھٹ گیا تھا۔ لیکن پٹونیہ خالہ نے اس بات پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔۔" اور یہ ضرور آپ کا بیٹا ڈڈلی ہوگا۔۔۔؟"

ڈڈلی نے اسی وقت بیٹھک کے دروازے سے اندر جھانکا تھا۔ اس کا بڑا سنہرا سر اسکے کرتے کے دھاری دار کالر پر غیر فطری انداز میں ٹکا نظر آرہا تھا۔ حیرت اور دہشت سے اس کا

منہ کھلا ہوا تھا۔ ڈمبلڈور نے کچھ لمحے انتظار کیا۔ ظاہر تھا کہ وہ انتظار کر رہے تھے کہ شاید ڈرسلی خاندان کا کوئی فرد کچھ بولے مگر جب خاموشی چھائی رہی تو وہ مسکرا دیئے۔۔

" کیا ہم یہ فرض کر لیں کہ آپ نے مجھے اپنی بیٹھک میں آنے کی دعوت دی ہے۔۔۔؟"

جب ڈمبلڈور قریب سے گزرے تو ڈڈلی تیزی سے ان کے رستے سے ہٹ گیا۔ ہیری جس نے ابھی بھی دوربین اور جوتے پکڑے ہوئے تھے۔ سیڑھیاں پھلانگتے ہوئے نیچے اترا اور ڈمبلڈور کے پیچھے بیٹھک میں آگیا۔ ڈمبلڈور آتشدان کے سب سے قریب والی کرسی پر بیٹھ کر نہایت دلچسپی سے اپنے چاروں طرف دیکھ رہے تھے۔ وہ غیر معمولی طور پر اپنے اردگرد کے ماحول سے الگ نظر آ رہے تھے۔

ہیری نے بے چینی سے پوچھا۔۔۔ " جناب۔۔۔ جناب کیا ہم لوگ چل نہیں رہے۔۔۔؟"

" یقیناً۔۔۔ ہم یقیناً چل رہے ہیں مگر اس سے پہلے مجھے کچھ مدعوں پر بات کرنی ہے۔" ڈمبلڈور نے کہا۔ " اور میں وہ بات کھلی جگہ پر نہیں کرنا چاہتا۔ ہم مزید تھوڑی دیر تمہارے خالہ خالو کی مہمان نوازی کا مزہ لیں گے۔۔۔"

" کیا واقعی۔۔؟ آپ ایسا کریں گے۔۔۔؟"

ورنن ڈرسلی بھی کمرے میں داخل ہو چکے تھے۔ پٹونیہ خالہ ان کے پیچھے تھیں۔ اور ڈڈلی ان دونوں کے پیچھے منڈلا رہا تھا۔

" ہاں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔" میں ایسا ہی کروں گا۔۔"

انہوں نے اپنی چھڑی اتنی تیزی سے باہر نکالی کہ ہیری اسے دیکھ ہی نہ پایا۔ انہوں نے ہلکے سے چھڑی لہرائی اور صوفہ آگے سرک آیا۔ صوفہ ڈرسلی خاندان کے تینوں افراد کے گھٹنوں کے پچھلے

حصے سے ٹکرایا جس سے وہ سبھی گر کر اس پر بیٹھ گئے۔ ڈمبلڈور نے ایک بار پھر چھڑی لہرائی۔ جس سے صوفہ دوبارہ اپنی پرانی جگہ پر پہنچ گیا۔

ڈمبلڈور نے چہکتے ہوئے کہا۔۔" ہمیں پر سکون ہو کر بیٹھنا چاہیے۔۔۔"

جب انہوں نے اپنی چھڑی دوبارہ اپنی جیب میں رکھی تو ہیری نے دیکھا کہ انکا ہاتھ کالا ہو کر سکڑ گیا ہے۔ایسا لگ رہا تھا کہ ان کے ہاتھ کا گوشت جل چکا ہے۔

" جناب! آپ کے ہاتھ کو کیا ہوا۔۔؟"

" بعد میں ہیری۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔" بیٹھ جاؤ۔۔"

ہیری کرسی پر بیٹھ گیا۔ اسکی کوشش تھی کہ ڈرسلی خاندان کی طرف نہ دیکھے جو کہ دہشت سے خاموش بیٹھے تھے۔

" مجھے امید تھی کہ آپ لوگ مجھے چائے ناشتہ کروائیں گے۔۔۔" ڈمبلڈور نے ورنن خالو سے کہا۔ " لیکن اب تک ہوئی باتوں سے تو لگتا ہے کہ ایسا سوچنا بھی بے وقوفی ہو گی۔"

چھڑی تیسری بار لہرائی۔ایک دھول لگی ہوئی بوتل اور پانچ گلاس ہوا میں سے نمودار ہو گئے۔ بوتل ہلی اور اس نے ہر گلاس میں شہد کے رنگ کا شربت بھر دیا۔ پھر گلاس اڑ کر کمرے میں موجود ہر فرد کے پاس پہنچ گئے۔

" میڈم روزمیرٹا کی سب سے اچھی پرانی شراب۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا اور ہیری کی طرف دیکھ کر اپنا گلاس اٹھایا۔ جس نے خود بھی اپنا گلاس اٹھا کر اس میں سے ایک گھونٹ پیا۔ اس نے اس سے پہلے کبھی اتنی مزیدار چیز نہیں چکھی تھی۔اس کو بہت مزا آیا۔ ڈرسلی خاندان نے پہلے تو ایک دوسرے کی طرف گھبرا کر دیکھا پھر ایسے بن گئے جیسے انہوں نے

اپنے گلاس دیکھے ہی نہ ہوں۔ ایسا کرنا مشکل تھا کیوں کہ گلاس بار بار ان کے ماتھوں سے آہستگی سے ٹکرا رہے تھے۔ ہیری کو شک ہو رہا تھا کہ ڈمبلڈور اس صورتحال سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

ڈمبلڈور نے اسکی طرف مڑتے ہوئے کہا۔۔ "دیکھو ہیری ایک مشکل آن پڑی ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ تم ہماری اس مشکل کو سلجھا سکتے ہو۔ ہم سے میری مراد ققنس تنظیم ہے۔ لیکن اس سے بھی پہلے میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ ایک ہفتہ پہلے سیریئس کی وصیت ملی ہے اور اس نے تمہیں ہر چیز کا وارث بنایا ہے۔۔"

صوفے پر بیٹھے ورنن خالو نے سر گھما کر انکی طرف دیکھا۔ لیکن ہیری نے انکی طرف نہیں دیکھا۔ نہ ہی وہ اس کے سوا کچھ اور کہہ پایا۔۔ " اوہ! اچھا۔۔۔"

" یہ بالکل سیدھی سی بات ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے مزید کہا۔۔ اس سے گرنگوٹس بینک کی تمہاری تجوری میں تھوڑا سونا بڑھ گیا ہے۔ اور تمہیں سیریئس کی ساری ذاتی جائیداد وراثت میں ملی ہے۔ اس وراثت کا سب سے پیچیدہ مرحلہ۔۔۔"

" اسکا کفیل مر گیا ہے۔۔؟ " ورنن خالو نے صوفے سے اونچی آواز سے پوچھا۔ ڈمبلڈور اور ہیری نے مڑ کر انہیں دیکھا۔ شراب کا گلاس اب ورنن خالو کے سر سے شدت سے ٹکرا رہا تھا جسے وہ دور ہٹانے کی کوشش کر رہے تھے۔۔" وہ مر چکا ہے۔۔؟ اسکا کفیل۔۔؟"

" ہاں۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ انہوں نے ہیری سے یہ نہیں پوچھا کہ اس نے یہ بات ڈرسلی خاندان کو کیوں نہیں بتائی تھی۔ انہوں نے دوبارہ ہیری سے کہنا شروع کیا جیسے بیچ میں کسی نے ٹوکا ہی نہیں تھا۔۔ " ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ سیریئس گریمولڈ چوک کا مکان نمبر بارہ بھی تمہارے نام کر گیا ہے۔۔۔"

" اسے وراثت میں ایک مکان ملا ہے۔۔؟" ورنن خالو نے لالچی پن سے کہا۔ انکی چھوٹی آنکھیں سکڑ گئی تھیں۔ لیکن کسی نے بھی انکے سوال کا جواب نہیں دیا۔

" آپ اب بھی اسکا استعمال ققنس تنظیم کے مرکزی دفتر کے طور پر کر سکتے ہیں۔۔" ہیری نے کہا۔ " مجھے پرواہ نہیں ہے۔۔ آپ اسے رکھ سکتے ہیں۔ مجھے واقعی وہ نہیں چاہیے۔۔۔" ہیری کا بس چلتا تو وہ گریمولڈ چوک کے مکان نمبر بارہ میں دوبارہ کبھی قدم نہیں رکھتا۔۔ ہیری سوچتا تھا کہ اس مکان میں بے بسی سے اکیلے گھومنے اور وہاں سے نکلنے کے لئے جھٹپٹانے والے سیریئس کی یادیں ہمیشہ اسکا پیچھا کرتی رہیں گی ۔

ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " یہ تمہارا بڑپن ہے۔۔۔ بہر حال کچھ وقت کے لئے ہم نے وہ عمارت خالی کر دی ہے۔۔"

" کیوں۔۔؟"

" دیکھو۔۔" ڈمبلڈور نے ورنن خالو کی بڑبڑاہٹ کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔ جنکا گلاس اب ان کے سر سے زور زور سے ٹکرا رہا تھا۔ " بلیک خاندان کی روایت رہی ہے کہ مکان ہمیشہ خاندان میں ہی دیا جاتا ہے۔ بلیک نام کے اگلے مرد کو۔ سیریئس اس خاندان کا آخری مرد تھا۔ کیوں کہ اسکا چھوٹا بھائی ریگیولس اس سے پہلے ہی مر گیا تھا۔ اور وہ دونوں ہی بے اولاد تھے ۔ حالانکہ سیریئس کی وصیت میں صاف لکھا ہے کہ وہ تمہیں گھر کا مالک بنانا چاہتا ہے۔ لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ اس مکان پر کوئی ایسا منتر یا جادو ہو جسکی وجہ سے خالص خون والے جادوگر کے علاوہ کوئی اور اسکا مالک نہ بن سکے۔۔۔"

ہیری کے دماغ میں گریمولڈ چوک کے مکان نمبر بارہ کے ہال میں لٹکی سیریئس کی ماں کی چیختی تھوک اڑاتی تصویر ابھر آئی۔۔ جو کہہ رہی تھی۔۔۔" مجھے بھی ایسا لگتا ہے۔۔"

" بالکل۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " اور اگر ایسا کوئی منتر موجود ہے تو اس مکان پر سیریئس کے بعد عمر میں سب سے بڑے رشتہ دار کا حق ہوگا۔ جسکا مطلب ہے اسکی کزن۔۔ بیلاٹرکس لیسٹرینج۔۔"

ہیری کو پتا بھی نہیں چلا کہ وہ کب اچھل کر کھڑا ہوگیا۔ اسکی گود میں رکھی دوربین اور جوتے فرش پر لڑھک گئے۔۔ سیریئس کی قاتلہ۔۔؟ بیلاٹرکس لیسٹرینج کو اسکا گھر وراثت میں ملے گا۔۔۔؟

" نہیں۔۔۔" اسنے کہا

" دیکھو ہم بھی یہی چاہتے ہیں کہ وہ گھر اسے نہ ملے۔ " ڈمبلڈور نے دھیرے سے کہا۔ " معاملہ بہت پیچیدہ ہے۔۔۔ ہم نہیں جانتے کہ ہم نے اس مکان پر نقشے میں دکھائی نہ دینے کے لئے جو جادو کیا ہے وہ اب بھی قائم رہے گا یا نہیں۔ کیوں کہ سیریئس اب اس مکان کا مالک نہیں ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کسی بھی لمحے بیلاٹرکس اس مکان کی چوکھٹ پر آجائے۔ ظاہر ہے جب تک اس مکان کی موجودہ حیثیت واضح نہیں ہوجاتی ہمیں اس مکان کو خالی کرنا ہی پڑا۔

" لیکن آپ یہ پتہ کیسے چلائیں گے کہ میں اسکا مالک ہوں یا نہیں۔۔۔؟"

" خوش قسمتی سے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " اسکی جانچ بڑی آسانی سے کی جاسکتی ہے۔۔۔"

انہوں نے اپنا خالی گلاس اپنی کرسی کے ساتھ رکھی چھوٹی ٹیبل پر رکھ دیا۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کر پاتے۔ ورنن خالو چلائے۔۔۔ " کیا آپ ان بے ہودہ چیزوں کو ہمارے پاس سے ہٹائیں گے۔۔؟"

ہیری نے مڑ کر دیکھا۔ ڈرسلی خاندان کے افراد نے اپنے سروں کو بازوؤں سے چھپایا ہوا تھا انکے گلاس انکے سر پر اوپر نیچے پھدک رہے تھے اور انکے اندر بھری شراب چاروں طرف چھلک رہی تھی۔

" اوہ! مجھے افسوس ہے۔۔" ڈمبلڈور نے معذرتی انداز میں کہا اور انہوں نے اپنی چھڑی لہرائی۔ تینوں گلاس غائب ہو گئے۔ " ویسے تمیز کے طور پر آپ لوگوں کو انہیں پی لینا چاہیے تھا۔۔"

ایسا لگا کہ ورنن خالو اس بات کا بہت کڑوا جواب دینے کے لئے بے تاب تھے۔ لیکن وہ پٹونیہ خالہ اور ڈرسلی کے ساتھ صوفے پر دبکے رہے اور ایک لفظ نہ بولے۔ انکی سور جیسی چھوٹی چھوٹی آنکھیں ڈمبلڈور کی چھڑی پر ٹکی ہوئی تھیں۔

"دیکھو۔۔" ڈمبلڈور نے ہیری کی طرف مڑتے ہوئے ایسے کہا جیسے ورنن خالو نے بیچ میں کچھ کہا ہی نہ ہو۔ " اگر تمہیں مکان سچ مچ وراثت میں ملا ہے تو تمہیں وراثت میں یہ بھی ملا ہے۔۔۔"

انہوں نے پانچویں بار اپنی چھڑی لہرائی۔ پٹاخے کی زوردار آواز کے ساتھ ایک گھریلو جن نمودار ہو گیا۔ اسکی ناک تھوتھنی نما تھی۔ اسکے کان چمگادڑ جیسے بڑے تھے اور بڑی بڑی لال آنکھیں تھیں۔ گندے چھیتڑوں میں لپٹا ہوا وہ گھریلو جن ڈرسلی خاندان کے غالیچے پر اکڑوں بیٹھا تھا۔ پٹونیہ خالہ خوفناک طریقے سے چیخیں۔ اتنی گندی چیز ان کے گھر میں پہلے کبھی نہیں آئی تھی۔ ڈڈلی نے اپنے بڑے بڑے گلابی پیر فرش سے اٹھا لئے اور انہیں سر سے اوپر کر لیا۔ جیسے سوچ رہا ہو کہ یہ مخلوق اسکا پاجامہ اتار سکتی ہے۔ ورنن خالو دہاڑے۔۔۔" یہ کیا بلا ہے۔۔۔؟"

" کریچر۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔

" کریچر نہیں کرے گا۔۔ کریچر نہیں کرے گا۔۔ کریچر نہیں کرے گا۔۔" اپنے لمبے گانٹھ دار پیر پٹختے ہوئے اور اپنے کان کھینچتے ہوئے گھریلو جن نے ورنن خالو جتنی ہی تیز آواز میں کہا۔ " کریچر مس بیلاٹرکس کا حکم مانے گا۔۔ جی ہاں۔۔۔ کریچر بلیک خاندان ہی کا حکم مانے گا۔ کریچر اپنی نئی مالکن کو چاہتا ہے۔ کریچر پوٹر لڑکے کے پاس نہیں جائے گا۔۔ کریچر نہیں کرے گا۔۔ کریچر نہیں کرے گا۔۔ نہیں کرے گا۔۔"

" جیسا کہ تم دیکھ سکتے ہو ہیری۔۔۔" ڈمبلڈور نے زور سے کہا۔ تاکہ کریچر کی لگاتار۔ نہیں کرے گا۔ نہیں کرے گا۔۔ نہیں کرے گا۔۔ کی آواز دب جائے۔ " کریچر تمہاری ملکیت میں نہیں آنا چاہتا۔۔۔"

" مجھے پرواہ نہیں۔۔۔" ہیری نے کانپتے اور پیر پٹختے گھریلو جن کی طرف حقارت سے دیکھتے ہوئے کہا۔ " میں اسے رکھنا بھی نہیں چاہتا۔۔۔"

" نہیں کرے گا۔۔ نہیں کرے گا۔۔ نہیں کرے گا۔۔ نہیں کرے گا۔۔"

" تو کیا تم یہ چاہتے ہو کہ وہ بیلاٹرکس لیسٹرینج کی ملکیت میں چلا جائے۔۔۔؟ یہ دھیان میں رکھتے ہوئے بھی کہ وہ پچھلے سال ققنس تنظیم کے مرکزی دفتر میں رہ چکا ہے۔۔۔؟"

" نہیں کرے گا۔۔ نہیں کرے گا۔۔ نہیں کرے گا۔۔ نہیں کرے گا۔۔"

ہیری نے ڈمبلڈور کو گھور کر دیکھا۔ وہ جانتا تھا کہ کریچر کو بیلاٹرکس کے پاس جا کر رہنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ لیکن اسکے مالک بننے کا خیال۔۔۔ سیریئس کو دھوکہ دینے والی مخلوق کی ذمہ داری لینے کا احساس بہت تکلیف دہ تھا۔

" اسے کوئی حکم دو۔" ڈمبلڈور نے کہا۔" اگر وہ تمہاری ملکیت میں آگیا ہے تو اسے حکم ماننا ہوگا۔ اگر ایسا نہیں ہوا تو اسکی حقیقی مالکن سے اسے دور رکھنے کے لئے کوئی اور طریقہ سوچنا ہوگا۔"

" نہیں کرے گا۔ نہیں کرے گا۔ نہیں کرے گا۔ نہیں کرے گا۔ "

کریچر کی آواز اونچی ہوتے ہوتے اب چیخ میں بدل چکی تھی۔ ہیری کہنے کے لئے اس کے علاوہ کچھ اور نہیں سوچ پایا۔" کریچر چپ ہو جاؤ۔"

ایک لمحے کے لئے تو ایسا لگا جیسے کریچر کا دم گھٹنے والا ہو۔ اسنے اپنا گلا پکڑ لیا۔ اسکا منہ اب بھی تیزی سے ہل رہا تھا۔ اسکی آنکھیں باہر ابل رہی تھیں۔ کچھ دیر تک حلق میں تھوک نگلنے کے بعد وہ منہ کے بل غالیچے پر گر گیا۔ (پٹونیہ خالہ نے سسکاری بھری) اور فرش پر اپنے ہاتھ پیر پٹخنے لگا۔ اسکا برتاؤ تشدد پسند لیکن بالکل خاموش تھا۔

" اچھا تو اس سے مسئلہ آسانی سے سلجھ گیا۔" ڈمبلڈور نے خوشی سے کہا۔" ایسا لگتا ہے سیریئس جانتا تھا کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ تم گریمولڈ چوک کے مکان نمبر بارہ اور کریچر کے بھی قانونی مالک ہو۔"

" کیا مجھے۔ کیا مجھے اسے اپنے ساتھ رکھنا پڑے گا۔؟ " ہیری نے دہشت سے پوچھا۔ جب کریچر اسکے پیروں کے چاروں طرف لوٹ لگانے لگا۔

" اگر تم ایسا نہیں کرنا چاہتے تو اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے۔" ڈمبلڈور نے کہا۔" میں ایک مشورہ دوں۔؟ تم اسے ہوگورٹس کے باورچی خانے میں کام کرنے کے لئے بھیج دو۔ اس طرح دوسرے گھریلو جن اس پر نظر رکھ سکتے ہیں۔"

" ہاں۔۔" ہیری نے راحت کے ساتھ کہا۔ " میں یہی کرتا ہوں۔۔ کریچر۔۔ میں چاہتا ہوں کہ تم ہوگورٹس جاؤ اور وہاں باورچی خانے میں دوسرے گھریلو جنوں کے ساتھ کام کرو۔۔"

کریچر اس وقت پیٹھ کے بل لیٹا اپنے ہاتھ پیر ہوا میں اٹھایا ہوا تھا۔ اس نے ہیری کو حقارت بھری نظروں سے اوپر سے نیچے تک دیکھا اور ایک زوردار پٹاخے کے ساتھ غائب ہو گیا۔۔

" بہترین۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔ بک بیک نامی عنقا گھوڑ کا معاملہ بھی ہے۔ سیریئس کی موت کے بعد سے ہیگرڈ اسکی دیکھ بھال کر رہا ہے۔ لیکن بک بیک اب تمہارا ہے۔ اس لئے اگر تم کوئی دوسرا بندوبست کرنا چاہو۔۔۔"

" نہیں۔۔۔" ہیری نے تیزی سے کہا۔ وہ ہیگرڈ کے ساتھ رہ سکتا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ بک بیک کو زیادہ اچھا لگے گا۔۔۔"

" ہیگرڈ بہت خوش ہوگا۔۔" ڈمبلڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔ " بک بیک سے دوبارہ مل کر وہ بہت پرجوش ہے۔۔ ویسے بک بیک کی حفاظت کے لئے ہم نے کچھ وقت کے لئے اسکا نام ویدرونگز رکھ دیا ہے۔ حالانکہ وزارت یہ اندازہ شاید کبھی نہ لگا پائے کہ اس نے اسی عنقا گھوڑ کو موت کی سزا دی تھی۔ اب ہیری!!۔۔ کیا تم نے اپنا صندوق سمیٹ لیا ہے۔۔؟"

" کیا۔۔؟"

" تمہیں بھروسہ نہیں تھا کہ میں آؤں گا۔۔؟" ڈمبلڈور نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

" میں فٹافٹ جا کر سامان باندھ لیتا ہوں۔۔" ہیری نے جلدی سے کہا اور گری ہوئی دوربین اور جوتے اٹھا لئے۔۔

اپنی ضرورت کا سارا سامان سمیٹنے میں اسے دس منٹ سے کچھ ہی زیادہ وقت لگا۔ آخر کار اس نے بستر کے نیچے سے اپنا غیر مرئی چوغہ نکالا۔ رنگ بدلنے والی سیاہی کی دوات کا ڈھکن لگایا اور اپنے صندوق کا ڈھکن اپنی کڑھائی کے اوپر زبردستی بند کیا۔ پھر ایک ہاتھ سے اپنا صندوق کھینچتے ہوئے اور دوسرے ہاتھ میں ہیڈوگ کا پنجرہ تھامے وہ نیچے کی منزل کی طرف چل دیا۔

اسے یہ دیکھ کر مایوسی ہوئی کہ ڈمبلڈور ہال میں اس کا انتظار نہیں کر رہے تھے اس کا مطلب تھا کہ اسے دوبارہ بیٹھک میں جانا ہوگا۔

کوئی بھی بات چیت نہیں کر رہا تھا۔ ڈمبلڈور دھیرے دھیرے گنگنا رہے تھے۔ وہ بہت خاموش اور پر سکون تھے۔ لیکن ماحول تناؤ میں جکڑا ہوا تھا۔ ڈرسلی خاندان کی طرف دیکھنے کی ہیری کی ہمت نہیں ہوئی۔ اس نے کہا۔۔ " پروفیسر۔۔ میں اب تیار ہوں۔۔"

" اچھی بات ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " بس ایک بات اور کہنی ہے۔۔۔" وہ ایک بار پھر ڈرسلی خاندان کی طرف مڑے۔۔۔ " جیسا کہ آپ لوگ جانتے ہی ہوں گے۔ ہیری ایک سال بعد بالغ ہو جائے گا۔۔"

" نہیں۔۔" پٹونیہ خالہ بولیں۔۔ ڈمبلڈور کے آنے کے بعد وہ پہلی بار بولی تھیں۔

"کیا۔۔؟" ڈمبلڈور نے نرمی سے کہا۔

" نہیں وہ بالغ نہیں ہوگا۔ وہ ڈڈلی سے ایک ماہ چھوٹا ہے اور ڈڈلی دو سال بعد اٹھارہ کا ہوگا۔۔"

ڈمبلڈور نے جھکتے ہوئے کہا۔۔ " لیکن جادوگروں کی دنیا میں لوگ سترہ سال کی عمر میں بالغ ہو جاتے ہیں۔۔۔"

ورنن خالو بڑبڑائے۔۔۔ " بے ہودہ۔۔۔" لیکن ڈمبلڈور نے انہیں نظر انداز کر دیا۔

" آپ جانتے ہی ہوں گے کہ لارڈ والڈیمورٹ نام کا جادوگر اس ملک میں لوٹ آیا ہے۔ جادوگروں کی دنیا میں کھلی جنگ چل رہی ہے۔ لارڈ والڈیمورٹ ہیری کو کئی بار پہلے بھی مارنے کی کوشش کر چکا ہے۔ جب میں اسے پندرہ سال پہلے آپکی چوکھٹ پر چھوڑ کر گیا تھا۔ تب وہ جتنے خطرے میں تھا آج وہ اس سے بھی زیادہ بڑے خطرے میں ہے۔ تب میں نے ایک خط بھی چھوڑا تھا۔ جسمیں میں نے اسکے والدین کے قتل کے بارے میں بتایا تھا۔ اور یہ امید کی تھی کہ آپ لوگ اسے بھی اپنے بچے کی طرح ہی پالیں گے۔۔۔"

ڈمبلڈور کچھ پل کے لئے تھمے۔ حالانکہ انکی آواز اب بھی ہلکی اور نرم تھی اور اس میں غصے کی کوئی جھلک نہیں تھی لیکن ہیری نے ان سے ایک طرح کی سرد لہر نکلتے ہوئے محسوس کی اور اس نے دیکھا کہ ڈرسلی خاندان بھی ایک دوسرے سے ڈر کر چپک گیا ہے۔۔

" آپ لوگوں نے میرا کہنا نہیں مانا۔ آپ لوگوں نے ہیری کے ساتھ کبھی اپنے بیٹے جیسا برتاؤ نہیں کیا۔ اسے آپ کے ہاں ظلم اور نظر انداز کئے جانے کے علاوہ کچھ نہیں ملا۔ اسکے بارے میں بس یہی اچھی بات کہی جا سکتی ہے کہ وہ اس تباہ کن نقصان سے بچ گیا ہے جو آپ لوگوں نے اپنے بیچ میں بیٹھے اس بدقسمت بچے کو پہنچایا ہے۔۔"

پٹونیہ خالہ اور ورنن خالو نے اپنے ارد گرد اس طرح دیکھا جیسے انہیں اپنے بیچ میں ڈڈلی کے بجائے کسی اور کے بیٹھے ہونے کی امید ہو۔

" ہم۔۔۔ ہم نے ڈڈلی کو نقصان پہنچایا ہے۔۔؟ آپ کہنا کیا چاہتے ہیں۔۔۔" ورنن خالو نے غصے سے کہنا شروع کیا۔ لیکن ڈمبلڈور نے اپنی انگلی اٹھا کر انہیں خاموش کر دیا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے انہوں نے جادو سے ورنن خالو کو گونگا کر دیا ہو۔

" میں نے پندرہ سال پہلے جو جادو کیا تھا۔اسکا یہ مطلب تھا کہ جب تک ہیری اس مکان کو اپنا گھر کہہ سکتا ہے۔ اسے طاقتور حفاظت ملے گی۔وہ یہاں کتنا بھی دکھی رہا ہو۔کتنے بھی ظلم سہے ہوں۔اسکے ساتھ کتنا بھی برا برتاؤ کیا گیا ہو۔کم سے کم آپ لوگوں نے اسے من مار کر ہی سہی مگر اپنے گھر میں رہنے دیا۔جب ہیری سترہ سال کا ہو جائے گا۔ تو یہ جادو ختم ہو جائے گا۔دوسرے الفاظ میں اسکے مرد بننے پر یہ جادو کام کرنا بند کر دے گا۔ میں آپ سے صرف یہ چاہتا ہوں کہ آپ ہیری کو اسکی سترہویں سالگرہ سے پہلے ایک بار پھر اس مکان میں لوٹنے دیں تاکہ وہ اس وقت تک محفوظ رہے۔"

ڈرسلی خاندان کچھ نہیں بولا۔ڈڈلی کی تیوریاں تھوڑی چڑھی ہوئی تھیں۔جیسے سوچ رہا ہو کہ اس کے والدین نے اسے کب نقصان پہنچایا ہے۔ ورنن خالو کو دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے ان کے گلے میں کوئی چیز اٹک گئی ہو۔پٹونیہ خالہ کا چہرہ تھوڑا لال پڑ گیا تھا۔

" اچھا ہیری۔۔۔اب ہمارے چلنے کا وقت ہو گیا ہے۔۔" ڈمبلڈور نے آخرکار کہا اور کھڑے ہوتے ہوئے اپنا چوغہ سیدھا کیا۔ " پھر ملتے ہیں۔۔۔" انہوں نے ڈرسلی خاندان سے کہا۔ جنہیں دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا کہ وہ ان سے دوبارہ کبھی نہیں ملنا چاہتے ہیں۔ اپنی ٹوپی چھو کر ڈمبلڈور کمرے سے باہر نکل گئے۔

" الوداع۔۔۔" ہیری نے ڈرسلی خاندان سے جلدی میں کہا اور ڈمبلڈور کے پیچھے چل دیا۔جو ہیری کے صندوق کے پاس رک گئے تھے۔ جس پر ہیڈوگ کا پنجرہ رکھا تھا۔

" ہم ان چیزوں کا بوجھ نہیں اٹھائیں گے۔۔۔" انہوں نے اپنی چھڑی دوبارہ باہر نکالتے ہوئے کہا۔ " میں انہیں رون کے گھر بھیج دیتا ہوں۔۔لیکن میں چاہتا ہوں کہ تم اپنا غیر مرئی چوغہ باہر نکال لو۔۔تاکہ ضرورت پڑنے پر کام آسکے۔۔۔"

ہیری نے تھوڑی مشکل سے اپنے صندوق سے اپنا چوغہ نکالا۔ اور یہ کوشش کی کہ ڈمبلڈور اندر بے ترتیب طریقے سے رکھے سامان کو نہ دیکھ پائیں۔ جب اسنے چوغے کو جیکٹ کے اندر والی جیب میں رکھا تو ڈمبلڈور نے اپنی چھڑی لہرائی۔ صندوق پنجرہ اور ہیڈوگ او جھل ہو گئے۔ ڈمبلڈور نے دوبارہ اپنی چھڑی لہرائی۔ سامنے والا دروازہ کھل گیا۔ باہر اندھیرا اور ٹھنڈک تھی۔

"اور اب ہیری ہم رات کے اندھیرے میں باہر نکلتے ہیں۔۔۔ اور پر تجسس مہم کی تلاش میں چلتے ہیں۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

چوتھا باب



ہوریس سلگ ہارن

پچھلے کچھ دنوں سے ہیری بہت شدت سے اس بات کا انتظار کر رہا تھا کہ ڈمبلڈور اسے لینے ضرور آئیں گے۔ اسکے باوجود اسے پریوٹ ڈرائیو سے ڈمبلڈور کے ساتھ نکلتے ہوئے بڑا عجیب لگ رہا تھا۔ اس سے پہلے وہ ہیڈ ماسٹر سے ہوگورٹس کے باہر شاید ہی کبھی ملا تھا۔ اور وہاں بھی عام طور پر ان کے بیچ ایک میز رکھی ہوتی تھی۔ ہیری کو بار بار ان سے ہوئی آخری ملاقات یاد آ رہی تھی۔ اس سے ہیری کی شرمندگی میں اور اضافہ ہو رہا تھا۔ اس وقت وہ ڈمبلڈور پر بہت چلایا تھا۔ ساتھ ہی اس نے ڈمبلڈور کے بہت سے قیمتی نوادرات کو توڑ پھوڑ دیا تھا۔

بہر حال ڈمبلڈور بالکل پر سکون نظر آ رہے تھے۔

" اپنی چھڑی تیار رکھو ہیری۔۔" انہوں نے کہا۔

" لیکن جناب۔۔ مجھے تو اسکول سے باہر جادو کرنے کی اجازت نہیں ہے۔۔"

وہ بولے۔۔۔" اگر کوئی حملہ ہوا تو میں تمہیں اس بات کی اجازت دیتا ہوں کہ تم اپنے ذہن میں آنے والے کسی بھی خطرناک منتر یا بددعا کا استعمال کر سکتے ہو۔ بہرحال مجھے لگتا ہے کہ تمہیں آج حملے کا سوچ کر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"

" کیوں جناب۔۔۔؟"

" تم میرے ساتھ ہو ہیری۔۔۔" انہوں نے اطمینان سے کہا۔۔" اتنا کافی ہے۔۔۔"

پرائیوٹ ڈرائیو کے آخری کنارے پر پہنچ کر وہ رک گئے۔

انہوں نے ہیری سے پوچھا۔۔ " یقیناً تم نے ابھی تک ظہور اڑان کا امتحان پاس نہیں کیا ہوگا۔۔۔؟"

ہیری بولا۔۔۔" نہیں۔اسکے لئے تو سترہ سال کی عمر لازمی ہے۔۔۔"

ڈمبلڈور بولے۔۔۔" تو تمہیں میرا بازو بہت کس کر پکڑنا ہوگا۔۔۔وقت نہ ہو تو میرا الٹا بازو تھامو۔۔جیسا کہ تمہیں نظر آ رہا ہوگا کہ میرا سیدھا بازو تھوڑی نازک حالت میں ہے۔۔"

ہیری نے ڈمبلڈور کا الٹا بازو کس کر پکڑ لیا۔

" بہت خوب۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔" اچھا تو اب چلتے ہیں۔۔۔"

ہیری کو ڈمبلڈور کا بازو اپنی گرفت سے دور جاتا محسوس ہوا تو اس نے اسے اور کس کر پکڑ لیا۔ اگلے ہی لمحے ہر چیز تاریکی میں ڈوب گئی۔اس پر ہر سمت سے بہت زیادہ دباؤ پڑنے لگا۔وہ سانس بھی نہیں لے پا رہا تھا۔لوہے کی چھڑیوں نے اسکے سینے کو جکڑ لیا تھا۔اسکی آنکھوں کی پتلیاں اس کے سر میں دھنسی جا رہی تھیں۔ اسکے کان کے پردے اسکی کھوپڑی میں دھنس گئے تھے۔ اور تبھی۔۔۔۔

ٹھنڈی رات کی تازہ ہوا اسکے پھیپھڑوں میں داخل ہوئی اور اس نے اپنی آنسو بھری آنکھیں کھول دیں۔ اسکو ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ اسکو ابھی ابھی ربڑ سے بنی بہت تنگ ٹیوب میں گھسیڑا گیا تھا۔ کچھ لمحوں بعد اسے احساس ہوا کہ پریوٹ ڈرائیو غائب ہو چکا ہے۔ وہ اور ڈمبلڈور اب کسی گاؤں کے ویران چوک میں کھڑے تھے۔ جس کے بیچوں بیچ ایک پرانی جنگی یادگار اور کچھ تختہ دار کرسیاں پڑی تھیں۔ اسکے حواس آہستہ آہستہ اسکے قابو میں آرہے تھے اسے احساس ہوا کہ ابھی ابھی اس نے اپنی زندگی کی پہلی ظہوراڑان بھری تھی۔

" تم ٹھیک ہو۔؟ " ڈمبلڈور نے اسکی طرف غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔ " اسکی عادت پڑنے میں وقت لگتا ہے۔"

" میں ٹھیک ہوں۔" ہیری نے اپنے کان ملتے ہوئے کہا۔ جنکی حالت ایسی تھی جیسے انہوں نے پریوٹ ڈرائیو کو نہ چاہتے ہوئے چھوڑا ہو۔" لیکن مجھے لگتا ہے کہ آئندہ میں اڑن جھاڑو کی سواری کو فوقیت دوں گا۔"

ڈمبلڈور مسکرائے اور انہوں نے اپنے سفری چوغے کو اپنے گلے پر تھوڑا کس کر لپیٹتے ہوئے کہا۔ " اس طرف۔"

وہ تیز قدموں سے چل پڑے۔ وہ ایک خالی سرائے اور کچھ مکانات کے پاس سے گزرے۔ قریبی چرچ کے گھڑیال کے مطابق لگ بھگ آدھی رات ہو چکی تھی۔

ڈمبلڈور بولے۔" ہیری۔ مجھے یہ بتاؤ کہ تمہارا زخم کا نشان۔ کیا وہ اب بھی درد کرتا ہے۔؟"

غیرارادی طور پر ہیری نے اپنا ایک ہاتھ اٹھا کر اپنے ماتھے پر موجود بجلی کی کوند جیسے نشان کو چھوا۔

" نہیں۔۔" اس نے کہا۔۔ " میں یہی سوچ رہا تھا کہ اب جبکہ والڈیمورٹ دوبارہ طاقتور ہو چکا ہے تو مجھے اس میں ہر وقت جلن محسوس ہونی چاہیے تھی۔۔"

اس نے ڈمبلڈور کی طرف سر اٹھا کے دیکھا۔ اسے ان کے چہرے پر اطمینان نظر آیا۔

وہ بولے۔۔ " لیکن میرا اندازہ کچھ اور تھا۔ لارڈ والڈیمورٹ کو آخر کار اندازہ ہو گیا ہے کہ تم اس کے خیالات اور احساسات کو بھانپ رہے ہو۔ جو اس کے لئے بہت خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ اب تمہارے خلاف **سوچ بندش علم** کا استعمال کر رہا ہے۔۔"

ہیری نے کہا۔۔ " اچھی بات ہے۔ مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں۔۔" والڈیمورٹ کے خیالات کی صدمے بھری جھلک اور پریشان کرنے والے خوابوں سے چھٹکارہ پا کر وہ بہت خوش تھا۔

ایک موڑ مڑتے ہی وہ ایک ٹیلی فون بوتھ اور بس اڈہ کے پاس سے گزرے۔ ہیری نے کنکھیوں سے ڈمبلڈور کی طرف دوبارہ دیکھا۔

" پروفیسر۔۔۔؟"

" ہیری۔۔۔؟"

" ہم۔۔۔ ہم اس وقت کہاں ہیں۔۔۔؟"

" ہیری یہ بڈلی بیبرٹن کا سہانا گاؤں ہے۔۔۔"

" اور ہم یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔۔؟"

" ارے ہاں میں نے تمہیں بتایا ہی نہیں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔ " دیکھو۔ پچھلے کچھ سالوں میں یہ بات میں نے اتنی دفعہ کہی ہے کہ اب میں گنتی ہی بھول گیا ہوں۔ لیکن ایک بار پھر ہمارے اسکول کے عملے میں ایک ممبر کی کمی ہے۔ ہم یہاں میرے ایک پرانے ساتھی کو منانے آئے ہیں۔ تاکہ وہ ریٹائرمنٹ چھوڑ کر ہوگورٹس آجائیں۔۔"

" جناب۔۔۔ میں اس کام میں کس طرح مدد کر سکتا ہوں۔۔؟"

" اوہ! مجھے لگتا ہے تمہاری مدد کی ضرورت پڑے گی۔۔۔" ڈمبلڈور نے گول مول جواب دیا۔ " الٹے ہاتھ کی طرف ہیری۔۔۔"

وہ ایک اونچی تنگ سڑک پر چلنے لگے۔ جسکے اطراف میں کئی مکان تھے۔ تمام کھڑکیاں تاریک تھیں۔ پچھلے دو ہفتوں سے پریوٹ ڈرائیو پر چھائی ہوئی عجیب سی ٹھنڈک یہاں بھی موجود تھی۔ ہیری کے دل میں عفریتوں کا خیال آیا۔ اسنے پیچھے مڑ کر دیکھا اور اپنی جیب میں پڑی چھڑی کو چھو کر محسوس کیا۔

" پروفیسر ہم ظہور اڑان منتر استعمال کر کے سیدھے آپ کے پرانے ساتھی کے مکان میں کیوں نہیں پہنچ گئے۔۔۔؟"

" کیوں کہ وہ بالکل اس طرح کی بد تمیزی ہوتی جیسے کہ ہم ان کے مکان کے دروازے پر لات مار کر اندر داخل ہو گئے ہوں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔ " اخلاق کا تقاضا ہے کہ ہم اپنے ساتھی جادوگروں کو یہ موقعہ دیں کہ وہ ہمیں اپنے گھر میں داخل ہونے سے روک سکیں۔۔ ویسے بھی زیادہ تر جادوگروں کے گھروں پر بن بلائے ظہور اڑان بھرنے والے جادوگروں کے خلاف جادوئی حفاظت ہوتی ہے۔ جیسا کے ہوگورٹس میں ہے۔۔۔"

" آپ وہاں کی عمارات اور میدانوں میں ظہور اڑان نہیں بھر سکتے۔۔۔" ہیری نے جلدی سے کہا۔۔" مجھے ہرمائنی گرینجر نے بتایا تھا۔۔۔"

" اور وہ بالکل درست ہے۔۔۔ ہم دوبارہ الٹے ہاتھ پر مڑیں گے ہیری۔۔۔۔"

ان کے پیچھے چرچ کے گھڑیال نے آدھی رات کی دھن بجائی۔ ہیری نے سوچا ڈمبلڈور کو اتنی رات کے وقت اپنے دوست کے گھر جانا بدتمیزی نہیں لگی۔۔۔؟ مگر اب چونکہ بات چیت شروع ہو چکی تھی تو ہیری کے پاس پوچھنے کے لئے کئی اور سوال موجود تھے۔۔۔

" جناب میں نے روزنامہ جادوگر میں پڑھا تھا کہ فج کو ہٹا دیا گیا ہے۔۔۔؟"

" بالکل ٹھیک۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا جو اب ایک گلی میں مڑ رہے تھے۔" مجھے یقین ہے کہ تم نے یہ بھی پڑھا ہو گا کہ اب انکی جگہ روفس اسکر میجیور آ گئے ہیں۔۔۔ جو پہلے آرر آفس کے سربراہ تھے"

ہیری نے پوچھا۔۔" کیا وہ۔۔۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہ اس قابل ہیں۔۔۔؟"

" بڑا ہی دلچسپ سوال ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔ " وہ یقیناً بہت قابل ہیں۔۔ انکی شخصیت فج سے زیادہ فیصلہ کن اور زور آور ہے۔۔۔"

" جی۔ لیکن میرا مطلب تھا۔۔۔"

" میں جانتا ہوں تم کیا کہنا چاہتے ہو۔۔ روفس عمل پر یقین رکھنے والا شخص ہے۔ اپنی پیشہ ورانہ زندگی میں کئی شیطانی جادوگروں سے مقابلے کے تجربے کی بنا پر وہ لارڈ والڈیمورٹ کو کمتر نہیں سمجھتے۔۔"

ہیری نے تھوڑا انتظار کیا۔ مگر ڈمبلڈور نے اسکر میجیور سے اپنے اختلاف کے بارے میں کچھ نہیں کہا۔ جسکا تذکرہ روزنامہ جادوگر نے کیا تھا۔ اور اس معاملہ پر مزید بات کرنے کی اس میں ہمت نہیں تھی۔ اس لئے اس نے بات بدل دی۔۔ " اور جناب۔ میں نے مادام بونز کے بارے میں بھی پڑھا۔۔۔"

" ہاں۔۔۔ " ڈمبلڈور نے دھیرے سے کہا۔۔ " بہت افسوس ناک نقصان۔۔ وہ بہت اچھی جادوگرنی تھیں۔ مجھے لگتا ہے یہاں اوپر چڑھنا ہوگا۔۔۔ اُف۔۔۔"

انہوں نے اپنے زخمی ہاتھ سے اشارہ کیا تھا۔

" پروفیسر آپ کے ہاتھ کو کیا۔۔۔؟"

ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " میرے پاس ابھی پوری بات بتانے کا وقت نہیں ہے۔ یہ ایک سنسنی خیز کہانی ہے۔ جسکے ساتھ میں پورا انصاف کرنا چاہتا ہوں۔۔۔"

وہ ہیری کی طرف دیکھ کر مسکرائے۔ جس سے ہیری سمجھ گیا کہ اسکو ڈانٹا نہیں جا رہا اور وہ مزید سوال پوچھ سکتا ہے۔۔۔

" جناب مجھے الو کے ذریعے وزارت جادوگری کا مردار خوروں کے خلاف حفاظتی تدابیر کا ہدایت نامہ ملا تھا۔ "

" ہاں۔۔ ایک ہدایت نامہ مجھے بھی ملا ہے۔۔۔" ڈمبلڈور مسکراتے ہوئے بولے۔ "کیا تمہیں وہ فائدہ مند لگا۔۔؟"

" کچھ خاص نہیں۔۔۔۔"

" مجھے بھی ایسا ہی لگا تھا۔۔ مثال کے طور پر یہ جاننے کے لئے کہ میں کوئی بہروپیا ہوں یا ڈمبلڈور۔ تم نے مجھ سے یہ تو پوچھا ہی نہیں کہ میری من پسندیدہ چٹنی کا ذائقہ کیا ہے۔۔۔"

" میں۔۔ نہیں تو۔۔۔" ہیری نے کہنا چاہا۔۔ اسے سمجھ نہیں آیا کہ اسے ڈانٹا جا رہا ہے یا اسکی ٹانگ کھینچی جا رہی ہے۔۔۔

" ہیری۔ آئندہ کے لئے یاد رکھنا۔ رس بھری کی چٹنی میری من پسندیدہ ہے۔ ویسے اگر میں مردار خور ہوتا تو یقیناً ڈمبلڈور کا بھیس بدلنے سے پہلے اپنی من پسندیدہ چٹنی کے بارے میں جان لیتا۔۔۔"

" اچھا۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔" جناب۔۔ ہدایت نامے میں انفیری کا بھی ذکر تھا۔ یہ کیا ہوتی ہیں۔؟ ہدایت نامے میں اس بارے میں کوئی وضاحت نہیں تھی۔۔۔"

ڈمبلڈور نے دھیرے سے کہا۔۔۔ " انفیری کا مطلب ایسا مردہ جسم۔۔ جس پر شیطانی جادوگر جادو کر کے اس سے اپنا کام کرواتے ہیں۔ زندہ لاشیں بہت عرصے سے نہیں دیکھی گئی ہیں۔ دراصل والڈیمورٹ کے غائب ہونے کے بعد سے ہی انکا دکھائی دینا بھی بند ہو گیا تھا۔ اس نے اتنے لوگوں کو قتل کیا ہے کہ انکی پوری فوج بنا سکتا ہے۔۔۔۔ یہی وہ جگہ ہے ہیری۔۔ بس یہیں۔۔۔"

وہ صاف پتھروں سے بنے ایک چھوٹے سے مکان کے قریب پہنچ چکے تھے جسکے چاروں طرف باغیچہ تھا۔ ہیری زندہ لاشوں کے بھیانک تصور میں اس طرح ڈوبا ہوا تھا کہ کسی اور طرف اسکا دھیان نہیں گیا۔ مکان کے مرکزی دروازے پر پہنچتے ہی ڈمبلڈور اچانک تھم گئے اور بے خیالی میں ہیری ان سے ٹکرا گیا۔

" ارے یار۔۔۔ارے یار۔۔۔"

ہیری نے انکی نظروں کے تعاقب میں مرکزی دروازے کی سمت دیکھا تو اسکا دل ڈوب گیا۔ مرکزی دروازہ اپنے قبضوں سے اکھڑا ہوا جھول رہا تھا۔

ڈمبلڈور نے سڑک پر اوپر نیچے دیکھا۔۔ سڑک بالکل سنسان دکھ رہی تھی۔

انہوں نے دھیرے سے کہا۔۔" ہیری۔ چھڑی نکال کر میرے پیچھے آؤ۔۔"

انہوں نے گیٹ کھولا اور تیزی سے۔ لیکن نہایت خاموشی کے ساتھ باغیچے میں بنے راستے پر چل دیے۔ ہیری ان کے بالکل پیچھے تھا۔ ڈمبلڈور نے سامنے کے دروازے کو دھیرے سے دھکیلا اور اپنی چھڑی اونچی کرتے ہوئے بولے۔۔۔" *روشن / اجالا۔۔۔*"

ڈمبلڈور کی چھڑی کا سرا روشن ہو گیا جسکی روشنی سامنے موجود تنگ دالان پر پڑنے لگی۔ الٹے ہاتھ پر ایک اور دروازہ کھلا ہوا تھا۔ اپنی روشن چھڑی کو سامنے کی طرف اٹھائے ڈمبلڈور بیٹھک میں داخل ہوئے۔ ہیری انکے پیچھے تھا۔

ان کے سامنے تباہی کا منظر تھا۔ ایک بڑی دیوار گیر گھڑی ان کے پیروں کے پاس چکنا چور پڑی تھی۔ اسکا کانچ ٹوٹ گیا تھا اور پنڈولم گری ہوئی تلوار کی طرح تھوڑی دور پڑا تھا۔ ساتھ ہی پیانو الٹا پڑا تھا۔ اسکی کنجیاں فرش پر بکھری پڑی تھیں۔ گرے ہوئے فانوس کا ملبہ ہر جگہ چمک رہا تھا۔ کشن پچکے ہوئے تھے اور ان کے کونوں سے پنکھ نکل کر اڑ رہے تھے۔ ٹوٹے شیشے اور چینی کے برتنوں کی گرد سے ہر چیز اٹی ہوئی تھی۔ ڈمبلڈور نے اپنی چھڑی کو اور اوپر اٹھایا تاکہ اسکی روشنی دیواروں پر بھی پڑے۔ جہاں وال پیپر پر کچھ لال رنگ کی گاڑھی چیز قطرہ قطرہ ٹپک رہی تھی۔ ہیری نے ایک چھوٹی سی آہ بھری جس پر ڈمبلڈور نے پلٹ کر دیکھا۔

" کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا۔۔۔ ہے نا۔۔؟" انہوں نے بھاری لہجے میں کہا۔ " ہاں۔ یہاں کوئی برا حادثہ ہوا ہے۔۔۔"

ڈمبلڈور احتیاط سے کمرے کے بیچ میں پہنچے اور اپنے پیروں کے پاس پڑے ملبے کی جانچ کرنے لگے۔ ہیری بھی ان کے پاس جا کر چاروں طرف دیکھنے لگا۔ وہ اس بات سے ڈر رہا تھا کہ پیانو یا گرے ہوئے صوفے کے ملبے کے نیچے اسے کسی کی لاش دکھائی دے گی۔ لیکن ایسا نہیں ہوا۔

" پروفیسر۔ ہو سکتا ہے کہ لڑائی ہوئی ہو اور وہ انہیں گھسیٹ کر لے گئے ہوں۔" ہیری نے رائے دی۔ وہ پوری کوشش کر رہا تھا کہ اس خیال کو اپنے ذہن میں نہ آنے دے کہ ایک شخص آخر کس حد تک زخمی ہو گا کہ اس کے خون سے دیوار اس طرح رنگی ہوئی تھی۔

" مجھے ایسا نہیں لگتا۔" ڈمبلڈور نے اوندھی پڑی ضرورت سے زیادہ پھولی ہوئی کرسی کو دیکھتے ہوئے کہا۔

" آپ کا مطلب ہے وہ۔۔۔۔"

" ابھی بھی یہیں کہیں ہیں۔۔۔؟ ہاں ہیری۔۔۔"

اور بغیر کسی انتباہ کے ڈمبلڈور نے اپنی چھڑی کی نوک پھولی ہوئی کرسی میں گاڑ دی۔ صوفہ چلایا۔۔" اُف۔۔ہائے۔۔"

" شام بخیر ہوریس۔۔۔" ڈمبلڈور نے سیدھا کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

ہیری کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔ ایک لمحے پہلے جہاں کرسی پڑی تھی اب وہاں ایک نہایت موٹا اور گنجا بوڑھا آدمی پڑا تھا۔ جو اپنا پیٹ سہلا رہا تھا اور پانی بھری آنکھوں سے ڈمبلڈور کو دیکھتے ہوئے اپنی پلکیں جھپک رہا تھا۔

" اتنی زور سے چھڑی گاڑنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔؟" اس آدمی نے روکھے پن سے کہا اور کھڑا ہو گیا۔" بہت کس کر لگی۔۔۔"

چھڑی کی روشنی انکے چمکدار گنج۔ ابھری آنکھوں۔ بڑی سفید مونچھوں اور کلیجی رنگ کے مخملی جیکٹ کے چمکدار بٹنوں پر پڑی جو انہوں نے اپنے ہلکے جامنی ریشمی پاجامے کے اوپر پہنا ہوا تھا۔ ان کے سر کا اوپری حصے مشکل سے ڈمبلڈور کی تھوڑی تک پہنچ رہا تھا۔

لڑکھڑا کر کھڑے ہوتے ہوئے انہوں نے بڑبڑا کر پوچھا۔۔ " کس بات سے پتہ چلا؟" وہ اب بھی اپنا پیٹ سہلا رہے تھے۔ اور اس بات پر ذرا بھی شرمندہ نہیں لگ رہے تھے کہ انہیں ابھی ابھی کرسی بننے کا ناٹک کرتے ہوئے پکڑا گیا تھا۔

" میرے عزیز ہوریس۔" ڈمبلڈور نے مزے لیتے ہوئے کہا۔۔" اگر مردار خور واقعی یہاں آئے ہوتے تو مکان کے اوپر موت کا نشان نظر آرہا ہوتا۔۔"

جادوگر نے اپنا موٹا ہاتھ اپنے چوڑے ماتھے پر مارا۔

" موت کا نشان۔۔" انہوں نے کہا۔" جانتا تھا کہ میں کچھ بھول رہا ہوں۔۔ اچھا خیر۔ اس کے لئے وقت بھی نہیں بچا تھا۔ میں فرنیچر کو تتر بتر کر ہی رہا تھا کہ تم کمرے میں داخل ہو گئے۔۔"

انہوں نے ایک گہری آہ بھری۔ جس سے انکی مونچھ کے کونے پھڑکنے لگے۔

ڈمبلڈور نے نرمی سے پوچھا۔۔ " کیا تم دوبارہ سامان سمیٹنے میں میری مدد چاہتے ہو۔۔؟"

جادوگر نے کہا۔۔" ہاں۔۔"

وہ ایک دوسرے کی طرف پیٹھ کر کے کھڑے ہو گئے۔ لمبے دبلے ڈمبلڈور اور موٹے گول مٹول ہوریس اپنی چھڑیاں ایک جیسے انداز میں لہرانے لگے۔

فرنیچر اپنی پرانی جگہ پر لوٹ گیا۔ سجاوٹی سامان بیچ ہوا میں دوبارہ جڑ گیا۔ پنکھ دوبارہ کشن میں چلے گئے۔ پھٹی ہوئی کتابیں جڑ گئیں اور دوبارہ اپنے شیلف میں چلی گئیں۔ تیل سے جلنے والی لالٹین سائڈ میز پر پہنچ کر پھر سے جلنے لگی۔ چاندی سے بنے۔ تصویروں کے بہت سارے چمکدار فریم کمرے کی دوسری طرف اڑے اور ایک میز پر صحیح سلامت پہنچ گئے۔ چٹخی ٹوٹی پھوٹی اور بکھری چیزیں ٹھیک ہو گئیں۔ دیوار خود بخود صاف ہو گئی۔

نئی نویلی بنا کسی نشان کے چمکتی دیوار گیر گھڑی کی ٹک ٹک میں ڈمبلڈور نے اونچی آواز میں پوچھا۔۔" ویسے یہ کس قسم کا خون تھا۔۔۔؟"

" دیواروں پر۔۔۔؟ ڈریگن کا۔۔" ہوریس نام کے جادوگر نے چلا کر کہا۔ جب زوردار آواز کے ساتھ فانوس دوبارہ چھت پر لٹک گیا۔

پیانو کے صحیح ہوتے ہی آخری دھن سنائی دی اور پھر خاموشی چھا گئی۔

" ہاں ڈریگن کا۔۔۔" جادوگر نے دوبارہ بات کرنے کے انداز میں کہا۔ " میری آخری بوتل تھی اور اس وقت اسکی قیمتیں آسمان چھو رہی ہیں۔ خیر۔۔ یہ دوبارہ کام میں آ سکتا ہے۔۔"

وہ سائیڈ بورڈ پر رکھی کانچ کی چھوٹی بوتل کے پاس گئے اور اندر بھرے گاڑھے مائع کی جانچ کرنے لگے۔

" ہمم۔۔ تھوڑی دھول ہے۔۔۔"

انہوں نے بوتل دوبارہ سائیڈ بورڈ پر رکھ دی اور آہ بھری۔ اسی وقت ان کی نگاہ ہیری پر پڑی۔

" اوہو۔۔۔" انہوں نے کہا اور انکی بڑی گول آنکھیں ہیری کے ماتھے اور بجلی کی کوند کے مانند نشان پر پڑی۔۔"اوہو۔۔۔"

ڈمبلڈور تعارف کروانے کے لئے آگے آتے ہوئے بولے۔۔ " یہ ہیری پوٹر ہے۔اور ہیری ۔یہ میرے پرانے دوست اور ساتھی ہوریس سلگ ہارن ہیں۔۔"

سلگ ہارن ڈمبلڈور کی طرف مڑے۔ان کے چہرے سے چالا کی جھلک رہی تھی۔

" تو تمہیں لگتا ہے کہ تم مجھے اس طرح راضی کر لو گے۔۔۔؟ ہے نا۔۔؟ میرا جواب ابھی بھی نہیں ہے ایلبس۔۔۔"

وہ ہیری کے پاس سے گزرے ۔ انکا چہرہ ایسے تنا ہوا تھا جیسے وہ اپنے تجسس کو دبانے کی کوشش کر رہے ہوں۔

" مجھے لگتا ہے ہم ایک گلاس مشروب تو پی ہی سکتے ہیں۔۔۔ ؟ " ڈمبلڈور نے کہا۔" پرانے دنوں کی خاطر۔؟"

سلگ ہارن کسمسائے۔۔۔

پھر انہوں نے روکھے پن سے کہا۔۔" ٹھیک ہے۔۔بس ایک مشروب۔۔"

ڈمبلڈور ہیری کی طرف دیکھ کر مسکرائے اور انہوں نے اسے اس کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ جس کرسی بننے کا سلگ ہارن نے ناٹک کیا تھا۔ یہ کرسی اب جلتی ہوئی آگ اور تیل کی چمکتی ہوئی لالٹین کے پاس رکھی ہوئی تھی۔ اس کرسی پر بیٹھتے ہوئے ہیری نے محسوس کیا کہ کسی وجہ سے ڈمبلڈور ہیری کو جادوگر کے بالکل سامنے بٹھانا چاہتے ہیں۔ اور ایسا ہی ہوا۔ جب سلگ ہارن بوتل کو گلاسوں میں انڈیلنے کے بعد دوبارہ کمرے کی طرف مڑے تو ان کی نظر سیدھا ہیری پر پڑی۔

"ہنہ۔۔۔" انہوں نے اتنی تیزی سے پلٹتے ہوئے کہا۔ جیسے انہیں ڈر ہو کہ ان کی آنکھوں کو چوٹ پہنچ جائے گی۔ " یہ لو۔۔۔" انہوں نے ڈمبلڈور کو ایک مشروب پکڑا دیا جو بنا اجازت بیٹھ

گئے تھے۔ پھر سلگ ہارن نے طشت ہیری کی طرف بڑھادیا۔ اور سدھرے ہوئے صوفے کے کشن پر چپ چاپ بیٹھ گئے۔۔انکے پیر اتنے چھوٹے تھے کہ فرش تک نہیں پہنچ پارہے تھے۔

ڈمبلڈور نے پوچھا۔۔" اچھا۔۔تو کیا چل رہا ہے ہوریس۔۔۔؟"

" کچھ خاص نہیں۔۔۔" سلگ ہارن نے فوراً کہا۔۔ " سینہ کمزور ہے۔ سانس جلدی بھر آتی ہے۔ گٹھیا بھی ہے۔پرانے دنوں کی طرح نہیں چل پاتا ہوں۔ لیکن یہ تو ہونا ہی تھا۔ بڑھاپا۔ تھکان۔۔۔"

ڈمبلڈور نے کہا۔۔" اس کے باوجود اتنے کم وقت میں تم نے ہمارے استقبال کی اتنی زبردست تیاری کرلی۔۔؟ تمہیں فٹافٹ کام کرنا پڑا ہوگا۔ تمہیں تین منٹ سے زیادہ کا وقت نہیں ملا ہوگا۔۔ ہے نا۔۔۔؟"

سلگ ہارن نے تھوڑا غصے اور تھوڑے فخر سے کہا۔۔ " دو منٹ کا۔۔ میں اپنے ***دخل انداز پکڑ الارم*** کی آواز نہیں سن پایا تھا۔ میں اس وقت نہا رہا تھا۔ پھر بھی۔۔" انہوں نے گمبھیرتا سے دوبارہ سنبھلتے ہوئے کہا۔۔ " سچ تو یہ ہے کہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں ایلبس۔ ایک تھکا ہوا بوڑھا۔ جواب سکون کی زندگی گزارنا چاہتا ہے۔اور آرام سے رہنا چاہتا ہے۔۔"

ہیری نے کمرے میں چاروں طرف دیکھتے ہوئے سوچا کہ کمرہ یقیناً آرام دہ تو تھا۔ سامان بھرا ہوا تھا۔ لیکن کوئی یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ آرام دہ نہیں تھا۔ نرم کرسیاں اور اسٹول۔ شراب اور کتابیں۔ چاکلیٹس کے ڈبے اور موٹے کشن۔ اگر ہیری کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ یہ جادوگر یہاں رہتے ہیں تو وہ اندازہ لگاتا کہ یہ گھر کسی امیر ارب پتی بڑھیا کا ہوگا۔

ڈمبلڈور نے کہا۔۔" ہوریس تم ابھی اتنے بوڑھے نہیں ہوئے ہو۔ جتنا میں ہوں۔۔۔"

" شاید تمہیں بھی اپنی ریٹائرمنٹ کے بارے میں سوچنا چاہیے۔" سلگ ہارن نے روکھے پن سے کہا۔ انکی پیلی آنکھیں ڈمبلڈور کے زخمی ہاتھ پر پڑیں۔ " میں دیکھ رہا ہوں کہ اب تمہارے ہاتھ بھی پہلے کی طرح تیزی سے نہیں چل پاتے ہیں۔۔"

" تم بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو۔۔" ڈمبلڈور نے مفاہمتی انداز میں کہا اور اپنی آستین ہلا کر جلی ہوئی اور کالی انگلیوں کے کونے دکھائے۔ انہیں دیکھ کر ہیری کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ " بے شک اب میں پہلے سے زیادہ دھیما ہو گیا ہوں۔ لیکن دوسری طرف۔۔۔"

انہوں نے کندھے اچکائے اور اپنا ہاتھ چوڑا پھیلا لیا۔ جیسے کہہ رہے ہوں کہ عمر کے اپنے کچھ تقاضے ہوتے ہیں۔ ہیری نے دیکھا کہ ان کے صحیح سلامت ہاتھ میں ایک انگوٹھی تھی۔ اس نے ڈمبلڈور کے ہاتھ میں یہ انگوٹھی پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی۔ انگوٹھی بڑی تھی اور سونے کی لگ رہی تھی۔ اسمیں ایک بھاری کالا پتھر تھا۔ جو بیچ سے چٹخا ہوا تھا۔ سلگ ہارن کی نگاہیں بھی انگوٹھی پر پڑیں اور ان کے چوڑے ماتھے پر تیوری چڑھ گئی۔

ڈمبلڈور نے پوچھا۔۔" ہوریس۔ دخل اندازوں کے خلاف اتنے سارے حفاظتی انتظامات۔۔؟ یہ مردار خوروں کے لئے تھے یا میرے لئے۔۔؟"

سلگ ہارن نے پوچھا۔۔" مجھ جیسے غریب بوڑھے سے مردار خوروں کو کیا ملے گا۔۔؟"

ڈمبلڈور بولے۔۔" مجھے لگتا ہے کہ وہ تمہاری لوگوں کو قابو کرنے۔ ان پر ظلم کرنے۔ اور انکو مار ڈالنے کی زبردست صلاحیتوں کا استعمال کرنا چاہتے ہوں گے۔ کیا تم یہ کہنا چاہتے ہو کہ وہ ابھی تک تمہیں اپنے گروہ میں شامل کرنے نہیں آئے۔۔؟ "

سلگ ہارن نے لمحہ بھر کو ڈمبلڈور کو گھور کر دیکھا۔ اور پھر بڑبڑائے۔۔" میں نے انہیں موقعہ ہی نہیں دیا۔ میں ایک سال سے سفر میں ہوں۔ ایک ہفتہ سے زیادہ کبھی کہیں نہیں

رکتا۔ ایک ماگلو گھر سے دوسرے ماگلو گھر میں رہ رہا ہوں۔ اس جگہ کے مالک کینیری آئی لینڈ میں چھٹیاں بتانے گئے ہیں۔ یہ گھر بہت اچھا ہے۔ اسے چھوڑتے ہوئے مجھے دکھ ہوگا۔ ماگلوؤں کے گھروں میں رہنا بہت آسان ہے۔ اگر آپ اس کا طریقہ سیکھ لیں۔ وہ لوگ اپنے بند گھروں پر مخبر آلہ کے بجائے عجیب سا چور الارم استعمال کرتے ہیں۔ بس آسان سا جمود منتر مار کر اس الارم کو جما دو اور یہ دھیان رکھو کہ پڑوسی آپ کو پیانو اندر لاتے ہوئے نہ دیکھ پائیں۔"

" بہت خوب۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔" لیکن ایک پرسکون زندگی کی تلاش کرتے بوڑھے کے لئے تو یہ سب بہت مشکل کام ہیں۔ دیکھو اگر تم ہوگورٹس لوٹتے ہو۔۔۔"

" اگر تم مجھے یہ بتانا چاہ رہے ہو کہ اس گھٹیا اسکول میں میری زندگی بہتر ہوگی۔ تو کوشش بھی مت کرنا۔ ایلبس ۔ میں بھلے ہی سفری زندگی گزار رہا ہوں۔ مگر ڈولریس عمبرج کے جانے کے بعد کچھ عجیب سی افواہیں میرے کانوں تک پہنچی ہیں۔ اگر تم اساتذہ کے ساتھ آج کل اس طرح کا سلوک کرتے ہو۔۔۔۔"

" پروفیسر عمبرج نے ہمارے قنطور (انسانی گھوڑا) جھنڈ کے ساتھ بد سلوکی کی تھی۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔" اتنا تو تم بھی جانتے ہو کہ جنگل میں جا کر بھڑکے ہوئے قنطور کو گندہ بدذات کہنا کسی طرح بھی عقلمندی نہیں ہے۔۔"

" اس نے ایسا کہا تھا۔۔؟" سلگ ہارن نے کہا۔" بے وقوف عورت۔۔۔ مجھے کبھی پسند نہیں تھی۔۔۔"

ہیری ہنس پڑا۔ ڈمبلڈور اور سلگ ہارن دونوں نے مڑ کر اسے دیکھا۔

" معافی چاہتا ہوں۔۔" ہیری نے جلدی سے کہا۔" دراصل میں بھی انہیں زیادہ پسند نہیں کرتا تھا۔۔۔"

ڈمبلڈور اچانک اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔۔

" کیا تم جارہے ہو۔۔؟" سلگ ہارن نے امید آمیز لہجے میں پوچھا۔۔۔

" نہیں۔۔ میں سوچ رہا تھا کیا میں تمہارا غسلخانہ استعمال کر سکتا ہوں۔۔۔؟" ڈمبلڈور نے کہا۔

" اوہ۔۔" سلگ ہارن نے مایوسی سے کہا۔" نیچے ہال میں الٹے ہاتھ پر دوسرا دروازہ۔۔۔"

ڈمبلڈور کمرے سے نکل گئے۔ ان کے جانے کے بعد دروازہ بند ہوا تو خاموشی چھا گئی۔ کچھ دیر بعد سلگ ہارن اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔ لگ رہا تھا کہ انہیں یہ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کریں۔ انہوں نے چوری سے ہیری کی طرف دیکھا۔ پھر آتشدان کے پاس جا کر اپنی کمر سینکنے کے لئے اس کی طرف پیٹھ کر لی۔

وہ اچانک بولے۔" ایسا سوچنا بھی مت کہ مجھے نہیں معلوم کہ وہ تمہیں یہاں کیوں لایا ہے۔"

ہیری بس انکی طرف دیکھتا رہا. سلگ ہارن کی پانی سے بھری آنکھیں ہیری کے ماتھے کے نشان سے پھسلتی ہوئی اس کے چہرے پر آ گئیں۔ انہوں نے غور سے اسکا چہرہ دیکھا۔

" تم بالکل اپنے والد کی طرح نظر آتے ہو۔۔۔"

" ہاں۔۔ لوگ ایسا ہی کہتے ہیں۔۔۔"

" سوائے تمہاری آنکھوں کے۔۔۔ تمہاری آنکھیں۔۔۔۔"

" میری والدہ جیسی ہیں۔۔۔ ہاں۔۔۔" ہیری یہ سن سن کر اوب چکا تھا۔

" ہوں۔۔ہاں۔۔۔ایک استاد کو کبھی خاص پسندیدہ شاگرد نہیں چننے چاہیئں۔ مگر وہ میری پسندیدہ شاگرد تھی۔" سلگ ہارن نے ہیری کی سوالیہ نگاہوں کو دیکھتے ہوئے فوراً کہا۔۔۔" تمہاری ماں۔۔للی ایونس۔۔نہایت عقل مند تھی۔جوشیلی۔پیاری لڑکی۔میں اسے اکثر کہتا تھا کہ اسے تو میرے فریق میں ہونا چاہیے تھا۔وہ بہت دبنگ جواب دیتی تھی۔"

" آپکا فریق کون سا تھا۔۔؟"

" میں سلے درن فریق کا سربراہ تھا۔" سلگ ہارن نے کہا۔ پھر ہیری کے چہرے پر نمودار ہونے والے تاثر کو دیکھ کر وہ اسکی طرف انگلی ہلاتے ہوئے بولے۔" اس بات سے میرے خلاف مت ہو جانا۔مجھے لگتا ہے تم بھی اپنی ماں کی طرح گریفن ڈور میں ہوگے۔۔؟ ہاں۔۔عام طور پر ایک خاندان کے لوگ ایک ہی فریق میں جاتے ہیں۔ ویسے ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا۔کبھی سیریئس بلیک کا نام سنا ہے۔۔؟ تم نے سنا ہوگا۔سالوں سے اخباروں میں اسکے بارے میں چھپ رہا ہے۔کچھ ہفتے پہلے وہ مارا گیا۔۔۔"

ایسا لگا جیسے ہیری کی آنتوں کو کسی غیر مرئی ہاتھ نے مروڑ دیا ہو اور انکو کس کر جکڑ لیا ہو۔

" دیکھو۔وہ اسکول میں تمہارے والد کا بہت اچھا دوست تھا۔پورا بلیک خاندان میرے فریق میں تھا۔لیکن سیریئس گریفن ڈور میں چلا گیا۔افسوس۔۔وہ بہت قابل تھا۔جب اسکا بھائی ریگیولس ہوگورٹس آیا تو وہ مجھے مل گیا۔لیکن مجھے پورا خاندان اکٹھا کرنا زیادہ اچھا لگتا۔۔"

ایسا لگ رہا تھا جیسے نیلامی میں کسی اور نے اچھی بولی لگا کر سامان لے لیا ہو۔ جس سے نوادرات کے پرجوش شوقین کو بہت تکلیف پہنچی ہو۔پرانی یادوں میں کھو کر سلگ ہارن سامنے کی دیوار کو گھورنے لگے۔وہ مستقل اِدھر اُدھر مڑ رہے تھے تاکہ انکی پوری پیٹھ تک آگ کی گرمی برابر پہنچے۔

" ظاہر ہے تمہاری ماں ماگلو تھی۔ جب مجھے پتہ چلا تو مجھے تو یقین ہی نہیں ہوا۔ وہ اتنی اچھی تھی کہ مجھے لگا کہ وہ ضرور خالص خون والی جادوگرنی ہو گی۔۔"

" میرے بہترین دوستوں میں سے ایک لڑکی ماگلو ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔" اور وہ ہمارے سال کی سب سے بہترین طالب علم ہے۔۔۔۔"

سلگ ہارن نے کہا۔" عجیب بات ہے کہ ایسا کیسے ہو جاتا ہے۔۔۔ ہے ناں۔۔۔؟"

" اتنا عجیب بھی نہیں ہے۔۔۔" ہیری نے ٹھنڈے پن سے کہا۔

سلگ ہارن نے حیرت سے ہیری کی طرف دیکھا۔ " ارے تم یہ تو نہیں سمجھ رہے کہ میں بھی تعصب کا شکار ہوں۔۔۔؟ " وہ بولے۔ " نہیں نہیں۔ کیا ابھی ابھی میں نے نہیں کہا کہ تمہاری ماں میری سب سے پسندیدہ شاگرد تھی۔۔۔؟ اور انکے اگلے سال ڈرک کریسول۔ جواب ***ادارہ برائے بونا روابط*** کا سربراہ ہے۔ وہ بھی ماگلو ہے۔ بہت ہی باصلاحیت شاگرد۔ آج بھی مجھے گرنگوٹس بینک کی اہم اندرونی خبریں بتاتا ہے۔"

خود سے مطمئن مسکراتے ہوئے وہ جوش میں آکر اچھل رہے تھے۔ انہوں نے ٹیبل پر رکھے کئی چمکیلے فریموں کی طرف اشارہ کیا۔ جن میں لگی تصاویر میں لوگ ہل رہے تھے۔

" یہ تمام میرے سابقہ شاگرد ہیں۔ سب ہی نے اپنی تصاویر پر آٹو گراف دیا ہے۔ یہاں تمہیں برنابس کف دکھائی گا۔ روزنامہ جادوگر کا مدیر۔ روزمرہ کی خبروں پر میری رائے لینا کبھی نہیں بھولتا۔ اور ہنی ڈیوکس سے ایمبروسئیس فلُم۔ میری ہر سالگرہ پر تحفے کی ٹوکری بھیجتا ہے۔ وہ بھی صرف اس لئے کہ میں نے اس کا تعارف سیرون ہارکس سے کروایا تھا جس نے اسے اسکی پہلی نوکری دی تھی۔ اور وہ پیچھے۔ ذرا سی گردن ٹیڑھی کرو تو تمہیں دکھائی دے گا۔ گوئینگ جانز۔۔

ہولی ہیڈ ہارپیز کا کپتان۔ لوگ ہمیشہ یہ سن کر جل جاتے ہیں کہ میرا ہارپیز کی ٹیم سے اتنا قریبی تعلق ہے۔ ساتھ ہی جب بھی میں چاہوں مفت ٹکٹ بھی مل جاتے ہیں۔۔۔"

اس خیال کے آتے ہی وہ بہت خوش دکھائی دینے لگے۔

" اور کیا یہ سب لوگ جانتے ہیں کہ یہ تمام تحفے پہنچانے کے لئے وہ آپ تک کیسے پہنچ سکتے ہیں۔۔؟" ہیری نے کہا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ اگر چاکلیٹس کے ٹوکرے۔ کوئیڈچ کے ٹکٹس۔ اور مشوروں اور آراء کے لئے تڑپتے لوگ سلگ ہارن کو ڈھونڈ لیتے ہیں تو اب تک مردار خور ان کو کیوں نہیں ڈھونڈ پائے۔۔۔؟"

سلگ ہارن کے چہرے سے مسکراہٹ اتنی ہی تیزی سے غائب ہو گئی جتنی تیزی سے ان کی دیواروں سے خون غائب ہوا تھا۔

" نہیں۔۔۔" انہوں نے ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ " پچھلے ایک سال سے میں ان سے رابطے میں نہیں ہوں۔۔"

ہیری کو لگا کہ سلگ ہارن اپنے ہی الفاظ سن کر خود دہشت زدہ ہو گئے تھے۔ ایک لمحے کے لئے بکھرے بکھرے لگنے کے بعد انہوں نے کندھے اچکائے۔۔

" خیر۔۔۔ ایک محتاط جادوگر اس طرح کے حالات میں اپنا سر جھکا کر چلتا ہے۔ ڈمبلڈور کے لئے کہنا آسان ہے۔ لیکن ہوگورٹس میں نوکری کرنے کا مطلب سرعام ققنس تنظیم سے اپنی وابستگی کا اعلان کرنا ہے۔ اور بھلے ہی میں مانتا ہوں کہ تنظیم کے لوگ قابل تعریف اور بہت بہادر ہیں لیکن جس رفتار سے وہ لوگ مارے جا رہے ہیں مجھے وہ کچھ خاص پسند نہیں۔۔"

" ہوگورٹس میں پڑھانے کے لئے آپ کو ققنس تنظیم میں شامل ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔" ہیری نے کہا۔ وہ اپنی آواز سے حقارت کے عنصر کو دور نہیں رکھ پایا۔ سیریئس کے ان دنوں کی یاد جب وہ غار میں رینگ کر چوہے کھا کر زندگی گزار رہا تھا۔۔اسکے لئے مشکل پیدا کر رہی تھی کہ وہ سلگ ہارن کے پالتو میمنے کی طرح گزارے جانے والی زندگی کے لئے افسوس کرے۔۔" اساتذہ کی بڑی تعداد ققنس تنظیم میں شامل نہیں ہے۔ان میں سے آج تک کوئی نہیں مارا گیا۔۔ سوائے کوئیرل کے۔۔ اور اس کے ساتھ جو ہوا وہ اسی قابل تھا کیوں کہ وہ والڈیمورٹ کے ساتھ کام کر رہا تھا۔۔"

ہیری کو یقین تھا کہ سلگ ہارن بھی ان جادوگروں ہی میں سے ایک ہوں گے جو والڈیمورٹ کا نام باآواز بلند سننا برداشت نہیں کر پاتے۔ اسے مایوسی نہیں ہوئی۔ سلگ ہارن نام سنتے ہی کانپے اور احتجاجاً کچھ کہنا چاہتے تھے مگر ہیری نے ان کے احتجاج کو نظر انداز کر دیا۔

اس نے مزید کہا۔۔" میں تو یہی کہوں گا کہ جب تک ڈمبلڈور ہیڈ ماسٹر کے عہدے پر ہیں۔ اسکول اسٹاف کو کوئی خطرہ نہیں۔ صرف وہی تو ہیں جن سے والڈیمورٹ حقیقی معنوں میں ڈرتا ہے۔۔ہے نا۔۔؟"

سلگ ہارن کچھ لمحوں تک خلا میں دیکھتے رہے۔شاید وہ ہیری کے الفاظ پر غور کر رہے تھے۔

" ہاں یہ سچ ہے کہ ***وہ-جسکا-نام-نہیں-لے-سکتے*** نے کبھی بھی ڈمبلڈور سے ٹکر نہیں لی۔" انہوں نے کہا۔ " اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ اگر میں نے مردار خوروں کے گروہ میں شمولیت اختیار نہ کی تو ***وہ -جسکا-نام-نہیں-لے-سکتے*** مجھے اپنے دوستوں میں تو ہرگز شمار نہیں کرے گا۔ اور ان حالات میں تو میں ایلبس کے قریب رہ کر زیادہ محفوظ رہوں گا۔ میں یہ بھی مانتا ہوں کہ امیلیاء بونز کے قتل نے مجھے ہلا کر رکھ دیا ہے۔ وزارت میں اپنے بے پناہ تعلقات اور حفاظتی اقدامات کے باوجود اگر اسکے ساتھ ایسا ہو سکتا ہے تو۔۔۔۔۔"

ڈمبلڈور دوبارہ کمرے میں داخل ہوئے۔ سلگ ہارن اس طرح اچھلے جیسے وہ بھول ہی گئے ہوں کہ ڈمبلڈور بھی گھر میں موجود ہیں۔

" تواپلبس۔۔۔" انہوں نے کہا۔" کافی دیر لگادی۔۔۔پیٹ خراب ہے۔۔۔؟"

" نہیں۔۔ میں تو بس ماگلو رسالہ پڑھ رہا تھا۔" ڈمبلڈور نے کہا۔" مجھے بنائی کے نمونوں میں کافی دلچسپی ہے۔اچھا ہیری۔ ہم ہوریس کا کافی وقت برباد کر چکے ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ اب ہمارے جانے کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔"

یہ سننے کے لئے ہیری بے تاب تھا۔ وہ اچھل کر کھڑا ہو گیا۔۔ سلگ ہارن ہکا بکا کھڑے تھے۔

" تم جا رہے ہو۔۔۔؟"

" ہاں۔۔یقیناً۔۔۔ میں سراب کے پیچھے نہیں دوڑتا۔۔۔"

"سراب۔۔۔۔؟"

سلگ ہارن تھوڑے بے قرار لگ رہے تھے۔ انہوں نے اپنا موٹا انگوٹھا چٹخایا اور کسمساتے ہوئے ڈمبلڈور کو اپنا سفری چوغہ کستے ہوئے دیکھنے لگے۔ ہیری نے بھی اپنی جیکٹ کی زپ لگالی۔

" اچھا۔ ہوریس مجھے افسوس ہے کہ تم ہوگورٹس میں کام نہیں کرنا چاہتے۔" ڈمبلڈور نے اپنے صحیح سلامت ہاتھ کو الوداعی انداز میں اٹھا کر کہا۔ " تمہارے دوبارہ لوٹنے پر ہوگورٹس خوش ہوتا۔۔۔ ہمارے حفاظتی اقدامات میں اضافہ کے باوجود اگر تم وہاں نہیں پڑھانا چاہتے تو کوئی بات نہیں۔ ویسے تم جب چاہو گھومنے کے لئے وہاں آسکتے ہو۔ تمہیں خوش آمدید کہا جائے گا۔۔"

" ہاں۔۔۔اچھا۔۔۔میں کہہ رہا تھا۔۔۔"

" تو پھر الوداع۔۔۔"

" الوداع۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔

وہ سامنے والے دروازے پر تھے تبھی پیچھے سے چلانے کی آواز آئی۔

" ٹھیک ہے۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔میں یہ کام کرنے کے لئے تیار ہوں۔۔۔"

ڈمبلڈور مڑے تو سلگ ہارن بیٹھک کی چوکھٹ پر کھڑے ہانپتے نظر آئے۔۔۔

" تو تم اپنی ریٹائرمنٹ ختم کرنے کے لئے تیار ہو۔۔۔؟"

" ہاں۔۔۔ ہاں۔۔۔" سلگ ہارن نے ہانپتے ہوئے کہا۔۔۔ " میں پاگل پن کر رہا ہوں۔۔۔ مگر۔۔۔ہاں۔۔۔"

"زبردست۔۔۔" ڈمبلڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔ "تو ہوریس۔۔۔ اب ہم تم سے پہلی ستمبر کو ملیں گے۔۔۔"

" ضرور ملیں گے۔۔۔" سلگ ہارن نے ہنکارا بھرتے ہوئے کہا۔

جب وہ لوگ باغیچہ کے رستے کی طرف چلے تو پیچھے سے دوبارہ سلگ ہارن کی آواز آئی۔۔۔

" میں زیادہ تنخواہ لوں گا ڈمبلڈور۔۔۔۔۔"

ڈمبلڈور ہنس دیے۔۔۔ باغیچے کا گیٹ انکی پشت پر جھول کر بند ہو گیا۔اور وہ لہراتی دھند کے اندھیرے میں پہاڑی سے نیچے کے رستے پر چل پڑے۔

ڈمبلڈور بولے۔۔۔" بہت خوب ہیری۔۔۔"

ہیری نے حیرانی سے کہا۔" لیکن میں نے تو کچھ کیا ہی نہیں۔۔۔"

" تم نے کیا ہے۔۔۔ تم نے ہوریس کو دکھادیا کہ ہوگورٹس واپس لوٹنا اس کے لئے کتنا فائدہ مند ہے۔۔ کیا وہ تمہیں اچھے لگے۔۔۔؟"

"ہمم۔۔۔"

ہیری سمجھ نہیں پارہا تھا کہ سلگ ہارن اسے اچھے لگے یا نہیں۔۔۔اسے لگ رہا تھا کہ وہ کچھ کچھ دلفریب تھے لیکن کچھ کچھ عجیب سے بھی تھے۔ چاہے وہ کتنا بھی اس بات کو لپیٹیں مگر وہ بہت حیران تھے کہ ماگلو خاندان کی لڑکی اتنی اچھی جادوگر کیسے ہو سکتی ہے۔۔۔

" ہوریس آرام پسند ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے مزید کہا جس سے ہیری کو کچھ بولنے کی ذمہ داری سے نجات مل گئی۔ " اسے مشہور کامیاب اور طاقتور لوگوں کو اپنے آس پاس رکھنا اچھا لگتا ہے۔ اسے لوگوں پر اثر انداز ہونا اچھا لگتا ہے۔ اسنے کبھی تخت پر بیٹھنے کی خواہش نہیں کی۔ وہ تو ہمیشہ پیچھے کی کرسی پر بیٹھنا چاہتا ہے۔ دیکھو وہاں آگے بڑھنے کی گنجائش رہتی ہے۔۔ وہ ہوگورٹس میں اپنے پسندیدہ شاگرد چنتا تھا۔ کبھی ان کے بلند حوصلوں کی وجہ سے کبھی ان کی دماغی صلاحیتوں کی بنا پر۔ کبھی انکے سحر کی وجہ سے یا انکے فن کی بنا پر۔ اسکے پاس خداداد صلاحیت تھی ایسے لوگوں کو چننے کی جو آگے جا کر اپنے اپنے شعبوں میں کمال دکھایا کرتے تھے۔ ہوریس نے اپنے پسندیدہ شاگردوں کا ایک طرح کا کلب بنایا ہوا تھا۔ جسکا مرکز وہ خود تھا۔ وہ ممبرز کا آپسی تعارف کرواتا تھا۔ ایک دوسرے کے ساتھ فائدہ مند تعلقات بنواتا تھا۔ اور ہمیشہ بدلے میں کسی نہ کسی طرح کا فائدہ اٹھاتا تھا۔ چاہے وہ اسکی پسندیدہ انناس کی قاشوں کے مفت ڈبے کی شکل میں ہو یا ***ادارہ برائے بونا روابط*** کے اگلے ذیلی رکن کو نامزد کرنے کے موقعہ کی شکل میں۔۔۔"

ہیری کے تصور میں اچانک ایک بڑی مکڑی نمودار ہوئی۔ جو اپنے چاروں طرف ایک جال بن رہی تھی۔ اور یہاں وہاں ایک ایک دھاگہ ہلا رہی تھی تاکہ موٹی رس بھری مکھیاں زیادہ قریب آجائیں۔

ڈمبلڈور نے مزید کہا۔۔" میں تمہیں یہ سب اس لئے نہیں بتا رہا ہوں کہ تم ہوریس کے خلاف ہو جاؤ۔ بلکہ اب ہمیں کہنا چاہیے پروفیسر سلگ ہارن۔۔۔ بلکہ تمہیں ہوشیار کرنے کے لئے بتا رہا ہوں۔ ہیری۔ تم انکے سب سے نایاب نگینے بن سکتے ہو۔ **وہ لڑکا جو زندہ بچ گیا** یا پھر جو آج کل تمہیں کہا جاتا ہے۔ **منتخب جادوگر**

ان الفاظ کو سن کر ہیری کو جھر جھری آگئی جسکا آس پاس کی ٹھنڈ سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔۔۔اسے کچھ ہفتوں پہلے سنے ہوئے وہ الفاظ یاد آگئے۔۔ جو اسکے لئے خوفناک اور خاص معنی رکھتے تھے۔

"۔۔ایک زندہ رہا تو دوسرا نہیں بچے گا۔۔۔"

ڈمبلڈور نے چلنا بند کر دیا تھا۔ وہ اب اس چرچ کے پاس کھڑے تھے جہاں سے وہ پہلے گزرے تھے۔

" یہاں ٹھیک ہے ہیری۔۔۔اب تم میرا بازو تھام لو۔۔۔"

اس بار ہیری ظہور اڑان بھرنے کے لئے تیار تھا۔ لیکن اس کے باوجود یہ اسکو پسند نہیں آیا۔ جب دباؤ ختم ہو گیا اور وہ ایک بار پھر سانس لینے کے قابل ہوا تو اس نے دیکھا کہ وہ ڈمبلڈور کے ساتھ ایک دیہاتی سڑک پر کھڑا تھا۔ اور سامنے ہی دنیا میں اسکی دوسری پسندیدہ ترین عمارت کا خمدار سایہ نظر آرہا تھا۔ **برو**۔۔ رون کا گھر۔۔۔ ابھی ابھی اسکے دل میں جو

دہشت سمائی تھی رون کے گھر کو دیکھ کر یکایک اسکا حوصلہ بلند ہو گیا۔ وہاں اندر رون تھا۔ اور بیگم ویزلی بھی جو اتنا اچھا کھانا بناتی تھیں جو اس نے کبھی کہیں اور نہیں کھایا تھا۔۔۔

" اگر تمہیں اعتراض نہ ہو ہیری۔۔۔" ڈمبلڈور نے گیٹ سے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔ " تو میں رخصت لینے سے پہلے تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ اکیلے میں۔۔ شاید یہاں ٹھیک رہے گا۔۔؟"

ڈمبلڈور نے **برو** سے محلقہ ایک اجاڑ پتھریلی عمارت کی طرف اشارہ کیا۔ جہاں ویزلی خاندان اپنی اڑن جھاڑوئیں رکھتا تھا۔ ہیری تھوڑی حیرانی کے ساتھ ڈمبلڈور کے پیچھے پیچھے چوں چوں کرتے دروازے سے اندر داخل ہو کر ایک ایسی جگہ پہنچ گیا جو ایک عام الماری سے بھی چھوٹی تھی۔ ڈمبلڈور نے اپنی چھڑی کا کونا روشن کیا جو ایک ٹارچ کی طرح روشن ہو گیا۔ پھر وہ ہیری کو دیکھ کر مسکرائے۔

" مجھے امید ہے ہیری کہ تم اس بات کا ذکر کرنے کے لئے مجھے معاف کر دو گے۔ بہرحال وزارت کے حادثے کے بعد تم جس انداز میں تمام حالات کو جھیل رہے ہو اس پر مجھے خوشی اور تھوڑا فخر بھی ہے۔ بلکہ میں تو کہوں گا کہ سیریئس کو بھی تم پر فخر ہوتا۔۔"

ہیری نے تھوک نگلا۔ لگتا تھا کہ اسکی آواز اسکا ساتھ چھوڑ چکی ہے۔ اسکو نہیں لگا کہ وہ سیریئس کا ذکر برداشت کر سکتا ہے۔ ورنن خالو کے منہ سے یہ سننا "کیا اسکا کفیل مر چکا ہے؟" ہی اسکے لئے دکھ کا باعث تھا اور اس سے بھی برا سلگ ہارن کے سیریئس کا ذکر ہلکے پھلکے انداز میں کرنے پر محسوس ہوا تھا۔

ڈمبلڈور نے دھیرے سے کہا۔۔ " بڑے دکھ کی بات ہے کہ تم اور سیریئس بہت کم عرصے تک ساتھ رہ پائے۔۔ جو ایک لمبا اور خوشیوں بھرا رشتہ ہو سکتا تھا اسکا نہایت بے رحمی سے خاتمہ ہو گیا۔۔۔"

ہیری نے اثبات میں سر ہلایا۔ اسنے اپنی نظریں اس مکڑی پر جمائی ہوئی تھیں جو ڈمبلڈور کی ٹوپی پر چڑھ رہی تھی۔ وہ جانتا تھا کہ ڈمبلڈور اسکو سمجھ سکتے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ انکا خط ملنے تک ہیری نے ڈرسلی خاندان میں اپنا الگ تھلگ سارا وقت بستر پر لیٹے لیٹے گزارا ہے۔ وہ جانتے تھے کہ وہ ٹھیک سے کھانا نہیں کھاتا تھا۔ اور دھند سے ڈھکی کھڑکی کو گھورتا رہتا تھا۔ یہ دھند اس خالی پن سے بھری ہوئی تھی جسکا سبب عفریت تھے۔

آخر کار ہیری دھیمی آواز میں بولا۔۔ " یہ قبول کرنا بہت مشکل ہے کہ اب وہ مجھے کبھی خط نہیں لکھے گا۔۔۔"

اسکی آنکھیں یکایک جلنے لگیں اور اسنے اپنی پلکیں جھپکائیں۔ یہ بات قبول کرنا بزدلی تھی۔ لیکن اپنے کفیل کے بارے میں اسے سب سے اچھی بات یہ لگتی تھی کہ اسکی وجہ سے ہیری کو یہ تسلی تھی کہ ہوگورٹس سے باہر کوئی تھا۔ جسے اسکی پرواہ تھی۔ بالکل والدین کی طرح۔ اور اب الو کی ڈاک اسے راحت کا وہ احساس کبھی نہیں پہنچا سکتی تھی۔

" سیریئس تمہارے لئے وہ سب کچھ تھا جسے تم نے پہلے کبھی نہیں پایا۔ " ڈمبلڈور نے دھیرے سے کہا۔ " ظاہر ہے یہ نقصان تباہ کن ہے۔۔۔"

" لیکن جب میں ڈرسلی خاندان کے ساتھ تھا۔ " ہیری نے بیچ میں کہا اسکی آواز مضبوط تھی۔ " تو مجھے احساس ہوا کہ میں کمرے میں بند نہیں رہ سکتا۔ یا دماغی رو نہیں کھو سکتا۔ سیریئس ایسا کبھی نہیں چاہتے۔ ہے نا۔۔۔؟ اور ویسے بھی زندگی بہت چھوٹی ہے۔۔ مادام بونز کو ہی دیکھئے۔۔ ایمیلین وینس کو دیکھئے۔۔ اگلا میں بھی ہو سکتا ہوں۔۔ نہیں ہو سکتا کیا۔۔۔؟ لیکن اگر ایسا ہوا۔۔۔۔" اسنے خونخوار انداز میں چھڑی کی روشنی میں چمکتی ڈمبلڈور کی نیلی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔۔۔ " تو میں اپنے ساتھ زیادہ سے زیادہ مردار خوروں کو لے کر مروں گا۔۔ اور ہو سکا تو والڈیمورٹ کو بھی۔۔۔"

" تم بالکل اپنے والدین کے بیٹے اور سیریئس کے سچے روحانی بیٹے کی طرح بولے ہو۔۔" ڈمبلڈور نے ہیری کا کندھا شفقت سے تھپتھپاتے ہوئے کہا۔۔" اگر تم پر مکڑیوں کی بارش کر دینے کا خطرہ نہ ہوتا تو میں اپنی ٹوپی اتار کر تمہیں سلام پیش کرتا۔۔"

" اب ہیری۔ اسی سے جڑے ایک اور موضوع کی طرف آتے ہیں۔۔ میرے خیال میں تم پچھلے دو ہفتوں سے روزنامہ جادو گر اخبار لے رہے ہو۔۔؟"

" ہاں۔۔" ہیری نے کہا۔اس کا دل تیز دھڑکنے لگا تھا۔

" تو تم نے دیکھا ہی ہو گا کہ پیش گوئیوں کے ہال میں تمہاری مہم کے متعلق خبروں کا سیلاب آیا ہوا ہے۔۔؟"

" ہاں۔۔" ہیری نے کہا۔۔" اور اب ہر انسان جانتا ہے کہ میں ہی۔۔۔"

" نہیں۔۔ کوئی نہیں جانتا ہے۔۔" ڈمبلڈور نے اسکو بیچ میں ٹوک دیا۔ " دنیا میں صرف دو لوگ اس پیشن گوئی کا پورا سیاق و سباق جانتے ہیں۔ جو تمہارے اور لارڈ والڈیمورٹ کے بارے میں کی گئی ہے۔ اور وہ دونوں لوگ اس وقت مکڑیوں سے بھرے اس بدبو دار کمرے میں کھڑے ہیں۔ بہر حال یہ سچ ہے کہ کئی لوگوں نے صحیح اندازہ لگا لیا ہے۔ کہ والڈیمورٹ نے اپنے مردار خوروں کو ایک پیشن گوئی چرانے بھیجا تھا۔ اور اس پیشن گوئی کا تعلق تم سے تھا۔"

" مجھے لگتا ہے کہ تم نے پیشن گوئی میں کہی گئی باتوں کے بارے میں کسی کو بھی نہیں بتایا ہو گا۔۔؟"

" نہیں۔۔" ہیری بولا۔

" مجموعی طور پر یہ ایک بہترین فیصلہ تھا۔" ڈمبلڈور نے کہا۔" حالانکہ مجھے لگتا ہے کہ تمہیں یہ بات اپنے دوستوں جناب رونالڈ ویزلی اور محترمہ ہرمائنی گرینجر کو بتا دینی چاہیے۔۔ ہاں بالکل۔۔" انہوں نے ہیری کا حیران چہرہ دیکھ کر کہا۔" مجھے لگتا ہے انہیں یہ بات پتہ ہونی چاہیے۔اتنی اہم بات انکو نہ بتانا انکی دوستی کی بے عزتی ہوگی۔۔۔"

" میں یہ نہیں چاہتا تھا کہ۔۔۔"

" کہ وہ پریشان ہو جائیں یا ڈر جائیں۔۔۔؟" ڈمبلڈور نے اپنے آدھے چاند کی ساخت کے چشمے کے اوپر سے ہیری کو دیکھتے ہوئے کہا۔" یا شاید تم یہ قبول نہیں کرنا چاہتے کہ تم خود پریشان اور ڈرے ہوئے تھے۔ ؟ ہیری تمہیں اپنے دوستوں کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ ابھی تم نے بالکل ٹھیک کہا کہ سیریئس کبھی نہیں چاہتا کہ تم خود کو بند کرلو۔۔"

ہیری نے کوئی جواب نہیں دیا۔لیکن ڈمبلڈور جواب چاہتے بھی نہیں تھے۔انہوں نے مزید کہا۔" اب اسی سے جڑی ہوئی لیکن الگ بات۔۔۔ میری خواہش ہے کہ اس سال تم مجھ سے الگ سے سیکھو۔۔۔"

" الگ سے۔۔۔ آپ سے۔۔۔؟" اپنی پریشان خاموشی سے باہر آتے ہوئے ہیری نے حیرت سے پوچھا۔

" ہاں۔۔مجھے لگتا ہے کہ اب وقت آگیا ہے کہ میں تمھاری تعلیم و تربیت پر خود دھیان دوں۔۔"

" آپ مجھے کیا پڑھائیں گے جناب۔۔۔؟"

" اوہ۔۔کچھ اِدھر کا۔۔کچھ اُدھر کا۔۔۔" ڈمبلڈور نے بات ہوا میں اڑا دی۔

ہیری نے امید سے انتظار کیا لیکن ڈمبلڈور نے تفصیلاً کچھ نہیں بتایا۔ اس لئے اس نے ان سے ایک اور چیز کے بارے میں پوچھ لیا جو اسے تھوڑا پریشان کر رہی تھی۔

" اگر میں آپ سے پڑھوں گا تو مجھے اسنیپ سے **سوچ بندش علم** کی تعلیم لینے کی ضرورت نہیں ہو گی۔۔۔ ہے نا۔۔؟"

"پروفیسر اسنیپ ہیری۔۔۔ اور نہیں۔۔ تمہیں اسکی ضرورت نہیں پڑے گی۔۔۔"

" اچھی بات ہے۔۔۔" ہیری نے راحت سے کہا۔۔" کیوں کہ وہ۔۔۔۔"

وہ رک گیا کیوں کہ وہ اپنے دل کی بات ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا۔

ڈمبلڈور نے سر جھکاتے ہوئے کہا۔۔" مجھے لگتا ہے یہاں 'بیکار' لفظ صحیح رہے گا۔۔۔"

ہیری ہنس پڑا۔۔

" اچھا اس کا مطلب ہے کہ اب پروفیسر اسنیپ سے میرا کم ہی پالا پڑے گا۔۔" اسنے کہا۔۔

" کیوں کہ وہ مجھے جادوئی محلولات کی تعلیم مزید جاری نہیں رکھنے دیں گے۔ جب تک مجھے **ع۔ج۔م** میں "**غیر معمولی**" نہ ملا ہو۔ جو کہ میں جانتا ہوں کہ مجھے نہیں ملا ہے"

" اپنے **ع۔ج۔م** کے بارے میں تب تک کچھ نہ کہو جب تک کہ وہ تمہیں مل نہ جائیں۔۔" ڈمبلڈور نے گمبھیرتا سے کہا۔" اب یہ ذکر نکل ہی گیا ہے تو میرے خیال سے امتحانی نتائج آج صبح ہی آجائینگے۔ اب ہمارے الوداع کہنے سے پہلے دو باتیں اور۔۔۔"

" پہلی بات تو یہ کہ میں چاہتا ہوں کہ آج سے تم اپنا غیر مرئی چوغہ ہر وقت اپنے ساتھ رکھو۔ ہوگورٹس میں بھی۔ تاکہ ضرورت کے وقت کام آسکے۔۔۔ سمجھ گئے۔۔۔؟"

ہیری نے سر ہلایا۔۔

" اور دوسری بات تمہاری یہاں رہائش کے دوران جادوئی وزارت نے رون کے گھر کو اونچے درجے کی حفاظت مہیا کی ہے۔ اسکی وجہ سے آرتھر اور مولی کو تھوڑی پریشانی کا سامنا

ہے۔ مثال کے طور پر انکی ساری ڈاک وزارت میں جانچ کے بعد ہی ان تک پہنچتی ہے۔ انہیں اس پر ذرا بھی اعتراض نہیں کیوں کہ انہیں سب سے زیادہ فکر تمہاری حفاظت کی ہی ہے۔ بہر حال اگر تم نے ان کے گھر پر رہتے ہوئے اپنی گردن خطروں میں ڈالی تو یہ انکی اس ساری قربانی کا صحیح شکریہ نہیں ہوگا۔۔۔"

" میں سمجھ گیا۔۔" ہیری نے فوراً کہا۔

" تو پھر ٹھیک ہے۔۔" ڈمبلڈور نے کمرے کا دروازہ کھولا۔ اور احاطے میں پہنچ گئے۔" مجھے باورچی خانے میں روشنی دکھائی دے رہی ہے۔ اب ہم مولی کو موقع دیتے ہیں کہ وہ تمہیں دیکھ کر کہہ سکے کہ تم کتنے دبلے ہو گئے ہو۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

پانچواں باب



برداشت سے باہر بُھلّورانی

ہیری اور ڈمبلڈور **برو** کے پچھلے دروازے کے پاس پہنچ گئے۔ جسکے چاروں طرف پرانے ویلنگٹن جوتوں اور زنگ لگی کڑاہیوں کا جانا پہچانا کباڑ پڑا تھا۔ ہیری کو قریب کے چھپر سے اونگھتی ہوئی مرغیوں کے کٹکٹانے کی آوازیں آ رہی تھیں۔ ڈمبلڈور نے تین بار دستک دی جسکے جواب میں ہیری نے کچن کی کھڑکی کے پیچھے فوراً ہلچل دیکھی۔

" کون ہے۔۔۔" بیگم ویزلی کی ہڑبڑائی ہوئی آواز سنائی دی۔۔" اپنی شناخت کرواؤ۔۔"

" میں ڈمبلڈور ہوں۔۔۔ہیری کو لے کر آیا ہوں۔۔۔"

دروازہ فوراً کھل گیا۔ وہاں چھوٹے قد کی موٹی بیگم ویزلی کھڑی تھیں۔انہوں نے ہرے رنگ کا پرانا ڈریسنگ گاؤن پہنا ہوا تھا۔

" ہیری بیٹا۔۔۔ خوش آمدید ڈمبلڈور۔۔۔ آپ نے تو مجھے ڈرا ہی دیا۔ آپ نے تو کہا تھا کہ صبح سے پہلے آپ کے آنے کی امید نہ رکھوں۔۔۔"

" ہماری قسمت اچھی تھی۔۔۔" ڈمبلڈور نے ہیری کو چوکھٹ سے اوپر دھکیلتے ہوئے کہا۔ "سلگ ہارن میری امید سے کہیں جلدی مان گیا۔ ظاہر ہے یہ ہیری کی وجہ سے ہوا۔۔ اوہ۔۔ ہیلو نمفیڈورا"

ہیری نے ارد گرد دیکھا تو اسے پتہ چلا کہ رات گئے بھی بیگم ویزلی اکیلے نہیں تھیں۔ ایک نوجوان جادوگرنی میز پر بیٹھی ہوئی تھی۔ جسکے پیلے چہرے کی دل نما ساخت اور چوہے جیسے بھورے بال تھے۔ اسکے ہاتھوں میں ایک بڑا مگ تھا۔

" ہیلو ڈمبلڈور۔۔۔" اسنے کہا۔" کیسے ہو ہیری۔۔۔؟"

" ہیلو ٹونکس۔۔۔۔"

ہیری نے سوچا کہ وہ تھوڑی پریشان اور بیمار لگ رہی ہے۔ اسکی مسکراہٹ بھی بناوٹی تھی۔ اسکے کھلتے ہوئے گلابی رنگ کے بالوں کی غیر موجودگی میں اسکا حلیہ بے رنگ لگ رہا تھا۔

" مجھے اب چلنا چاہیے۔۔۔" اس نے تیزی سے کہا۔ اور کھڑے ہو کر اپنے کندھے پر پڑا چوغہ اپنے سر پر کھینچ لیا۔" مولی۔۔ چائے اور ہمدردی کے لئے شکریہ۔۔۔۔"

" میری وجہ سے جانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے عاجزی سے کہا۔ " میں رکوں گا نہیں۔۔۔ مجھے روفس اسکرمیجیور سے کچھ اہم معاملات پر گفتگو کرنی ہے۔۔۔"

" نہیں۔ نہیں۔ مجھے ویسے بھی جانا ہے۔۔" ٹونکس نے ڈمبلڈور سے نظریں چراتے ہوئے کہا۔ " شب بخیر۔۔۔"

" پیاری ٹونکس تم ہفتے کی رات کھانے پر کیوں نہیں آجاتی۔۔۔؟ ریمس اور پگلے نین بھی آرہے ہیں۔۔۔"

" نہیں مولی۔۔۔بہت شکریہ۔۔۔آپ سبھی کو شب بخیر۔۔۔"

ٹونکس ڈمبلڈور اور ہیری کے پاس سے تیزی سے نکل کر احاطے میں پہنچ گئی۔ وہ چوکھٹ سے کچھ دور جا کر گھومی اور ہوا میں غائب ہو گئی۔ ہیری نے دیکھا کہ بیگم ویزلی تھوڑا پریشان لگ رہی تھیں۔

ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " اچھا تو ہیری۔۔۔ ہوگورٹس میں ملتے ہیں۔۔ اپنا خیال رکھنا۔ مولی۔۔ چلتا ہوں۔۔"

انہوں نے بیگم ویزلی کی طرف دیکھ کر اپنا سر جھکایا اور ٹونکس کی طرح اسی جگہ پہنچ کر ہوا میں غائب ہو گئے۔ احاطہ خالی ہونے کے بعد بیگم ویزلی نے دروازہ بند کر لیا۔ اور ہیری کو کندھے سے تھام کر اسے میز پر رکھی لالٹین کی روشنی میں لے گئیں تاکہ اسکے حلیے کا جائزہ لے سکیں۔

انہوں نے اسے اوپر سے نیچے تک دیکھتے ہوئے آہ بھری اور بولیں۔۔ " تم بھی رون کی طرح لگ رہے ہو۔ تم دونوں کو دیکھ کر لگتا ہے جیسے کسی نے تم لوگوں پر کھچاؤ منتر کا استعمال کیا ہو۔ قسم سے پچھلے سال رون کے اسکول کے لئے میں جو چوغہ خرید کر لائی تھی رون اس سے چار انچ لمبا ہو گیا ہے۔ کیا تمہیں بھوک لگ رہی ہے ہیری۔۔۔؟"

" ہاں لگ رہی ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔ اسے اچانک احساس ہوا کہ وہ بہت دیر سے بھوکا تھا۔

" بیٹھ جاؤ بیٹا۔۔۔ میں کچھ بنا دیتی ہوں۔۔۔"

ہیری جیسے ہی بیٹھا ایک چپٹے منہ والا بھورا بلا اچھل کر اسکے گھٹنوں پر بیٹھ گیا اور ہلکی آواز میں غرانے لگا۔

" تو ہرمائنی بھی یہاں آئی ہوئی ہے۔۔؟" کروک شینکس کے کان کے پچھلے حصے کو سہلاتے ہوئے ہیری نے خوشی سے پوچھا۔

" ہاں بیٹا۔۔ وہ پرسوں دن میں ہی پہنچی ہے۔۔۔" بیگم ویزلی نے کہا۔ اور اپنی چھڑی سے لوہے کے ایک بڑے برتن کو ٹھوکا۔ برتن تیز کڑاکے دار آواز کے ساتھ اچھل کر انگیٹھی پر پہنچ گیا۔ اور فوراً ہی اس میں ابال آ گیا۔" اس وقت سبھی لوگ سو رہے ہیں۔ ہمیں تو ابھی مزید کئی گھنٹے تمہارے آنے کی امید نہیں تھی۔ یہ لو بیٹا۔۔۔"

انہوں نے برتن کو دوبارہ ٹھوکا۔ جو ہوا میں اٹھا۔ اڑتا ہوا ہیری کی طرف آیا اور ترچھا ہو گیا۔ بیگم ویزلی نے صحیح وقت پر اسکے نیچے ایک پیالی سرکا دی تاکہ پیاز کے دھواں اڑاتے سوپ کی موٹی دھارا اس میں بھر جائے۔۔

" روٹی چاہیے بیٹا۔۔۔؟"

"شکریہ ویزلی آنٹی۔۔۔"

انہوں نے اپنی چھڑی کندھے کے پیچھے کی طرف لہرائی۔ ڈبل روٹی کا ایک بڑا ٹکڑا اور چاقو سلیقے سے اڑ کر میز پر آ گئے۔ جب ڈبل روٹی اپنے آپ کٹنے لگی اور سوپ کا برتن دوبارہ انگیٹھی پر پہنچ گیا تو بیگم ویزلی اسکے سامنے بیٹھ گئیں۔

" تو تم نے ہوریس سلگ ہارن کو ہوگورٹس لوٹنے کے لئے منا ہی لیا۔۔۔؟"

ہیری نے سر اثبات میں ہلایا۔ اسکا منہ گرما گرم سوپ سے اتنا بھرا ہوا تھا کہ وہ کچھ بول نہیں سکتا تھا۔

بیگم ویزلی نے کہا۔" انہوں نے آرتھر اور مجھے بھی پڑھایا تھا۔ انہوں نے ہوگورٹس میں کئی سال پڑھایا ہے۔ مجھے لگتا ہے وہ بھی ڈمبلڈور جتنے ہی پرانے ہوں گے۔ کیا تمہیں وہ اچھے لگے۔۔۔؟"

ہیری کا منہ روٹی سے بھرا ہوا تھا۔ اس نے کندھے اچکائے اور لاتعلقی کے انداز میں سر ہلایا۔

" میں جانتی ہوں تم کیا کہنا چاہتے ہو۔" بیگم ویزلی نے سمجھ داری سے سر ہلاتے ہوئے کہا۔" یہ بات سچ ہے کہ وہ جب چاہیں بہت دلفریب نظر آ سکتے ہیں۔ مگر آرتھر کو وہ کبھی پسند نہیں رہے۔ وزارت میں سلگ ہارن کے پسندیدہ شاگردوں کا ڈھیر لگا ہے۔ وہ ہمیشہ سے اپنے شاگردوں کی مدد کرنے میں پیش پیش رہے ہیں۔ لیکن انہوں نے کبھی بھی آرتھر کی حوصلہ افزائی نہیں کی۔ شاید ان کو لگتا تھا کہ آرتھر ترقی نہیں کر پائیں گے۔ خیر۔۔ اس سے ایک بات تو ثابت ہو گئی کہ سلگ ہارن سے بھی غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ پتہ نہیں کہ رون نے تمہیں کسی خط میں بتایا ہے یا نہیں۔ ویسے تو یہ ابھی ابھی ہی ہوا ہے۔۔ لیکن آرتھر کو دفتر میں ترقی ملی ہے۔۔۔"

صاف ظاہر تھا کہ بیگم ویزلی اس خبر کو سنانے کے لئے اتاولی ہو رہی تھیں۔

ہیری نے منہ میں موجود ڈھیر سا گرم سوپ نگل لیا جس سے اسکو اپنا حلق جلتا ہوا محسوس ہوا۔ ہانپتے ہوئے وہ بولا۔۔" زبردست۔۔ یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔"

گرم سوپ کی وجہ سے اسکی آنکھوں میں آئے پانی کو خوشی کے آنسو سمجھ کر بیگم ویزلی مسکراتے ہوئے بولیں۔۔" تم بہت اچھے ہو۔۔ موجودہ حالات کی وجہ سے روفس اسکر میجیور نے بہت سارے نئے ادارے قائم کئے ہیں۔ آرتھر **نقلی حفاظتی منتروں اور حفاظتی سامان کی روک تھام کے ادارے** کے سربراہ بن گئے ہیں۔ یہ بہت بڑا عہدہ ہے۔ پورے دس افراد اب ان کو رپورٹ کرنے کے پابند ہیں۔۔"

" تو آخر انکا کام کیا ہے۔۔۔؟"

" دیکھو۔۔ *تم۔جانتے ۔ہو۔کون* کے خوف کی وجہ سے ہر جگہ عجیب و غریب چیزیں بیچی جا رہی ہیں۔۔ جنہیں یہ کہہ کر بیچا جا رہا ہے کہ ان کے ذریعے *تم ۔جانتے۔ہو۔کون* اور مردار خوروں سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔۔ تم سمجھ سکتے ہو کس طرح کی چیزیں۔۔ نام کے حفاظتی محلول۔۔۔جو درحقیقت سادہ شوربہ ہوتا ہے جس میں بوبٹیوبر پودے کا پس ملایا ہوا ہوتا ہے۔ یا ایسی حفاظتی بددعاؤں کی ہدایات جنکو آزمانے پر آپ کے کان کٹ کر گر جائیں۔۔ دراصل اس وقت منڈنگس فلیچر کی طرح کے ایسے بہت سے لوگ سرگرم ہیں جنہوں نے زندگی میں ایک دن بھی حق حلال کی کمائی نہیں کی اور صرف لوگوں کے خوف کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ لیکن انہی چکروں میں ہر کچھ دن بعد کوئی بڑی مصیبت کھڑی ہو جاتی ہے۔ ابھی پچھلے دنوں آرتھر نے بددعا لگے ہوئے مخبر آلوں کا ایک ڈبہ ضبط کیا ہے جو یقیناً کسی مردار خور ہی نے بازار میں پھیلایا ہوگا۔ تو تم سمجھ ہی گئے ہوگے کہ یہ کتنا اہم کام ہے۔ میں نے تو ان سے کہہ دیا ہے کہ اسپارک پلگ۔ ٹوسٹر اور اسی طرح کی ماگلو خرافات سے نپٹنے کی یاد میں آہیں بھرنا بے وقوفی ہے۔۔۔" اپنی تقریر کے اختتام پر بیگم ویزلی نے ایسی سخت نظروں سے دیکھا جیسے اسپارک پلگ کی یاد میں آہیں بھرنے کا مشورہ ہیری ہی نے دیا ہو۔

" کیا ویزلی انکل اس وقت بھی دفتر میں ہیں۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔

" ہاں۔۔ ویسے آج انہیں تھوڑی دیر ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ وہ آدھی رات تک لوٹ آئیں گے۔۔"

بیگم ویزلی نے مڑ کر ایک بڑی گھڑی کی طرف دیکھا۔ جو میز کے سرے پر رکھی دھلائی کی ٹوکری میں پڑی چادروں پر عجیب انداز میں رکھی ہوئی تھی۔ ہیری اس گھڑی کو دیکھتے ہی پہچان گیا۔ اس میں نو کانٹے تھے۔ جن میں سے ہر ایک پر خاندان کے ایک فرد کا نام لکھا ہوا تھا۔

عام طور پر یہ گھڑی ویزلی خاندان کے لیونگ روم کی دیوار پر ٹنگی رہتی تھی۔ حالانکہ اس کی موجودہ حالت سے ہیری کو ایسا لگا جیسے بیگم ویزلی آج کل اس گھڑی کو اپنے ساتھ لئے پورے گھر میں گھومتی ہیں۔ اس کے سبھی نوکانٹے اس وقت **جان کا خطرہ** کی طرف اشارہ کر رہے تھے۔

" کچھ وقت سے ایسا ہی ہے۔۔۔" بیگم ویزلی نے اپنی آواز کو معمول کے مطابق رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔ " جب سے **تم۔جانتے ۔ہو۔کون** کھل کر سامنے آیا ہے۔ مجھے تو لگتا ہے کہ اب ہر شخص کی جان کو خطرہ ہے۔ صرف ہمارا ہی خاندان خطرہ میں نہیں ہے۔ لیکن ایسی گھڑی کسی اور کے پاس نہیں ہے اس لئے میں اس بارے میں یقین سے نہیں کہہ سکتی۔۔۔ اوہ۔۔۔"

اچانک حیرت بھری آواز نکالتے ہوئے انہوں نے گھڑی کی طرف اشارہ کیا۔ ویزلی صاحب کے نام کا کانٹا اب **سفر** پر آگیا تھا۔

" وہ آرہے ہیں۔۔۔"

کچھ ہی لمحوں میں گھر کے پچھلے دروازے پر دستک ہوئی۔ بیگم ویزلی اچھلتے ہوئے تیزی سے دروازے کی طرف گئیں۔ اپنا ایک ہاتھ دروازے کی کنڈی پر رکھ کر انہوں نے اپنا چہرہ دروازے کی لکڑی سے لگاتے ہوئے دھیمی آواز میں پوچھا۔۔۔" آرتھر۔۔۔تم ہو۔۔۔؟"

" ہاں۔۔۔" ویزلی صاحب کی تھکی ہوئی آواز آئی۔۔ " لیکن اگر میں کوئی مردار خور ہوتا تب بھی میں یہی کہتا۔۔۔اس لئے میری پیاری۔۔سوال پوچھو۔۔۔"

" ارے۔۔۔رہنے بھی دو۔۔۔"

" مولی۔۔۔"

" ٹھیک ہے۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔ تمہارے دل کی سب سے عزیز خواہش کیا ہے۔۔۔؟"

" یہ معلوم کرنا کہ ہوائی جہاز ہوا میں کیسے اڑتا ہے۔۔۔"

بیگم ویزلی نے اثبات میں سر ہلایا اور دروازے کی کنڈی کھول دی۔ مگر لگا جیسے ویزلی صاحب دوسری طرف سے دروازہ اپنی طرف کھینچے کھڑے ہیں۔ کیوں کہ دروازہ کھل نہیں رہا تھا۔

" مولی۔۔اب مجھے بھی تم سے تمہارا سوال بھی پوچھنا ہے۔۔۔"

" آرتھر چھوڑو بھی۔۔۔حد ہے۔۔۔"

" جب ہم اکیلے ہوتے ہیں۔ تو وہ کون سا نام ہے جس سے تم چاہتی ہو کہ میں تمہیں پکاروں ۔؟"

لالٹین کی مدھم روشنی میں بھی ہیری دیکھ سکتا تھا کہ یہ سن کر بیگم ویزلی شرم سے لال ہو گئی ہیں۔ اسے بھی اپنے کان اور گردن سے دھواں اٹھتا محسوس ہوا۔ اسنے جلدی سے سوپ نگل کر تیز آواز میں چمچہ کو پیالے میں پٹخ دیا۔

" مولی جانو۔۔" بیگم ویزلی نے شرماتے ہوئے دروازے کے چھید میں منہ گھسیڑے منمناتے ہوئے کہا۔

" بالکل ٹھیک۔۔۔" ویزلی صاحب نے کہا۔۔" اب تم مجھے اندر آنے دے سکتی ہو۔۔۔"

بیگم ویزلی نے دروازہ کھولا۔ باہر انکے شوہر کھڑے تھے۔ وہ ایک دبلے آدھے گنجے اور لال بال والے جادوگر تھے ۔ انہوں نے سینگ سے بنے فریم کا چشمہ لگایا ہوا تھا اور ایک ڈھول سے اٹا لمبا سفری چوغہ پہنے ہوئے تھے۔

بیگم ویزلی کا چہرہ اب بھی شرم کے مارے لال تھا۔ انہوں نے چوغہ اتارنے میں اپنے شوہر کی مدد کرتے ہوئے کہا۔ " مجھے اب بھی یہ سمجھ نہیں آتا کہ ہر بار تمہارے گھر لوٹنے پر ہمیں یہ سب کیوں کرنا پڑتا ہے۔۔۔؟ میرا مطلب ہے کہ کوئی بھی مردار خور تمہارا بھیس بدلنے سے پہلے اس سوال کا جواب تم سے اگلوا ہی لے گا۔۔۔"

" میں جانتا ہوں میری پیاری۔۔ مگر یہ وزارت کا طے کردہ طریقہ ہے۔۔۔ اور مجھے اسکی مثال قائم کرنی چاہیے۔ کسی اچھی چیز کی خوشبو آرہی ہے۔۔۔ پیاز کا سوپ بنایا ہے۔۔۔؟"

ویزلی صاحب نے امید بھری نظروں سے میز کی طرف دیکھا۔

" ہیری۔۔۔ ہمیں صبح تک تمہارے آنے کی امید نہیں تھی۔۔۔"

دونوں نے ہاتھ ملایا اور ویزلی صاحب بھی ہیری کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئے۔ بیگم ویزلی نے ان کے سامنے بھی سوپ کا پیالہ رکھ دیا۔

" شکریہ مولی۔۔۔ بہت کٹھن رات تھی کچھ بے وقوف بھیس بدل تمغے بیچ رہے تھے۔ بس انہیں اپنے کندھوں پر لٹکاؤ اور اپنی مرضی کا روپ بدل لو۔ ایک لاکھ بھیس بدلنے کی سہولت۔ صرف دس گلیون میں۔۔۔"

" اور حقیقت میں انہیں پہننے سے کیا ہوتا ہے۔۔۔؟"

" زیادہ تر تو بس چہرہ کا رنگ عجیب سا نارنجی ہو جاتا ہے۔ لیکن کچھ لوگوں کے جسم پر کانٹے دار مہاسے نما نکل آتے ہیں۔۔۔ لگتا ہے جیسے سینٹ منگو اسپتال پہلے سے ہی کافی کچھ نہیں بھگت رہا۔"

" مجھے ڈر ہے کہ اس طرح کے کام کر کے بس فریڈ اور جارج لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔۔۔" بیگم ویزلی نے تشویش سے کہا۔۔" تمہیں یقین ہے کہ یہ ان کا کام نہیں۔۔۔؟"

" مجھے ان پر بھروسہ ہے۔۔" ویزلی صاحب نے کہا۔ "ان حالات میں جبکہ لوگ اپنی حفاظت کے لئے اتنا فکر مند ہیں۔ میرے لڑکے ایسا کوئی کام نہیں کر سکتے۔۔۔"

" تو آج رات تمہیں بس ان بھیس بدل تمغوں کی وجہ سے دیر ہوئی ہے۔۔۔؟"

" نہیں۔۔ ہمیں ایلیفنٹ اور کاسل میں ایک بھیانک الٹ وار منتر کی مخبری ہوئی تھی مگر خوش قسمتی سے ہمارے وہاں پہنچنے سے پہلے **جادوئی قانونی نفاذ** کے دستے نے معاملہ سنبھال لیا تھا۔"

ہیری نے ہاتھ اٹھا کر جمائی کو روکا۔

" بستر۔۔" بیگم ویزلی نے فوراً کہا۔ انہوں نے اسے جمائی لیتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔" میں نے تمہارے لئے فریڈ اور جارج کا کمرہ تیار کر دیا ہے۔۔ تم اس پورے کمرے کو اکیلے استعمال کر سکتے ہو۔۔۔"

" کیوں۔۔۔؟ وہ لوگ کہاں گئے۔۔؟"

" بیگم ویزلی نے کہا۔۔۔ " آہ۔۔۔ وہ لوگ جادوئی بازار گلی میں رہتے ہیں۔ وہ اتنے زیادہ مصروف ہیں کہ اپنی مزاحیہ دکان کے اوپر والے چھوٹے سے مکان میں ہی سو جاتے ہیں۔ میں مانتی ہوں کہ شروع شروع میں تو میں اسکے سخت خلاف تھی مگر اب لگتا ہے کہ انکو اس طرح کے کاروبار کی کافی سمجھ بوجھ ہے۔ خیر۔ چلو بیٹا۔ تمہارا صندوق پہلے ہی اوپر پہنچ چکا ہے۔۔۔"

" شب بخیر ویزلی انکل۔۔۔" ہیری نے اپنی کرسی پیچھے دھکیل کر اٹھتے ہوئے کہا۔۔ کروک شینکس آہستگی سے اس کی گود سے کود کر کمرے سے باہر چلا گیا۔

" شب بخیر ہیری۔۔۔" ویزلی صاحب نے کہا۔

ہیری نے دیکھا کہ باورچی خانہ سے باہر نکلتے ہوئے بیگم ویزلی نے دوبارہ دھلائی کی ٹوکری پر پڑی گھڑی کی طرف نظر دوڑائی جس کے تمام کانٹے دوبارہ **جان کا خطرہ** کی طرف اشارہ کر رہے تھے۔

فریڈ اور جارج کا کمرہ دوسری منزل پر تھا۔ بیگم ویزلی نے اپنی چھڑی سے بستر کے ساتھ رکھی میز پر پڑے ٹیبل لیمپ کی طرف اشارہ کیا۔ جس نے روشن ہوتے ہی کمرے کو مسحور کن سنہری دھند میں نہلا دیا۔ اگرچہ کمرے کی چھوٹی سی کھڑکی کے سامنے رکھی میز پر پھولوں کا بڑا سا گلدستہ رکھا گیا تھا پھر بھی اسکی خوشبو کمرے میں موجود بارودی سفوف کی ناگوار بدبو چھپانے سے قاصر تھی۔ فرش کا ایک بڑا حصہ گتے کے بے نام اور بند ڈبوں سے گھرا ہوا تھا۔ جنکے درمیان ہیری کے اسکول کا صندوق کھڑا ہوا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ اس کمرے کو گودام کے طور پر استعمال کیا جا رہا تھا۔

ہیڈوگ نے ایک بڑی الماری کے اوپر اپنا ٹھکانہ بنایا ہوا تھا وہ ہیری کو دیکھتے ہی خوشی سے کٹکٹائی اور پھر اڑ کر کھڑکی کے راستے باہر نکل گئی۔ ہیری سمجھ گیا کہ شکار پر جانے سے پہلے وہ ہیری کو دیکھنا چاہتی تھی ۔ ہیری نے بیگم ویزلی کو شب بخیر کہا ۔ اپنا پاجامہ پہنا اور ایک بستر پر پسر گیا۔ اسکو اپنے تکیے کے غلاف میں کوئی سخت چیز محسوس ہوئی۔ اس نے اندر ہاتھ ڈال کر ایک جامنی نارنجی ٹافی باہر نکالی۔ وہ پہچان گیا کہ یہ الٹی۔پلٹی ٹافی ہے۔ مسکراتے ہوئے اس نے کروٹ بدلی اور فوراً ہی نیند کی وادی میں کھو گیا۔

اگلے ہی لمحے (کم از کم ہیری کو تو ایسا ہی لگا) ۔۔۔ توپ کے گولے جیسے دھماکے نے اسے جگا دیا۔ یہ دروازہ کھلنے کی آواز تھی۔ جو دھڑام سے کھلا تھا۔ اٹھ کر سیدھا بیٹھتے ہوئے اسے پردے کھینچ کر سرکانے کی آواز سنائی دی۔ تیز دھوپ نے اسکی دونوں آنکھیں چندھیا دیں۔ ایک ہاتھ سے انکو ڈھکتے ہوئے اس نے دوسرے ہاتھ سے اپنا چشمہ ٹٹولا۔

" یہ ہو کیا رہا ہے۔۔۔؟"

" ہمیں نہیں معلوم تھا کہ تم یہاں آچکے ہو۔۔۔" ایک اونچی اور اشتیاق سے بھری آواز نے کہا۔ ساتھ ہی کسی نے زور سے اسکے سر پر مارا۔

" رون۔۔اسے مارو مت۔۔۔" ایک لڑکی کی ڈانٹتی ہوئی آواز سنائی دی۔

آخر اسکے ہاتھ کو چشمہ مل ہی گیا اس نے فوراً اسے لگالیا۔ حالانکہ دھوپ اتنی تیز تھی کہ چشمہ لگانے کے بعد بھی اسے دیکھنے میں دقت ہو رہی تھی۔ لمحہ بھر کے لئے ایک لمبی پرچھائی اسکے سامنے لہرائی۔ اسنے پلکیں جھپکائیں تو اسے رون ویزلی دکھائی دیا۔ جو اسکی طرف دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔

" ٹھیک ہو۔۔؟"

" بالکل ٹھیک۔۔۔" ہیری نے اپنے سر کے اوپری حصے کو سہلاتے ہوئے کہا اور دوبارہ اپنے تکیے پر لڑھک گیا۔ "تم کیسے ہو۔۔۔؟"

" میں بھی ٹھیک ہوں۔۔" رون نے گتے کا ڈبہ کھینچ کر اس پر بیٹھتے ہوئے کہا۔ " تم یہاں کب پہنچے۔۔۔؟امی نے ہمیں بس ابھی ابھی بتایا ہے۔۔۔"

" رات۔۔۔ایک بجے۔۔۔"

" ماگلو ٹھیک تھے۔۔۔؟انہوں نے تمہارے ساتھ اچھا برتاؤ کیا۔۔۔؟"

" ہمیشہ جیسا ہی۔۔۔" ہیری نے کہا۔ ہرمائنی ہیری کے بستر کے کنارے ٹک کر بیٹھ گئی۔" وہ زیادہ بات نہیں کرتے تھے لیکن میرے لئے یہی بہترین تھا۔ تم کیسی ہو ہرمائنی۔۔۔؟"

" اوہ۔۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔وہ ہیری کی طرف اس طرح دیکھ رہی تھی جیسے ہیری بیمار ہو۔ ہیری کو لگا کہ وہ اسکی وجہ جانتا تھا لیکن وہ اس وقت سیریئس کی موت یا کسی اور بھاری موضوع پر بات نہیں کرنا چاہتا تھا اس لئے اس نے کہا۔۔" کتنے بج گئے۔۔۔؟کیا ناشتے کا وقت گزر گیا۔۔؟"

" اسکی فکر مت کرو۔۔۔" رون نے اپنی آنکھیں مٹکاتے ہوئے کہا۔۔" امی تمہارے لئے ناشتے کا طشت لے کر آرہی ہیں۔انہیں لگتا ہے کہ تم خوراک کی کمی کا شکار ہو۔۔ تم یہ بتاؤ کہ کیا چل رہا ہے۔۔؟"

" کچھ خاص نہیں۔۔۔ میں تو اپنے خالہ خالو کے گھر میں الجھا ہوا تھا۔۔۔ ہے نا۔۔؟"

" چھوڑو بھی۔۔۔" رون نے کہا۔" آخر تم ڈمبلڈور کے ساتھ آئے ہو۔۔۔"

" یہ اتنا دلچسپ بھی نہیں تھا۔ وہ تو بس یہ چاہتے تھے کہ میں ایک پرانے استاد کو ریٹائرمنٹ چھوڑ کر ہوگورٹس واپس آنے کے لئے راضی کرلوں۔انکا نام ہوریس سلگ ہارن ہے۔۔"

" اوہ۔۔اچھا۔۔۔" رون نے مایوس دکھائی دیتے ہوئے کہا۔۔۔" ہمیں لگا تھا۔۔۔۔"

ہرمائنی نے رون کو تنبیہی نگاہوں سے گھورا۔۔ جس سے رون نے فوراً آگے کا جملہ بدل دیا۔۔

" ہمیں لگا تھا کہ ایسی ہی کوئی بات ہوگی۔۔۔"

" واقعی۔۔؟ تمہیں ایسا لگا تھا۔۔۔؟" ہیری نے دلچسپی سے کہا۔

" ہاں ہاں۔۔۔ ظاہر ہے کہ اب عمبرج جا چکی ہے۔۔یقیناً ہمیں شیطانی جادو سے تحفظ کے فن کے لئے نئے استاد کی ضرورت ہوگی۔۔۔ہے نا۔؟ تو۔۔۔اور۔۔۔۔وہ کیسے ہیں۔۔۔۔؟"

" وہ کچھ حد تک ڈولریس کی طرح ہی لگتے ہیں اور وہ سلے درن فریق کے سربراہ تھے۔" ہیری نے کہا۔" کچھ گڑبڑ ہے ہرمائنی۔۔۔؟"

ہرمائنی ہیری کو اس طرح دیکھ رہی تھی جیسے کسی بھی لمحے کسی خطرے کی علامت کے نمودار ہونے کی توقع کر رہی ہو۔اس نے فوراًہی اپنے چہرے کے تاثر کو بدلتے ہوئے مسکرانے کی کوشش کی۔

" نہیں۔۔۔ کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔ تو۔۔۔ کیا سلگ ہارن کو دیکھ کر لگ رہا تھا کہ وہ اچھے استاد ثابت ہوں گے۔۔۔؟"

" پتا نہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔" اب وہ عمبرج سے برے تو نہیں ہو سکتے۔۔۔؟"

"میں کسی کو جانتی ہوں جو عمبرج سے بھی بری ہے۔۔۔" دروازے کی طرف سے آواز آئی۔ رون کی چھوٹی بہن جینی کمرے میں آرہی تھی۔وہ چڑچڑی دکھائی دے رہی تھی۔" ہیلو ہیری۔۔۔" رون نے پوچھا۔۔" اب تمہیں کیا ہوا۔۔؟"

" وہی۔۔" جینی نے خود کو ہیری کے بستر پر پٹختے ہوئے کہا۔۔۔" وہ مجھے پاگل کر دے گی۔۔۔"

" اب اس نے کیا کر دیا۔۔۔؟" ہرمائنی نے ہمدردی سے پوچھا۔

" بس وہ جس انداز میں مجھ سے بات کرتی ہے۔۔۔ایسا لگتا ہے جیسے میں تین سال کی چھوٹی بچی ہوں۔۔"

" معلوم ہے مجھے۔۔۔" ہرمائنی نے اپنی آواز نیچی کرتے ہوئے کہا۔۔" وہ حد سے زیادہ خود پسند ہے۔۔"

ہیری یہ سن کر حیران تھا کہ ہرمائنی بیگم ویزلی کے بارے میں اس طرح بات کر رہی ہے۔ اسکو کوئی حیرت نہیں ہوئی جب رون نے غصہ بھرے لہجے میں کہا۔۔ " تم لوگ پانچ سیکنڈ کے لئے بھی اس کا پیچھا نہیں چھوڑ سکتی۔۔۔؟"

" واہ۔۔۔ یہ صحیح ہے۔۔ کرو اسکی حمایت۔۔" جینی بولی۔۔ " ہم جانتے ہیں کہ تمہارا بس نہیں چلتا ورنہ ہر وقت اس کے آس پاس منڈلاتے رہو۔۔۔"

رون کی امی کے بارے میں یہ بڑا عجیب بیان لگ رہا تھا۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ شاید کوئی بات ہے جو وہ نہیں جانتا اس نے پوچھا۔۔" تم لوگ کس کی بات۔۔۔"

لیکن سوال پورا ہونے سے پہلے ہی اسے جواب مل گیا۔ خواب گاہ کا دروازہ پھر کھلا اور ہیری نے اتنے زور سے اپنی چادر اپنے اوپر ٹھوڑی تک کھینچ لی کہ ہرمائنی اور جینی پھسل کر بستر سے نیچے جا گریں۔

دروازے کی چوکھٹ پر ایک نوجوان عورت کھڑی تھی۔ اسکا حسن اتنا ہوش اڑانے والا تھا کہ اچانک کمرے میں سانس لینا مشکل ہو گیا تھا۔ وہ قد آور تھی اور اسکے لمبے سنہری بال تھے جن سے چاندی جیسا مدھم اجالا نکل رہا تھا۔ اس حسین منظر کو مکمل کرنے کے لئے اس نے انواع واقسام کے کھانوں سے بھرا ناشتے کا طشت اٹھایا ہوا تھا۔۔

" *ایری۔۔* " اس نے بھاری آواز میں کہا۔۔" *تم سے ملے کتنا عرصہ او گیا اے۔۔*"

جب وہ چوکھٹ سے اسکی طرف بڑھی تو اسکے عقب میں بیگم ویزلی نمودار ہوئیں وہ تھوڑا ناراض لگ رہی تھیں۔

" اس طشت کو لانے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ میں خود اسے لے کر آنے والی تھی۔۔۔"

"کوئی بات نئیں ۔۔ " فلیور ڈیلاکور نے کہا۔ پھر اس نے طشت ہیری کی گود میں رکھ کر اسکے دونوں گال باری باری چوم لئے۔ جس جگہ اسکے ہونٹوں نے ہیری کے گالوں کو چھوا وہاں ہیری کو حدت محسوس ہوئی۔" میں ایری سے ملنے کے لئے بے تاب تھی۔ تمئیں میری بہن گبرئیل یاد اے۔۔؟ وہ ہمیشہ ایری پوٹر کی ای باتیں کرتی رہتی اے۔ وہ تم سے دوبارہ مل کر بوت خوش اوگی۔۔ "

" اوہ۔۔کیا وہ بھی یہاں ہے۔۔" ہیری نے دبی ہوئی آواز میں پوچھا۔

" نئیں نئیں ۔۔ بدھو لڑکے۔۔" فلیور نے کھنکھناتی ہنسی میں کہا۔ " میرا مطلب اے اگلی گرمیوں میں۔۔ جب اماری۔۔ لیکن کیا تمئیں کچھ نئیں پته۔۔؟"

فلیور کی بڑی بڑی نیلی آنکھیں چوڑی ہو گئیں اور اس نے بیگم ویزلی کی طرف سوالیہ نگاہوں سے دیکھا۔ جنہوں نے کہا۔۔ " ہمیں ابھی تک اسے یہ بات بتانے کا موقعہ ہی نہیں ملا۔۔۔"

فلیور ہیری کی طرف مڑی اسکے سنہری بالوں کی چادر لہراتے ہوئے بیگم ویزلی کے چہرے سے ٹکرائی۔

" میں اور بل شادی کرنے والے ایں۔۔۔"

"اوہ۔۔" ہیری نے آہستگی سے کہا۔ اسکا دھیان اس طرف تھا کہ بیگم ویزلی ہرمائنی اور جینی ایک دوسرے سے آنکھیں چرا رہی ہیں۔" واہ۔۔مبارک ہو۔۔۔"

فلیور نے جھک کر اسے دوبارہ چوم لیا۔

" بل ان دنو ں بوت مصروف اے۔۔۔ بوت محنت کر را اے۔۔ میں اپنی اردو سدھارنے کے لئے گرنگوٹس میں جز وقتی ملازمت کر رہی اوں۔ اس لئے وہ مجے کچھ دنوں کے لئے یاں لے آیا اے۔۔۔ تا کہ

پورے خاندان کو اچھی طرح سے جان سکوں۔۔ مجے یہ سن کر بوت خوشی اوئی تھی۔ کہ تم آ رئے او۔ اگر آپ کو کھانا بنانا یا مرغیاں پالنا پسند نئیں اے تو یاں کرنے کے لئے زیادہ کام نئیں۔ اچھا۔۔ اپنے ناشتے کا مزہ لو۔ ایری۔۔"

ان الفاظ کے ساتھ ہی وہ نزاکت سے مڑی اور اپنے پیچھے کمرے کا دروازہ بند کرتے ہوئے جیسے تیرتے ہوئے کمرے سے باہر چلی گئی۔

بیگم ویزلی نے عجیب سی آواز نکالی جو سننے میں" اونہہ" جیسی لگی۔۔۔

جینی دھیرے سے بولی۔۔" امی اس سے چڑتی ہیں۔۔"

" میں اس سے چڑتی نہیں ہوں۔۔۔" بیگم ویزلی چڑ کر بدبدائیں۔۔" مجھے تو بس یہ لگتا ہے کہ انہوں نے جلد بازی میں منگنی کرلی ہے۔۔۔بس اتنی سی بات ہے"

" وہ ایک دوسرے کو سال بھر سے جانتے ہیں۔۔۔" رون بولا جو عجیب طرح سے مدہوش دکھائی دے رہا تھا اور بند دروازے کو گھور رہا تھا۔

" اچھا۔۔ لیکن اتنا سا عرصہ کافی نہیں ہے۔۔۔ اس کی وجہ بھی میں جانتی ہوں ۔ ظاہر ہے اس کا سبب ***تم ۔جانتے ۔ہو۔کون*** کے لوٹنے سے پیدا ہونے والی بے یقینی کی صورتحال ہے۔ لوگوں کو لگتا ہے کہ کہیں یہ انکی زندگی کا آخری دن نہ ہو اس لئے جلد بازی میں ایسے فیصلے کر رہے ہیں جنہیں عام دنوں میں کرنے سے پہلے وہ ہزار دفعہ سوچتے ہوں گے۔ پچھلی بار بھی یہی ہوا تھا۔ جب وہ طاقتور تھا ہر طرف لوگ جلد بازی میں شادیاں کر رہے تھے۔۔۔"

" جن میں آپ اور ابو بھی شامل تھے۔۔۔؟" جینی نے چالاکی سے کہا۔

" دیکھو۔ تمہارے ابو اور میں تو بنے ہی ایک دوسرے کے لئے تھے۔ اس لئے انتظار کرنے سے کیا فائدہ ہوتا۔۔؟ " بیگم ویزلی بولیں۔۔ " جب کہ بل اور فلیور۔۔۔ دیکھو۔۔ دونوں میں کوئی مماثلت ہے۔۔۔؟ وہ ایک محنتی اور پر خلوص انسان ہے جب کہ وہ لڑکی۔۔۔۔۔"

" ایک گائے ہے۔۔" جینی نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔" لیکن بل بھی اتنا پر خلوص نہیں ہے۔ آخر وہ وار کاٹنے کا کام کرتا ہے۔ اسے تھوڑی سی مہم جوئی تھوڑی سا حسن و جمال پسند ہے۔ مجھے لگتا ہے اسی وجہ سے اسے پھلورانی پسند ہے۔۔۔"

" اسے اس نام سے مت پکارا کرو جینی۔۔۔" بیگم ویزلی نے تیکھی آواز میں کہا۔ ہیری اور ہرمائنی ہنسنے لگے۔ " اچھا تو اب میں چلتی ہوں۔۔ ہیری انڈے ابھی گرم ہیں۔ انہیں جلدی کھا لو بیٹا۔۔۔"

وہ پریشان دکھائی دیتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئیں۔۔۔ رون ابھی بھی تھوڑا مدہوش نظر آ رہا تھا۔ وہ اس طرح اپنا سر ہلا رہا تھا جیسے کوئی کتا اپنے کانوں سے پانی نکالنے کی کوشش کر رہا ہو۔

ہیری نے پوچھا۔ " اگر وہ اسی گھر میں رہ رہی ہے تو کیا اب تک تمہیں اسکے حسن کو جھیلنے کی عادت نہیں پڑی۔۔۔؟"

" کیا گھٹیا پن ہے۔۔۔" ہرمائنی نے غصے سے کہا۔ وہ رون سے جتنا دور جا سکتی تھی پیچھے کی طرف ہٹی اور دیوار کے ساتھ جا کر ہاتھ باندھ کر ان کی طرف دیکھتے ہوئے کھڑی ہو گئی۔

جینی نے حیرت کے ساتھ رون سے پوچھا۔" کہیں تم یہ تو نہیں چاہتے کہ وہ ہمیشہ کے لئے اس گھر میں آ جائے۔۔۔؟" جب یہ سن کر رون نے کندھے اچکائے تو جینی بولی۔۔" میں شرط لگا کر کہتی ہوں کہ امی اسے روکنے کی پوری کوشش کریں گی۔۔۔"

ہیری نے پوچھا۔" اور وہ یہ کیسے کریں گی۔۔؟"

" وہ ٹونکس کو رات کے کھانے پر بلانے کی کوشش کرتی رہتی ہیں۔ میرے خیال سے انہیں امید ہے کہ بل فلیور کے بجائے ٹونکس کو پسند کرنے لگے گا۔ کاش ایسا ہو جائے۔ مجھے اپنے خاندان میں ٹونکس زیادہ پسند آئے گی۔۔۔"

" ہاں جیسے ان کا یہ منصوبہ کامیاب ہو جائے گا۔۔" رون نے تمسخرانہ انداز میں کہا۔ "سنو! کوئی بھی عقل مند انسان فلیور کی موجودگی میں ٹونکس کا دیوانہ نہیں ہو سکتا۔ میرا مطلب ہے۔ کہ جب ٹونکس اپنے بال اور ناک کے ساتھ اوٹ پٹانگ حرکتیں نہیں کرتی تو وہ بھی ٹھیک ٹھاک ہی لگتی ہے لیکن۔۔۔"

" وہ پھلورانی سے لاکھ گنا زیادہ اچھی نظر آتی ہے۔۔۔" جینی نے کہا۔

" اور وہ زیادہ عقلمند بھی ہے۔۔وہ ایک آرر ہے۔۔۔" کونے میں کھڑی ہرمائنی نے کہا۔

ہیری بولا " فلیور بھی بے وقوف نہیں ہے۔ اس میں اتنی قابلیت تھی تب ہی تو اس نے جادوگری کے سہ فریقی مقابلوں میں حصہ لیا تھا۔۔۔"

" تو تم بھی اس کے دیوانے ہو۔۔؟" ہرمائنی نے تلخی سے کہا۔

جینی نے طعنہ مارتے ہوئے کہا۔۔" مجھے لگتا ہے کہ جس طرح وہ تمہیں 'ایری' کہہ کر بلاتی ہے وہ تمہیں اچھا لگتا ہے۔۔۔"

" نہیں۔۔" یہ سوچتے ہوئے کہ کاش میں نے کچھ نہ کہا ہوتا۔ ہیری نے کہا۔۔" میں تو بس کہنا چاہتا تھا کہ پھلورانی۔۔۔ میرا مطلب ہے فلیور۔۔"

" میں تو خاندان میں ٹونکس کو ہی پسند کروں گی۔ کم از کم وہ خوش مزاج تو ہے۔۔۔" جینی نے کہا۔

رون بولا۔۔ " ویسے کچھ دنوں سے اسکی خوشش مزاجی غائب ہو گئی ہے۔۔۔ میں اسے جب بھی دیکھتا ہوں مجھے وہ مایوس مارٹیل کی طرح دکھائی دیتی ہے۔۔۔"

" ایسی بات نہیں ہے۔۔۔" ہرمائنی نے سختی سے کہا۔۔ "وہ ابھی تک صدمے کی کیفیت میں ہے۔ دیکھو میرا مطلب ہے۔۔ وہ اس کا کزن تھا۔۔۔"

ہیری کا دل ڈوب گیا۔ وہ سیریئس کے موضوع پر آچکے تھے۔ اس نے کانٹا اٹھایا اور انڈوں کو اپنے منہ میں بھرنے لگا تاکہ بات چیت میں شامل ہونے سے بچ سکے۔۔۔

" ٹونکس اور سیریئس ایک دوسرے کو ٹھیک سے جانتے بھی نہیں تھے۔۔۔" رون بولا۔ "ٹونکس کی آدھی زندگی میں تو سیریئس ازکبان میں قید تھا اور اس سے پہلے بھی ان کے خاندان آپس میں کبھی نہیں ملے۔۔۔۔"

" بات یہ نہیں ہے۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔ " دراصل اسے لگتا ہے کہ اسکی غلطی کی وجہ سے ہی سیریئس کی موت ہوئی ہے۔۔۔"

نہ چاہتے ہوئے بھی ہیری کے منہ سے نکل گیا۔۔۔ " اسے ایسا کیوں لگتا ہے۔۔۔؟"

" دیکھو وہ بیلاٹرکس لیسٹرینج سے لڑ رہی تھی۔۔ ہے نا۔۔۔؟ اسے ایسا لگتا ہے کہ اگر وہ اسے ختم کر دیتی تو بیلاٹرکس سیریئس کو نہیں مار پاتی۔۔۔"

رون بولا۔۔ "کیا بے وقوفانہ سوچ ہے۔۔۔"

" یہ بچنے والے کا احساس شرمندگی ہے۔۔۔" ہرمائنی بولی۔ " میں جانتی ہوں لیوپن نے اسے کئی بار سمجھانے کی کوشش کی ہے۔۔۔ لیکن وہ اب بھی بہت دُکھی ہے۔ دراصل اب تو اس کو اپنی بھیس بدل صلاحیت پر بھی قابو نہیں رہا ہے۔۔۔"

" کس پر۔۔۔؟"

" وہ اپنا حلیہ اس طرح نہیں بدل پا رہی جس طرح پہلے بدلا کرتی تھی۔۔۔" ہرمائنی نے وضاحت کی۔" مجھے لگتا ہے صدمے کی وجہ سے اسکی طاقت کم ہو گئی ہو گی۔۔۔"

ہیری نے کہا۔۔" مجھے نہیں پتہ تھا کہ ایسا بھی ہو سکتا ہے۔۔۔"

" میں بھی نہیں جانتی تھی۔۔۔" ہرمائنی بولی۔۔" لیکن لگتا ہے اگر کوئی سچ مچ دُکھی ہو تو۔۔۔۔"

دروازہ دوبارہ کھلا اور بیگم ویزلی کا چہرہ نمودار ہوا۔۔

" جینی۔۔۔" انہوں نے مدھم آواز میں کہا۔۔" نیچے آکر دوپہر کا کھانا بنانے میں میری مدد کرو۔۔۔"

" میں ان لوگوں سے بات کر رہی ہوں۔۔۔" جینی نے طیش میں آتے ہوئے کہا۔

" فوراً آؤ۔۔۔" یہ بول کر بیگم ویزلی واپس چلی گئیں۔۔۔

جینی نے چڑ کر کہا۔۔"وہ مجھے وہاں صرف اس لئے بلا رہی ہیں تاکہ انہیں پھلورانی کے ساتھ اکیلے نہ رہنا پڑے۔۔" اس نے فلیور کی نقل اتارتے ہوئے اپنے لمبے لال بال لہرائے اور اپنی بانہیں کسی رقاصہ کی طرح پھیلا کر کمرے میں پھدکتے ہوئے چلنے لگی۔۔۔

جاتے جاتے اس نے کہا۔" تم لوگ بھی جلدی سے نیچے آجانا۔۔۔"

ہیری نے ان لمحوں کی خاموشی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے تھوڑا ناشتہ کر لیا۔ ہرمائنی فریڈ اور جارج کے صندوقوں میں جھانک رہی تھی۔ ساتھ ہی بیچ بیچ میں وہ کنکھیوں سے ہیری کی طرف دیکھے جا رہی تھی۔ رون ہیری کے لئے آیا ہوا ٹوسٹ کھا رہا تھا۔ لیکن اب بھی وہ خوابیدہ انداز میں دروازے کی طرف دیکھ رہا تھا۔

اچانک ہرمائنی نے پوچھا۔۔" یہ کیا ہے۔۔۔؟ "اسکے ہاتھ میں ایک چھوٹی دوربین نما چیز تھی۔

" پتہ نہیں۔۔۔" رون نے کہا۔۔ " لیکن اگر فریڈ اور جارج اسے یہاں چھوڑ گئے ہیں تو اسکا مطلب ہے کہ یہ ابھی مزاحیہ دکان کے لئے پوری طرح تیار نہیں ہے۔ تو ذرا سنبھل کر رہنا۔"

" تمہاری امی بتا رہی تھیں کہ دکان اچھی چل رہی ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔ " ان کے مطابق فریڈ اور جارج میں بہترین کاروباری سوجھ بوجھ ہے۔۔۔"

" یہ تو کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔" رون نے کہا۔۔ " وہ لوگ گلیون میں کھیل رہے ہیں۔ میں تو ان کی دکان دیکھنے کے لئے بے تاب ہوں۔ ہم لوگ ابھی تک جادوئی بازار گلی میں نہیں گئے ہیں۔ کیوں کہ امی کے خیال میں حفاظت کے پیش نظر ابو کو بھی ہمارے ساتھ چلنا ہوگا مگر وہ تو آج کل نہایت مصروف ہیں ۔ خیر دکان کے بارے میں اچھی باتیں ہی سننے کو مل رہی ہیں۔۔۔"

" اور پرسی۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔ ویزلی بھائیوں میں پرسی کا نمبر تیسرا تھا۔ جو باقی خاندان سے الگ ہو چکا تھا۔" کیا اب وہ تمہارے امی ابو سے بات چیت کرتا ہے۔۔۔؟"

" نہیں۔۔۔" رون بولا۔

" لیکن اب تو اسے بھی معلوم ہے کہ تمہارے ابو والڈیمورٹ کی واپسی کے بارے میں صحیح کہہ رہے تھے۔۔۔"

" ڈمبلڈور کا کہنا ہے کہ لوگ دوسروں کی صحیح بات کے بجائے انکی غلط باتوں کو زیادہ آسانی سے معاف کر دیتے ہیں۔۔" ہرمائنی نے کہا۔ " رون! میں نے انہیں تمہاری امی سے یہ کہتے سنا تھا۔۔۔"

رون بولا۔۔" صرف ڈمبلڈور ہی اس طرح کی عجیب بات کر سکتے ہیں۔۔۔"

ہیری نے کہا۔۔۔" وہ اس سال مجھے الگ سے تعلیم دینے والے ہیں۔۔۔"

رون کا ٹوسٹ اس کے حلق میں اٹک گیا اور ہر مائنی نے گہری سانس کھینچی۔۔۔

رون نے پوچھا۔۔" تم نے ابھی تک ہمیں بتایا کیوں نہیں۔۔۔؟"

" مجھے ابھی ابھی تو یاد آیا ہے۔۔۔" ہیری نے سچائی بیان کی۔ " انہوں نے کل رات ہی تمہارے اڑن جھاڑوں کے چھپر میں مجھے بتایا ہے۔۔۔"

" قسم سے یار۔۔۔ ڈمبلڈور کے ساتھ الگ سے پڑھائی۔۔۔" رون نے متاثر نظر آتے ہوئے کہا۔ "ویسے وہ ایسا کیوں کرنا چاہتے۔۔۔؟"

اسکی آواز بتدریج دھیمی پڑ گئی۔ ہیری نے دیکھا کہ ان الفاظ کے ساتھ ہی رون اور ہر مائنی نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ ہیری نے اپنا کانٹا چھری نیچے رکھ دیے۔ باوجود اس کے کہ وہ آرام سے بستر پر بیٹھا ہوا تھا اسکے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی تھی۔ ڈمبلڈور نے کہا تھا کہ اسے ایسا ہی کرنا چاہیئے۔۔ تو پھر ابھی کیوں نہیں۔۔۔؟ اس نے اپنی آنکھیں کانٹے پر جما لیں جو اسکی گود میں سورج کی روشنی پڑنے سے چمک رہا تھا۔ وہ بولا۔۔" ویسے مجھے یقینی طور پر تو نہیں پتہ کہ وہ مجھے الگ سے کیوں پڑھانا چاہتے ہیں مگر شاید اس کا تعلق اس پیشن گوئی سے ہے۔۔۔"

رون اور ہر مائنی میں سے کوئی بھی ایک لفظ نہ بولا۔۔ ہیری کو لگا کہ وہ دونوں سکتے میں آ گئے ہیں۔۔ بظاہر اپنے کانٹے سے باتیں کرتے ہوئے ہیری مزید بولا۔۔۔" وہی پیشن گوئی جو وہ لوگ وزارت میں چرانے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔۔"

ہر مائنی نے تیزی سے کہا۔۔" لیکن کوئی نہیں جانتا کہ اس میں کیا تھا۔۔ وہ تو چکنا چور ہو گئی تھی۔۔۔"

" لیکن روزنامہ جادو گر والے تو کہہ رہے۔۔" رون نے کہنا شروع کیا لیکن ہرمائنی نے کہا۔۔" شش چپ۔۔۔"

" روزنامہ جادو گر صحیح اندازے لگا رہا ہے۔۔" بہت حوصلہ کرتے ہوئے ہیری نے ان دونوں کی طرف دیکھا۔ ہرمائنی ڈری ہوئی لگ رہی تھی جب کہ رون کے چہرے پر حیرت تھی۔ " ٹوٹنے والا کانچ کا گولہ پیشن گوئی کا اکلوتا ریکارڈ نہیں تھا۔ میں ڈمبلڈور کے دفتر میں پوری پیشن گوئی سن چکا ہوں۔ پیشن گوئی انہی کے سامنے کی گئی تھی اس لئے وہ مجھے حرف بہ حرف بتا سکے۔ اس پیشن گوئی کے مطابق۔۔" ہیری نے گہری سانس لی۔۔" مجھے ہی والڈیمورٹ کو ختم کرنا ہوگا۔۔اس بات کہ ' *جب تک ایک زندہ ہے تب تک دوسرا زندہ نہیں رہ سکتا*۔۔' کا حقیقی مطلب یہی ہو سکتا ہے۔۔۔"

لمحے بھر کو وہ تینوں خاموشی سے ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔ پھر ایک زوردار دھماکے کی آواز کے ساتھ ہرمائنی کالے دھویں کے بادل کے پیچھے اوجھل ہو گئی۔

" ہرمائنی۔۔۔"ہیری اور رون چلائے۔۔ناشتے کا طشت دھڑام سے فرش پر جا گرا۔

ہرمائنی کھانستی ہوئی دھویں سے باہر نمودار ہوئی۔ اسکے ہاتھ میں دوربین تھی اور اسکی ایک آنکھ جامنی کالی رنگت کی ہو گئی تھی۔

اسنے کہا۔۔" میں نے صرف اسکو دبوچا تھا۔۔اور اس۔۔۔ اسنے مجھے مکا دے مارا۔۔۔"

انہوں نے دیکھا کہ دوربین کے سرے پر اسپرنگ سے چپکا ہوا ایک چھوٹا مکا جھول رہا تھا۔

" پریشان مت ہو۔۔۔" رون نے کہا۔ صاف ظاہر تھا کہ وہ اپنی ہنسی دبانے کی کوشش کر رہا ہے۔۔"امی تمہیں ٹھیک کر دیں گی وہ اس طرح کی چھوٹی چوٹوں سے نپٹنے کی ماہر ہیں۔۔"

" اوہ۔۔ کوئی بات نہیں۔۔ چھوڑو اسے۔۔" ہرمائنی نے جلدی سے کہا۔۔ " ہیری۔۔ ارے یار۔۔"

وہ ایک بار پھر ہیری کے پلنگ کے کونے پر بیٹھ گئی۔۔

" جب ہم وزارت سے واپس لوٹے تھے تو ہم نے بہت سوچا۔۔۔ ظاہر ہے ہم سیدھا تم سے تو کچھ نہیں کہنا چاہتے تھے مگر لوسئیس نے پیشن گوئی کے بارے میں جو کچھ کہا تھا۔۔ تو ہمیں لگا کہ یقیناً ایسی ہی کوئی بات ہو گی۔۔ اوہ ہیری۔۔۔" وہ ہیری کی طرف ٹکٹکی باندھے دیکھ رہی تھی۔۔ " کیا تمہیں ڈر لگ رہا ہے۔۔۔؟"

" اتنا نہیں لگ رہا جتنا پہلے لگا تھا۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔ " جب میں نے یہ پہلی بار سنا تو میں خوفزدہ تھا۔۔ مگر اب۔۔۔ اب ایسا لگتا ہے کہ جیسے مجھے ہمیشہ سے ہی معلوم تھا کہ آخر مجھے ہی اس کا سامنا کرنا ہو گا۔۔۔"

" جب ہم نے سنا کہ ڈمبلڈور خود تمہیں لینے جا رہے ہیں تو ہم نے سوچا کہ یقیناً وہ تمہیں پیشن گوئی کے بارے میں کچھ بتانا یا دکھانا چاہتے ہوں گے۔" رون نے جوشیلے انداز سے کہا۔" ایک طرح سے ہم صحیح سوچ رہے تھے۔ ہے نا۔؟ اگر انہیں لگتا کہ تم کامیاب نہیں ہو سکتے تو وہ تم کو الگ سے پڑھانے کی بات نہ کرتے۔ وقت ضائع کرنا بیکار ہوتا۔ شاید انہیں یقین ہے کہ تمہارے پاس کامیابی کا موقع ضرور ہے۔۔"

" یہ سچ ہے۔۔۔" ہرمائنی بولی۔ " میں اب یہ سوچ رہی ہوں کہ جانے وہ تمہیں کیا کچھ سکھائیں گے۔۔۔؟ یقیناً اونچے پائے کا حفاظتی جادو۔۔۔ یا شاید طاقتور الٹ وار۔۔ بددعا سے حفاظت کا منتر۔۔۔"

مگر ہیری کو یہ سب سنائی ہی نہیں دے رہا تھا۔۔۔اسکو گرمی کا فرحت بخش احساس ہو رہا تھا جسکا دھوپ سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ اسکے سینے میں لگی پھانس اب نکل چکی تھی۔ وہ جانتا تھا کہ رون اور ہرمائنی بہت صدمے میں ہیں۔ وہ اپنے جذبات کا کھل کر اظہار نہیں کر رہے۔ لیکن اتنا ہی کافی تھا کہ وہ اب بھی اسکے ساتھ تھے۔ اس سے تسلی کے دو بول بول رہے تھے اور اس سے اس طرح کترا نہیں رہے تھے جیسے وہ اچھوت یا خطرناک ہو۔ اس دلفریب احساس کو وہ لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا تھا۔

"۔۔۔یعنی عام طور پر بچاؤ کا جادو۔۔" ہرمائنی نے بات پوری کی۔ " کم از کم تمہیں اتنا تو معلوم ہے کہ اس سال تم رون اور مجھ سے ایک مضمون زیادہ پڑھ رہے ہو گے۔ اللہ جانے ہمارے **ع-ج-م** کے نتائج کب آئیں گے۔۔۔"

رون نے کہا۔۔" اب زیادہ دور نہیں۔۔ایک مہینہ تو گزر چکا ہے۔۔۔"

"ارے ٹھہرو۔۔۔" ہیری کو پچھلی رات کی گفتگو کا ایک اور حصہ یاد آگیا۔۔ " میرے خیال سے ڈمبلڈور نے کہا تھا کہ ہمارے **ع-ج-م** کے نتائج آج آرہے ہیں۔۔۔"

"آج۔۔۔؟" ہرمائنی چلائی۔ " آج۔۔؟ لیکن۔۔۔ لیکن تم نے بتایا کیوں نہیں ۔۔۔؟ یا اللہ۔۔۔ تمہیں بتانا چاہیے تھا۔۔۔"

وہ اچھل کر اپنے پیروں پر کھڑی ہو گئی۔

" میں دیکھنے جارہی ہوں کہ الو آئے ہیں یا نہیں۔۔۔"

دس منٹ بعد ہیری پورے کپڑے پہن کر ناشتے کا خالی طشت لے کر نیچے پہنچا تو اسنے دیکھا کہ ہرمائنی باورچی خانہ کی میز پر بہت پریشان بیٹھی تھی۔ جبکہ بیگم ویزلی اسکے پانڈے جیسے نظر آتے چہرے کو صحیح حالت میں بحال کرنے کی کوشش کر رہی تھیں۔

" یہ ہٹ ہی نہیں رہا۔۔" بیگم ویزلی نے پریشانی کے عالم میں کہا۔ وہ اپنی چھڑی لے کر ہرمائنی کے چہرے پر جھکی ہوئی تھیں۔ اور دوسرے ہاتھ میں انہوں نے '**شفاکاری سہولت**' نامی کتاب تھامی ہوئی تھی۔ جس میں **'چوٹ گھاؤ اور نشان'** کا مضمون کھلا ہوا تھا۔ " یہ تو ہمیشہ کام کرتا ہے۔ سمجھ نہیں آرہا آج کیا ہوا۔۔"

جینی بولی۔۔۔" یہ تو فریڈ اور جارج کا مذاق لگتا ہے۔۔۔ انہوں نے پورا بندوبست کیا ہوگا کہ یہ آسانی سے نہ ہٹے۔۔۔"

" لیکن اسکو ٹھیک کرنا ہوگا۔۔" ہرمائنی چیخی۔۔۔ " میں اس منہ کو لے کر ہمیشہ نہیں گھوم سکتی۔۔"

" تم ہمیشہ ایسی نہیں رہو گی بیٹی۔۔۔ پریشان مت ہو۔۔۔ ہم اسکا علاج ڈھونڈ لیں گے" بیگم ویزلی نے تسلی دیتے ہوئے کہا۔

فلیور نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔" *بل نے مجھے بتایا تا کہ فریڈ اور جارج بوت مذاقیہ ایں۔۔۔*"

" ہاں ہاں۔۔۔ میں تو اپنی ہنسی روک ہی نہیں پا رہی۔۔۔۔" ہرمائنی نے طنزیہ انداز میں کہا۔

وہ اچھل کر کھڑی ہوئی اور اپنی انگلیاں مروڑتے ہوئے پورے باورچی خانے میں چاروں طرف گھومنے لگی۔۔۔

" ویزلی آنٹی۔۔ آپ کو پورا یقین ہے کہ آج صبح کوئی الو نہیں آیا ہے۔۔۔؟"

" ہاں بیٹا۔۔۔ مجھے پتہ چل جاتا۔۔" بیگم ویزلی نے دھیرے سے کہا۔" ابھی تو نو ہی بجے ہیں ابھی بھی کافی وقت پڑا ہے۔۔۔"

" میں جانتی ہوں کہ مجھ سے قدیم زبانوں کے پرچے میں کافی گڑبڑ ہوئی ہے۔۔" ہرمائنی غصے میں بڑبڑائی۔ "پکا۔۔ایک نہ ایک ترجمہ تو ضرور غلط کر دیا ہے میں نے۔۔اور شیطانی جادو سے تحفظ کا عملی امتحان بھی کچھ خاص نہیں ہوا تھا۔اس وقت تو مجھے لگا تھا کہ تبدیلیِ ہیئت کا پرچہ کافی اچھا ہوا ہے مگر آج سوچتی ہوں تو۔۔۔۔"

" ہرمائنی۔۔۔چپ کر جاؤ۔۔ صرف تم ہی گھبراہٹ کا شکار نہیں ہو۔۔" رون چلایا۔۔

" اور جب تمہیں گیارہ 'غیر معمولی' ع۔ج۔م مل جائیں گے تو۔۔۔۔"

" نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ " ہرمائنی آپے سے باہر ہوتی ہاتھ لہراتے ہوئے بولی۔

" میں جانتی ہوں میں تمام مضامین میں فیل ہو جاؤں گی۔۔۔"

"اگر ہم فیل ہو گئے تو کیا ہو گا۔۔؟" ہیری نے کمرے میں موجود لوگوں سے پوچھا۔ لیکن اس بار بھی جواب ہرمائنی ہی نے دیا۔۔

" ہمیں اپنے فریق کے سربراہوں سے اپنے میسر انتخابات پر تبادلہ خیال کرنا پڑے گا۔۔۔پچھلے سال کے اختتام پر میں نے پروفیسر میک گونیگل سے پوچھا تھا۔۔۔"

ہیری کے پیٹ میں مروڑ اٹھے۔اسنے سوچا کہ کاش کم ناشتہ کیا ہوتا۔۔۔

فلیور نے فخر سے کہا۔۔۔" بوکس بیتون میں ۔۔ امارے آں الگ طریقه سے کام اوتا اے۔۔۔ میرے خیال سے یاں سے بی بہتر۔۔۔ ام پانچ نئیں بلکه چھے سال کی تیاری کے بعد امتحان دیتے ایں۔۔ اور اس کے بعد۔۔۔۔۔"

فلیور کی آواز ایک چیخ سے دب گئی۔۔۔ ہرمائنی باورچی خانے کی کھڑکی کے پار اشارہ کر رہی تھی۔ تین کالے نقطے آسمان میں صاف دکھائی دے رہے تھے۔جو لگاتار بڑے ہوتے جا رہے تھے۔

" وہ ضرور الو ہی ہیں۔۔۔" رون بھرائی ہوئی آواز میں بولا اور کھڑکی پر ہرمائنی کے پاس جانے کے لئے اچھل کر کھڑا ہو گیا۔

" اور وہ تین ہیں۔۔۔" ہیری نے کہا اور ہرمائنی کے دوسری طرف پہنچ گیا۔۔۔

" ہم میں سے ہر ایک کے لئے ایک۔۔۔" ہرمائنی نے دہشت بھری دھیمی آواز میں کہا۔ "ارے نہیں۔۔۔ارے نہیں۔۔۔ارے نہیں۔۔۔"

اسنے رون اور ہیری کی کہنیاں کس کر پکڑ لیں۔۔۔

الو سیدھا گھر کی طرف اڑ رہے تھے۔ وہ تین چنے منے الو تھے اور جب وہ گھر کی طرف آنے والے راستے پر تھوڑا نیچے آئے تو صاف نظر آنے لگا کہ ہر ایک نے ایک بڑا چوکور لفافہ اٹھایا ہوا ہے۔۔۔

" ارے نہیں۔۔۔" ہرمائنی پھر چیخی۔۔۔

بیگم ویزلی جیسے تیسے کر کے انکے پاس سے نکلیں اور انہوں نے باورچی خانے کی کھڑکی کھول دی۔ ایک۔۔۔ دو۔۔۔ تین۔۔۔ الو اس میں سے اڑتے ہوئے آئے اور میز پر اتر گئے۔۔۔ ان تینوں نے اپنے سیدھے پنجے آگے بڑھا دیئے۔۔

ہیری آگے بڑھا۔ اسکے نام آیا خط بیچ والے الو کے پیر میں بندھا ہوا تھا۔ اسنے کانپتی انگلیوں سے اسے کھولا۔ اسکے الٹے ہاتھ پر رون اپنا نتیجہ نکالنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اور اپنے نام کا خط الو کے پاؤں سے کھولتے ہوئے ہرمائنی کے ہاتھ تو اتنی زور سے کانپ رہے تھے کہ الو بھی زور زور سے ہل رہا تھا۔

باورچی خانے میں سب خاموش کھڑے تھے۔ آخر کار ہیری اپنا لفافہ الگ کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ اسنے جلدی سے اسے پھاڑا اور اندر تہہ کیا ہوا کاغذ باہر نکالا۔۔۔

عمومی جادوگر نصابی مرحلے کے نتائج

کامیابی کے معیار	ناکامی کے معیار
غیر معمولی(O)	کمزور(P)
توقع سے بلند(E)	قابل رحم(D)
قابل قبول(A)	بھدا(T)

---ہیری جیمز پوٹر---

فلکیات	A
جادوئی مخلوق کی دیکھ بھال	E
سحر	E
شیطانی جادو سے تحفظ کا فن	O
علمِ جوتش	P
جادوئی جڑی بوٹی فن	E
جادوئی تاریخ	D
جادوئی محلولات	E
تبدیلیِ ہیئت	E

ہیری نے پورا صفحہ کئی بار پڑھا۔ ہر دفعہ پڑھنے کے ساتھ اسکی سانس کی رفتار معمول کے مطابق ہوتی گئی۔ یہ تو کافی بہتر تھا۔ اسکو ہمیشہ سے معلوم تھا کہ علم جوتش میں تو وہ فیل ہی ہوگا۔ اور جادوئی تاریخ کا مضمون پاس کرنے کا تو سوال ہی نہیں اٹھتا کیوں کہ وہ بیچ امتحان

بے ہوش ہو کر گر پڑا تھا۔ مگر ان کے علاوہ تمام مضامین میں وہ کامیاب ہو گیا تھا۔ اس نے اپنے حاصل نتائج پر انگلی دوڑائی۔ تبدیلی ہیئت اور جادوئی جڑی بوٹیوں کے فن میں اس کی کارکردگی بہترین تھی۔ یہاں تک کہ جادوئی محلولات کے مضمون میں بھی اسکو **توقع سے بلند**' نتیجہ ملا تھا۔ اور سب سے بڑھ کر شیطانی جادو سے تحفظ کے فن میں '**غیر معمولی**' نتیجہ۔۔۔

اس نے ارد گرد دیکھا۔ ہرمائنی اس سے پیٹھ کر کے کھڑی تھی اور اس کا سر جھکا ہوا تھا۔ مگر رون مسرور نظر آ رہا تھا۔

" صرف علم جوتش اور جادوئی تاریخ میں فیل ہوا ہوں۔۔ اور انکی پرواہ کس کو ہے۔۔۔؟" اس نے ہیری سے خوشی سے کہا۔" لاؤ اب ایک دوسرے کا نتیجہ دیکھیں۔۔۔"

ہیری نے رون کا نتیجہ دیکھا۔۔۔ اسے کسی بھی مضمون میں **غیر معمولی** نہیں ملا تھا۔

" جانتا تھا کہ شیطانی جادو سے تحفظ کے فن میں تم اول نمبر پر رہو گے۔۔" رون نے ہیری کے کندھے پر مکہ مارتے ہوئے کہا۔۔۔" ہم کافی اچھا نتیجہ لائے ہیں۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟"

" بہت خوب۔۔۔" بیگم ویزلی نے فخر سے کہا اور پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے رون کے بال بکھیر دیے۔ " سات **ع۔ج۔م** ۔۔۔ فریڈ اور جارج نے مل کر بھی اتنے حاصل نہیں کیے تھے۔۔۔"

" ہرمائنی۔۔۔؟" جینی نے کہا۔ کیوں کہ ہرمائنی ابھی تک مڑی نہیں تھی۔ " تمہارا نتیجہ کیسا رہا۔۔۔؟"

" میں۔۔۔ برا نہیں ہے۔۔۔" ہرمائنی دھیمی آواز میں بولی۔۔

" ارے چھوڑو بھی۔۔۔" رون نے اسکے پاس جا کر اسکے ہاتھ سے نتیجہ چھینتے ہوئے کہا۔ "ہمم۔۔۔دس 'غیر معمولی' اور ایک 'توقع سے بلند' شیطانی جادو سے تحفظ کے فن میں۔۔۔۔" اس نے اس کی طرف دلچسپی اور الجھن کے ملے جلے انداز میں دیکھا۔۔ " سچ تو یہ ہے کہ اس نتیجے کے بعد بھی تمہیں مایوسی ہوئی ہے۔۔۔۔ہے نا۔۔۔"

ہرمائنی نے انکار میں سر ہلایا مگر ہیری ہنسنے لگا۔۔۔۔

" اچھا تو اب ہم ا۔ش۔ج۔ج کے طالب علم ہیں۔۔۔" رون مسکرایا۔۔ " امی ! اور کباب ہیں کیا۔۔۔؟"

ہیری نے اپنے امتحانی نتائج کی طرف دوبارہ دیکھا۔ وہ اتنے ہی اچھے تھے جتنا وہ امید کر سکتا تھا۔ اسے بس ایک افسوس ہو رہا تھا۔ یہ اسکے آرر بننے کی خواہش کا اختتام تھا۔ اسے جادوئی محلولات میں 'غیر معمولی' نہیں مل سکا تھا۔ وہ ہمیشہ سے جانتا تھا کہ وہ ایسا نہیں کر پائے گا۔ لیکن پھر بھی اسے اپنے پیٹ میں کھلبلی کا احساس ہوا جب اس نے جادوئی محلولات کے نتیجے کے سامنے چھوٹا سا کالا E لکھا دیکھا۔

دراصل یہ بہت عجیب بات تھی کہ آرر کا بھیس بدلے ایک مردار خور نے ہیری کو پہلی بار یہ احساس دلایا تھا کہ وہ ایک اچھا آرر بن سکتا ہے۔ لیکن پھر بھی نہ جانے کیوں یہ خیال اس پر حاوی ہو گیا تھا اور وہ دراصل کسی اور عملی طرز زندگی کے بارے میں سوچتا بھی نہیں تھا۔

ایک طرح سے یہی اسکا مستقبل تھا کیوں کہ ابھی پچھلے ہی دنوں تو اس نے اسی سے وابستہ پیشن گوئی سنی تھی۔۔۔ "۔۔ایک زندہ رہا تو دوسرا نہیں بچے گا۔۔"

خود زندہ رہنے اور اس پیشن گوئی کی کسوٹی پر وہ تب ہی پورا اتر سکتا تھا جب وہ والڈیمورٹ کو ڈھونڈنے اور مارنے کی کوششوں میں مصروف باصلاحیت آرر کے کسی گروہ میں شمولیت اختیار کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

چھٹا باب



ڈریکو کی مہم

اگلے کچھ ہفتے ہیری **برو** کے باغیچے کی چار دیواری کے اندر ہی رہا۔۔ زیادہ تر دن اس نے ویزلی خاندان کے پھلوں کے باغ میں کوئیڈچ کھیلتے ہوئے گزارے۔(وہ اور ہرمائنی بمقابلہ رون اور جینی۔۔۔ ہرمائنی جتنی گھٹیا کھلاڑی تھی جینی اتنی ہی بہترین۔۔۔اس طرح دونوں اطراف کا پلہ برابر ہو ہی جاتا تھا) اور اس کی شامیں بیگم ویزلی کے بنائے ہوئے لذیز پکوانوں سے لطف اندوز ہوتے ہوئے گزریں۔

یہ چھٹیاں بہت پر سکون اور لاجواب ہوتیں اگر آئے دن روزنامہ جادوگر میں لوگوں کے غائب ہونے اور عجیب حادثات کی خبریں شائع نہ ہو رہی ہوتیں۔ یہاں تک کہ اب تو روزانہ کی بنیاد پر اموات کی خبریں بھی شائع ہو رہی تھیں۔ اکثر اوقات ویزلی صاحب اور بل اخبار میں شائع ہونے سے پہلے ہی بہت سی خبریں گھر میں سنادیتے تھے۔ اس وقت تو بیگم ویزلی کو سخت برا لگا۔ جب ہیری کی سولہویں سالگرہ کی تقریب میں ریمس لیوپن نے کچھ بری خبریں سنا کر پارٹی کا سارا مزہ کرکرا کر دیا۔۔ لیوپن کمزور اور سوگوار دِکھائی دے رہے تھے۔ ان کے بھورے بالوں میں اب

کہیں کہیں سفیدی جھلک رہی تھی۔انکے کپڑے بھی پہلے سے زیادہ ادھڑے ہوئے اور پیوند زدہ لگ رہے تھے۔

جیسے ہی بیگم ویزلی نے ان کی طرف سالگرہ کے کیک کا ایک بڑا ٹکڑا بڑھایا۔ وہ بولے۔۔۔۔

"عفریتوں نے مزید کچھ حملے کیے ہیں۔۔۔ اور شمال کی طرف ایک جھونپڑے میں ایگور کار کروف کی لاش ملی ہے۔۔۔ اس کے اوپر موت کا نشان منڈلا رہا تھا۔سچ کہوں تو مجھے تو حیرت ہے کہ مردار خوروں سے رابطہ توڑنے کے بعد وہ ایک سال بھی کس طرح زندہ بچ گیا۔جہاں تک مجھے یاد ہے۔۔۔ سیریئس کا بھائی ریگیولس تو بس کچھ دن ہی اپنی جان بچا پایا تھا۔۔۔"

بیگم ویزلی نے تیوریاں چڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔" ہم۔۔ صحیح۔۔۔۔ ویسے شاید ہمیں کسی اور بارے میں بات کرنی چاہیے۔۔۔۔"

" ریمس کیا تم نے فلوریئن فورٹیسکیو کے بارے میں سنا۔۔؟" بل نے پوچھا جسکو فلیور نے وائن میں تقریباً نہا ہی ڈالا تھا۔۔" وہی جو۔۔۔۔"

"جادوئی بازار میں آئس کریم بیچتا تھا۔۔؟" ہیری بیچ میں ہی بول پڑا۔۔۔یہ سن کر ہی اسکا دل بیٹھ گیا تھا۔۔" وہ مجھے اکثر مفت آئس کریم دیتا تھا۔۔۔ اسکے ساتھ کیا ہوا۔۔؟"

" اسکی دکان دیکھ کر تو ایسا لگتا ہے جیسے اسے زبردستی گھسیٹ کر لے جایا گیا ہو۔۔۔"

"کیوں۔۔؟" رون نے پوچھا۔۔ بیگم ویزلی اب بل کو چبھتی ہوئی نظروں سے گھور رہی تھیں۔۔۔

" خدا بہتر جانتا ہے۔۔۔اس کی کسی نہ کسی بات نے ان لوگوں کو مشتعل کر دیا ہو گا۔۔ ویسے فلوریئن اچھا بندہ تھا۔۔۔"

ویزلی صاحب بولے۔۔۔ " جادو گر بازار گلی کی بات نکل ہی گئی ہے تو لگتا ہے کہ آلیوینڈر بھی نہیں رہا۔۔۔"

" چھڑی بیچنے والا۔۔۔؟" جینی نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

" ہاں وہی۔۔۔ دکان خالی پڑی ہوئی ہے۔۔۔ کسی طرح کی کشمکش کا کوئی سراغ نہیں ملا۔۔ کوئی نہیں جانتا کہ وہ خود دکان چھوڑ گیا یا اسے اغواہ کر لیا گیا ہے۔۔۔"

" تو اب لوگ چھڑیاں کہاں سے خریدیں گے۔۔۔؟"

لیوپن بولے۔۔۔ " انہیں دوسرے چھڑی بنانے والوں سے کام چلانا پڑے گا۔۔ لیکن آلیوینڈر سب سے بہترین تھا۔۔ اگر دوسرے گروہ نے اس پر قابو کر لیا ہے تو یہ ہمارے لئے کافی پریشانی کی بات ہو گی۔۔۔"

اس افسردگی سے پُر سالگرہ کی دعوت کے اگلے ہی روز ہوگورٹس سے ان کے خطوط اور کتابوں کی فہرست آ گئیں۔۔ ہیری کے خط میں ایک حیران کن خبر بھی تھی۔۔۔ اسے کوئیڈچ ٹیم کا کپتان بنا دیا گیا تھا۔۔۔

ہرمائنی خوشی سے چلائی۔۔۔ " اس سے تمہیں مانیٹروں کے برابر کا درجہ مل گیا ہے۔۔۔ تم اب ہمارے لئے مخصوص غسلخانہ اور دیگر سہولیات کا استعمال کر سکتے ہو۔۔۔"

" واہ۔۔۔ مجھے یاد ہے۔۔۔ چارلی بھی ایسا ہی بیج پہنتا تھا۔۔۔۔" رون نے بیج کا معائنہ کرتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔۔ " ہیری یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔۔ اب تم کپتان بن گئے ہو تو تم مجھے اپنی ٹیم میں لے سکتے ہو۔۔۔ہاہاہاہاہا۔۔۔"

" دیکھو۔۔۔ مجھے لگتا ہے کہ ان فہرستوں کے موصول ہو جانے کے بعد اب ہمیں جلد از جلد جادو گر بازار گلی کا چکر لگانا پڑے گا۔۔۔ بیگم ویزلی نے رون کی کتابوں کی فہرست پر نظر

دوڑاتے ہوئے آہ بھری۔۔۔" ہم اس اتوار کو چلیں گے۔ بشرطیکہ تمہارے ابو کو اس دن بھی کام پر نہ جانا ہو۔۔ان کے بنا میں تو کہیں نہیں جانے والی۔۔۔"

رون نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔ " امی۔۔۔ کیا آپ کو سچ میں ایسا لگتا ہے کہ **تم۔جانتے۔ہو۔کون** فلوریش اور بلوٹس میں کتابوں کی الماری کے پیچھے چھپ کھڑا ہوگا۔۔۔؟"

بیگم ویزلی نے فوراً طیش میں آکر پوچھا۔۔۔" فورٹیسکیو اور آلیوینڈر تو چھٹیاں منانے گئے ہیں نا۔۔۔؟ اگر تمہیں حفاظتی اقدامات کھیل تماشہ لگتے ہیں تو تم شوق سے گھر میں رک سکتے ہو۔۔تمہارا سامان میں خود لے آؤں گی۔۔۔۔"

رون جلدی سے بولا۔۔۔ " نہیں نہیں۔۔۔ میں ساتھ چلوں گا۔۔۔ مجھے فریڈ اور جارج کی دکان دیکھنی ہے۔۔۔"

" تو اپنی زبان کو لگام ڈالنا سیکھو لڑکے۔۔۔اس سے پہلے کہ میں یہ سوچوں کہ ہمارے ساتھ جانے کے لئے تم ابھی بہت چھوٹے ہو۔۔۔" بیگم ویزلی نے غصے سے کہا اور اپنی گھڑی (جس کے نو کے نو کانٹے **جان کا خطرہ** کی طرف اشارہ کر رہے تھے) اٹھا کر دھلے ہوئے تولیوں کے ڈھیر کے اوپر رکھ لی۔" اور اگر تم نہیں سدھرے تو ہوگورٹس بھی نہیں جانے دوں گی۔۔۔"

جیسے ہی بیگم ویزلی کپڑے دھونے کی ٹوکری اور ٹک ٹکاتی گھڑی کو بغل میں دبائے کمرے سے باہر نکلیں۔۔رون نے مڑ کر حیرانگی کے ساتھ ہیری کو دیکھا۔۔۔

" قسم سے یار۔۔۔اب تو اس گھر میں کوئی مذاق بھی نہیں کر سکتا۔۔۔"

لیکن اگلے کچھ دنوں تک رون نے احتیاط سے کام لیتے ہوئے والڈیمورٹ کے بارے میں کوئی لطیفہ نہیں چھوڑا۔ ہفتے کی صبح تک بیگم ویزلی کا پارہ دوبارہ نہیں چڑھا۔ حالانکہ ناشتے کے وقت وہ بہت تناؤ کا شکار لگ رہی تھیں۔۔۔بل فلیور کے ساتھ گھر پر ہی رکنے والا تھا (جینی اور ہرمائنی نے یہ

سن کر سکون کا سانس لیا) ۔۔بل نے ٹیبل کی دوسری طرف سے ہیری کی طرف سکوں سے بھرا ہوا تھیلا بڑھایا۔۔۔

"میری تھیلی کہاں ہے۔۔۔؟" رون نے فوراً آنکھیں پھاڑتے ہوئے پوچھا۔۔۔

" یہ پیسے ہیری ہی کے ہیں بے وقوف۔۔۔" بل نے کہا۔۔۔ " میں یہ پیسے تمہاری تجوری سے نکلوا کر لایا ہوں ہیری۔۔۔کیوں کہ آج کل عام لوگوں کو اپنا سونا نکلوانے میں پورے پانچ گھنٹے لگ رہے ہیں۔۔ بونوں نے بینک کے حفاظتی انتظامات کو مزید سخت بنا دیا ہے۔۔۔دو دن پہلے ہی آر کی فلیوٹ کے جسم میں سچائی ظاہر کرنے والی چھڑی گھسا دی گئی تھی۔۔۔ خیر۔۔۔ میرا یقین کرو یہی طریقہ بہتر تھا۔۔۔"

ہیری نے اپنی سونے کے سکوں سے بھری تھیلی جیب میں ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔ " شکریہ بل۔۔۔۔"

" اوُو۔۔۔ تم امیشا سب کا کتنا خیال رکھتے او۔۔۔" فلیور نے لاڈ سے بل کی ناک پکڑ کر ہلائی۔ یہ دیکھ کر پیچھے کھڑی جینی نے اپنے ناشتے کے پیالے میں الٹی کرنے کا ناٹک کیا۔۔۔ جسے دیکھ کر دلیا کھاتے ہیری کو زور کا ٹھسکا لگ گیا۔۔۔رون نے زور سے ہاتھ مار کر اسکی پیٹھ تھپتھپائی۔۔۔۔

یہ ایک بادلوں سے بھرا تاریک دن تھا۔ جب وہ سب اپنے سروں پر چوغہ تانے باہر نکلے تو وزارتِ جادوگری کی ایک خاص کار گھر کے سامنے کے احاطے میں انکا انتظار کر رہی تھی۔ ہیری ایک دفعہ پہلے بھی اس کار میں سفر کر چکا تھا۔

جوں ہی کار نے چلنا شروع کیا رون پھیل کر پسرتے ہوئے بولا۔۔۔ " یہ اچھا ہوا کہ ابو نے پھر ان کاروں کا بندوبست کر لیا۔۔۔" بل اور فلیور باورچی خانے کی کھڑکی سے انکی طرف دیکھتے ہوئے ہاتھ ہلا رہے تھے۔۔۔رون ہیری ہرمائنی اور جینی پیچھے والی سیٹ پر آرام سے بیٹھے ہوئے تھے۔

" اسکی عادت مت ڈالو۔۔ یہ تو صرف ہیری کی وجہ سے ملی ہے۔۔۔" ویزلی صاحب پیچھے مڑ کر بولے۔۔ وہ اور بیگم ویزلی سامنے کی طرف وزارت کے ڈرائیور کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ سامنے والی مسافر سیٹ دو لوگوں کے بیٹھنے والے صوفے سے مل رہی تھی۔ " اسے اونچے درجے کی حفاظت مہیا کی گئی ہے۔اور رستی کڑھائی پہنچنے پر ہمیں مزید حفاظت فراہم کی جائے گی۔۔"

ہیری کچھ نہیں بولا۔۔ اسکو یہ سن کر بالکل اچھا نہیں لگا کہ اسے آرر کے گھیرے میں خریداری کرنا پڑے گی۔ اس نے اپنے بستہ میں اپنا غیر مرئی چوغہ ٹھونسا ہوا تھا اور اسے لگا کہ اگر ڈمبلڈور سوچتے ہیں کہ وہ اسکی حفاظت کے لئے کافی ہے تو وزارت کو بھی ایسا ہی سوچنا چاہیے۔۔ مگر خدا جانے کہ وزارت کو اس کے چوغے کی خبر ہے بھی یا نہیں۔۔۔

" لو۔۔ پہنچ گئے۔۔۔" حیران کن طور پر تھوڑی ہی دیر بعد ڈرائیور کی آواز آئی۔۔چیئر نگ کراس روڈ پر رفتار دھیمی کرتے ہوئے رستی کڑھائی کے بالکل سامنے کار کو روکتے ہوئے ڈرائیور پہلی بار بولا۔۔ " میں یہیں آپ کا انتظار کروں گا۔ کوئی اندازہ ہے کہ آپ کو کتنی دیر لگے گی۔۔؟"

" میرے خیال میں ایک سے دو گھنٹے۔۔۔" ویزلی صاحب نے کہا۔۔ " اوہ۔۔ شکر ہے وہ یہیں مل گیا۔۔"

ہیری نے ویزلی صاحب کی نظروں کے تعاقب میں کار کی کھڑکی سے باہر دیکھا۔ اور اسکا دل خوشی سے اچھل پڑا۔ سرائے کے باہر انکا انتظار آررز نہیں بلکہ دیو ہیکل ۔۔ کالی داڑھی والا۔۔ ہوگورٹس کا محافظِ شکار گاہ۔۔۔ روبئیس ہیگرڈ کر رہا تھا۔ جس نے اود بلاؤ کی کھال سے بنا ہوا لمبا کوٹ پہن رکھا تھا۔ آس پاس سے گزرتے ماگلو اسکی طرف حیرانی سے دیکھ رہے تھے مگر ہیگرڈ ان کی طرف کوئی دھیان نہیں دے رہا تھا۔ وہ تو بس ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا رہا تھا۔

" ہیری۔۔۔" اس نے گونجتی ہوئی آواز میں نعرہ لگایا۔۔اور ہیری کے کار سے اترتے ہی اسکو اتنا کس کر گلے لگایا کہ ہیری کو لگا کہ اسکی ہڈیاں ٹوٹ جائیں گی۔۔۔ " بک بیک ۔۔۔۔ ہمارا مطلب ہے ویدر ونگز۔۔۔۔تم اسکو دیکھنا ہیری۔۔۔وہ دوبارہ کھلی فضا میں آکر بہت خوش ہے۔۔۔"

" سن کر اچھا لگا کہ وہ خوش ہے۔۔۔" ہیری مسکرا کر اپنی پسلیاں سہلاتے ہوئے بولا۔ " ہمیں نہیں معلوم تھا کہ حفاظت سے انکی مراد تم تھے۔۔۔"

" ہم جانتے ہیں۔۔۔ بالکل پرانے وقتوں کی طرح۔۔۔۔ہے نا۔۔۔؟ دیکھو وزارت تو دو تین آرر کو بھیجنا چاہتی تھی۔۔۔ مگر ڈمبلڈور نے کہا کہ ہم ہی کافی ہیں۔۔۔" ہیگرڈ نے فخر سے سینہ چوڑا کر کے اپنے انگوٹھے جیبوں میں اٹکاتے ہوئے کہا۔ " چلو اب چلتے ہیں۔۔۔ مولی۔۔۔ آرتھر۔۔۔ پہلے آپ لوگ چلیں۔۔۔۔"

ہیری کی یاداشت میں پہلی بار رستی کڑھائی نامی سرائے پوری خالی پڑی تھی۔ وہاں صرف سرائے کا بوڑھا پوپلے منہ والا مالک ٹام نظر آرہا تھا۔ ان کے اندر داخل ہوتے ہی اس نے امید بھری نظروں سے ان کی طرف دیکھا۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا۔ ہیگرڈ نے گھمبیر لہجے میں کہا۔۔۔" ٹام۔۔۔آج بس یہاں سے گزر رہے ہیں۔۔۔ امید ہے تمہیں برا نہیں لگے گا۔۔ہوگورٹس کا کام ہے۔۔۔"

ٹام اداسی سے سر ہلا کر دوبارہ گلاس پوچھنے کے کام میں مصروف ہو گیا۔۔۔ ہیری رون ہرمائنی اور ویزلی گھرانے کے بقیہ افراد سرائے سے گزرتے ہوئے پچھلی طرف موجود ٹھنڈے احاطے میں پہنچ گئے جہاں کوڑے دان رکھا ہوا تھا۔

ہیگرڈ نے اپنی گلابی چھتری اٹھائی اور دیوار پر موجود ایک مخصوص اینٹ کو ٹھوکا۔۔۔ جس نے فوراً کھل کر ایک محراب دار رستہ بنا دیا جس سے آگے ٹکڑوں میں مڑتی ہوئی سڑک دکھائی دے رہی تھی۔ وہ داخلی راستے سے گزر کر اندر پہنچے اور ٹھٹھک کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگے۔

جادوئی بازار گلی بہت بدل چکی تھی۔ اب وہاں منتروں کی کتابوں۔ جادوئی محلولات کے اجزاء۔ اور کڑھائیوں کی دکانوں کی جگمگاتی رنگ برنگی کھڑکیاں دِکھائی نہیں دے رہی تھیں۔ اب ان کھڑکیوں کے سامنے وزارتِ جادوگری کے بدنما بڑے پوسٹر چسپاں تھے۔ ان میں سے بہت سے جامنی پوسٹرز تو وزارت کی طرف سے گرمیوں میں بھیجی گئی ہدایات کے پمفلٹ پر مشتمل تھے۔ جو ادھڑی ہوئی حالت میں پھڑپھڑا رہے تھے۔ لیکن کچھ پوسٹرز فرار مردار خوروں کی ہلتی ہوئی سیاہ و سفید تصویروں پر مشتمل تھے۔ قریب ہی موجود جڑی بوٹیوں کی دکان سے بیلاٹرکس لیسٹرینج کا چہرہ مکاری سے مسکرا رہا تھا۔

کچھ کھڑکیاں تختہ لگا کر بند کر دی گئی تھیں۔ فلورئین فورٹیسکیو کی آئس کریم کی دکان بھی ان میں شامل تھی۔

لیکن دوسری طرف سڑک کے کنارے گندے ٹھیلوں کی قطار نظر آ رہی تھی۔ ایسا ہی ایک ٹھیلا فلوریش اور بلوٹس کی دکان کے باہر تھا۔ دھاری دار۔۔۔ دھبوں سے بھرے ٹاٹ سے بنے ٹھیلے کے سامنے ایک گتے کا ٹکڑا لگا ہوا تھا جس پر لکھا تھا۔۔۔

تعویز

انسانی بھیڑئیوں ۔ عفریت / اور زندہ لاشوں کے خلاف موثر۔۔۔۔

بے ہنگم حلیے والا ایک ناٹا سا جادوگر چاندی سے بنی اشکال لہرا لہرا کر ہر آنے جانے والے کو متوجہ کر رہا تھا۔۔۔

جب یہ لوگ اس کے قریب سے گزرے تو اس نے جینی کو عجیب سی نظروں سے گھورتے ہوئے بیگم ویزلی سے کہا۔۔۔۔" مادام۔۔۔آپ کی چھوٹی لڑکی کے لئے۔۔۔اسکی خوبصورت گردن کی حفاظت کے لئے۔۔۔"

ویزلی صاحب تعویز بیچنے والے کو غصے سے گھورتے ہوئے بولے۔۔۔ " اگر میں ڈیوٹی پر ہوتا۔۔۔۔۔۔۔"

" ہاں ہاں۔۔۔ لیکن اب کسی کو گرفتار کرنے کے پیچھے مت پڑ جانا۔۔۔۔ آج ہمیں تھوڑی جلدی ہے ۔ " بیگم ویزلی نے بوکھلائے انداز میں سامان کی فہرست کا جائزہ لیتے ہوئے کہا۔ " میرے خیال سے سب سے پہلے ہمیں مادام میلکن کی طرف چلنا چاہیے۔۔۔ ہرمائنی کو نیا چوغہ چاہیے۔۔۔ اور رون کے بھی اسکول کے چوغے میں اب اس کے ٹخنے دکھائی دینے لگے ہیں۔۔۔ اور تمہیں بھی نئے چوغے کی ضرورت ہے ہیری۔۔۔ تم کتنے لمبے ہو گئے ہو۔۔۔ چلو سب۔۔۔ جلدی۔۔۔۔"

ویزلی صاحب نے کہا۔۔۔ " مولی۔۔۔ مادام میلکن کے ہاں سب کے ایک ساتھ جانے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔ کیوں نا ہم ان تینوں کو ہیگرڈ کے ساتھ وہاں بھیج دیں اور ہم لوگ فلوریش اور بلوٹس میں جا کر اسکول کی کتابوں کی خریداری کر لیں۔۔۔؟"

" پتہ نہیں۔۔۔" بیگم ویزلی نے پریشانی سے کہا۔۔۔ صاف ظاہر تھا کہ وہ خریداری جلد سے جلد ختم کرنے اور ایک ساتھ رہنے کی خواہشات کے درمیان بٹ چکی تھیں۔۔۔ انہوں نے کہا۔۔۔" ہیگرڈ۔۔۔ تم کیا کہتے ہو۔۔۔۔؟"

" پریشان مت ہو مولی۔۔۔ وہ ہمارے ساتھ بالکل محفوظ رہیں گے۔۔۔۔" ہیگرڈ نے اپنا کوڑے دان کے ڈھکن جتنا بڑا ہاتھ ہوا میں لہراتے ہوئے انہیں بھروسہ دلایا۔ بیگم ویزلی کے چہرے سے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ پوری طرح مطمئن تو نہیں ہوئی تھیں لیکن پھر بھی وہ الگ الگ جانے کے

لئے تیار ہو گئیں۔۔۔ وہ اپنے شوہر اور جینی کے ساتھ فلوریش اور بلوٹس کی طرف چل دیں جبکہ ہیری رون اور ہرمائنی ہیگرڈ کے ساتھ مادام میلکن کی دکان کی طرف چل پڑے۔

ہیری نے محسوس کیا کہ ان کے ارد گرد چلتے لوگوں کے چہروں پر بھی پریشانی اور گھبراہٹ کا وہی تاثر تھا جو بیگم ویزلی کے چہرے پر دکھائی دے رہا تھا۔ کوئی بھی کسی سے رک کر بات چیت نہیں کر رہا تھا۔ خریدار اپنے اپنے گروہوں میں ساتھ ساتھ گھوم رہے تھے۔ انکا پورا دھیان بس اپنے اپنے کاموں پر تھا۔ کوئی بھی شخص اکیلا خریداری کرتا ہوا نظر نہیں آ رہا تھا۔

ہیگرڈ مادام میلکن کی دکان کے باہر رک گیا اور بولا۔۔۔ " ہمارے اندر جانے سے جگہ بھر جائے گی۔۔۔ ہم یہیں باہر پہرا دیتے ہیں۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔؟"

تو ہیری رون اور ہرمائنی اس چھوٹی سی دکان میں داخل ہو گئے۔۔۔ پہلی نظر میں تو دکان بالکل خالی لگی۔ لیکن جیسے ہی ان کے پیچھے دروازہ بند ہوا۔ انہیں کھلتے ہوئے ہرے اور نیلے چوغوں کی ایک الماری کے پیچھے سے ایک جانی پہچانی آواز سنائی دی۔

" ۔۔۔ میں اب بچہ نہیں ہوں ممی۔۔۔ شاید آپ نے دھیان نہیں دیا۔۔ میں اب اکیلے ہی اپنی پوری خریداری کرنے کے قابل ہوں۔۔۔"

پھر ایک دوسری آواز آئی جسے ہیری فوراً پہچان گیا۔۔ یہ دکان کی مالکن مادام میلکن تھیں۔۔۔ " بیٹا تمھاری ممی بالکل ٹھیک کہتی ہیں۔۔۔ آج کل حالات ایسے نہیں ہیں کہ کوئی بھی اکیلے گھومے۔ اسکا بچہ ہونے سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔۔۔"

" آپ اس بات پر دھیان دیں کہ آپ پن کہاں لگا رہی ہیں۔۔۔۔"

الماری کے پیچھے سے ایک نوجوان برآمد ہوا۔ اسکا چہرہ پیلا اور نوکیلا تھا۔ اور اسکے بال سفید سنہرے تھے۔ اس نے ہرے رنگ کا خوبصورت چوغہ پہنا ہوا تھا جسکی آستین کی سلائی

اور کناروں پر بہت ساری پنیں لگی ہوئی تھیں۔۔۔ وہ آئینے کی طرف گیا اور اپنا جائزہ لینے لگا۔ لیکن کچھ ہی لمحوں میں اسکو اپنے پیچھے ہیری رون اور ہرمائنی کا عکس نظر آگیا اور اسکی سرمئی آنکھیں سکڑ گئیں۔۔۔

ڈریکو میلفوائے نے کہا۔ " ممی اگر آپ سوچ رہی ہیں کہ یہ گندی بدبو کہاں سے آرہی ہے تو میں آپ کو بتادوں کہ ابھی ابھی ایک بدذات دروازے سے اندر آئی ہے۔۔۔"

" مجھے نہیں لگتا کہ ایسی زبان استعمال کرنے کی کوئی ضرورت ہے۔۔۔" مادام میلکن نے کہا جو کپڑوں کی الماری کے پیچھے سے ایک پیمائشی فیتہ اور جادوئی چھڑی لے کر نکلی تھیں۔ " اور نہ ہی میں چاہوں گی کہ کوئی میری دکان میں ایک دوسرے پر چھڑیاں تانے۔۔۔" انہوں نے تیزی سے اپنا جملہ مکمل کیا۔ کیوں کہ انہوں نے دیکھ لیا تھا کہ دروازے کے پاس کھڑے ہیری اور رون نے اپنی چھڑیاں نکال کر میلفوئے پر تان لی ہیں۔۔۔ ہرمائنی جوان کے بالکل پیچھے کھڑی تھی۔۔۔ دھیرے سے بولی۔۔۔ " نہیں۔۔۔ کچھ مت کرنا۔۔۔ یہ اس قابل بھی نہیں ہے۔۔۔"

" ہاں ہاں۔۔۔ جیسے تم لوگوں میں اسکول سے باہر جادو کرنے کی ہمت بھی ہے۔۔۔" میلفوائے پھنکارا۔۔۔ " تمہاری آنکھیں کس نے کالی کیں گرینجر۔۔۔؟ میں اسے گلدستہ بھیجنا چاہتا ہوں۔۔۔"

" بس۔۔۔ بہت ہوا۔۔۔" مادام میلکن نے تیکھی آواز میں کہا ساتھ ہی انہوں نے مدد کے لئے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔ " مادام۔۔۔ آپ ہی کچھ کریں۔۔۔"

کپڑوں کی الماری کے پیچھے سے نارسیسا میلفوائے نمودار ہوئی۔۔۔

"اپنی چھڑیاں نیچے کرلو۔۔۔۔" اس نے سرد لہجے میں ہیری اور رون سے کہا۔۔ " اگر تم نے دوبارہ میرے بیٹے پر حملہ کیا تو میں یقین دلاتی ہوں کہ وہ تمھاری زندگی کی آخری غلطی ہو گی۔۔۔۔"

"سچ مچ۔۔؟" ہیری نے کہا۔ وہ ایک قدم آگے آیا اور اس گھمنڈی چہرے کو دیکھنے لگا جو پیلا پڑا ہونے کے باوجود بھی اپنی بہن کے چہرے سے ملتا جلتا لگ رہا تھا۔ وہ اب قد میں اس عورت کے برابر ہو چکا تھا۔" اپنے مردار خور دوستوں سے کہو گی کہ ہمیں مزہ چکھائیں۔۔۔؟ ہے نا۔۔؟"

مادام میلکن نے چیخ مارتے ہوئے اپنا سینہ تھام لیا۔۔۔

" کیا واقعی۔۔۔ دیکھو تمہیں اس طرح الزام نہیں لگانا چاہیے۔۔۔۔ یہ تو بہت خطرناک بات ہے۔۔۔ چھڑیاں نیچی کرلو۔۔۔ مہربانی کرو۔۔۔۔"

لیکن ہیری نے اپنی چھڑی نیچے نہیں کی۔۔ نارسیسا میلفوائے غیر محسوس طریقے سے مسکرائی۔۔۔

"میں دیکھ رہی ہوں کہ ڈمبلڈور کے پسندیدہ شاگرد ہونے کی بنا پر تمہیں محفوظ ہونے کا جھوٹا گھمنڈ ہو گیا ہے ہیری پوٹر۔۔۔ لیکن ڈمبلڈور تمہاری حفاظت کرنے کے لئے ہمیشہ نہیں رہیں گے۔۔"

ہیری نے بناوٹی مسکراہٹ کے ساتھ دکان میں چاروں طرف دیکھ کر کہا۔۔۔ " ارے واہ۔۔۔ دیکھو۔۔۔ وہ اس وقت یہاں نہیں ہیں۔۔۔ تو کیوں نہ اسی وقت ایک کوشش کرلیں۔۔۔ ہو سکتا ہے تم بھی جیل میں اپنے نکمے شوہر کی کال کوٹھری میں پہنچ جاؤ۔۔۔"

میلفوائے نے غصے میں ہیری کی طرف قدم بڑھائے۔۔۔ لیکن وہ ضرورت سے زیادہ لمبے چوغے میں الجھ کر لڑکھڑا گیا۔۔۔ رون نے زوردار قہقہہ لگایا۔۔۔

" خبردار۔۔۔ میری ماں سے اس لہجے میں بات کرنے کی ہمت مت کرنا پوٹر۔۔۔۔" میلفوائے غرایا۔۔

" چھوڑ دو ڈریکو۔۔۔" نارسیسا نے اپنی پتلی سفید انگلیاں میلفوائے کے کندھے پر رکھ کر اسے روکتے ہوئے کہا۔۔۔ " مجھے امید ہے کہ اس سے پہلے کہ میں لوسئیس سے ملوں۔۔۔ شاید ہیری پیارے سیریئس کے پاس پہنچ جائے۔۔۔۔"

ہیری نے اپنی چھڑی مزید اونچی کر لی۔۔۔۔

" ہیری۔۔۔ نہیں۔۔۔" ہرمائنی نے ہیری کا بازو پکڑ کر اسے نیچے کرنے کی کوشش کرتے ہوئے سسکاری بھری۔۔۔ " کچھ تو سوچو۔۔۔ تم ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔ تم مشکل میں پڑ جاؤ گے۔۔۔۔"

مادام میلکن کچھ لمحے اپنی جگہ کھڑی کانپتی رہیں۔۔۔ پھر انہوں نے ایسا برتاؤ کرنے کا فیصلہ کیا جیسے کچھ ہو ہی نہ رہا ہو۔۔۔ وہ امید کر رہی تھیں کہ واقعی کچھ نہ ہو۔۔۔ وہ میلفوائے کی طرف جھکیں جو ابھی بھی ہیری کو گھور رہا تھا۔۔۔۔

" مجھے لگتا ہے کہ یہ بائیں آستین تھوڑی اور اوپر ہونی چاہیے۔۔۔ بیٹا۔۔ بس اسے تھوڑا سا۔۔۔"

"اُف۔۔۔۔" میلفوائے گرجا اور اس نے ان کے ہاتھ جھٹک دیئے۔۔۔ " بے وقوف عورت دھیان دو کہ تم پنیں کہاں لگا رہی ہو۔۔۔ ممی۔۔۔ مجھے یہ نہیں لینا۔۔۔۔"

اس نے اپنے سر سے اونچا کر کے چوغہ اتارا اور اسے فرش پر مادام میلکن کے قدموں کے پاس پھینک دیا۔۔۔۔

" تم ٹھیک کہہ رہے ہو ڈریکو۔۔۔" نارسیسا نے ہرمائنی پر حقارت بھری نظر ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔ "اب میں بھی جان گئی ہوں کہ یہاں کتنے گھٹیا لوگ خریداری کرتے ہیں۔۔۔۔ بہتر ہو گا کہ ہم **ٹوئلفٹ اور ٹیٹنگ** کی دکان سے خریداری کریں۔۔۔

اس کے ساتھ ہی وہ دونوں دکان سے باہر نکل گئے۔۔۔ باہر جاتے ہوئے میلفوائے نے رون کو زور دار دھکا مارنے کی کوشش کی۔

" ارے۔۔۔ حد ہے۔۔۔" مادام میلکن نے فرش پر گرے ہوئے چوغے کو اٹھا کر اس پر اپنی چھڑی ویکیوم کلینر کی طرح پھیرنا شروع کر دی تاکہ اس پر لگی ساری دھول مٹی صاف ہو جائے۔۔۔

رون اور ہیری کے چوغوں کی پیمائش کرتے وقت بھی مادام میلکن کا مزاج چڑچڑا تھا۔ انہوں نے ہرمائنی کو جادوگرنیوں کے بجائے جادوگروں کا چوغہ بیچنے کی کوشش کی۔ آخر کار جب انہوں نے ان تینوں کو فارغ کر کے دکان سے باہر جانے کا اشارہ کیا تو ایسا لگا جیسے اب انہوں نے سکون کا سانس لیا ہو۔۔۔

جیسے ہی وہ ہیگرڈ کے پاس پہنچے اس نے دلچسپی سے پوچھا۔۔" سب کچھ مل گیا۔۔۔؟"

"ہاں تقریباً۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔" کیا تم نے میلفوائے اور اسکی ماں کو دیکھا۔۔۔؟"

" ہاں۔۔۔۔" ہیگرڈ نے لاپرواہی سے جواب دیا۔۔۔

" لیکن ان میں اتنی ہمت نہیں ہیری کہ وہ جادوئی بازار گلی میں کوئی ہنگامہ کریں۔۔۔ انکی وجہ سے پریشان مت ہو۔۔۔"

ہیری رون اور ہرمائنی نے ایک دوسرے کی طرف بے چین نظروں سے دیکھا لیکن اس سے پہلے کہ وہ ہیگرڈ کی غلط فہمی دور کر پاتے سامنے کی طرف سے بیگم ویزلی۔ ان کے شوہر اور جینی آتے نظر آئے۔۔ انہوں نے ہاتھوں میں کتابوں کے بھاری لفافے اٹھائے ہوئے تھے۔۔۔

" سب ٹھیک ہیں۔۔؟" بیگم ویزلی نے پوچھا۔۔ " چوغے مل گئے۔۔؟ چلو ٹھیک ہے۔اب فریڈ اور جارج کی دکان کے رستے پر ہی ہم جڑی بوٹیوں کی دکان اور ایلوپس پر رکیں گے۔۔اب سب ساتھ چلو۔۔"

ہیری اور رون نے جڑی بوٹیوں کی دکان سے کچھ نہیں خریدا۔ کیوں کہ ان کے مطابق اب وہ جادوئی محلولات کا مضمون نہیں پڑھ سکتے تھے۔۔ لیکن انہوں نے **ایلوپس الو منڈی** سے ہیڈوگ اور پگ وجیون کے لئے الو پھلی کے بڑے ڈبے خریدے۔۔۔

بیگم ویزلی بار بار اپنی گھڑی میں وقت دیکھ رہی تھیں۔۔اس لئے انہوں نے گلی میں فریڈ اور جارج کی مزاحیہ دکان **جڑواں جادوئی جگاڑ** کی تلاش میں تیزی سے قدم بڑھائے۔۔

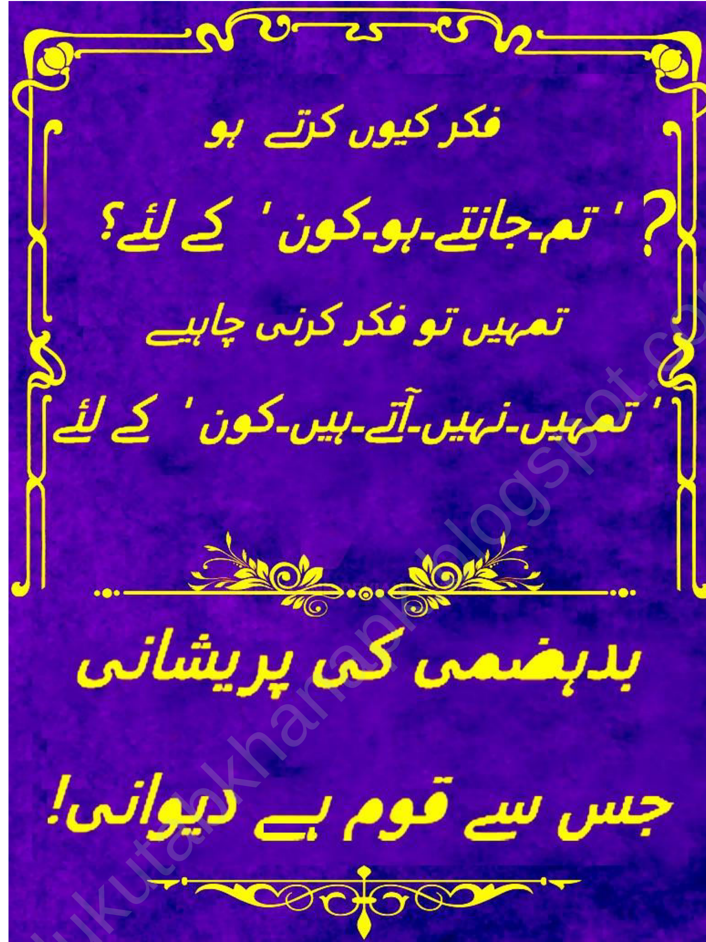
" ہمارے پاس زیادہ وقت نہیں ہے۔۔" بیگم ویزلی نے کہا۔۔ " اس لئے فٹافٹ ایک نظر ڈال کر کار کی طرف واپس چلیں گے۔۔دکان یہیں کہیں ہو گی۔۔یہ رہا بانوے نمبر۔۔۔۔ چورانوے۔۔۔"

" ارے واہ۔۔۔۔" رون چلتے چلتے رک گیا۔۔

چاروں اطراف سے پوسٹروں سے ڈھکی پھیکی دکانوں کے بیچوں بیچ فریڈ اور جارج کی دکان رنگین پٹاخوں کی مانند جگمگا رہی تھی۔۔۔ عام گزرنے والے بھی مڑ مڑ کر دکان پر نظریں ڈال رہے تھے۔کچھ لوگ تو حیرت کے مارے رک گئے تھے اور ان پر سکتہ طاری تھا۔۔

بائیں طرف کی کھڑکی میں بہت سارا سامان جگمگا رہا تھا۔ وہ سارا سامان چمکتے ہوئے چیخ مار کر چکر لگا رہا تھا۔ صرف ان کی جگمگاہٹ کی طرف دیکھنے ہی سے ہیری کی آنکھیں پانی سے بھرنے لگیں۔

سیدھے ہاتھ کی کھڑکی پر ایک قد آور پوسٹر لگا تھا۔ جسکا رنگ وزارت کے پوسٹرز کی طرح جامنی تھا مگر اس پر بڑے سنہرے حروف سے لکھا تھا۔۔



یہ پڑھ کر ہیری نے ہنسنا شروع کر دیا۔ اسکو اپنے برابر سے ایک کمزور کراہ کی آواز سنائی دی۔ وہ مڑا تو اس نے دیکھا کہ بیگم ویزلی پتھرائی ہوئی نظروں سے پوسٹر کو دیکھ رہی تھیں۔۔ بنا کچھ کہے ان کے لب ہلے جیسے وہ دہرا رہی ہوں۔۔ **تمہیں-نہیں-آتے-ہیں-کون۔۔۔**

وہ دھیمے لہجے میں بڑبڑائیں۔۔۔ "کسی دن یہ لوگ مارے جائیں گے۔۔۔"

" کچھ نہیں ہوگا۔۔۔" رون بولا۔ وہ بھی ہیری کی طرح ہنس رہا تھا۔۔" یہ تو بہت مزیدار ہے۔۔۔"

وہ اور ہیری سب سے پہلے دکان میں داخل ہوئے۔۔ دکان خریداروں سے بھری ہوئی تھی۔۔۔ ہیری الماریوں کے قریب بھی نہیں پہنچ پایا۔۔ اسنے چاروں طرف نظر دوڑائی۔۔ ڈبے چھت تک لگے ہوئے تھے۔۔۔ جن میں غوطہ خور ٹافیاں تھیں۔۔ جنہیں ویزلی بھائیوں نے پچھلے سال ہوگورٹس کے اپنے نامکمل سال کے دوران بنایا تھا۔ اس نے دیکھا کہ نکسیر پھوڑ ٹافی سب سے زیادہ مقبول تھی۔ کیوں کہ الماری پر اس کا بس ایک ہی ڈبہ بچا ہوا تھا۔ ساتھ ہی نقلی جادوئی چھڑیوں کی ٹوکریاں پڑی تھیں۔ سب سے سستی چھڑی ہلانے پر ربر کی مرغی یا زیرِجامہ چڈی میں بدل جاتی تھی۔۔ اور سب سے مہنگی چھڑی غیر محتاط استعمال کرنے والے کے سر اور گردن پر برسنے لگتی تھی۔۔۔ وہاں پنکھ قلم کے ڈبے بھی تھے۔ جن میں خود بخود سیاہی بھرنے والی۔ خود بخود املا کی غلطیاں درست کرنے والی۔ اور صحیح جواب لکھنے والے قلم موجود تھے۔ تھوڑی بھیڑ چھٹنے پر ہیری خریداری ادائیگی میز کی طرف بڑھا۔ جہاں دس سال کے کچھ بچے ایک لکڑی سے بنے آدمی کو پھانسی کے تختے کی طرف دھیرے قدموں سے جاتے دیکھ رہے تھے۔ آدمی اور پھانسی کا تختہ ایک ہی ڈبے پر تھے۔۔ جس پر لکھا تھا۔۔

پھانسی کا تختہ۔۔۔ *صحیح املا لکھو ورنہ اسے پھانسی لگ جائے گی۔۔۔*

"منظور شدہ خیالی پلاؤ سحر"

ہرمائنی بھی میز کے قریب رکھے ایک بڑے ڈھیر کے پاس کھسک آنے میں کامیاب ہو گئی تھی۔ اور اب وہ ایک بڑے ڈبے کے پیچھے چھپی ہوئی معلومات پڑھ رہی تھی جس پر ایک قزاق جہاز کے عرشے پر کھڑے خوبصورت نوجوان اور غش کھا کر گری لڑکی کی چمکدار رنگین تصویر بنی ہوئی تھی۔

" ایک آسان منتر۔۔ جس سے آپ تیس منٹ لمبے۔۔۔ بالکل اصلی لگنے والے۔۔ اعلیٰ معیار کے۔۔۔ خیالی پلاؤ سپنے میں پہنچ جائیں گے۔۔۔ اسے اسکول کی کسی بھی عام کلاس کے دوران آزمایا جا سکتا ہے۔۔ اور اسکو پکڑنا ناممکن ہے۔۔ (منفی اثرات: کھوئی کھوئی آنکھیں اور کبھی کبھار بہتی ہوئی رال) سولہ سال سے کم عمر خریداروں کو بیچنا منع ہے۔۔

پتہ ہے۔۔۔ یہ تو واقعی بہت اعلیٰ درجے کی جادوگری ہے۔۔۔" ہرمائنی نے ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ان کے پیچھے سے ایک آواز آئی۔۔۔ " اس تعریف کے لئے تم ایک ڈبہ مفت میں لے جا سکتی ہو ہرمائنی۔۔۔۔"

ان کے سامنے مسکراتا ہوا فریڈ کھڑا تھا۔۔وہ گلابی رنگ کا چوغہ پہنے ہوئے تھا جو اس کے لال بالوں کے ساتھ عجیب لگ رہا تھا۔

" کیسے ہو ہیری۔۔۔؟" انہوں نے ہاتھ ملائے۔۔" اور تمہاری آنکھ کو کیا ہوا ہرمائنی۔۔۔؟"

" تمہاری مکا باز دوربین۔۔۔" اس نے افسردگی سے کہا۔۔

فریڈ بولا۔۔۔۔" اوہ قسم سے۔۔۔ میں تو ان کے بارے میں بھول ہی گیا تھا۔۔۔ یہ لو۔۔۔"

اسنے اپنی جیب سے ایک ٹیوب نکال کر اسے دے دی۔ہرمائنی نے دھیرے سے اس کا ڈھکن کھولا ۔۔اندر پیلے رنگ کا ملغوبہ تھا۔۔

" اسے لگا لو۔۔نشان ایک گھنٹے میں چلا جائے گا۔۔۔" فریڈ نے کہا۔۔" ہم چوٹ کے نشان کو ہٹانے کا پراثر طریقہ ڈھونڈنا چاہتے تھے۔دیکھو ہم اپنی زیادہ تر مصنوعات خود پر ہی آزما کر دیکھتے ہیں۔"

ہرمائنی نے گھبرا کر پوچھا۔۔۔

" یہ۔۔۔یہ محفوظ تو ہے نا۔۔؟"

"یقیناً۔۔۔" فریڈ نے دانت نکالتے ہوئے کہا۔ " آؤ ہیری میں تمہیں دکان کا چکر لگواتا ہوں۔۔"

ہرمائی آنکھ کے داغ پر وہ ملغوب لگانے لگی۔۔۔ ہیری فریڈ کے پیچھے پیچھے دکان کے پچھلے حصے کی طرف چلا گیا۔ جہاں تاش کے پتوں اور رسی کے کھیل کا ایک اسٹینڈ کھڑا تھا۔

"ماگلو جادوئی کھیل۔۔۔" فریڈ نے خوشی سے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔ " ابو جیسے عجیب لوگوں کے لئے جو ماگلو سامان کو پسند کرتے ہیں۔۔ اس میں زیادہ منافع تو نہیں ہے لیکن یہ تھوڑی مقدار میں مستقل فروخت ہوتا رہتا ہے۔۔۔ اس میں ایک عجیب پراسراریت سی ہے۔۔۔لو۔۔۔جارج بھی آگیا۔۔۔"

فریڈ کے جڑواں بھائی نے پرجوش انداز میں ہیری سے ہاتھ ملایا۔

" دکان دِکھا رہے ہو۔۔۔؟ پیچھے کی طرف چلو ہیری۔۔ وہاں وہ سامان ہے جس سے ہماری اصل کمائی ہوتی ہے۔۔۔

۔۔۔اگر تم نے اس میں سے کوئی بھی چیز اپنی جیب میں ڈالی تو تمہیں اس کی ادائیگی گلیون سے بھی زیادہ بڑی رقم میں کرنی پڑے گی۔۔۔" اس نے ایک چھوٹے لڑکے کو ڈانٹا۔۔۔ جس نے فوراً اس ٹب میں سے اپنا ہاتھ باہر نکال لیا جس پر لکھا تھا۔

" ***کھانے کے قابل موت کے نشان۔۔۔*** کسی کو بھی بیمار کرنے کی بھرپور صلاحیت "

جارج نے ماگلو جادوئی کھیل کے ساتھ لگا ہوا پردہ ہٹایا۔ جس کے دوسری طرف ہیری کو ایک نسبتاً کم بھیڑ والا کمرہ نظر آیا۔ جہاں تھوڑا اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ وہاں کی الماریوں میں رکھا سامان عام انداز میں لپٹا ہوا تھا۔

فریڈ نے کہا۔ " ہم نے ابھی ابھی اس طرح کے کاروبار میں ہاتھ ڈالا ہے۔ عجیب ہے۔ جانے کیسے اس کی شروعات ہو گئی۔۔۔"

" تم یقین نہیں کرو گے کہ کتنے زیادہ لوگ۔ یہاں تک کہ وزارت میں کام کرنے والے کتنے سارے لوگ سیدھا سادہ حفاظتی حصار سحر نہیں کر سکتے۔ " جارج نے کہا۔۔ " ظاہر ہے انہیں استاد کے روپ میں تم جو نہیں ملے تھے۔۔۔"

" بالکل صحیح ۔۔۔ تو ہم نے سوچا کہ **حفاظتی حصار ٹوپیاں** ایک اچھا لطیفہ بن کر ابھریں گی۔ انہیں پہن کر اپنے دوست پر وار کرو اور جب وہ پلٹ کر تم پر وار کرے گا تو اس کی شکل دیکھنے کے قابل ہو گی جب اس کا وار پلٹ کر اسی کو لگے گا۔۔ مگر وزارت نے تو اپنے پورے مددگار عملہ کے لئے پانچ سو ٹوپیاں خرید لیں۔ ہمیں ابھی بھی بڑے بڑے سودے مل رہے ہیں۔۔۔"

" تو ہم نے اس کا دائرہ حفاظتی حصار چوغوں اور حفاظتی حصار دستانوں تک بڑھا دیا۔۔۔"

" میرا مطلب ہے۔۔ ظاہر ہے یہ ناقابلِ معافی وار کے مقابلے کے لئے زیادہ موثر نہیں ہیں مگر ان کے علاوہ چھوٹے بڑے بے شمار واروں کے خلاف حفاظت فراہم کرتے ہیں۔۔۔"

" پھر ہم نے سوچا کہ شیطانی جادو سے تحفظ کے میدان میں کرنے کے لئے بھی بہت کچھ ہے۔۔۔ کیوں کہ اس میں بہت پیسہ ہے۔۔۔" جارج نے پرجوش انداز میں اپنی بات

جاری رکھی۔۔ "یہ بہت مزیدار ہے۔۔۔ **فوری تاریکی سفوف** ۔۔۔ہم اسے پیرو سے درآمد کر رہے ہیں۔۔اگر تم چپ چاپ بھاگنا چاہو تو یہ بہت کام آتا ہے۔۔۔"

" اور یہاں دیکھو۔۔۔ ہمارے **دھوکہ دھماکہ بم** الماری سے غائب ہونے کے چکر میں ہیں۔۔۔" فریڈ نے عجیب نظر آنے والی کالے رنگ کے سینگ نما چیزوں کی طرف اشارہ کیا۔ جو واقعی نظروں سے اوجھل ہونے کی کوشش کر رہی تھیں۔ " بس لوگوں کی نظروں سے بچا کر ان میں سے ایک کو نیچے گرا دو۔۔یہ آناً فاناً غائب ہو کر اتنے زوردار دھماکے کی آواز کریں گے کہ تم کسی کا بھی دھیان اپنی طرف سے ہٹا سکتے ہو۔۔۔"

" واہ یہ تو بہت کام کی چیز ہے۔۔۔" ہیری متاثر ہو گیا۔۔۔

" یہ لو۔۔۔" جارج نے کچھ **دھوکہ دھماکہ بم** پکڑ کر ہیری کی طرف اچھال دیئے۔۔۔

چھوٹے سنہری بالوں والی ایک نوجوان جادوگرنی نے پردے کے بیچ سے اپنا سر اندر داخل کیا۔ ہیری نے دیکھا کہ اس نے بھی گلابی رنگ کا عملی چوغہ پہنا ہوا تھا۔ جادوگرنی نے کہا۔۔۔

"ویزلی صاحب اور ویزلی صاحب۔۔یہاں باہر ایک آدمی مزاحیہ کڑھائیوں کے بارے میں پوچھ رہا ہے۔۔۔"

ہیری کو یہ سن کر بہت عجیب لگا کہ فریڈ اور جارج کو ویزلی صاحب بلایا جا رہا ہے۔ مگر ان دونوں نے اس پر کسی ردعمل کا اظہار نہیں کیا۔

" ٹھیک ہے ویریٹی۔۔ میں ابھی آتا ہوں۔۔۔" جارج نے جواباً کہا۔۔۔" ہیری تم جو چاہو لے لینا۔۔ٹھیک ہے۔۔۔؟ کسی چیز کے پیسے دینے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"

"میں ایسا نہیں کر سکتا۔۔" ہیری نے کہا۔ وہ پہلے ہی **دھوکہ دھماکہ بم** کی قیمت چکانے کے لئے اپنی سکوں کی تھیلی نکال چکا تھا۔۔۔

" ہم تم سے پیسے نہیں لیں گے۔۔" فریڈ نے نرمی سے کہا اور ہیری کا سکوں کی تھیلی والا ہاتھ دور ہٹا دیا۔

"لیکن۔۔۔۔"

" ہم یہ نہیں بھولے کہ تم نے ہمیں کاروبار شروع کرنے کے لئے ادھار دیا تھا۔۔" جارج نے سختی سے کہا۔۔" جو دل کرے۔۔۔ لے لو۔۔۔ بس کوئی پوچھے تو بتا دینا کہ تم نے یہ سامان کہاں سے لیا ہے۔۔۔"

جارج خریداروں کی مدد کرنے کے لئے پردے سے گزر کر چلا گیا۔۔۔ اور فریڈ ہیری کو دوبارہ دکان کے مرکزی حصے کی طرف لے آیا جہاں ہرمائنی اور جینی اب تک **خیالی پلاؤ سحر** کے ڈبوں پر ہی جھکی ہوئی تھیں۔۔۔

" کیا تم لڑکیوں نے اب تک ہماری خاص **حیران کن جادوگرنی مصنوعات** نہیں دیکھیں۔۔۔؟" فریڈ نے پوچھا۔۔" خواتین۔۔۔ میرے پیچھے آیئے۔۔۔"

کھڑکی کے پاس گلابی رنگ کی بہت سی مصنوعات کا ڈھیر لگا تھا۔۔ جس کے چاروں طرف پرجوش لڑکیاں زور زور سے کھلکھلا رہی تھیں۔۔۔ ہرمائنی اور جینی چوکنی ہو کر تھوڑا پیچھے ہی رک گئیں۔۔۔

" یہ دیکھو۔۔۔" فریڈ نے فخریہ انداز میں کہا۔۔۔" دنیا کے بہترین **عاشقانہ محلول**۔۔۔ ایسے محلول تمہیں کہیں اور نہیں ملیں گے۔۔۔"

جینی نے مشکوک انداز میں بھوں اچکا کر پوچھا۔۔۔" یہ کام بھی کرتے ہیں۔۔۔؟"

" بالکل کرتے ہیں۔۔۔ان کا اثر تقریباً چوبیس گھنٹے تک رہ سکتا ہے۔۔۔اثر کی مدت کا تعین اس لڑکے کے وزن کے مطابق ہوتا ہے جس کو یہ محلول پلانا ہو۔۔۔"

" اور پلانے والی لڑکی کے حسن کے مطابق بھی۔۔۔۔" جارج نے کہا۔ جو ابھی ابھی ان کے پاس نمودار ہوا تھا۔۔" مگر ہم یہ چیزاپنی بہن کو تو ہرگز نہیں بیچیں گے۔۔۔۔" اس نے سخت لہجے میں کہا۔۔ " اس وقت تو بالکل بھی نہیں جب ہماری اطلاعات کے مطابق پہلے ہی پانچ لڑکے اس کے پیچھے پاگل ہیں۔۔۔"

" تم نے رون سے جو بھی سنا ہے۔۔۔وہ سراسر جھوٹ ہے۔۔۔۔" جینی نے پرسکون لہجے میں کہا۔۔اور آگے کی طرف جھک کر الماری کے تختے سے ایک گلابی شیشی اٹھالی۔۔" یہ کیا ہے۔۔۔؟"

" ***دس لمحوں میں مہاسے غائب کرنے کی ضمانت***۔۔۔" فریڈ نے کہا۔۔۔ " پھوڑوں سے لے کر مسوں تک۔۔۔ہر چیز کے لئے کارآمد۔۔۔لیکن موضوع تبدیل مت کرو۔۔۔ تم آج کل کسی ڈین تھامس نام کے لڑکے کے ساتھ گھوم رہی ہو یا نہیں۔۔۔؟ "

" ہاں۔۔گھوم رہی ہوں۔۔۔" جینی نے کہا۔۔" اور آخری بار جب میں اس سے ملی تھی تو وہ ایک ہی لڑکا تھا۔۔۔پانچ نہیں۔۔۔وہ کیا چیز ہیں۔۔۔؟"

وہ جامنی اور گلابی رنگت کی چھوٹی روئیں دار گول گیندوں کی طرف اشارہ کر رہی تھی۔۔۔ وہ گیندیں ایک پنجرے کے نچلے حصے میں لڑھکتی ہوئی منمناتی آوازیں نکال رہی تھیں۔۔۔

" ***ملائم گالے*** ۔۔۔" جارج نے کہا۔۔۔" ننھے منے ***پفسکئین*** ۔۔۔(نرم روئی کے گالوں کی طرح کے جانور جو نرمی سے دبانے اور اچھالے جانے کا بالکل برا نہیں مانتے) لیکن ان کی افزائش نسل مشکل کام ہے۔۔اور میکائیل کارنر کا کیا ہوا۔۔۔؟"

جینی بولی۔۔۔ " میں نے اسے چھوڑ دیا ہے۔۔۔ اس میں ہار برداشت کرنے کی طاقت نہیں تھی۔۔۔" اس نے پنجرے کی سلاخوں سے اپنی ایک انگلی اندر داخل کی تو بہت سارے **ملائم گالے** اسکی انگلی کے ارد گرد جمع ہو گئے۔۔۔ " یہ تو واقعی پیارے ہیں۔۔۔"

" ہاں۔۔۔ گلے لگانے کے قابل۔۔۔" فریڈ بولا۔۔۔ " لیکن تمہیں نہیں لگتا کہ تم دوستیاں کرنے کے لئے بہت تیزی سے لڑکے بدل رہی ہو۔۔۔؟"

جینی اپنی کمر پر ہاتھ رکھ کر فریڈ کی طرف مڑی۔۔۔ اسکے چہرے کے تاثرات بیگم ویزلی سے اتنے مل رہے تھے کہ ہیری کو حیرت ہوئی کہ فریڈ ڈر کر پیچھے کیوں نہیں ہٹا۔۔۔

" اس سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔۔۔ اور تمہاری بڑی مہربانی ہو گی۔۔۔" اس نے غصے سے رون کو کہا جو ابھی ابھی جارج کی کہنی کے پاس بہت سارے ڈبوں سے لدا ہوا نمودار ہوا تھا۔۔۔" ۔۔۔ اگر تم ان دونوں کو میرے بارے میں جھوٹی کہانیاں نہ سناؤ۔۔۔"

" تمہارا بل ہو گیا۔۔۔ تین گلیون۔ نو سکل اور ایک نٹ۔۔۔" فریڈ نے رون کے بازوؤں میں ٹھنسے ہوئے ڈبوں کا معائنہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔ " فٹافٹ پیسے نکالو۔۔۔"

" میں تمہارا بھائی ہوں۔۔۔"

" اور یہ سامان جو تم اٹھا کر لے جا رہے ہو۔ ہمارا ہے۔ چلو تین گلیون۔ نو سکل۔ میں نٹ چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔"

" لیکن میرے پاس تین گلیون اور نو سکل نہیں ہیں۔۔۔"

" تو پھر سارا سامان واپس رکھ دو۔۔۔ اور دھیان سے۔۔۔ صحیح الماریوں میں رکھنا۔۔"

رون نے کئی ڈبے گرادیے۔۔۔ اور گالی دیتے ہوئے انگلی سے فریڈ کی طرف ایک بے ہودہ اشارہ کیا۔۔ بد قسمتی سے بیگم ویزلی نے اس کی یہ حرکت دیکھ لی۔۔۔ وہ اسی وقت اس طرف آئی تھیں۔

وہ غصے سے تڑخ کر بولیں۔۔ " اگر میں نے دوبارہ تمہیں ایسا کرتے ہوئے دیکھا تو میں تمہاری انگلیاں ٹونا کرکے چپکادوں گی۔۔"

جینی نے فوراً پوچھا "امی۔۔۔ کیا میں ایک ***ملائم گالہ*** لے لوں۔۔۔؟"

" کیا۔۔۔؟" بیگم ویزلی نے بے دھیانی سے پوچھا۔

" دیکھیں تو۔۔۔ یہ کتنے پیارے ہیں۔۔۔"

بیگم ویزلی ***ملائم گالے*** دیکھنے کے لئے ایک طرف ہٹ گئیں۔۔ اسی وقت ہیری رون اور ہرمائنی کی نظر کھڑکی سے باہر سڑک پر پڑی۔۔ ڈریکو میلفوائے سڑک پر اکیلا تیزی سے چلا جا رہا تھا۔۔۔ جب وہ ***جڑواں جادوئی جگاڑ*** کے پاس پہنچا تو اس نے مڑ کر پیچھے کی طرف دیکھا۔ اگلے ہی لمحے وہ کھڑکی کے سامنے سے نکل گیا اور انکی نگاہوں سے اوجھل ہو گیا۔

ہیری نے تیوریاں چڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔ " پتہ نہیں اسکی ماں کہاں گئی۔۔۔؟"

رون بولا۔۔ " لگ تو ایسا رہا ہے جیسے اس سے چھپ کر بھاگ رہا ہے۔۔۔"

" لیکن۔۔۔ کیوں۔۔۔؟" ہرمائنی بولی۔

ہیری کچھ نہیں بولا۔۔ وہ تیزی سے سوچ رہا تھا۔ نارسیسا میلفوائے اپنی مرضی سے اپنے چہیتے بیٹے کو اپنی نگاہوں سے اوجھل ہونے نہیں دے سکتی۔ میلفوائے نے یقیناً کافی مشقت سے اپنا پیچھا اس سے

چھڑایا ہوگا۔ ہیری جتنا میلفوائے کو جانتا تھا اور اسکے دل میں میلفوائے کے لئے جتنی نفرت تھی۔اس کو یقین تھا کہ اس سب کی کوئی معصومانہ وجہ نہیں ہو سکتی۔۔۔

اس نے اِدھر اُدھر دیکھا۔۔ بیگم ویزلی اور جینی **ملائم گالوں** پر جھکی ہوئی تھیں۔۔ ویزلی صاحب خوشی خوشی ماگلوؤں کے نشانات والے تاش کے پتوں کی گڈی کا معائنہ کر رہے تھے۔۔ فریڈ اور جارج دونوں خریداروں کی مدد میں مصروف تھے۔ دروازے کے شیشے کی دوسری طرف ہیگرڈ ان کی طرف پیٹھ کر کے کھڑا تھا۔ وہ گلی کے اطراف کا معائنہ کرنے میں مصروف تھا۔

" جلدی۔۔۔اس کے اندر آؤ۔۔" ہیری نے اپنے بستہ سے اپنا غیر مرئی چوغہ نکالتے ہوئے کہا۔

" اوہ ہیری۔۔۔ پتہ نہیں یہ ٹھیک ہوگا کہ نہیں۔۔۔" ہرمائنی نے ڈر کر بیگم ویزلی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

" آؤ بھی۔۔۔" رون نے کہا۔

ایک لمحے کے لئے جھجھکنے کے بعد ہرمائنی بھی ہیری اور رون کے ساتھ چوغے کے نیچے آگئی۔ کسی نے بھی انہیں اوجھل ہوتے ہوئے نہیں دیکھا۔ وہ تمام لوگ فریڈ اور جارج کی مصنوعات میں دلچسپی دکھانے میں بہت زیادہ مصروف تھے۔ ہیری رون اور ہرمائنی بہت کوششوں سے کھسک کھسک کر دروازے تک پہنچنے میں کامیاب ہوئے۔۔ مگر ان کے سڑک پر پہنچنے تک میلفوائے بھی وہاں سے غائب ہونے میں کامیاب ہو گیا تھا۔

" وہ اس طرف جا رہا تھا۔۔" ہیری نے آہستگی سے کہا۔تا کہ گنگناتا ہوا ہیگرڈ ان کی آواز نہ سن لے۔۔" چلو۔۔۔"

وہ دائیں بائیں موجود دکانوں کی کھڑکیوں دروازوں سے اندر جھانکتے ہوئے تیزی سے چل دیے یہاں تک کہ ہرمائنی نے آگے کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

" وہ۔۔وہ رہا۔۔ہے نا؟" اس نے سرگوشی کی۔۔" وہ۔۔۔الٹے ہاتھ کی طرف مڑتا ہوا۔۔؟"

"حیرت ہے۔۔۔" رون بولا۔۔

کیوں کہ میلفوائے اِدھر اُدھر دیکھتا ہوا شیطانی بازار گلی میں داخل ہو کر نگاہوں سے اوجھل ہو گیا تھا۔

" جلدی چلو۔۔۔ورنہ ہم اسے دیکھ نہیں پائیں گے۔۔۔" ہیری نے اپنی رفتار بڑھاتے ہوئے کہا۔

" کوئی ہمارے پیر نہ دیکھ لے۔۔۔" ہرمائنی پریشانی سے بولی غیر مرئی چوغہ تیز چلنے کی وجہ سے ان کے ٹخنوں کے پاس پھڑ پھڑا رہا تھا۔ ان کے لمبے قد کی وجہ سے آج کل انکا ایک ساتھ اس چوغے کے نیچے سمانا مشکل ہوتا جا رہا تھا۔

" کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔" ہیری بے تابی سے بولا۔۔" بس جلدی چلو۔۔۔"

شیطانی بازار گلی بالکل ویران تھی۔ اس گلی میں بس شیطانی جادوگری کا سامان ملتا تھا۔ اس گلی سے گزرتے ہوئے وہ کھڑکیوں سے اندر کی طرف جھانکتے ہوئے جا رہے تھے مگر کسی بھی دکان میں کوئی خریدار نظر نہیں آیا۔ ہیری نے سوچا کہ ظاہر ہے ان حالات میں شیطانی طاقتوں والا سامان کھلے عام خریدنا خطرناک کام ہے۔ یا کم از کم اس طرح کا سامان خریدتے ہوئے دکھائی دینا بھی کم خطرناک نہیں تھا۔

ہرمائنی نے اس کے بازو پر زور کی چیونٹی کاٹی۔

" اُف۔۔۔"

" ششش۔۔۔دیکھو۔۔۔وہ وہاں اندر ہے۔۔۔" وہ ہیری کے کان میں پھسپھسائی۔۔

وہ لوگ شیطانی بازار گلی کی اس اکلوتی دکان کے سامنے پہنچ چکے تھے جس کے اندر ہیری ایک دفعہ پہلے بھی جا چکا تھا۔ بور گن اور بورکس۔ جہاں انواع و اقسام کا منحوس سامان بڑی تعداد میں فروخت کیا جاتا تھا۔ کھوپڑیوں اور پرانی بوتلوں سے بھرے ڈبوں کے بیچوں بیچ ڈریکو میلفوائے ان کی طرف پیٹھ کرکے کھڑا تھا۔ وہ اس بڑی کالی الماری کے عقب سے بامشکل نظر آ رہا تھا جس کے اندر ہیری ایک دفعہ میلفوائے اور اسکے باپ سے بچنے کے لئے چھپا تھا۔ میلفوائے کے ہاتھوں کی حرکات سے پتہ چل رہا تھا کہ وہ کافی پرجوش انداز میں بات کر رہا ہے۔۔دکان کا مالک ۔۔بور گن۔۔۔ جس کے تیل سے چپڑے بال تھے اور کمر کمان کی طرح جھکی ہوئی تھی۔۔۔ میلفوائے کے سامنے کھڑا تھا۔ اس کے چہرے پر خوف اور ناراضگی کا ملا جلا تاثر واضح تھا۔

ہرمائنی بولی۔۔" کاش ہم سن پاتے کہ وہ لوگ کیا باتیں کر رہے ہیں۔۔۔"

" ویسے ہم ایسا کر سکتے ہیں۔۔۔" رون نے پرجوشی سے کہا۔۔" ذرا ٹھہرو۔۔۔اُف۔۔۔"

اس نے ایک بڑے ڈبے میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اپنے ہاتھوں میں ابھی تک پکڑے ہوئے ڈبوں میں سے کچھ ڈبے نیچے گرا دیئے۔۔۔

" دیکھو۔۔۔ ***دور کی کوڑی کان***۔۔۔"

" ارے واہ۔۔۔" ہرمائنی بولی۔۔۔رون نے خون کی رنگت والی لمبی ڈوریاں سلجھا کر دروازے کے نیچے گھسیڑ دیں۔۔۔ہرمائنی بولی۔۔۔" اللہ کرے دروازے پر سکوت منتر نہ کیا گیا ہو۔۔۔"

" ایسا نہیں ہے۔۔۔" رون خوشی سے بولا۔۔" لو سنو۔۔۔"

وہ اپنے سر یکجا کر کے ڈوریوں کے سرے سے آتی آوازیں سننے لگے۔۔ اس میں سے میلفوائے کی آواز اتنی صاف اور واضح آ رہی تھی جیسے کسی نے ریڈیو چلا دیا ہو۔۔۔

" تم جانتے ہو کہ اسے کس طرح ٹھیک کرنا ہے۔۔۔؟"

" شاید۔۔۔" بورگن اس انداز میں بولا جیسے وہ کوئی وعدہ کرنے سے کترا رہا ہو۔۔۔ " مجھے پہلے اسے دیکھنا ہوگا۔۔۔ تم اسے یہاں دکان میں کیوں نہیں لے آتے۔۔۔؟"

" میں نہیں لا سکتا۔۔۔" میلفوائے نے کہا۔۔ " اس چیز کو وہاں سے نہیں ہٹا سکتے۔۔۔ مجھے تم سے صرف یہ جاننا ہے کہ اس کام کو کرنا کس طرح ہے۔۔۔"

ہیری نے دیکھا کہ بورگن نے گھبراہٹ میں اپنے ہونٹوں پر زبان پھیری۔۔۔

" دیکھو۔۔۔ بنا اسے دیکھے۔۔ یہ بہت مشکل کام ہے۔۔۔ شاید ناممکن۔۔۔ میں کسی بات کی ضمانت نہیں دے سکتا۔۔۔"

" نہیں۔۔۔؟" میلفوائے نے کہا۔۔۔ اسکی آواز سے ہیری محسوس کر سکتا تھا کہ وہ غصے سے پھنکار رہا ہے۔" شاید اسے دیکھ کر تم میں کچھ خوداعتمادی جاگ جائے۔۔۔"

وہ بورگن کی طرف بڑھا لیکن الماری کی وجہ سے ان کی نگاہوں سے اوجھل ہو گیا۔ ہیری رون اور ہرمائنی میلفوائے کو دیکھنے کے لئے دوسری طرف کھسک گئے۔۔ لیکن انہیں صرف بورگن دکھائی دیا۔ جو بہت ڈرا ہوا لگ رہا تھا۔

میلفوائے بولا۔۔ "کسی کو کچھ بتایا تو قیمت چکانی پڑے گی۔۔۔ تم فینرر گرے بیک کو تو جانتے ہی ہو گے۔۔۔؟ وہ ہمارا خاندانی دوست ہے۔ وہ وقتاً فوقتاً تمہارے پاس چکر لگاتا رہے گا یہ معلوم کرنے کے لئے کہ تم اس مسئلے کو اپنی پوری توجہ دے رہے ہو یا نہیں۔۔۔"

" اس کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔"

" اس کا فیصلہ میں کروں گا۔۔" میلفوائے نے کہا۔۔ " اچھا۔۔۔ تو اب میں چلتا ہوں۔۔۔اور ہاں۔۔۔اس والی کی حفاظت کرنا بھی مت بھولنا۔ مجھے اس کی ضرورت پڑے گی۔۔۔"

" آپ اسے ابھی کیوں نہیں لے جاتے۔۔۔؟"

" نہیں میں اسے نہیں لے جا سکتا بے وقوف آدمی۔۔۔ میں اسے اٹھائے سڑک پر چلتا ہوا کیا نظر آؤں گا۔۔۔؟بس اسے بیچنا مت۔۔۔"

" بالکل نہیں جناب۔۔۔ بالکل نہیں۔۔۔"

بورگن میلفوائے کے سامنے تعظیم میں اسی طرح جھک گیا جیسا کہ ہیری نے اسے لوسئیس میلفوائے کے سامنے جھکتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔

" بورگن کسی سے ایک لفظ مت کہنا۔۔۔ میری ممی سے بھی نہیں۔۔۔۔ سمجھ گئے۔۔۔؟"

" یقیناً۔۔۔یقیناً۔۔۔" بورگن بڑبڑاتے ہوئے ایک بار پھر تعظیم میں جھک گیا۔۔۔

اگلے ہی لمحے دروازے کے اوپر لگی گھنٹی بہت زور سے بجی۔ جب خوش نظر آتا میلفوائے دکان سے باہر نکلا۔۔ وہ ہیری رون اور ہرمائنی کے اتنے قریب سے گزرا کہ انہیں اپنا چوغہ دوبارہ اپنے گھٹنوں کے پاس پھڑپھڑاتا ہوا محسوس ہوا۔ دکان کے اندر بورگن اپنی جگہ پر جما کھڑا ہوا تھا۔ اس کی چکنی چپڑی مسکراہٹ غائب ہو چکی تھی۔ اب وہ پریشان لگ رہا تھا۔۔

" یہ کس بارے میں بات کر رہے تھے۔۔۔؟" رون نے **دور کی کوڑی کان** واپس کھینچتے ہوئے پوچھا۔۔۔

" پتہ نہیں۔۔۔" ہیری نے پر سوچ انداز میں کہا۔۔۔ " وہ کسی چیز کی مرمت کروانا چاہتا ہے۔۔ اور کسی چیز کو یہاں حفاظت سے رکھوانا بھی چاہتا ہے۔۔۔ کیا تم نے دیکھا تھا کہ اس نے 'اس والی' کہتے وقت کس چیز کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔؟"

" نہیں۔۔۔ وہ تو اس الماری کے پیچھے کھڑا تھا۔۔۔"

" تم دونوں یہیں رکو۔۔۔" ہرمائنی نے سرگوشی کی۔۔

" تم۔۔ کیا۔۔ کرنے۔۔۔"

لیکن ہرمائنی پہلے ہی چوغے کے نیچے سے نکل چکی تھی۔ اس نے شیشے میں اپنے عکس کو دیکھتے ہوئے اپنے بال سنوارے اور دکان کے اندر داخل ہو گئی۔۔۔ گھنٹی ایک بار پھر جھنجھنا اٹھی۔ رون نے تیزی سے ایک بار پھر **دور کی کوڑی کان** دروازے کے نیچے گھسا دیئے اور ایک ڈوری ہیری کی طرف بڑھا دی۔۔۔

" سلام۔۔۔ کیا بے کار صبح ہے۔۔۔ ہے نا۔۔؟" ہرمائنی نے کھلکھلاتے ہوئے بورگن سے کہا۔ جس نے اسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ اسکی طرف شک بھری نگاہوں سے گھور رہا تھا۔ خوشی سے گنگناتی ہوئی ہرمائنی سامنے رکھی ان گنت چیزوں کی طرف بڑھی۔۔

" کیا یہ ہار بیچنے کے لئے ہے۔۔۔؟" اس نے کانچ سے بنے ایک ڈبے کے پاس رک کر پوچھا۔۔

" اگر تمہارے پاس ڈیڑھ ہزار گلیون ہیں تو۔۔۔ ہاں۔۔۔" بورگن سرد لہجے میں بولا۔

" اوہ۔۔۔ نہیں۔۔۔ میرے پاس اتنے تو نہیں ہیں۔۔۔" ہرمائنی نے آگے بڑھتے ہوئے کہا۔۔

" اور۔۔۔ یہ پیاری سی۔۔۔ کھوپڑی۔۔۔؟"

" سولہ گلیون۔۔۔۔"

" تو اس کا مطلب ہے یہ بیچنے کے لئے رکھی ہے۔۔۔؟ میرا مطلب ہے۔۔۔ یہ کوئی ایسی چیز تو نہیں جو کسی کے لئے محفوظ کر کے رکھی گئی ہو۔۔۔؟"

بورگن نے اسے گھور کر دیکھا۔۔ ہیری کو یہ بھیانک احساس ہوا کہ بورگن ہرمائنی کے ارادوں کو جان گیا ہے۔ شاید ہرمائنی کو بھی یہ احساس ہو گیا تھا اس لئے اس نے فوراً بات سنبھالنے کی کوشش کی۔۔۔

" دراصل بات یہ ہے کہ۔۔۔۔ وہ جو۔۔۔ وہ جو۔۔۔ وہ جو لڑکا ابھی ابھی یہاں تھا۔۔۔ ڈریکو میلفوائے۔۔۔ وہ میرا دوست ہے۔۔۔ اور میں اسے سالگرہ کا تحفہ دینا چاہتی ہوں۔۔۔ لیکن اگر اس نے پہلے ہی کوئی چیز سنبھلوا کر رکھوادی ہے۔۔۔ تو یقیناً میں یہ نہیں چاہوں گی کہ اسے غلطی سے وہی چیز خرید کر دے دوں۔۔۔ تو اس لئے۔۔۔۔"

ہیری کے مطابق تو یہ ایک نہایت واہیات کہانی لگ رہی تھی اور شاید بورگن کو بھی ایسا ہی لگا۔۔۔

" باہر۔۔۔" وہ دہاڑا۔۔" نکلو باہر۔۔۔"

ہرمائنی نے دوبارہ یہ سننے کا انتظار نہیں کیا۔۔۔ وہ تیزی سے دروازے کی طرف دوڑی۔۔ بورگن اس کے بالکل پیچھے تھا۔ جیسے ہی گھنٹی دوبارہ بجی۔ بورگن نے ہرمائنی کے پیچھے پٹخ کر دروازہ بند کر دیا اور دروازے پر 'کاروبار بند' کا بورڈ لگا دیا۔۔۔

" واہ کیا بات ہے۔۔۔" رون نے ہرمائنی کے اوپر چوغہ ڈالتے ہوئے کہا۔۔ " اچھی کوشش تھی لیکن تمھارے ارادے صاف نظر آ رہے تھے۔۔۔"

"ٹھیک ہے جاسوسی کے شہنشاہ۔۔۔اگلی بار تم کر کے بتانا کہ کیسے کوشش کرتے ہیں۔۔۔" وہ بھنا کر بولی۔

ویزلی مزاحیہ دکان تک پورے راستے رون اور ہرمائنی جھگڑتے ہوئے گئے۔۔

لیکن **جڑواں جادوئی جگاڑ** کے سامنے انہیں خاموش ہونا پڑا تاکہ وہ بنا پتہ چلے پریشان حال بیگم ویزلی اور ہیگرڈ کے درمیان سے گزر سکیں۔۔۔ جنہیں ان کے غائب ہونے کا پتہ چل چکا تھا۔ دکان کے اندر داخل ہونے کے بعد ہیری نے غیر مرئی چوغہ اتار کر اپنے بستے میں چھپا دیا۔۔ اور باقی دونوں کے پاس پہنچ گیا۔۔۔ رون اور ہرمائنی بیگم ویزلی کے الزامات کا جواب دے رہے تھے۔۔ وہ اس بات پر بضد تھے کہ وہ تو سارا وقت پیچھے والے کمرے میں ہی موجود تھے اور بیگم ویزلی نے ہی انہیں دھیان سے نہیں ڈھونڈا ہوگا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ساتواں باب



سلگ کے پروانے

چھٹیوں کے آخری ہفتے کے زیادہ تر حصے میں ہیری یہی سوچتا رہا کہ شیطانی بازار گلی میں میلفوائے کے برتاؤ کا کیا مقصد ہو سکتا ہے۔۔۔؟ اسے سب سے زیادہ پریشانی اس بات سے تھی کہ دکان سے نکلتے وقت میلفوائے کا چہرہ اتنا مطمئن کیوں تھا۔۔۔؟ اگر میلفوائے کسی وجہ سے خوش تھا تو وہ وجہ اچھی تو ہو ہی نہیں سکتی تھی۔ اسے اس بات سے بھی چڑ ہو رہی تھی کہ رون اور ہرمائنی میلفوائے کی سرگرمیوں کے بارے میں اتنے پر تجسس نہیں تھے جتنا ہیری تھا۔۔۔ ایسا لگ رہا تھا کہ پچھلے کچھ دنوں میں اس بارے میں بات کرتے کرتے وہ اکتا گئے ہیں۔۔۔

"ہاں ہیری۔۔۔ میں پہلے ہی مان چکی ہوں کہ کچھ گڑبڑ تو ہے۔۔۔" ہرمائنی نے تھوڑی بے صبری کے ساتھ کہا۔ وہ گتے کے ایک ڈبے پر پاؤں ٹکائے فریڈ اور جارج کے کمرے میں کھڑکی کی چوکھٹ پر بیٹھی ہوئی تھی۔ اس نے بامشکل ***قدیم زبانوں کے تراجم (اعلیٰ درجہ)*** نامی اپنی نئی ناولی

کتاب سے نظر اٹھائی تھی۔" لیکن کیا ہم اس بات پر متفق نہیں ہو گئے تھے کہ اس کے اس رویے کی ہزار ہا وجوہات ہو سکتی ہیں۔۔۔؟"

رون اپنی اڑن جھاڑو کے مڑے ہوئے پروں کو سیدھا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بولا۔۔ " کیا پتہ اس کا ***قسمت کا دھنی ہاتھ*** ٹوٹ گیا ہو۔۔۔؟ یاد ہے وہ مرجھایا ہوا ہاتھ۔۔۔جو میلفوائے کے پاس تھا۔۔۔؟"

" تو پھر اس نے '*اس والی کی حفاظت کرنا بھی مت بھولنا*'۔۔۔ ایسا کیوں کہا تھا۔۔۔؟" ہیری نے ہزارویں دفعہ اپنا سوال دہرایا۔۔" یہ سن کر مجھے تو ایسا لگا جیسے بورگن کے پاس اس ٹوٹی ہوئی چیز کا دوسرا حصہ ہے اور میلفوائے کو دونوں حصے چاہئیں۔۔۔"

" تمہیں واقعی ایسا لگتا ہے۔۔۔؟" رون نے اپنی اڑن جھاڑو کے ڈنڈے سے گرد جھاڑتے ہوئے کہا۔۔۔

" ہاں مجھے ایسا ہی لگتا ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔ جب رون اور ہرمائنی مزید کچھ نہ بولے تو وہ دوبارہ بولا۔۔۔ " میلفوائے کا باپ ازکبان میں ہے۔۔۔ تمہیں نہیں لگتا کہ وہ بدلہ لینا چاہتا ہوگا۔۔؟"

رون نے بے وقوفانہ انداز میں پلکیں جھپکاتے ہوئے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔۔۔

" میلفوائے اور بدلہ۔۔۔؟ وہ کر ہی کیا سکتا ہے۔۔۔؟"

" وہی تو۔۔۔۔وہی تو مجھے نہیں معلوم۔۔۔۔" ہیری نے جھلاہٹ سے کہا۔" مگر وہ ضرور کسی نا کسی چکر میں ہے۔۔اور مجھے لگتا ہے کہ ہمیں اس کو سنجیدگی سے لینا چاہیے۔۔۔ آخر اس کا باپ مردار خور تھا۔۔اور۔۔۔۔"

ہر مائنی کے پیچھے نظر آتی کھڑکی پر نظریں جمائے ہیری کچھ کہتے کہتے رک گیا۔۔ اس کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا۔۔ ابھی ابھی اسے ایک عجیب خیال آیا تھا۔۔

" ہیری۔۔۔" ہر مائنی نے پر تجسس آواز میں کہا۔۔" کیا ہوا۔۔۔؟"

رون گھبرا کر بولا۔۔" کہیں تمہارے زخم کا نشان تو دوبارہ نہیں دُکھ رہا۔۔۔؟"

ہیری آہستگی سے بولا۔۔ "وہ بھی ایک مردار خور ہے۔۔۔ اس کو اس کے باپ کی جگہ مردار خور بنا دیا گیا ہے۔۔۔"

ان الفاظ کے ساتھ ہی خاموشی چھا گئی۔۔ جسے رون کے قہقہوں نے توڑ دیا۔۔" میلفوائے۔۔۔؟ وہ صرف سولہ سال کا ہے ہیری۔۔ تمہیں لگتا ہے کہ تم-جانتے-ہو-کون اسے اپنے گروہ میں شامل کرے گا۔۔؟"

" ایسا ہونا ناممکن لگتا ہے ہیری۔۔۔" ہر مائنی نے سخت انداز میں کہا۔ " آخر تم ایسا کس طرح کہہ سکتے ہو۔۔۔؟"

" مادام میلکن کی دکان پر۔۔۔انہوں نے اسے چھوا بھی نہیں تھا۔۔ جیسے ہی انہوں نے اس کی آستین اوپر کرنے کی کوشش کی اس نے چلاتے ہوئے ان کا ہاتھ جھٹک دیا تھا۔۔ وہ اس کا الٹا ہاتھ تھا۔ ضرور اس کے ہاتھ پر موت کا نشان ثبت کر دیا گیا ہے۔۔۔"

رون اور ہر مائنی نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔۔

"اچھا۔۔" رون بولا۔۔ صاف ظاہر تھا کہ اسے اس بات پر رتی بھر بھی یقین نہیں تھا۔

" ہیری۔۔ مجھے تو لگتا ہے کہ وہ بس وہاں سے باہر جانا چاہ رہا تھا۔۔" ہر مائنی بولی۔

" اس نے بورگن کو بھی کچھ دِکھایا تھا جو ہم نہیں دیکھ پائے تھے۔۔" ہیری نے ضدی انداز میں زور دیتے ہوئے کہا۔۔ " کچھ ایسا۔۔۔ جسے دیکھ کر بورگن حد سے زیادہ خوفزدہ ہو گیا تھا۔۔ میں جانتا ہوں۔۔ وہ ضرور بورگن کو یہ دِکھا رہا تھا کہ اس کا پالہ کس سے پڑا ہے۔ تم لوگوں نے دیکھا تو تھا کہ پھر بورگن اسکی باتوں کو سنجیدگی سے سننے لگا تھا۔۔"

رون اور ہرمائنی نے پھر ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔۔

" پتہ نہیں ہیری۔۔۔"

" ہاں۔۔ مجھے بھی نہیں لگتا کہ **تم۔جانتے۔ہو۔کون** اسے اپنے گروہ میں شامل کرے گا۔۔"

ہیری کو پورا یقین تھا کہ وہ بالکل صحیح سوچ رہا ہے۔۔ اس نے غصے سے کوئیڈچ کے گندے چوغوں کا ڈھیر اٹھایا۔ اور کمرے سے باہر نکل گیا۔۔ بیگم ویزلی ان لوگوں کو بہت دن سے ٹوک رہی تھیں کہ اپنے گندے کپڑوں کی دھلائی اور سامان سمیٹنے کا کام آخری لمحے تک پھیلا کر نہیں رکھیں۔۔ نچلی منزل پر وہ جینی سے ٹکرا گیا۔ جو اپنے تازہ دُھلے ہوئے کپڑوں کا ڈھیر لیے اوپر اپنے کمرے کی طرف آ رہی تھی۔

"بچ کر رہنا۔۔ باورچی خانے میں مت جانا۔۔ وہاں ہر طرف پھلو رانی چھائی ہوئی ہے۔۔" جینی نے اسے متنبہ کیا۔۔

ہیری مسکرا کر بولا۔۔ " میں دھیان رکھوں گا کہ میں اس سے نہ الجھوں۔۔"

اور واقعی جب ہیری باورچی خانے میں داخل ہوا تو اس نے دیکھا کہ فلیور باورچی خانے کی میز پر بیٹھی اپنی اور بل کی شادی کے منصوبوں کے گن گا رہی تھی جبکہ بیگم ویزلی وہاں کھڑی خود بخود پرتیں کھولتی ہوئی بند گوبھی کو گھورے جا رہی تھیں۔ انکا پارہ چڑھا ہوا تھا۔

" بل اور مے نے تو فیصلہ کر لیا اے کے دلہن کی دو سہیلیاں اوں گی--- جینی --- اور گبرئیل--- ایک سات کتی پیاری لگے گی--- میں انیں سنہرہ جوڑا پہنانے کا سوچ ائی اوں-- ظائر اے گلابی رنگ کا جوڑا تو جینی کے لال بالوں کے سات بوت بیانک لگے گا---"

بیگم ویزلی فلیور کی چپڑ چپڑ کاٹتے ہوئے اونچی آواز میں بولیں-- " اوہ ہیری---اچھا ہوا تم آ گئے۔ میں کل ہوگورٹس کے سفر کے لئے حفاظتی انتظامات کے بارے میں وضاحت کرنا چاہ رہی تھی۔ ہم نے دوبارہ وزارت کے دفتر سے گاڑیاں منگوائی ہیں اور اسٹیشن پر آرر ہمارا انتظار کر رہے ہوں گے---"

"کیا ٹونکس بھی وہاں ہو گی---؟" ہیری نے اپنے کوئیڈچ کے چوغے انہیں تھماتے ہوئے پوچھا۔

" نہیں۔مجھے نہیں لگتا---آرتھر مجھے بتا رہے تھے کہ اسے کسی اور جگہ تعینات کیا گیا ہے---"

"ٹونکس نے تو اپنی پرواہ ای کرنا چوڑ دی اے---" فلیور نے چمچ کی چمکدار سطح میں اپنے حسین سراپے کا جائزہ لیتے ہوئے کہا۔"اگر مجھ سے پوچا جائے تو وہ بوت بڑی غلتی کر ری اے---"

" ہاں--- بہت مہربانی---" بیگم ویزلی نے روکھے پن سے کہا اور ایک بار پھر فلیور کی بات بیچ ہی میں کاٹ دی---" چلو ہیری---بہتر ہوگا کہ تم تیاری شروع کر دو---میں چاہتی ہوں کہ سب کے صندوق آج رات ہی تیار ہو جائیں تاکہ ہم ہمیشہ ہونے والی۔ آخری لمحے کی ہڑبڑاہٹ سے بچ جائیں---"

اور سچ مچ اگلی صبح ان کی روانگی عام دنوں سے زیادہ پرسکون تھی۔ وزارت کی گاڑیاں **برو** کے سامنے ان کا انتظار کر رہی تھیں۔ انکے صندوق بند حالت میں تیار تھے۔ ہر مائنی کا بلا

کروک شینکس اپنی سفری ٹوکری میں بند تھا۔ ہیری کی الو ہیڈوگ۔ رون کا الو پگ وجیون اور جینی کا نیا جامنی ملائم گالہ اپنے اپنے پنجروں میں بند تھے۔

"پر ملیں گے ایری۔۔۔" فلیور نے بھاری آواز میں کہا اور اسکا الوداعی بوسہ لیا۔ رون بھی پر امید ہو کر آگے کی طرف بڑھا۔ مگر جینی نے اپنی ٹانگ اڑا دی۔ جس سے رون گر پڑا۔ اور فلیور کے پیروں کی دھول چاٹنے لگا۔۔ دھول میں لت پت۔ غصے سے لال چہرے کے ساتھ رون اتنا شرمندہ ہوا کہ جلدی سے بنا خدا حافظ کہے گاڑی میں جا کر بیٹھ گیا۔

کنگز کراس اسٹیشن پر گاڑیوں کے رکتے ہی ہیگرڈ کے مسکراتے چہرے کے بجائے دو گھمبیر اور داڑھی دار چہروں کے مالک آرران کی طرف بڑھے۔ انہوں نے گہرے رنگ کے ماگلو لباس پہنے ہوئے تھے۔ انہوں نے ان لوگوں کو دونوں اطراف سے گھیر لیا اور بنا کچھ کہے انہیں اسٹیشن کی طرف لے گئے۔۔۔

"جلدی۔۔۔ چلو جلدی۔۔۔ سب ستون سے گزرو۔۔۔" بیگم ویزلی نے کہا۔ جو آرر کے حد سے زیادہ سنجیدہ انداز سے تھوڑی گھبرائی ہوئی لگ رہی تھیں۔ "بہتر ہو گا کہ ہیری سب سے پہلے جائے۔۔۔" انہوں نے ایک آرر کی طرف پوچھنے کے انداز میں دیکھا۔۔ جس نے خاموشی سے ہاں میں سر ہلا دیا۔ اور ہیری کا بازو تھام کر اسے پلیٹ فارم نو اور دس کے درمیانی ستون کی طرف گھسیٹتا ہوا لے جانے لگا۔۔۔

"میں خود سے چل سکتا ہوں۔۔ بہت شکریہ۔۔۔" ہیری نے چڑ کر کہا۔ اور جھٹکا مار کے اپنا بازو آرر کی گرفت سے چھڑا لیا۔ اپنے ساتھ چلتے ہوئے خاموش آرر کو نظر انداز کرتے ہوئے ہیری نے اپنی ٹرالی پتھریلے ستون کی طرف دھکیلی اور لمحوں میں پلیٹ فارم نمبر پونے دس پر نمودار ہو گیا۔ جہاں لال ہو گورٹس ایکسپریس لوگوں کی بھیڑ پر دھوئیں کے بادل اڑا رہی تھی۔

ہرمائنی اور ویزلی گھرانے کے افراد بھی لمحوں میں وہاں پہنچ گئے۔ اپنے اداس چہرے والے آرر سے پوچھے بنا ہیری نے رون اور ہرمائنی کو کسی خالی ڈبے کی تلاش کے لئے پلیٹ فارم پر اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔

" ہم ایسا نہیں کر سکتے ہیری۔۔۔" ہرمائنی نے معذرت خوانہ انداز میں کہا۔ " رون اور مجھے پہلے مانیٹرز کے ڈبے میں جانا ہوگا اس کے بعد ہمیں کچھ دیر کے لئے راہداریوں میں پہریداری کرنی ہو گی۔۔۔"

" اوہ ہاں۔۔۔ میں تو بھول ہی گیا تھا۔۔۔" ہیری نے کہا۔

" تم لوگ اب جلدی سے ٹرین پر چڑھ جاؤ۔۔۔ تمہارے پاس بہت کم وقت بچا ہے۔۔" بیگم ویزلی نے اپنی گھڑی دیکھتے ہوئے کہا۔ " اچھا رون بیٹا۔۔ دعا ہے تمہارا سال اچھا گزرے۔۔۔"

ہیری نے اسی لمحے کچھ سوچ کر کسی فیصلے پر پہنچتے ہوئے کہا "ویزلی انکل۔۔۔ کیا میں آپ سے کچھ بات کر سکتا ہوں"

" ہاں ہاں۔۔ کیوں نہیں۔۔۔" ویزلی صاحب نے کہا۔۔ وہ کچھ حیران تو لگے مگر پھر بھی وہ ہیری کے پیچھے چل دیئے تاکہ دوسرے لوگوں سے علیحدہ ہو کر ہیری کی بات سن سکیں۔۔۔

کافی سوچنے کے بعد ہیری اس نتیجے پر پہنچا تھا کہ اگر اسے کسی کو یہ بات بتانی ہی ہے تو ویزلی صاحب ہی اس کے لئے صحیح شخص ہیں۔۔ پہلی بات تو یہ کہ وہ وزارت کے ملازم ہیں۔۔ اور اس وجہ سے ان کے پاس اس معاملے کی مزید تفتیش کے لئے بہترین اثر رسوخ تھا۔ اور دوسری بات ہیری نے یہ سوچی کہ اس بات کا خدشہ کم ہی ہے کہ یہ سب سن کر ویزلی صاحب غصے میں بھڑک اٹھیں۔۔

اس نے دیکھا کہ بیگم ویزلی اور اداس چہرے والا آرر ان دونوں کی طرف مشکوک نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں۔۔

" جب ہم لوگ شیطانی بازار گلی میں تھے۔۔" ابھی ہیری نے کہنا شروع ہی کیا تھا کہ ویزلی صاحب نے مسکرا کر اسے مزید کچھ کہنے سے روک دیا۔۔

" کیا اب مجھے یہ معلوم ہونے والا ہے کہ تم رون اور ہرمائنی اس وقت کہاں غائب تھے جب تمہارے اپنے الفاظ میں تم لوگ فریڈ اور جارج کی دکان کے پچھلے کمرے میں موجود تھے۔۔؟"

" آپ کو کیسے پتا۔۔؟"

"ہیری۔۔۔ تم اس شخص سے بات کر رہے ہو جس نے فریڈ اور جارج کو پال پوس کر بڑا کیا ہے۔۔۔"

" اوہ۔۔۔ہاں۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔ہم پچھلے کمرے میں نہیں تھے۔۔۔"

"بہت خوب۔۔۔ تو اب بری خبر بھی سنا دو۔۔۔"

" دیکھیں۔۔۔ ہم ڈریکو میلفوائے کا پیچھا کر رہے تھے۔ اس کام کے لئے ہم نے میرا غیر مرئی چوغہ استعمال کیا تھا۔۔۔"

"ایسا کرنے کی کوئی خاص وجہ۔۔۔؟ یا بس ایسے ہی۔۔۔؟"

" کیوں کہ مجھے لگا تھا کہ میلفوائے کسی چکر میں ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔ اس نے ویزلی صاحب کے چہرے پر آنے والے چڑ اور دلچسپی کے ملے جلے تاثر کو نظر انداز کر دیا۔ " وہ اپنی ماں سے پیچھا چھڑا کر کہیں جا رہا تھا اور میں جاننا چاہتا تھا کہ وہ ایسا کیوں کر رہا ہے۔۔۔"

" ظاہر ہے۔۔ " ویزلی صاحب نے سانس چھوڑتے ہوئے کہا۔۔ " تو کیا تمہیں اسکی وجہ معلوم ہوئی۔۔؟"

ہیری نے کہا۔ " وہ بورگن اور بورکس کی دکان پر گیا تھا۔۔ اور وہاں کے مالک بورگن کو دھمکا رہا تھا۔۔۔ تاکہ وہ اسکی کسی چیز کی مرمت کردے۔۔۔ اور اس نے یہ بھی کہا کہ وہ چاہتا ہے کہ بورگن اس کے لئے کسی اور چیز کو بھی سنبھال کر رکھے۔۔۔ مگر اسکے بات کرنے کا انداز ایسا تھا جیسے وہ چیز بالکل اس چیز کی طرح کی ہے جسکی وہ مرمت کروانا چاہتا تھا۔۔ بالکل ایسے جیسے وہ چیز جوڑی میں ہو۔اور۔۔۔"

ہیری نے ایک گہری سانس لی۔۔۔

"اور۔۔ایک بات اور ہے۔۔۔ ہم نے یہ بھی دیکھا تھا کہ جب مادام میلکن نے میلفوائے کا الٹا بازو چھونے کی کوشش کی تو میلفوائے لگ بھگ ایک میل بلند اچھلا تھا۔ مجھے لگتا ہے اس کے ہاتھ پر موت کا نشان بنا دیا گیا ہے۔۔۔ مجھے لگتا ہے۔۔۔ کہ وہ اپنے باپ کی جگہ مردار خور بن چکا ہے۔۔۔"

ویزلی صاحب حیرت میں ڈوب گئے۔۔۔ کچھ لمحوں بعد وہ بولے۔۔۔" ہیری۔۔ مجھے شک ہے کہ *تم۔جانتے۔ہو۔کون* کسی سولہ سال کے لڑکے کو کس طرح۔۔۔"

" کیا کوئی واقعی میں جانتا ہے کہ *تم۔جانتے۔ہو ۔کون* کیا کر سکتا ہے اور کیا نہیں۔۔۔؟" ہیری نے غصے سے پوچھا۔۔ "ویزلی انکل۔۔۔ معاف کیجئے گا مگر کیا آپ کو نہیں لگتا کہ اس معاملے کی چھان بین کی جانی چاہیے۔۔۔؟ اگر میلفوائے کسی چیز کی مرمت کروانے کے لئے بورگن کو ڈرانے دھمکانے کی حد تک جا سکتا ہے تو ہوسکتا ہے کہ وہ چیز بہت خطرناک یا شیطانی ہو۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟"

" سچ کہوں ۔۔۔ تو مجھے ایسا نہیں لگتا ہیری۔۔" ویزلی صاحب نے آہستگی سے کہا۔۔ " دیکھو۔۔جب لوسئیس میلفوائے کو گرفتار کیا گیا تھا تو ہم نے اس کے گھر پر چھاپا مارا تھا۔ ہم نے وہاں سے وہ ساری چیزیں ضبط کر لیں تھیں جن کے خطرناک ہونے کے بارے میں ہمیں ذرا بھی شک تھا۔"

" مجھے لگتا ہے آپ سے کوئی نہ کوئی چیز ضرور چھوٹ گئی ہو گی۔۔" ہیری نے ضدی لہجے میں کہا۔

" ہاں۔۔۔ہو سکتا ہے۔۔۔" ویزلی صاحب نے کہا۔۔

لیکن ہیری سمجھ گیا کہ وہ بس اس کا دل رکھنے کے لئے اس طرح کہہ رہے ہیں۔۔

ان کے پیچھے سے سیٹی بجنے کی آواز سنائی دی۔ تقریباً تمام لوگ ٹرین پر چڑھ چکے تھے اور ٹرین کے دروازے بند کیے جا رہے تھے۔۔۔

"تمہیں اب چلنا چاہیے۔۔۔" ویزلی صاحب نے کہا۔۔ بیگم ویزلی بھی چلائیں۔۔۔ " ہیری۔۔۔جلدی۔۔۔"

وہ بھاگتا ہوا آگے بڑھا اور ویزلی صاحب اور انکی بیگم نے ٹرین پر اس کا صندوق چڑھانے میں اسکی مدد کی۔

بیگم ویزلی نے کھڑکی سے اندر جھانکتے ہوئے کہا۔۔۔ " دیکھو میرے بچے۔۔ کرسمس کی چھٹیوں پر تم ہمارے گھر رہنے آ رہے ہو۔۔ڈمبلڈور سے سب طے ہو چکا ہے۔۔ تو ہم بہت جلد دوبارہ ملیں گے۔۔۔" ہیری نے دروازہ اندر سے بند کر لیا تھا اور ٹرین چلنا شروع ہو گئی تھی۔۔۔ " دیکھو اپنا خیال رکھنا۔۔۔"

ٹرین اب رفتار پکڑ رہی تھی۔۔۔

" اچھے سے رہنا۔۔اور۔۔" بیگم ویزلی اب چلتی ٹرین کے ساتھ بھاگ رہی تھیں۔۔

" ۔۔۔۔حفاظت سے رہنا"

ہیری اس وقت تک باہر کی طرف ہاتھ ہلاتا رہا جب تک ٹرین کے ایک موڑ مڑنے کے بعد ویزلی صاحب اور انکی بیگم دکھائی دینا بند نہیں ہو گئے۔۔ پھر وہ یہ دیکھنے کے لئے پلٹا کہ باقی لوگ کہاں گئے۔اس نے سوچا کہ رون اور ہرمائنی تو مانیٹرز (پریفکٹس) والے ڈبے میں ہوں گے۔ لیکن جینی تھوڑا آگے راہداری میں کھڑی کچھ سہیلیوں سے بات چیت کر رہی تھی۔اپنے صندوق کو گھسیٹتے ہوئے ہیری اس کی طرف بڑھا۔

لوگ اسے بے شرمی سے گھور رہے تھے۔ان میں سے کچھ تو اپنے ڈبوں کی کھڑکیوں پر لگے کانچ سے اپنا چہرہ چپکائے اس کو دیکھنے کی کوشش کر رہے تھے۔ روزنامہ جادوگر میں چھپی ***منتخب جادوگر*** والی افواہوں کے بعد اسے اس بات کا اندازا تو تھا کہ اب لوگ اور تجسس سے اس کی طرف دیکھیں گے اور اشارے کریں گے۔ لیکن اسے اس طرح لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بن کر بالکل مزہ نہیں آیا۔اس نے جینی کا کندھا تھپتھپایا۔

" ڈبہ ڈھونڈنا پسند کریں گی۔۔۔؟"

جینی چہکتے ہوئے بولی۔۔ " نہیں ہیری۔۔۔ میں نے ڈین سے ملنے کا وعدہ کیا تھا۔بعد میں ملتے ہیں۔۔۔"

" ٹھیک ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔ جب جینی اپنے لال بال لہراتی پلٹ کر چلی گئی تو ہیری کو ایک انجانی سی چڑ کا احساس ہوا۔۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں وہ جینی کے آس پاس موجود رہنے کا اتنا عادی ہو گیا تھا کہ وہ بھول ہی گیا تھا کہ اسکول میں جینی۔۔ رون ہرمائنی اور اسکے ساتھ

نہیں گھومتی تھی۔ اس نے اپنی پلکیں جھپکاتے ہوئے ارد گرد دیکھا۔۔ اسے کچھ مدہوش لڑکیوں نے گھیرا ہوا تھا۔۔۔

" سلام ہیری۔۔۔" اسے اپنے پیچھے سے ایک جانی پہچانی آواز سنائی دی۔

" نیول۔۔۔" ہیری نے سکون کا سانس لیا۔۔ پیچھے مڑتے ہی اسے ایک گول چہرے والا لڑکا اپنی طرف آنے کی کوشش کرتا ہوا دکھائی دیا۔۔

" سلام ہیری۔۔۔" لمبے بالوں اور بڑی بڑی پر اسرار آنکھوں والی ایک لڑکی بولی ۔ جو نیول کے ٹھیک پیچھے آرہی تھی۔

" لونا۔۔۔ سلام۔۔۔ کیسی ہو۔۔۔؟"

" میں ٹھیک ہوں۔۔ پوچھنے کا شکریہ۔۔۔" لونا نے کہا۔ اسنے سینے کے ساتھ کس کر ایک رسالہ دبوچا ہوا تھا۔ جس پر سامنے کی طرف بڑے بڑے حروف میں لکھا ہوا تھا کہ اندر مفت بھوتیا چشمہ موجود ہے۔۔۔

"کوئبلر اب بھی ہاتھوں ہاتھ بک رہا ہے۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔ اسے اب اس رسالے سے ایک الگ طرح کی انسیت ہو چکی تھی۔ کیوں کہ پچھلے سال اسی میں اس کا ایک گرما گرم مذاکرہ چھپا تھا۔۔

" اوہ ہاں۔۔۔ خریدار دن بدن بڑھ رہے ہیں۔۔۔۔" لونا نے خوشی سے کہا۔

"چلو خالی جگہ ڈھونڈتے ہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔ وہ تینوں چپ چاپ گھورتے ہوئے طالب علموں کے درمیان سے گزر کر آگے بڑھنے لگے۔ آخر کار انہیں ایک خالی ڈبہ مل گیا۔ ہیری شکر ادا کرتے ہوئے تیزی سے اندر داخل ہو گیا۔

" وہ لوگ ہمیں بھی گھور رہے ہیں۔۔" نیول نے اپنی اور لونا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔ " کیوں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔۔۔"

"وہ لوگ تمہیں اس لئے گھور رہے ہیں کیوں کہ تم لوگ بھی وزارت میں موجود تھے۔۔۔" ہیری نے اپنا صندوق سامان کے لئے مختص جگہ میں گھسیٹرتے ہوئے کہا۔ " ہماری چھوٹی سی مہم کی خبریں تو روزنامہ جادوگر میں چھائی ہوئی تھیں۔۔۔ تم نے تو دیکھا ہی ہو گا۔۔۔"

" ہاں۔۔۔ مجھے لگا تھا دادی اتنی زیادہ شہرت سے چڑ جائیں گی۔۔" نیول بولا۔۔۔ "لیکن وہ تو بہت خوش ہوئیں۔۔۔ انہوں نے کہا کہ آخر کار میں نے اپنے والد کے نقش قدم پر چلنا شروع کر دیا ہے۔۔۔ انہوں نے مجھے نئی جادوئی چھڑی بھی دلائی ہے۔۔۔ دیکھو۔۔۔۔"

اس نے چھڑی نکال کر ہیری کو دکھائی۔

"چیری اور یک قرن کا بال۔۔۔" اس نے فخر سے کہا۔" ہمیں لگتا ہے کہ یہ آلیوینڈر کے ہاتھوں بکی آخری چھڑیوں میں سے ایک ہے۔۔۔ اگلے ہی روز وہ لاپتہ ہو گیا تھا۔۔۔ اوئے۔۔۔ ٹریور۔۔۔ ادھر واپس آؤ۔۔۔"

اس نے سیٹ کے نیچے غوطہ لگاتے ہوئے اپنے مینڈک کو پکڑا جو اکثر آزاد ہونے کی کوشش کرتا رہتا تھا۔

"ہیری۔۔۔ کیا اس سال بھی ڈ۔ ف۔ کی خفیہ ملاقاتیں ہوا کریں گی۔۔۔؟" لونا نے کوئبلر کے درمیانی صفحات میں چپکا ہوا بھوتیا چشمہ کھینچ کر الگ کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

" ان کی اب کوئی ضرورت تو نہیں ہے۔۔ آخر ہمیں عمبرج سے چھٹکارا مل ہی چکا ہے۔۔۔" ہیری نے اپنی سیٹ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔ سیٹ کے نیچے سے سر نکالتے ہوئے نیول کا سر زور سے ٹکرا گیا۔ وہ بہت نا امید نظر آ رہا تھا۔

مجھے ڈ۔ف۔ ملاقاتیں پسند تھیں۔۔۔ مجھے تم سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔۔۔"

" مجھے بھی یہ ملاقاتیں پسند تھیں۔۔۔ لگتا تھا جیسے میرے بھی کچھ دوست ہیں۔۔۔" لونا پرسکون لہجے میں بولی۔۔

لونا اکثر اسی طرح کی کڑوی مگر سچائی پر مبنی باتیں کرتی تھی جسے سن کر ہیری کو افسوس اور شرم کا ملا جلا احساس ہوتا تھا۔ بہر حال اس سے پہلے کہ ہیری اس بات کا کوئی جواب دیتا ان کے ڈبے کے باہر ہلچل شروع ہو گئی۔ چوتھے سال کی کچھ لڑکیوں کا ایک جھنڈ دروازے پر لگے کانچ کے دوسری طرف کھڑا کھلکھلاتے ہوئے سرگوشیاں کر رہا تھا۔۔۔۔

"تم اس سے پوچھو۔۔۔۔"

"نہیں تم۔۔۔۔"

"میں پوچھتی ہوں۔۔۔۔"

بڑی بڑی کالی آنکھوں۔۔۔ لمبے سیاہ بالوں اور نمایاں تھوڑی والی ایک دلیر لڑکی دروازے سے اندر چلی آئی۔۔۔

"سلام ہیری۔۔۔ میں رومیلڈا ہوں۔۔۔ رومیلڈا وین۔۔۔۔" اس نے زوردار پر اعتماد آواز میں کہا۔ " تم ہمارے ساتھ ہمارے ڈبے میں چل کر کیوں نہیں بیٹھتے۔۔۔؟ تمہیں 'ان' کے ساتھ بیٹھنے کی ضرورت نہیں۔۔" اس نے بناوٹی سرگوشی میں نیچے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ نیول ایک بار پھر ٹریور کو پکڑنے کے لئے نیچے جھکا ہوا تھا۔ اس کی کمر کا پچھلا حصہ عجیب

انداز میں اوپر تھا۔ اور لونا اب اپنا مفت بھوتیہ چشمہ پہن چکی تھی۔ جس کی وجہ سے وہ ایک رنگ برنگا پاگل الو لگ رہی تھی۔۔

"یہ میرے دوست ہیں۔۔۔" ہیری سرد لہجے میں بولا۔

"اوہ۔۔" اس لڑکی نے کہا۔ وہ کافی حیران لگ رہی تھی۔۔" اچھا۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔"

اور مڑ کر دروازہ سرکا کر بند کرتے ہوئے وہ باہر چلی گئی۔۔۔

"لوگ تم سے امید کرتے ہیں کہ تم ہم سے اچھے دوست بناؤ۔۔۔" عادت سے مجبور لونا نے ایک بار پھر شرم کا احساس دلاتا سچ بول دیا۔۔

" تم لوگ بہت اچھے ہو۔۔۔" ہیری نے فوراً کہا۔۔ " ان میں سے تو کوئی بھی وزارت میں میرے ساتھ نہیں تھا۔۔ کسی نے میرے ساتھ مل کر لڑائی نہیں کی تھی۔۔۔"

"اتنے اچھے الفاظ کا شکریہ۔۔۔" لونا مسکرائی۔ پھر اس نے اپنا بھوتیا چشمہ ناک پر اوپر کی طرف تانا اور بیٹھ کر کوئبلر پڑھنے لگی۔۔۔

نیول سیٹ کے نیچے سے نکلا اس کے بال مکڑی کے جالوں اور دھول میں اٹے ہوئے تھے اور اس نے ہاتھ میں ٹریور کو پکڑا ہوا تھا جس کی شکل بتا رہی تھی کہ اب وہ ہار مان چکا ہے۔۔ " ویسے ہم نے 'اس کا' سامنا نہیں کیا تھا۔ وہ تو تم تھے۔ تمہیں سننا چاہیے کہ میری دادی تمہاری کس طرح تعریف کرتی ہیں۔۔ 'ہیری پوٹر میں پوری وزارتِ جادوگری سے زیادہ ہمت ہے۔۔۔' ان کا بس چلے تو وہ تمہیں اپنا پوتا بنانے کے لئے کوئی بھی قیمت چکا دیں۔۔"

ہیری نے شرما کر مسکراتے ہوئے فوراً موضوع بدل دیا اور **ع۔ج۔م** کے نتائج کے بارے میں بات کرنے لگا۔ جب نیول اپنے نتائج کے بارے میں بتانے لگا اور اندازہ لگانے لگا کہ کیا

صرف ' ***قابل قبول*** ' نتیجے کے ساتھ اسے ***ا۔ش۔ج۔ج*** میں تبدیلیِ ہیت کا مضمون چننے کی اجازت دی جائے گی یا نہیں۔۔۔ تو ہیری حقیقتاً اس کی بات سنے بنا بس اسے دیکھتا ہی رہا۔۔۔

والڈیمورٹ کی وجہ سے نیول کا بچپن بھی اتنی ہی تلخ یادوں سے بھرا ہوا تھا جتنا کے ہیری کا بچپن۔۔ لیکن نیول کو بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ وہ ہیری کی قسمت پانے سے بال بال بچا تھا۔۔۔ پیشن گوئی کا اشارہ ان دونوں میں سے کسی ایک کی طرف تھا۔ لیکن ناجانے کن نامعلوم وجوہات کی بنا پر والڈیمورٹ کو ایسا لگا کہ اس پیشن گوئی کا اشارہ صرف ہیری کی طرف تھا۔۔۔

اگر والڈیمورٹ نے نیول کو چنا ہوتا تو آج نیول بجلی کی کوند جیسے نشان اور پیشن گوئی کی ذمہ داری کا بوجھ لئے ہیری کے سامنے بیٹھا ہوتا۔۔۔ لیکن کیا سچ مچ ایسا ہوتا۔۔۔؟ کیا نیول کی والدہ بھی نیول کے لئے اپنی جان قربان کر دیتیں۔۔۔؟ جس طرح للی نے ہیری کے لئے اپنی جان دے دی تھی۔ یقیناً وہ ایسا ہی کرتیں۔۔ لیکن اگر وہ اپنے بیٹے اور والڈیمورٹ کے بیچ ڈھال نہ بن پاتیں۔۔۔؟ تو کیا آج کسی '***منتخب جادوگر***' کا نام و نشان بھی ہوتا۔۔۔؟ شاید جہاں ابھی نیول بیٹھا ہے وہ سیٹ خالی ہوتی۔۔اور بنا کسی زخم کے نشان کے ہیری وہاں بیٹھا ہوتا۔ رون کی امی کے بجائے اسے ابھی ابھی اسکی اپنی امی نے بوسہ دے کر ٹرین پر سوار کروایا ہوتا۔؟

نیول نے کہا۔۔۔" ہیری۔۔ تم ٹھیک ہو۔۔؟ تم کچھ عجیب سے لگ رہے ہو۔۔۔"

ہیری چونک گیا۔۔" معاف کرنا۔۔۔ میں۔۔۔۔"

"تمہیں ***تیزتباہی کیڑوں*** نے گھیر لیا ہے۔۔۔" لونا نے رحم دلی سے کہتے ہوئے اپنے بڑے رنگین چشموں سے ہیری کی طرف جھانکا۔۔۔

" میں۔۔۔کیا۔۔۔؟"

وہ بولی۔۔۔ ***تیز تباہی کیڑے***۔۔۔ وہ دکھائی نہیں دیتے اور کان کے اندر گھس کر دماغ گھما دیتے ہیں۔۔۔ مجھے لگتا ہے میں نے ابھی ابھی یہاں کسی ***تیز تباہی*** کے منڈلانے کی آواز سنی تھی۔۔"

اس نے اپنے ہاتھ ہوا میں اٹھاتے ہوئے اس طرح بجائے جیسے کسی نظر نہ آنے والے پتنگے کو مار رہی ہو۔۔ ہیری اور نیول نے ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر فوراً ہی کوئیڈچ کی بات شروع کر دی۔۔۔۔

ٹرین کی کھڑکیوں کے باہر موسم اتنا ہی عجیب تھا جتنا گرمیوں کے دوران تھا۔ وہ ٹھنڈی دھند کی چادر سے گزر کر مدھم چھنی ہوئی دھوپ میں پہنچ گئے۔ اسی طرح کی دھوپ چھاؤں سے گزرتے ہوئے جب سورج ان کے سر کے اوپر پہنچ گیا۔ تب کہیں جا کر رون اور ہرمائنی ڈبے میں داخل ہوئے۔۔

" خدا کرے دوپہر کے کھانے کا ٹھیلا جلدی آ جائے۔۔۔ بھوک سے میرا دم نکل رہا۔۔" ہیری کے ساتھ والی سیٹ پر گر کر اپنا پیٹ سہلاتے ہوئے رون نے کہا۔ " سلام نیول۔۔۔ سلام لونا۔۔۔ پتہ ہے کیا۔۔؟" وہ ہیری کی طرف مڑا۔۔" میلفوائے آج مانیٹرز کے فرائض انجام نہیں دے رہا۔ جب ہم اس کے ڈبے کے پاس سے گزرے تو ہم نے دیکھا کہ وہ بس چپ چاپ اپنے ڈبے میں دوسرے سلے درن طالب علموں کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے۔۔"

ہیری تجسس سے سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔۔ یہ تو بہت حیران کن بات ہے کہ میلفوائے اپنے مانیٹر ہونے کے اختیارات اور طاقت کا مظاہرہ نہیں کر رہا تھا۔۔ پچھلے سال تو اس نے اس عہدے کا بہت ناجائز فائدہ اٹھایا تھا۔۔

" تمہیں دیکھ کر اس نے کیا کرا۔۔۔؟"

" وہی ہمیشہ کی طرح۔۔۔" رون نے لاپرواہی سے کہا اور اپنے ہاتھ سے ایک گھٹیا اشارہ کیا۔۔ " ویسے میلفوائے اس طرح کا برتاؤ کرتا تو نہیں ہے۔۔۔وہ تو ایسا برتاؤ کرتا ہے۔۔" اس نے دوبارہ وہی گندا اشارہ کیا۔۔"پتہ نہیں وہ باہر نکل کر پہلے سال کے بچوں پر رعب کیوں نہیں جما رہا۔۔۔؟"

" پتہ نہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔ اس کا دماغ سرپٹ دوڑ رہا تھا۔۔ شاید اس وقت کم عمر طالب علموں کو تنگ کرنے کے بجائے کوئی اور چیز میلفوائے کے نزدیک زیادہ اہم تھی۔۔۔؟

" ہو سکتا ہے اسے **تفتیشی دستہ** زیادہ پسند ہو۔۔" ہرمائنی بولی۔۔ " شاید اس تجربے کے بعد دوبارہ مانیٹر بننا اسے فضول لگ رہا ہو۔۔"

" مجھے ایسا نہیں لگتا۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔" بلکہ میرے خیال میں تو۔۔۔۔"

لیکن اس سے پہلے کہ وہ اپنی رائے تفصیل سے بیان کر پاتا۔۔ ڈبے کا دروازہ ایک بار پھر سرک کر کھل گیا اور تیسرے سال کی ایک حواس باختہ لڑکی اندر داخل ہوئی۔

" مجھے یہ خطوط نیول لونگ بوٹم اور ہیری پوٹر تک پہنچانے کو کہا گیا ہے۔۔۔" ہیری سے نظریں ملتے ہی وہ لڑکی گڑبڑا گئی اور اس کی رنگت سرخ پڑ گئی۔ وہ چرمئی کاغذ سے بنے دو خطوط تھامی ہوئی تھی جنہیں جامنی فیتے سے باندھا گیا تھا۔۔ پریشان نظر آتے ہیری اور نیول نے اپنے اپنے خطوط تھام لیے۔ وہ لڑکی الٹے قدموں ڈبے سے باہر چلی گئی۔

جب ہیری اپنا خط کھول رہا تھا تو رون نے پوچھا۔۔" اب یہ کیا ہے۔۔؟"

"ایک دعوت نامہ۔۔" ہیری نے کہا۔۔

ہیری

اگر تم ڈبہ نمبر 'س' میں میرے ساتھ دوپہر کے کھانے میں شامل ہو تو مجھے خوشی ہوگی۔۔۔

مخلص۔۔۔

پروفیسر ہ۔الف۔ف۔ سلگ ہارن

" یہ پروفیسر سلگ ہارن کون ہیں۔۔۔؟" نیول نے اپنے خط کو پریشانی کے عالم میں گھورتے ہوئے پوچھا۔۔

" نئے استاد ہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔" لگتا ہے جانا ہی پڑے گا۔۔۔؟"

لیکن انہیں مجھ سے کیا کام ہے۔۔؟" نیول نے بوکھلائے ہوئے انداز میں پوچھا۔ شاید وہ سوچ رہا تھا کہ کہیں اسے سزا تو نہیں ملنے والی۔۔۔؟"

"خدا جانے۔۔۔" ہیری نے کہا۔ مگر یہ سچ نہیں تھا۔ لیکن فی الحال تو اس کے پاس اس بات کا کوئی ثبوت نہیں تھا کہ اس کا اندازہ درست ہے یا نہیں۔۔۔

" سنو۔۔" اسے ایک خیال آتے ہی مزید کہا۔" کیوں نہ ہم میرا غیر مرئی چوغہ پہن کر چلیں۔۔ اس طرح رستے میں ہم میلفوائے کو اچھی طرح دیکھ پائیں گے ۔ ہمیں پتہ چل جائے گا کہ اس کے ارادے کیا ہیں۔۔۔"

بہر حال یہ خیال بالکل بیکار ثابت ہوا۔ راہداری میں کھانے کے ٹھیلے کا انتظار کرتے لوگوں کی بھیڑ لگی تھی جس کی وجہ سے چوغہ پہن کر چلنا تقریباً ناممکن تھا۔ ہیری نے افسوس کے ساتھ اسے دوبارہ اپنے بستہ میں ٹھونس لیا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ اگر وہ اسے پہن پاتا تو کم از کم لوگوں کی گھورتی ہوئی نگاہوں سے تو بچ جاتا۔ جس کی شدت میں ٹرین پر سوار ہونے کے بعد بتدریج اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔ اسے اچھی طرح سے دیکھنے کے لئے طالب علم بار بار اپنے ڈبوں سے باہر آ رہے تھے۔ صرف

ایک چو چینگ ہی ہیری پر نظر پڑتے ہی تیزی سے واپس اپنے ڈبے میں چلی گئی۔۔جب ہیری اس ڈبے کی کھڑکی کے پاس سے گزرا تو اس نے دیکھا کہ وہ اپنی سہیلی ماریئیٹا کے ساتھ جبراً گفتگو کر رہی تھی۔ ماریئیٹا کے چہرے پر میک اپ کی موٹی تہہ جمی ہوئی تھی لیکن اس کے باوجود اسکے عجیب مہاسے پوری طرح نہیں چھپ سکے تھے۔۔ ایک ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ ہیری آگے بڑھ گیا۔۔۔

جب وہ ڈبہ 'س' میں پہنچے تو انہیں فوراً پتہ چل گیا کہ وہ سلگ ہارن کے اکلوتے مہمان نہیں ہیں۔۔ لیکن بہر حال سلگ ہارن کے پرجوش استقبال سے یہ تو صاف ظاہر تھا کہ ہیری کا بہت شدت سے انتظار کیا جا رہا تھا۔

"ہیری ۔۔ میرے بچے۔۔۔" انہیں دیکھتے ہی سلگ ہارن اتنے جوش میں اچھلے کہ مخمل کے کپڑے سے ڈھکی ان کی توند نے پورے ڈبے کی خالی جگہ بھر دی۔ ان کا چمکتا ہوا گنجا سر اور ان کی لمبی سفید مونچھیں ان کی قمیض پر ٹنکے سونے کے بٹنوں کی طرح ۔ دھوپ میں نہائے جگمگا رہی تھیں۔ " تمہیں دیکھ کر خوشی ہوئی۔۔۔ اور آپ یقیناً لونگ بوٹم ہوں گے صاحبزادے۔۔۔۔"

نیول نے ڈرتے ہوئے سر ہلایا۔۔ سلگ ہارن کے اشارے پر وہ دروازے کے قریب پڑی دو خالی کرسیوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھ گئے۔۔ ہیری نے دیگر مہمانوں پر نظر دوڑائی۔ اس نے ان ہی کے سال میں پڑھنے والے کالی رنگت کے لمبے لڑکے کو دیکھا جس کے گالوں کی ہڈیاں ابھری ہوئی اور لمبی ترچھی نگاہیں تھیں وہ سلے درن فریق میں تھا۔ وہاں دو ساتویں سال کے طالب علم بھی تھے جنہیں ہیری نہیں جانتا تھا۔ سلگ ہارن کے پاس کونے میں سکڑی سمٹی جینی بیٹھی ہوئی تھی۔ ایسا لگ رہا تھا کہ اسے خود بھی نہیں پتا کہ آخر وہ یہاں پہنچی کس طرح۔۔۔

" تو کیا تم لوگ ان سب کو جانتے ہو۔۔؟" سلگ ہارن نے ہیری اور نیول سے پوچھا۔۔

" بلائیس زبینی تو تمھارے ہی سال میں پڑھتا ہے۔۔۔یقیناً۔۔"

زبینی کے چہرے پر پہچان یا استقبال کی کوئی جھلک نہیں آئی۔ ہیری اور نیول نے بھی اسے نظر انداز کر دیا۔ گریفن ڈور اور سلے درن طالب علم ایک دوسرے سے اصولوں کی بنیاد پر نفرت کرتے تھے۔۔۔

" یہ کارمیک مک لیگن ہے۔۔۔اس سے ملاقات تو ہوئی ہو گی۔۔۔؟ نہیں۔۔۔؟"

مک لیگن جو ایک قد آور تار جیسے بالوں والا نوجوان تھا۔ اس نے ہیری اور نیول کو دیکھ کر ہاتھ اٹھایا۔ ہیری اور نیول نے جواباً سر کے اشارے سے سلام کیا۔

" اور یہ مارکس بیلبی ہے۔۔۔مجھے نہیں لگتا کہ۔۔۔۔۔"

دبلے اور گھبرائے ہوئے بیلبی نے دھیمی مسکراہٹ دی۔

" اور اس خوبصورت لڑکی نے مجھے بتایا کہ وہ تمہیں جانتی ہے۔۔۔" سلگ ہارن نے تعارف کا اختتام کیا۔۔

سلگ ہارن کی میز کے پیچھے سے جینی۔ ہیری اور نیول کو دیکھ کر مسکرائی۔

" تو اب۔۔۔سب کچھ بہت اچھا لگ رہا ہے" سلگ ہارن نے آرام سے کہا۔۔۔" یہ تم سب کے لئے ایک دوسرے کو جاننے کا بہترین موقع ہے۔ لو۔۔۔یہ رومال پکڑو۔۔۔ میں تو اپنا کھانا اپنے ساتھ لایا ہوں۔۔ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے۔ کھانے کے ٹھیلے پر تو ملیٹھی کے ذائقے والی چھڑیوں جیسی چیزیں ہی ملتی ہیں۔۔۔ اور ایک بوڑھے آدمی کا نظام انہضام ایسی چیزوں کو مشکل سے ہضم کر پاتا ہے۔ بیلبی۔۔تیتر کا گوشت چاہیے۔۔۔؟"

بیلبی نے چونکتے ہوئے ٹھنڈے تیتر کو قبول کر لیا۔

"میں ابھی مارکس کو یہی بتا رہا تھا کہ میں اس کے چچا ڈیموکلیس کو بھی پڑھا چکا ہوں۔۔" سلگ ہارن نے ہیری اور نیول کو بتایا۔ وہ اب پراٹھوں کی ٹوکری سب کی طرف بڑھا رہے تھے۔ "بے مثال جادوگر۔۔۔ بے مثال۔۔۔ اور اسے ملنے والے آرڈر آف مرلن کا وہ صحیح حقدار ہے۔۔۔ کیا تمہاری اپنے چچا سے ملاقات ہوتی رہتی ہے مارکس۔۔۔؟"

بد قسمتی سے بیلبی نے اسی وقت تیتر کا ایک بڑا ٹکڑا منہ میں ڈالا تھا۔ سلگ ہارن کو جواب دینے کی جلدی میں اس نے اسے تیزی سے نگلنے کی کوشش کی جس سے وہ لقمہ اس کے حلق میں اٹک گیا اور اس کا سانس رکنے لگا۔

"*رواں بحال*۔۔۔" سلگ ہارن نے اپنی چھڑی سے بیلبی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پر سکون انداز میں منتر پڑھا۔ جس سے اس کی سانس کی نالی فوراً صاف ہو گئی۔

"نہیں۔۔۔ بہت زیادہ نہیں۔۔۔" بیلبی نے ہانپتے ہوئے کہا۔ اس کی آنکھیں پانی سے بھر گئی تھیں۔

"ظاہر ہے وہ بہت مصروف رہتے ہوں گے۔۔۔؟" سلگ ہارن نے بیلبی کی طرف سوالیہ نظر سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔ "مجھے نہیں لگتا کہ کڑی محنت کیے بغیر وہ ***انسانی بھیڑیا راحت محلول*** کی ایجاد کر پاتے۔۔"

"شاید۔۔۔" بیلبی نے کہا۔ ڈر کے مارے اس نے تیتر کا اگلا لقمہ اس انتظار میں روکا ہوا تھا کہ سلگ ہارن اس سے سوال جواب کر کے فارغ ہو جائیں۔۔ "ان کے اور میرے والد کے تعلقات کچھ ٹھیک نہیں۔۔۔ تو اس لئے۔۔۔ میں ان کے بارے میں بہت کم جانتا ہوں۔۔۔۔"

سلگ ہارن اسکو دیکھ کر جس سرد انداز میں مسکراتے ہوئے مک لیگن کی طرف مڑے اسے دیکھ کر اپنی بات کے اختتام تک بیلبی کی آواز بالکل دھیمی پڑ گئی تھی۔

" اور تم کارمیک۔۔۔" سلگ ہارن بولے۔۔ " تم تو اپنے چچا ٹائبیریس سے اکثر ملتے رہتے ہو۔۔ میں نے تم دونوں کی نارفوک میں کالے شیطانی سور کا شکار کرتے وقت کی خوبصورت تصویر تمہارے چچا کے پاس دیکھی ہے۔"

" اوہ ہاں۔۔اس دن تو بہت مزا آیا تھا۔۔" مک لیگن نے کہا۔۔ " ہم برٹی ہگز اور روفس اسکر میجیور کے ساتھ گئے تھے۔ لیکن ظاہر ہے یہ ان دنوں کی بات ہے جب وہ وزیر نہیں بنے تھے۔۔۔"

" اوہو۔۔ تو تم برٹی اور روفس کو بھی جانتے ہو۔۔؟" سلگ ہارن مسکرائے۔۔ وہ اب سب کو ایک چھوٹے طشت میں سموسے پیش کر رہے تھے۔ نا جانے کیسے لیکن بیلبی کی طرف وہ طشت نہیں پہنچا۔۔" اب مجھے یہ بتاؤ۔۔۔۔"

ہیری جانتا تھا کہ یہاں یہی سب ہونا ہے۔ یہاں ہر کسی کو شاید صرف اس لئے دعوت دی گئی تھی کہ وہ کسی مشہور یا طاقتور انسان کو جانتے تھے سوائے جینی کے۔۔۔ مک لیگن کے بعد زبینی کی باری آئی پتہ چلا کہ اسکو اسکی خوبصورت جادوگرنی ماں کی وجہ سے بلایا گیا ہے۔۔۔ (ہیری کی معلومات کے مطابق انہوں نے سات شادیاں کی تھی ۔۔ اور ان کے ساتوں شوہر پر اسرار وجوہات کی بنا پر ہلاک ہو چکے تھے اور ہر شوہر کی موت ان کے نام ڈھیروں سونا کرنے کے بعد ہوئی تھی) اگلی باری نیول کی تھی۔ دس منٹ کا یہ عرصہ بہت مشکل سے گزرا۔ کیوں کہ نیول کے والدین (جو کہ بہت مشہور آرر تھے) کو بیلاٹرکس لیسٹرینج اور اس کے کچھ مردار خور ساتھیوں نے تشدد کرکے پاگل کر دیا تھا۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ نیول سے سوال جواب کے بعد سلگ ہارن کسی نتیجے پر نہیں پہنچ پائے کہ نیول کو دعوت دینا ٹھیک تھا۔۔؟ شاید ابھی وہ دیکھنا چاہتے تھے کہ نیول میں اپنے ماں باپ جیسی کوئی صلاحیت ہے یا نہیں۔۔

"اور اب۔۔۔۔۔" سلگ ہارن اپنی سیٹ پر اس انداز میں مڑے جیسے کسی تماشے میں تعارف کروانے والا اس شام کے سب سے روشن ستارے کے نام کا اعلان کرتا ہے۔۔ "ہیری پوٹر۔۔۔ کہاں سے شروع کروں۔۔۔ مجھے لگتا ہے کہ گرمیوں میں ہوئی ہماری ملاقات میں تو تمہیں بس اوپر اوپر ہی سے جان پایا ہوں۔۔۔" انہوں نے لمحہ بھر کے لئے ہیری کو اس طرح غور سے دیکھا جیسے وہ تیتر کا بڑا گرما گرم اور رسیلا ٹکڑا ہو۔۔۔ پھر انہوں نے کہا۔۔ "**منتخب جادوگر**۔۔۔ تمہیں اب سب اسی نام سے بلاتے ہیں۔۔۔"

ہیری کچھ نہ بولا۔۔۔بیلبی۔ مک لیگن اور زبینی اسی کو گھور رہے تھے۔

سلگ ہارن نے ہیری کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ "ظاہر ہے۔۔۔ کئی سال سے ایسی افواہیں گردش میں ہیں۔۔۔ مجھے یاد ہے جب۔۔۔ اس بھیانک رات کے بعد۔۔۔۔ جب للی اور جیمز۔۔۔۔ لیکن تم بچ گئے تھے۔۔۔ سب یہی کہہ رہے تھے کہ یقیناً تمہارے پاس عام لوگوں سے زیادہ طاقتیں ہیں۔۔۔۔"

زبینی اس طرح کھانسا جیسے مذاق اڑا رہا ہو۔۔۔۔ سلگ ہارن کے پیچھے سے غصے میں ڈوبی آواز سنائی دی۔۔۔

"ہاں زبینی۔۔۔ تم میں بھی بہت صلاحیت ہے۔۔۔ڈرامہ کرنے کی۔۔۔۔"

"ارے واہ۔۔۔" سلگ ہارن ہنستے ہوئے جینی کی طرف مڑ کے دیکھنے لگے۔۔ جو سلگ ہارن کی بڑی توند کی اوٹ سے زبینی کو گھور رہی تھی۔۔۔ "تمہیں محتاط رہنا چاہیے بلائیس۔۔ جب میں اس کے ڈبے کے پاس سے گزر رہا تھا تو میں نے اس نوجوان لڑکی کو نہایت عمدہ **چوہا چمگادڑ منتر** استعمال کرتے دیکھا ہے۔ میں تمہاری جگہ ہوتا تو اسے غصہ دلانے کی ہمت نہ کرتا۔۔۔"

زبینی حقارت بھری نظروں سے گھورتا رہا۔۔۔

" خیر۔۔۔" سلگ ہارن دوبارہ ہیری کی طرف مڑتے ہوئے بولے۔۔ " ان گرمیوں میں تو افواہوں کی قطار لگی ہوئی تھی۔ کوئی نہیں جانتا کیا سچ ہے کیا جھوٹ۔۔۔ روزنامہ جادوگر غلط خبریں چھاپنے کے لئے مشہور ہے۔۔ اکثر غلطیاں کرتا ہے۔۔ لیکن گواہوں کی تعداد کو دیکھتے ہوئے اس بات میں تو کوئی شک نہیں کہ وزارتِ جادوگری میں کافی ہنگامہ ہوا تھا اور تم اس سارے جھمیلے کے بیچوں بیچ تھے۔۔"

ہیری کو سمجھ نہیں آیا کہ بنا جھوٹ بولے وہ ان سب باتوں سے کس طرح انکار کر سکتا ہے۔۔ اس نے خاموشی سے سر ہلا دیا۔ سلگ ہارن اسے دیکھ کر مسکرائے۔۔۔

"نہایت منکسر۔۔ نہایت منکسر۔۔ اس میں حیرانی کی کوئی بات نہیں کہ ڈمبلڈور تمہیں اتنا پسند کرتے ہیں۔۔ تو تم وہاں تھے۔۔؟ لیکن باقی کہانیاں۔۔۔ سنسنی خیز۔۔۔ کوئی نہیں جانتا کہ کس بات پر یقین کرے۔۔ مثال کے طور پر وہ افسانوی پیشن گوئی۔۔۔۔"

"ہم نے کبھی کوئی پیشن گوئی نہیں سنی۔۔" نیول بولا۔ یہ کہتے ہی اس کی رنگت گلابی پڑ گئی تھی۔

" بالکل ٹھیک۔۔۔" جینی نے سخت گیر لہجے میں کہا۔۔۔ " میں اور نیول بھی وہیں تھے۔۔ اور یہ **منتخب جادوگر** والی ساری بکواس ہمیشہ کی طرح روزنامہ جادوگر کی گڑھی ہوئی کہانی ہے۔۔"

" اوہ۔۔ تو تم لوگ بھی وہیں تھے۔۔۔؟" سلگ ہارن کافی دلچسپی کے ساتھ نیول اور جینی کو دیکھتے ہوئے بولے۔۔۔ لیکن ان کی حوصلہ مند مسکراہٹ کو دیکھ کر بھی وہ دونوں پر سکون رہے۔۔۔

" ہاں ---- ٹھیک ہے--- یہ تو سچ ہے کہ روزنامہ جادوگر کبھی کبھی بڑھا چڑھا کر لکھتا ہے--- یقیناً--" سلگ ہارن نے تھوڑی مایوسی کے ساتھ کہا۔" مجھے یاد ہے میرا پیارا گوئینگ مجھے بتا رہا تھا---(ہاں ہاں گوئینگ جانز---اسی کی بات کر رہا ہوں---- ہولی ہیڈ ہارپیز کا کپتان---)"

وہ پرانی یادوں کے لمبے بیان میں کھو گئے۔ لیکن ہیری جانتا تھا کہ اس کی جان ابھی بھی نہیں چھوٹی ہے---اور سلگ ہارن نے نیول اور جینی کے بیان پر کوئی خاص بھروسا نہیں کیا ہے۔

تمام دوپہر ان مشہور جادوگروں کے قصوں میں گزر گئی جنہیں سلگ ہارن نے پڑھایا تھا۔ ان کے مطابق وہ تمام کے تمام خوشی خوشی سلگ کے پروانوں میں شامل ہو گئے تھے۔ ہیری وہاں سے جانے کے لئے بے تاب ہو رہا تھا۔ لیکن اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اخلاق کے دائرے میں رہتے ہوئے ایسا کس طرح کرے۔ آخر کار ٹرین ایک طویل دھند بھرے میدان سے ہوتی ہوئی غروبِ آفتاب کے مقام پر پہنچ گئی۔ اور سلگ ہارن نے چاروں طرف نمودار ہوتی شفق کو دیکھ کر اپنی پلکیں جھپکائیں---

" اف خدایا--- ابھی سے اتنا اندھیرا ہو گیا--- میں نے تو دھیان ہی نہیں دیا کہ ان لوگوں نے بلب جلا دیئے ہیں--- تم لوگوں کو اب چل کر اپنے اسکول کے چوغے پہن لینے چاہئیں--- مک لیگن--- دوبارہ ضرور ملنا میں تمہیں کالے شیطانی سور کے بارے میں کتاب پڑھنے کے لئے دوں گا۔ ہیری--- بلائیس--- جب بھی فرصت ملے ملنے آ سکتے ہو--- یہی میں تم سے بھی کہہ رہا ہوں محترمہ---" انہوں نے جینی کی طرف مسکراتی نظروں سے دیکھا۔ " چلو--- چلو۔ جلدی چلو سب---"

تاریک ہوتی راہداری میں نکلتے ہوئے زبینی نے ہیری کو دھکا دیا اور اسکی طرف گندی نگاہوں سے دیکھا۔ جسے ہیری نے سود سمیت لوٹا دیا۔ وہ جینی اور نیول۔ زبینی کے پیچھے پیچھے چل دیئے۔۔

" شکر ہے کہ یہ ملاقات ختم ہو گئی۔۔" نیول بڑبڑایا۔۔" عجیب آدمی ہے۔ ہے نا۔۔؟"

زبینی کو دیکھتے ہوئے ہیری بولا۔۔" ہاں تھوڑے عجیب تو ہیں۔۔۔ جینی۔۔۔ تم وہاں کیسے پہنچ گئی۔۔۔؟"

" انہوں نے مجھے زکارئیس اسمتھ پر ٹونا کرتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔۔" جینی نے کہا۔۔۔ " تمہیں ہفل پف کا وہ بے وقوف یاد ہے جو ڈ۔ف۔ میں ہمارے ساتھ تھا۔۔۔؟ وہ مستقل میرے پیچھے پڑا ہوا تھا۔ بار بار ایک ہی سوال کہ وزارت میں کیا ہوا تھا۔۔۔ آخر کار میں اس سے اتنا تنگ آ گئی کہ میں نے اس پر ٹونا کر دیا۔۔ جب سلگ ہارن اندر آئے تو مجھے لگا کہ اب مجھے سزا ملے گی۔۔۔ مگر انہیں تو میرا ٹونا بہت شاندار لگا۔۔ تو انہوں نے مجھے دوپہر کے کھانے کی دعوت دے دی۔۔۔ پاگل ہے نا۔۔۔؟"

" کم از کم کسی کو دعوت نامہ بھیجنے کے لئے یہ زیادہ بہتر وجہ ہے بجائے اس کے کہ انکی ماں بہت خوبصورت ہے۔۔۔" زبینی کی پشت پر دیکھتے ہوئے ہیری نے تیوریاں چڑھا لیں۔۔۔" یا اس لئے کہ ان کے چچا۔۔۔۔"

لیکن اس نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔ ابھی ابھی ایک پاگلوں والا مگر زبردست خیال اس کے ذہن میں آیا تھا۔ ایک منٹ سے کم وقت میں زبینی سلے درن کے چھٹے سال کے طالب علموں کے ڈبے میں داخل ہونے والا تھا۔ اور وہاں میلفوائے بیٹھا ہو گا۔۔ جو سوچ رہا ہو گا کہ سوائے کچھ ساتھی سلے درن طالب علموں کے کوئی اس کا بڑبولا پن نہیں سن سکتا۔ اگر ہیری اس ڈبے میں زبینی کے پیچھے پیچھے داخل ہو جائے۔ بنا دِکھائی دیئے۔۔ تو کیا کچھ دیکھ اور سن سکتا ہے۔۔۔؟ کیا معلوم حقیقت سامنے آ جائے۔۔۔ بہت کم سفر باقی بچا تھا۔ ہاگس میڈ اسٹیشن مشکل سے آدھے گھنٹے کی دوری پر تھا۔ کیوں کہ اب ٹرین کے اطراف جنگل کے نظارے دِکھائی دینا شروع ہو گئے تھے۔ چونکہ اور کوئی بھی شخص ہیری کے خدشات کو درست ماننے کے لئے تیار نہیں تھا تو اپنے خدشات کو درست ثابت کرنے کی ذمہ داری اب اسی پر تھی۔۔

" میں تم دونوں سے بعد میں ملتا ہوں۔۔۔" ہیری نے آہستگی سے کہتے ہوئے اپنا غیر مرئی چوغہ کھینچ کر نکالا اور اسے اپنے اوپر اوڑھ لیا۔

"لیکن تم کر کیا رہے ہو۔۔۔؟" نیول نے پوچھا۔۔

" بعد میں بتاتا ہوں۔۔۔" ہیری نے سرگوشی کی۔۔اور خاموشی سے احتیاط کے ساتھ زبینی کے پیچھے چل پڑا۔۔ حالانکہ ٹرین کی گڑگڑاہٹ میں ایسی کوئی بھی احتیاط بے معنی تھی۔

راہداری اب لگ بھگ خالی پڑی تھی۔ تقریباً تمام لوگ اپنے اسکول کے چوغے پہننے اور دیگر سامان سمیٹنے کے لئے اپنے ڈبوں میں جا چکے تھے۔۔ ویسے تو ہیری زبینی سے بس اتنی دور چل رہا تھا کہ اسکی اس سے ٹکر نہ ہو جائے۔ پھر بھی جب زبینی نے دروازہ کھولا تو ہیری پھرتی سے ڈبے کے اندر داخل نہ ہو پایا۔اس کے اندر داخل ہونے سے پہلے زبینی دروازہ بند کرنے کے لئے مڑ چکا تھا۔اسے بند ہونے سے روکنے کے لئے ہیری کو اپنی ٹانگ اڑانا پڑی۔

" اب اس کے ساتھ کیا مسئلہ ہے۔۔۔؟" زبینی نے سرکنے والا دروازہ بند کرنے کی کوشش میں لگاتار ہیری کے پیر پر مارتے ہوئے غصے سے کہا۔

ہیری نے دروازہ پکڑ کر ایک جھٹکے سے کھول دیا۔ زبینی نے اب تک دروازے کا دستہ اپنے ہاتھ میں تھاما ہوا تھا۔اس لئے اچانک جھٹکے سے وہ ایک طرف بیٹھے گیگری گوئیل کی گود میں جا گرا۔اس دوران مچی دھکم پیل میں ہیری تیزی کے ساتھ ڈبے میں داخل ہو گیا۔زبینی کی خالی سیٹ پر چھلانگ مارتا ہوا چڑھا اور اوپر بنے سامان کے خانے پر چڑھ کر بیٹھ گیا۔ قسمت اچھی تھی کہ گوئیل اور زبینی ایک دوسرے کو دیکھ کر غرا رہے تھے ۔ جس سے سبھی لوگوں کی توجہ ان کی طرف تھی۔ورنہ ہیری کو یقین تھا کہ لمحے بھر کے لئے اس کے پیروں اور ٹخنوں کے اوپر سے غیر مرئی چوغہ اُڑ کر ہٹ گیا تھا۔ایک بھیانک لمحے کے لئے تو اسے ایسا لگا جیسے میلفوائے کی آنکھوں نے اوپر غائب ہوتے اس کے جوتوں کا پیچھا کیا ہے۔۔۔ مگر پھر گوئیل نے دھکا دے کر زبینی کو خود سے

پرے دھکیلا اور پیچ کر دروازہ بند کر دیا۔ زبینی غصے میں بھرا اپنی سیٹ پر بیٹھ گیا۔ ونسنٹ کریب دوبارہ اپنا تصویری رسالہ پڑھنے میں مصروف ہو گیا۔ میلفوائے مسکراتا ہوا دوبارہ دو سیٹوں کے اوپر پسر کر لیٹ گیا۔ اس نے اپنا سر پینسی پارکنسن کی گود میں رکھا ہوا تھا۔ ہیری چوغہ میں مڑا تڑا لپٹا پڑا رہا وہ پوری کوشش کر رہا تھا کہ اس کے جسم کا ہر حصہ مکمل طور پر چھپا رہے۔۔۔ اسنے دیکھا کہ پینسی میلفوائے کے ماتھے سے اس کے ریشمی سنہرے بال ہٹا رہی ہے۔ اس کے ہونٹوں پر ایسی مسکراہٹ تھی جیسے یہ کام کرنے کے لئے تو جانے کتنی لڑکیاں مرتی ہوں گی۔ ڈبے کی چھت سے لٹکتی لالٹین اس منظر پر چمکدار روشنی ڈال رہی تھی۔ جس سے ہیری اپنے نیچے بیٹھے ہوئے کریب کے تصویری رسالے کا ایک ایک لفظ صاف پڑھ سکتا تھا۔۔

میلفوائے نے پوچھا۔۔۔" تو۔۔زبینی۔۔۔سلگ ہارن کیا چاہتے تھے۔۔۔؟"

" بس اچھے تعلقات والے لوگوں کے باہمی میل ملاپ کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔" زبینی نے کہا۔ وہ ابھی تک گوئیل کو غصے سے گھور رہا تھا۔" ویسے انہیں زیادہ لوگ نہیں ملے۔۔۔"

میلفوائے یہ سن کر خوش نہیں ہوا۔

اس نے پوچھا۔۔۔" انہوں نے اور کس کس کو بلایا تھا۔۔۔؟"

زبینی نے کہا۔۔۔" گریفنڈور سے مک لیگن تھا۔۔۔"

" اوہ ہاں۔۔۔ اس کے چچا کے وزارت میں بہت تعلقات ہیں۔۔۔" میلفوائے نے کہا۔

" ریون کلا سے بیلبی نام کا لڑکا بھی تھا۔۔۔"

" اوہ نہیں۔۔۔وہ تو بڑا بڑبولا ہے۔۔۔" پینسی بولی۔

" اور لونگ بوٹم۔ پوٹر اور ویزلی خاندان کی لڑکی۔۔۔" زبینی نے اپنی بات پوری کی۔

میلفوائے چونک کر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔ اس نے پینسی کا ہاتھ جھٹک کر ایک طرف ہٹا دیا۔

" انہوں نے لونگ بوٹم کو بھی دعوت دی تھی۔۔۔؟"

" ظاہر ہے۔۔۔ تبھی تو لونگ بوٹم وہاں تھا۔۔۔" زبینی نے لاپرواہی سے کہا۔

" سلگ ہارن کو لونگ بوٹم کی کس بات میں دلچسپی ہو گی۔۔۔؟"

زبینی نے کندھے اچکا دیئے۔

میلفوائے پھنکارا۔۔۔ " پوٹر۔۔۔ عظیم پوٹر۔۔۔ یقیناً وہ اس **'منتخب جادوگر'** سے ملنا چاہتے ہوں گے۔۔ مگر ویزلی خاندان کی لڑکی۔۔۔؟ اس میں ایسی کون سی خاصیت ہے۔۔۔؟"

"بہت سے لڑکے اس کو پسند کرتے ہیں۔۔۔" پینسی نے کنکھیوں سے میلفوائے کے تاثرات دیکھتے ہوئے کہا۔۔ "تم بھی تو یہی سوچتے ہو بلائیس۔۔۔ کہ وہ خوبصورت ہے۔۔۔ اور ہم سبھی جانتے ہیں کہ تمہیں متاثر کرنا کتنا مشکل ہے۔۔۔"

"وہ چاہے جیسی بھی لگتی ہو۔۔ میں اس جیسی گندی بدذات کو چھونا بھی نہیں چاہتا۔۔۔۔" زبینی نے سرد مہری سے کہا۔ پینسی یہ سن کر خوش دکھائی دی۔۔ میلفوائے دوبارہ اس کی گود میں ڈھے گیا اور اسکو اپنے بالوں سے کھیلنے کی اجازت دے دی۔

" مجھے تو سلگ ہارن کے معیار پر ترس آ رہا ہے۔۔۔ شاید وہ تھوڑے سٹھیا گئے ہیں۔۔۔ شرم کی بات ہے۔۔۔ میرے ڈیڈی ہمیشہ کہتے ہیں کہ اپنے زمانے میں وہ بہت اچھے جادوگر تھے۔ میرے ڈیڈی ان کے پسندیدہ شاگرد تھے۔ سلگ ہارن نے شاید سنا نہیں ہو گا کہ میں بھی ٹرین پر ہوں۔۔ ورنہ۔۔۔"

" نہیں۔۔۔ تمہیں کسی حال میں دعوت نامہ نہیں ملتا۔۔" زبینی نے کہا۔ " جب میں وہاں پہنچا تو سب سے پہلے انہوں نے مجھ سے نوٹ کے ڈیڈی کے بارے میں پوچھا۔۔ وہ پرانے دوست تھے۔۔ مگر جب انہیں وزارت میں ان کی گرفتاری کے بارے میں پتہ چلا تو وہ خوش نہیں ہوئے۔۔اور انہوں نے نوٹ کو دعوت بھی نہیں دی۔۔ مجھے نہیں لگتا کہ سلگ ہارن کو مردار خوروں میں کوئی دلچسپی ہے۔۔۔"

میلفوائے غصے میں آگیا لیکن اس نے ایک زبردستی کا قہقہہ لگایا۔۔

میلفوائے نے جماہی لیتے ہوئے کہا۔۔" خیر۔۔۔ کس کو پرواہ ہے کہ اسے کس چیز میں دلچسپی ہے۔۔؟ دیکھا جائے تو وہ ہیں کون۔۔؟ بس ایک بے وقوف استاد۔۔ میرا مطلب ہے۔۔ میں تو شاید اگلے سال ہوگورٹس لوٹ کر آؤں ہی نہیں۔۔۔ تو مجھے اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ کوئی موٹا بڈھا مجھے پسند کرتا ہے یا نہیں۔۔۔؟"

" تم اگلے سال ہوگورٹس نہیں آؤ گے۔۔ اس بات سے تمہارا کیا مطلب ہے۔۔؟" پینسی نے غصے میں آتے ہوئے کہا۔ایک بار پھر اس نے میلفوائے کے بال سہلانا بند کر دیا تھا۔

" دیکھو کیا ہوتا ہے۔۔۔ " میلفوائے نے دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ " کیا پتہ میں۔۔۔ہم۔۔۔اس سے بڑے کام میں مشغول ہو جاؤں۔۔۔"

سامان کے خانے میں سکڑے ہوئے ہیری کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔اب رون اور ہرمائنی کیا کہیں گے۔۔؟ کریب اور گوئیل بھی منہ کھولے میلفوائے کی طرف دیکھ رہے تھے۔۔ شاید انہوں نے بھی اس کے مستقبل میں کسی بڑے کام یا آگے بڑھنے کے بارے میں کبھی نہیں سنا تھا۔۔یہاں تک کہ زبینی کے گھمبیر چہرے پر بھی دلچسپی نظر آنے لگی تھی۔۔پینسی نے سکتے کے عالم میں دوبارہ دھیرے دھیرے میلفوائے کے بال سہلانا شروع کر دیئے۔

"تمہارا مطلب ہے۔۔۔وہ۔۔۔؟"

میلفوائے نے کندھے اچکا دیئے۔۔۔

" ممی چاہتی ہیں کہ میں اپنی تعلیم مکمل کروں۔۔۔ مگر موجودہ حالات میں ذاتی طور پر مجھے اس کی کوئی اہمیت نظر نہیں آتی۔۔۔ میرا مطلب ہے۔۔۔ سوچو ذرا۔۔۔ جب شیطانی شہنشاہ کا راج ہوگا تو کیا انہیں اس بات کی پرواہ ہوگی کہ ہمیں کتنے **ع۔ج۔م** یا کتنے **ا۔ش۔ج۔ج** ملے ہیں۔۔۔؟ یقیناً نہیں۔۔۔اس وقت تو ساری اہمیت اس کی ہوگی کہ کون انہیں کیا خدمات فراہم کرتا ہے۔۔۔کون ان سے کس درجہ کی وفاداری نبھاتا ہے۔۔۔"

" اور تمہیں لگتا ہے کہ تم ان کے کسی کام آسکتے ہو۔۔۔؟" زبینی نے طنزیہ انداز میں پوچھا۔۔ " ابھی تم صرف سولہ سال کے ہو اور تمہاری تعلیم بھی مکمل نہیں ہوئی ہے۔۔۔"

" میں نے ابھی ابھی کیا کہا ہے۔۔۔؟ شاید انہیں اس بات کی کوئی فکر نہ ہو کہ میری تعلیم مکمل نہیں ہوئی ہے۔۔۔شاید جو کام وہ مجھ سے کروانا چاہتے ہیں اس کے لئے کسی تعلیمی قابلیت کی ضرورت نہ پڑے۔۔۔" میلفوائے نے سکون سے کہا۔۔۔

کریب اور گوئیل جانور کی شکل کے پرنالے کی طرح منہ کھولے بیٹھے تھے۔پینسی میلفوائے کی طرف ان نظروں سے دیکھ رہی تھی جیسے اس نے آج تک اتنا شاندار آدمی نہ دیکھا ہو۔۔۔

" ہوگورٹس دکھائی دے رہا ہے۔۔۔" میلفوائے نے ان کے چہروں پر اپنی بات کے اثر کا مزہ اٹھاتے ہوئے اندھیری کھڑکیوں سے باہر کی طرف اشارہ کیا۔ " ہمیں اپنے چوغے پہن لینے چاہئیں۔۔۔"

ہیری میلفوائے کو گھورنے میں اتنا مصروف تھا کہ اس نے اوپر بڑھ کر اپنا صندوق اٹھاتے گوئیل کو نہیں دیکھا۔ جس نے جیسے ہی اپنا صندوق نیچے کی طرف کھینچا وہ زور سے

ہیری کے ماتھے سے ٹکرایا۔ غیر ارادی طور پر ہیری کے منہ سے آہ نکل گئی۔۔ میلفوائے نے تیوری چڑھا کر اوپر سامان کے خانے کی طرف دیکھا۔

ہیری کو میلفوائے کا خوف نہیں تھا۔ لیکن وہ یہ بھی نہیں چاہتا تھا کہ وہ دشمن سلے درن طالب علموں کے جتھے کے ہاتھوں اپنے غیر مرئی چوغے کے اندر چھپا ہوا پکڑا جائے۔ اس لئے بھیگی آنکھوں اور درد ہوتے ہوئے سر کے باوجود اس نے اپنی چھڑی نکالی اور چوغے کو ہلائے بغیر اپنی سانس روک کر حالات کا سامنا کرنے کے لئے تیار ہو گیا۔ مگر خوش قسمتی سے شاید میلفوائے یہ سمجھا تھا کہ وہ آواز اس کا وہم تھی۔۔۔ اس نے دوسرے طالب علموں کی طرح اپنا چوغہ نکالا ۔۔ اپنا صندوق بند کیا۔ اور جیسے ہی ٹرین کی رفتار جھٹکے لیتے ہوئے آہستہ ہوئی اس نے ایک نیا موٹا سفری چوغہ اپنی گردن کے گرد لپیٹ لیا۔

ہیری نے دیکھا کہ راہداری میں دوبارہ چہل پہل شروع ہو گئی ہے۔ اس نے امید کی کہ رون اور ہرمائنی اس کا سامان بھی ٹرین سے اتار لیں گے۔۔ کیوں کہ وہ تو جہاں تھا وہیں پھنسا رہے گا جب تک ڈبہ پوری طرح خالی نہ ہو جائے۔ آخر کار ایک آخری جھٹکے کے ساتھ ٹرین مکمل طور پر رک گئی۔۔ گوئیل نے دروازہ کھول دیا اور دھکے مارتا ہوا باہر دوسرے سال کے بچوں کے گروہ کے درمیان سے جگہ بناتے ہوئے نکل گیا۔ کریب اور زبینی اس کے پیچھے تھے۔

" تم چلو۔۔۔" میلفوائے نے پینسی سے کہا جو اپنا ہاتھ بڑھائے اس طرح کھڑی تھی جیسے ابھی میلفوائے اس کا ہاتھ تھام لے گا۔ " میں کسی چیز کی جانچ کرنا چاہتا ہوں۔۔۔"

پینسی چلی گئی۔۔۔ اب ہیری اور میلفوائے ڈبے میں اکیلے تھے۔ لوگ آس پاس گزرتے ہوئے اندھیرے پلیٹ فارم پر اتر رہے تھے۔ میلفوائے ڈبے کے دروازے کے پاس گیا اور اس کا پردہ لگا دیا۔۔ تاکہ راہداری میں کھڑے لوگ اندر نہ جھانک پائیں۔۔۔ اس کے بعد وہ اپنے صندوق پر جھکا اور اسے دوبارہ کھول لیا۔

ہیری سامان کے خانے کے کناروں سے نیچے جھانکنے کی کوشش کرنے لگا۔۔اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔۔آخر میلفوائے پینسی سے کیا چیز چھپانا چاہ رہا تھا۔۔۔؟ کیا اب وہ اس چیز کو دیکھ پائے گا جس کی مرمت بہت ضروری تھی۔۔۔؟"

"صمم — بکم۔۔"

بغیر انتباہ میلفوائے نے اپنی چھڑی ہیری کی طرف گھمادی تھی۔ جس سے وہ فوراً مفلوج ہو گیا۔ وہ دھیمی رفتار سے سامان کے خانے سے لڑکھڑایا اور دردناک انداز میں فرش ہلاتے ہوئے میلفوائے کے قدموں میں آن گرا۔ غیر مرئی چوغہ اس کے نیچے دب گیا تھا۔ اس کا پورا جسم دِکھائی دینے لگا۔ اس کے پیر ابھی بھی عجیب انداز میں مڑے ہوئے تھے۔ وہ جسم کا ایک بھی عضو ہلا نہیں پا رہا تھا۔ وہ بس بے بسی کے عالم میں اوپر کی طرف میلفوائے کو دیکھ سکتا تھا جو بے رحمی سے مسکرا رہا تھا۔

" مجھے پتہ تھا۔۔۔" اس نے خوشی سے کہا۔ "جب گوئیل کا صندوق تمہیں لگا تھا تو میں نے آواز سن لی تھی۔اور جب زبینی اندر آیا تھا اس وقت بھی میں نے کسی سفید چیز کی جھلک دیکھی تھی۔۔۔"

اسکی نظر لمحہ بھر کو ہیری کے جوتوں پر لہرائی۔

" تم نے ایسا کچھ نہیں سنا جسکی مجھے کوئی پرواہ ہو پوٹر۔۔۔۔ لیکن اب جب تم یہاں آ ہی گئے ہو تو۔۔۔۔۔۔"

اس نے کس کر ہیری کے چہرے پر لات ماری۔۔۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ اس کی ناک ٹوٹ گئی ہے۔۔۔ ہر طرف خون بہنے لگا۔۔۔

" یہ میرے ڈیڈی کی طرف سے تھا۔۔۔اب۔۔۔یہ لو۔۔۔۔"

میلفوائے نے ہیری کے ساکت جسم کے نیچے دبا غیر مرئی چوغہ کھینچ کر نکالا اور اسے اس کے اوپر پھینک کر ڈال دیا۔۔۔

" مجھے نہیں لگتا کہ ٹرین کے واپس لندن پہنچنے سے پہلے وہ تمہیں ڈھونڈ پائیں گے۔۔۔" اس نے آرام سے کہا۔۔۔" پھر ملیں گے پوٹر۔۔۔ یا شاید پھر نہیں ملیں گے کہنا ٹھیک رہے گا۔۔۔"

اور جان بوجھ کر ہیری کی انگلیوں پر پاؤں رکھتے ہوئے میلفوائے ڈبے سے باہر نکل گیا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آٹھواں باب



فاتح اسنیپ

ہیری اپنے جسم کا ایک بھی عضو ہلا نہیں پا رہا تھا۔ وہ غیر مرئی چوغے کے نیچے وہیں پڑا رہا۔ اسے گرم گیلا خون اپنی ناک کے رستے اپنے چہرے پر بہتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ باہر راہداری سے آتی ہوئی باتوں اور قدموں کی آوازیں سنتے ہوئے سب سے پہلا خیال جو اس کے ذہن میں آیا وہ یہ تھا کہ شاید کوئی نہ کوئی ٹرین کی دوبارہ روانگی سے قبل ڈبے کے اندر نگاہ ضرور ڈالے گا۔ لیکن فوراً ہی نا امیدی بھرا یہ احساس اس پر حاوی ہو گیا کہ اگر کسی نے ڈبے کے اندر جھانکا بھی تب بھی وہ اسے دیکھ یا سن نہیں پائے گا۔ اب بس یہی ایک آخری امید رہ گئی تھی کہ کوئی ڈبے کے اندر داخل ہو اور اس کا پیر ہیری کے اوپر پڑ جائے۔۔۔

کسی بے وقوف کچھوے کی طرح پیٹھ کے بل وہاں پڑے پڑے ہیری کے دل میں میلفوائے کے لئے شدید نفرت امڈ آئی۔ اسے میلفوائے کے لئے اتنی زیادہ نفرت کبھی محسوس نہیں ہوئی تھی۔ ناک سے بہتا خون قطرہ قطرہ اس کے کھلے منہ میں ٹپک رہا تھا۔ اس نے خود کو

اس بے وقوفانہ مصیبت میں ڈالنے پر اپنے آپ کو کوسا۔ اب کچھ آخری قدموں کی آوازیں بھی دور جاتی محسوس ہو رہی تھیں۔ اب لوگوں کی چہل پہل باہر اندھیرے پلیٹ فارم پر شروع ہو گئی تھی۔ اسے صندوقوں کے کھسکانے اور لوگوں کی باتیں کرنے کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔

رون اور ہرمائنی بھی یہی سوچیں گے کہ وہ ان کے بنا ہی ٹرین سے اتر کر چلا گیا ہے۔ جب تک وہ لوگ ہوگورٹس پہنچنے کے بعد بڑے ہال میں اپنی نشستوں پر بیٹھ کر ایک آدھ بار گریفن ڈور کی میز پر نظر دوڑائیں گے اور آخر کار انہیں احساس ہوگا کہ ہیری تو وہاں ہے ہی نہیں تب تک تو وہ لندن تک واپسی کا آدھا سفر طے بھی کر چکا ہوگا۔۔

اس نے آہ بھرنے کی آواز نکالنے کی کوشش کی۔۔ لیکن یہ ناممکن تھا۔ پھر اسے یاد آیا کہ ڈمبلڈور جیسے کچھ جادوگر بنا بولے بھی منتر پڑھ سکتے ہیں۔ تو اس نے اپنی چھڑی کو آواز دینے کی کوشش کی جو اس کے ہاتھ سے گر چکی تھی۔ اس نے دل ہی دل میں کئی بار 'چھڑی ۔ آجاؤ' دہرایا لیکن کچھ بھی نہ ہوا۔

اسنے سوچا کہ اسے جھیل کے کنارے لگے درختوں کی سرسراہٹ تو سنائی دے رہی تھی۔ اور دور کہیں کسی الو کے چیخنے کی بھی۔ لیکن ایسی کوئی سن گن نہیں تھی کہ کوئی اسکی تلاش کر رہا ہو۔ نہ ہی پریشان آوازیں سنائی دے رہی تھیں کہ آخر ہیری پوٹر گیا کہاں۔ ایسا سوچتے ہوئے اسے خود پر شدید غصہ آیا۔ اسنے تصور کی آنکھ سے دیکھا کہ چمگادڑ گھوڑ سواریوں کا قافلہ اسکول کی طرف رواں دواں ہے اور انہی میں سے کسی سواری پر میلفوائے سوار تھا۔ اسے میلفوائے کے قہقہوں کی دبی آوازیں سنائی دیں۔ شاید وہ ہیری پر کئے گئے اپنے حملے کی داستان کریب۔ گوئیل۔ زبنی اور پینسی پارکنسن کو سنا رہا تھا۔ یہ سوچ کر ناامیدی نے اسے اپنی گرفت میں جکڑ لیا۔

ٹرین نے اچانک جھٹکا لیا جس سے ہیری دوسری طرف لڑھک گیا۔ اب وہ چھت کے بجائے سیٹوں کے دھول میں اٹے نچلے حصے کو گھور رہا تھا۔ انجن دوبارہ متحرک ہو گیا جسکی

وجہ سے ٹرین کا فرش کانپنے لگا۔ ٹرین واپس جا رہی تھی اور کوئی نہیں جانتا تھا کہ ہیری ابھی بھی ٹرین میں موجود ہے۔

پھر اسے محسوس ہوا کہ اس کا غیر مرئی چوغہ اس کے اوپر سے ہٹ گیا ہے۔۔۔اور ایک آواز سنائی دی۔۔۔" ارے ہیری۔۔۔۔"

لال روشنی کا جھماکا ہوا اور ہیری کا جسم عام حالت میں لوٹ آیا۔ وہ اب اس قابل تھا کہ تھوڑا سنبھل کر بیٹھ سکے۔ اس نے ہڑبڑاتے ہوئے اپنے ہاتھ کی پشت سے اپنے زخمی چہرے کا خون صاف کیا۔ اور سر اٹھا کر ٹونکس کو دیکھا۔ وہ غیر مرئی چوغہ پکڑے کھڑی تھی جو اس نے ابھی ابھی ہیری کے اوپر سے ہٹایا تھا۔

"بہتر ہوگا کہ ہم یہاں سے فوراً نکل جائیں۔۔۔" ٹونکس نے کہا۔ ٹرین کی کھڑکیاں بھاپ کی وجہ سے دھندلی ہونا شروع ہو گئی تھیں۔ ٹرین اسٹیشن سے باہر نکلنے کے لئے حرکت میں آ چکی تھی۔ "جلدی کرو۔۔۔ ہمیں کودنا ہوگا۔۔۔"

ہیری اس کے پیچھے پیچھے تیزی سے راہداری میں پہنچا۔ ٹونکس نے کھینچ کر ٹرین کا دروازہ کھولا اور پلیٹ فارم پر چھلانگ لگا دی۔ ٹرین کے رفتار پکڑ لینے کی وجہ سے پلیٹ فارم ان کے نیچے پھسلتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ وہ بھی اس کے پیچھے کود گیا۔ نیچے گرتے ہی وہ تھوڑا لڑکھڑایا لیکن فوراً ہی سنبھل کر کھڑا ہو گیا۔ اس نے دیکھا کہ ٹرین کا چمکتا ہوا لال انجن تیز رفتاری سے موڑ مڑ کر نگاہوں سے اوجھل ہو گیا تھا۔

رات کی سرد ہوا اس کی درد سے پھڑکتی ناک کو راحت دے رہی تھی۔ ٹونکس اسی کی طرف دیکھ رہی تھی۔ اسے غصہ اور شرمندگی محسوس ہوئی کہ اسے اس عجیب و غریب حالت میں ڈھونڈا گیا ہے۔ ٹونکس نے خاموشی سے اس کا غیر مرئی چوغہ واپس پکڑا دیا۔

"یہ کس نے کیا۔۔۔؟"

" ڈریکو میلفوائے۔۔۔" ہیری نے تلخی سے کہا۔"خیر۔۔۔ شکریہ۔۔۔"

"کوئی بات نہیں۔۔۔" ٹونکس نے بنا مسکرائے کہا۔ اندھیرے کے باوجود ہیری نے دیکھ لیا کہ اس کے بال ابھی بھی چوہے کی رنگت کے تھے اور وہ اس وقت بھی اتنی ہی اداس تھی جتنی **برو** میں ان کی پچھلی ملاقات کے دوران تھی۔ " اگر تم سیدھے کھڑے رہو تو میں تمہاری ناک ٹھیک کر سکتی ہوں۔۔۔"

ہیری کو یہ پیشکش کچھ خاص پسند نہیں آئی۔ وہ مادام پومفری کے پاس جانا چاہتا تھا۔ جنکے شفائی منتروں پر اسے زیادہ بھروسہ تھا۔ لیکن صاف صاف ایسا کہہ دینا بدتمیزی لگتی۔اس لئے وہ چپ چاپ آنکھیں بند کر کے سیدھا کھڑا ہو گیا۔

"*عضو بحال*۔۔" ٹونکس نے منتر پڑھا۔

ہیری کو اپنی ناک پہلے انتہائی گرم اور پھر انتہائی سرد محسوس ہوئی۔ اسنے ایک ہاتھ اٹھا کر اسکو تھپتھپایا۔۔۔وہ اب ٹھیک لگ رہی تھی۔

" بہت شکریہ۔۔۔"

" بہتر ہو گا کہ تم یہ چوغہ اپنے اوپر ڈال لو ہمیں اسکول تک چل کر جانا ہو گا۔۔۔" ٹونکس نے کہا وہ ابھی بھی مسکرائے بغیر بات کر رہی تھی۔ جیسے ہی ہیری نے اپنا چوغہ اپنے اوپر پھیلایا ٹونکس نے اپنی چھڑی لہرائی ۔ چاندی جیسے رنگ والا ایک چوپایہ اسکی چھڑی سے نمودار ہوا اور اڑتا ہوا اندھیرے میں غائب ہو گیا۔

" کیا وہ ***سرپرست*** تھا۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔اس نے ڈمبلڈور کو بھی اس طرح پیغام بھیجتے ہوئے دیکھا تھا۔

" ہاں۔۔۔ میں نے اسکول میں خبر بھیجی ہے کہ تم مجھے مل گئے ہو۔۔۔ ورنہ وہ پریشان ہی رہتے۔۔۔ اب چلو۔۔۔ بہتر ہوگا کہ ہم وقت ضائع نہ کریں۔۔۔"

وہ اس پگڈنڈی پر چل دیئے جو اسکول کی طرف جا رہی تھی۔

" تم نے مجھے ڈھونڈا کس طرح۔۔۔؟"

" میں نے دیکھا کہ تم ٹرین سے نہیں اترے اور میں جانتی ہوں کے تمھارے پاس ایک غیر مرئی چوغہ ہے۔ تو مجھے یہی لگا کہ تم ضرور کسی نہ کسی وجہ سے کہیں چھپے ہوئے ہو۔ اور جب میں نے اس ڈبے کے پردے لگے ہوئے دیکھے تو میں نے اسی کی تلاشی لینے کا سوچا۔۔۔"

" لیکن آخر تم یہاں کر کیا رہی تھی۔۔۔؟"

ٹونکس بولی۔۔۔ " مجھے اسکول کی مزید حفاظت کے لئے ہاگس میڈ میں تعینات کیا گیا ہے۔۔۔"

" کیا صرف تمہیں ہی یہاں تعینات کیا گیا ہے۔۔۔ یا۔۔۔؟"

" نہیں۔۔۔ پراؤڈ فٹ۔ سیوج اور ڈالش بھی یہیں ہیں۔۔۔"

" ڈالش۔۔۔؟ وہی آرر جن پر ڈمبلڈور نے پچھلے سال حملہ کیا تھا۔۔۔؟"

" ہاں وہی۔۔"

وہ اندھیری ویران پگڈنڈی پر سواریوں کے بنائے گئے تازہ نشانوں پر چلتے رہے۔۔ ہیری نے اپنے چوغے کے اندر سے کنکھیوں سے ٹونکس کی طرف دیکھا۔ پچھلی دفعہ تو وہ بہت پرجوش تھی۔ اتنی زیادہ کہ کئی بار تو ہیری اس سے چڑ گیا تھا۔ وہ کھل کر ہنستی تھی اور لطیفے چھوڑتی رہتی تھی۔ اب وہ اپنی عمر سے بڑی گھمبیر اور اپنے کام سے کام رکھنے والی لگ رہی تھی۔ کیا یہ وزارت میں ہوئے حادثے کے باعث

تھا۔۔؟ اسکو عجیب لگا کہ ہر مائنی اسے یہی مشورہ دیتی کہ اسے سیریس کے بارے میں ٹونکس کو تسلی دینی چاہیئے۔ کہ اس میں اسکا کوئی قصور نہیں۔۔ لیکن وہ کچھ بھی نہ کہہ پایا۔۔ وہ سیریس کی موت کے لئے ٹونکس کو ذمہ دار نہیں سمجھتا تھا۔ یہ کسی کی غلطی نہیں تھی۔ لیکن اگر کسی کی تھی۔ تو ہیری کی تھی۔ لیکن وہ سیریس کے بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا تھا۔ اس لئے وہ چپ چاپ سرد رات میں اپنی منزل کی طرف چلتے رہے۔ ٹونکس کا لمبا چوغہ ان کے پیچھے زمین پر گھسٹتا چلا آرہا تھا۔

ہمیشہ سواری کے ذریعے یہ سفر طے کرنے کی وجہ سے ہیری کو کبھی احساس نہیں ہوا تھا کہ ہوگورٹس ہاگس میڈ اسٹیشن سے اچھے خاصے فاصلے پر واقع ہے۔ آخر کار داخلی دروازوں کے اطراف لگے بلند و بالا ستونوں کو دیکھ کر اس نے سکون کا سانس لیا۔ ہر ستون کے اوپر پروں والا سور لگا ہوا تھا۔ ہیری کو ٹھنڈ لگ رہی تھی۔ وہ بھوکا تھا اور وہ جلد از جلد اس نئی نویلی ادا اس ٹونکس سے پیچھا چھڑوانا چاہتا تھا۔ لیکن جب اس نے دروازوں کو کھولنے کے لئے ہاتھ بڑھایا تو اس نے دیکھا کہ انہیں زنجیریں لپیٹ کر بند کر دیا گیا ہے۔۔۔

" ان قفل۔۔۔" اس نے اعتماد سے اپنی چھڑی سے زنجیروں پر لگے تالے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے منتر پڑھا۔ لیکن کچھ بھی نہ ہوا۔

" اس طرح کے منتر ان پر کام نہیں کریں گے۔۔۔" ٹونکس بولی۔۔۔" ڈمبلڈور نے ان پر خود جادو کیا ہے۔۔۔"

ہیری نے اِدھر اُدھر دیکھا۔۔۔

اسنے مشورہ دیا۔۔" کیا میں دیوار پر چڑھ جاؤں۔۔۔؟"

" نہیں تم ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔" ٹونکس نے سپاٹ لہجے میں کہا۔ " سبھی دیواروں پر **دخل انداز مخالف بد دعائیں** پڑھی گئی ہیں۔۔ اس بار گرمیوں میں حفاظتی انتظامات کو سو گنا بڑھا دیا گیا ہے۔۔۔"

"تو پھر۔۔۔" ہیری کو اب اس بات سے چڑ ہو رہی تھی کہ اس معاملے میں ٹونکس اسکی کوئی مدد نہیں کر رہی تھی۔ "۔۔۔ مجھے لگتا ہے کہ مجھے یہیں سونا پڑے گا اور صبح ہونے کا انتظار کرنا پڑے گا۔۔۔"

" کوئی تمہیں لینے آرہا ہے۔۔۔" ٹونکس نے کہا۔۔۔" دیکھو۔۔۔"

محل کے نزدیک ایک لالٹین لہرا رہی تھی۔ ہیری کو یہ دیکھ کر اتنی خوشی ہوئی کہ اس نے سوچا کہ اس وقت تو وہ دیر سے آنے پر فلچ کی کُڑکُڑ بھی برداشت کر سکتا ہے۔ جس کے مطابق انگوٹھا مروڑ آلے کے مستقل استعمال سے وہ وقت کی پابندی سیکھ سکتا ہے۔ جب لالٹین کی زرد روشنی ان سے دس قدم کے فاصلے پر آ گئی اور ہیری نے اپنا چوغہ اتار دیا تا کہ آنے والا شخص اسے دیکھ سکے۔ تب جا کر اس نے نفرت کے امڈتے احساس کے ساتھ دیکھا کہ آنے والا کوئی اور نہیں۔ بلکہ چمکتی ہوئی خمدار ناک اور کالے لمبے چپچپے بالوں والے سیویرس اسنیپ تھے۔

" واہ۔۔ واہ۔۔۔ واہ۔۔۔" اسنیپ نے پھنکارتے ہوئے اپنی چھڑی نکال کر تالے کو ایک بار ٹھوکا۔ جس سے زنجیریں پیچھے کھسک گئیں اور دروازے کھل گئے۔۔۔ " آنے کے لئے شکریہ پوٹر۔۔۔ ویسے شاید تم فیصلہ کر چکے ہو کہ اسکول کا چوغہ پہننے سے تمہاری شان میں کمی آجائے گی۔۔۔۔"

" میں چوغہ اس لئے نہیں بدل پایا کیوں کہ میرا۔۔۔۔" ہیری نے بولنا شروع ہی کیا تھا کہ اسنیپ نے اس کی بات بیچ میں کاٹ دی۔

" ڈمبلڈورا۔۔۔ انتظار کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔ پوٹر میرے ساتھ بالکل۔۔۔ ہمم۔۔ محفوظ ہے۔۔۔"

ٹونکس نے تیوریاں چڑھاتے ہوئے کہا۔" میں نے ہیگرڈ کو پیغام بھیجا تھا۔۔۔"

" پوٹر کی طرح ہیگرڈ کو بھی سال کے شروعاتی جشن میں پہنچنے میں دیر ہو گئی ہے۔ اس لئے اس پیغام کو میں نے وصول کرلیا۔۔۔" اسنیپ نے ہیری کو دروازے میں سے گزرنے کے لئے جگہ دینے کے لئے پیچھے ہٹتے ہوئے کہا۔۔۔"ویسے مجھے تمہارے نئے **سرپرستو** کو دیکھنے کا بھی اشتیاق تھا۔۔۔"

انہوں نے ایک کڑاکے دار آواز کے ساتھ دروازہ ٹونکس کے منہ پر بند کر دیا۔ اور زنجیروں کو دوبارہ اپنی چھڑی سے ٹھوکا۔ جس سے وہ پھر سے سرسراتی ہوئی اپنی جگہ پر آ گئیں۔۔۔

" میرے خیال سے تمہارا پرانا **سرپرستو** زیادہ اچھا تھا۔۔۔" اسنیپ نے کہا۔ ان کی آواز میں کمینگی صاف جھلک رہی تھی۔" نیا والا کافی کمزور لگتا ہے۔۔۔"

جب اسنیپ لالٹین لہراتے ہوئے ہیری کی طرف مڑے تو ہیری نے دیکھا کہ ٹونکس کے چہرے پر غصہ اور صدمہ چھایا ہوا ہے۔ پھر وہ تاریکی میں گم ہو گئی۔

" شب بخیر۔۔۔" ہیری نے اسنیپ کے ساتھ اسکول کی طرف جاتے ہوئے پیچھے مڑ کر ٹونکس سے کہا۔" شکریہ۔۔۔۔ہر چیز کے لئے۔۔۔"

" پھر ملیں گے ہیری۔۔۔"

ایک دومنٹ تک تو اسنیپ کچھ نہیں بولے۔ ہیری کو لگا کہ اس کے جسم سے نفرت کی زوردار لہریں نکل رہی ہیں۔ اسے حیرت ہوئی کہ ان لہروں کی آنچ محسوس کر کے اسنیپ بھسم کیوں نہیں ہو رہے۔۔۔ پہلی ملاقات سے ہی اسے اسنیپ سے نفرت تھی۔ لیکن سیریئس کے ساتھ اسنیپ کا

برتاؤ دیکھ کر تو اب ہیری انہیں کبھی معاف کر پائے گا۔ اسکی کوئی امید نہیں بچی تھی۔ ڈمبلڈور چاہے کچھ بھی کہیں۔۔۔ لیکن گرمیوں کی چھٹیوں میں بہت سوچ بچار کے بعد ہیری اس نتیجے پر پہنچا تھا کہ جب پوری ققنس تنظیم والڈیمورٹ کے خلاف لڑ رہی تھی تب اسنیپ نے سیرئیس کو طعنہ دیا تھا کہ وہ گھر میں چھپا بیٹھا ہے اور اسی طعنے کی وجہ سے سیرئس اس رات وزارت پہنچ گیا تھا۔ جہاں اس کی موت ہو گئی تھی۔ ہیری اپنی اس رائے کو صحیح مانے بیٹھا تھا کیوں کہ ایسا کرنے سے اسے اسنیپ سے نفرت کرنے کی وجہ مل جاتی تھی۔ جس سے اسے سکون ملتا تھا۔ اور اس لئے بھی کیوں کہ وہ جانتا تھا کہ اگر کسی کو سیرئیس کی موت کا افسوس نہیں تھا۔ تو وہ یہی آدمی ہے جو اندھیرے میں اسکے ساتھ چل رہا تھا۔

" میرے خیال سے دیر سے آنے کے لئے گریفن ڈور کے پچاس نمبر کم۔۔۔" اسنیپ نے کہا۔۔ "اور مزید بیس نمبر تمہارے ماگلو حلیے کے لئے۔۔۔ جانتے ہو۔۔۔ مجھے یاد نہیں پڑتا کہ کبھی کسی فریق نے سال کی شروعات میں اتنی جلدی اپنے نمبر گنوائے ہوں۔ ابھی تو ہم نے جشن کی کھیر بھی نہیں چکھی۔۔۔ تم نے تو تاریخ رقم کر دی ہے پوٹر۔۔۔"

ہیری کے اندر نفرت کا ابلتا لاوہ اب دہکنے لگا تھا۔ لیکن وہ اسنیپ کو اپنے دیر سے آنے کی وجہ بتانے کے بجائے تمام رستے غیر متحرک حالت میں لندن واپس جانا زیادہ پسند کرتا۔

" مجھے لگتا ہے کہ تم دھماکہ خیز انداز میں آنا چاہتے تھے۔۔۔ ہے نا۔۔؟" اسنیپ نے مزید کہا۔۔ "لیکن چونکہ کوئی اڑنے والی کار میسر نہیں تھی تو تم نے سوچا ہوگا کہ جشن کے بیچوں بیچ بڑے ہال میں اچانک داخل ہونے سے ڈرامائی کیفیت پیدا ہو جائے گی۔۔۔"

ہیری خاموش ہی رہا۔ حالانکہ اسے لگ رہا تھا کہ اس کا سینہ پھٹنے والا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ اسنیپ اس کو لینےاسی لئے آئے تھے۔ تاکہ کچھ منٹ تک سب کی نظروں سے دور اسے ستا سکیں۔۔۔طعنے مار سکیں۔۔۔

آخر کار وہ لوگ محل کی سیڑھیوں تک پہنچ گئے۔ اور جیسے ہی داخلی ہال کے سامنے والا شاہ بلوط کی لکڑی سے بنا بڑا دروازہ کھلا۔ اندر بڑے ہال کے کھلے دروازوں سے ہنسنے۔۔۔ باتیں کرنے۔۔۔ پلیٹوں اور گلاسوں کے ٹکرانے کی ملی جلی آوازوں نے ان کا استقبال کیا۔ ہیری نے سوچا کہ کیا وہ اپنا غیر مرئی چوغہ پہن لے تاکہ کسی کی نظروں میں آئے بغیر گریفنڈور کی لمبی میز پر موجود اپنی نشست تک پہنچ جائے۔۔۔ (گریفن ڈور کی میز تھی بھی ہال کے آخری کونے میں) ۔ لیکن جیسے اسنیپ نے ہیری کے خیالات پڑھ لیے ہوں۔۔ انہوں نے فوراً کہا۔۔۔ "چوغہ کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔ سیدھا چلتے ہوئے اندر داخل ہو جاؤ تاکہ ہر کوئی تم کو دیکھ سکے۔۔ میرے خیال سے یہی تو تم چاہتے تھے۔۔۔۔؟"

ہیری اسی وقت وہاں سے مڑا اور ناک کی سیدھ میں بڑے ہال میں داخل ہو گیا۔۔ اسنیپ سے جان چھڑانے کے لئے وہ کچھ بھی سہہ سکتا تھا۔ بڑا ہال فریقین کی چار بڑی میزوں اور سب سے اوپر لگی عملے کی میز کی موجودگی میں ہمیشہ کی طرح ہوا میں تیرتی موم بتیوں سے سجا ہوا تھا۔ جنکی روشنی میں نیچے پڑی پلیٹیں بھی جگمگا رہی تھیں۔ لیکن ہیری کو یہ سب چیزیں بہت دھندلی دِکھائی دے رہی تھیں۔ کیوں کہ وہ اتنی تیزی سے چل رہا تھا کہ اس سے پہلے کہ لوگ اس کو گھورنا شروع کرتے۔ وہ ہفل پف کی میز کے پاس سے گزر چکا تھا۔ اور جب تک لوگ اس کو ٹھیک طرح سے دیکھنے کے لئے کھڑے ہونا شروع ہوئے تب تک ہیری رون اور ہرمائنی کو دیکھ کر بینچوں کے بیچ سے ہوتا ہوا ان کی طرف تیزی سے پہنچ چکا تھا۔ وہ زور لگا کر ان کے بیچ جگہ بنا کر بیٹھ گیا۔

" تم تھے کہاں۔۔۔ اف خدایا۔۔ یہ تمہارے چہرے کو کیا ہوا۔۔۔" ارد گرد موجود دوسرے لوگوں کی طرح رون نے بھی اس کے چہرے کو گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

" کیوں۔۔۔ میرے چہرے میں کیا مسئلہ ہے۔۔۔؟" ہیری نے ایک چمچہ اٹھا کر آنکھیں میچتے ہوئے اپنا عکس دیکھنے کی کوشش کی۔

" تم خون میں لتھڑے ہوئے ہو۔۔۔۔" ہرمائنی بولی۔۔" اِدھر آؤ۔۔۔"

اس نے اپنی چھڑی اٹھائی اور بولی۔" صفا مسح۔۔۔۔" سوکھا ہوا خون فوراً غائب ہو گیا۔

" شکریہ۔۔۔" ہیری نے اپنے صاف ستھرے چہرے کو چھو کر کہا۔" میری ناک کیسی لگ رہی ہے۔۔۔؟"

" جیسی ہمیشہ لگتی ہے۔۔۔" ہرمائنی نے تجسس سے کہا۔ " کیوں۔۔؟ کیسی لگنی چاہیے تھی۔۔۔؟ کیا ہوا ہیری۔۔۔؟ ہم بہت پریشان تھے۔۔۔۔"

" میں تمہیں بعد میں بتاؤں گا۔۔۔" ہیری نے روکھے پن سے کہا۔ وہ بہت چوکنا تھا کیوں کہ جینی۔ نیول۔ ڈین اور سیمس ان کی طرف جھکے ساری باتیں سن رہے تھے۔ یہاں تک کہ گریفن ڈور کا بھوت لگ بھگ سر کٹا نک بھی میز کی سطح پر تیرتا ہوا ان تک پہنچ کر کان لگائے بیٹھا تھا۔

" لیکن۔۔۔" ہرمائنی نے کچھ کہنا چاہا۔

" ابھی نہیں ہرمائنی۔۔۔" ہیری نے زور دے کر کہا۔ وہ بس یہی دعا کر رہا تھا کہ وہ سب یہ سوچ رہے ہوں کہ وہ کوئی بہت بڑا بہادری کا کارنامہ کر کے آیا ہے۔ جس میں مردار خور اور عفریتوں کا سامنا بھی شامل ہو گا۔ ظاہر تھا کہ میلفوائے جہاں تک ہو سکے سب کو حقیقت بیان کر دے گا۔ لیکن یہ بھی ممکن تھا کہ گریفن ڈور کے زیادہ تر طالبعلموں کو سچائی پتہ نہ چلے۔

اس نے رون کے دوسری طرف مرغی کی ٹانگیں اور آلو کی قتلیاں لینے کے لئے ہاتھ بڑھایا۔ مگر اس سے پہلے کہ وہ انہیں تھام سکتا وہ سب چیزیں غائب ہو گئیں۔ اور ان کی جگہ کھیر نمودار ہو گئی۔

" ویسے تم چناؤ کی رسم کو نہیں دیکھ پائے۔۔۔" ہرمائنی بولی۔ رون نے آگے جھک کر ایک چاکلیٹ پھلکا اٹھایا۔

" ٹوپی نے کوئی دلچسپ بات کی۔۔۔؟" ہیری نے میٹھا سموسہ اٹھاتے ہوئے پوچھا۔

" وہی پرانی باتیں۔۔۔ دشمنوں کا سامنا کرتے ہوئے متحد ہو جانے کے مشورے۔۔۔۔ تم تو جانتے ہی ہو۔۔۔"

" ڈمبلڈور نے والڈیمورٹ کا کوئی ذکر کیا۔۔۔؟"

" ابھی تک تو نہیں۔۔۔ لیکن وہ اپنی خاص تقریر ہمیشہ کھانے کے بعد کے لئے بچا کر رکھتے ہیں۔ ہیں نا۔۔۔؟ وہ اب شروع ہی کرنے والے ہیں۔۔۔"

" اسنیپ نے بتایا کہ ہیگرڈ بھی جشن میں دیر سے پہنچا تھا۔۔۔۔"

" تم اسنیپ سے ملے۔۔۔؟ ایسے کیسے۔۔۔؟" رون نے منہ میں چاکلیٹ کے پھلکے بھرتے ہوئے کہا۔

" بس ایسے ہی ٹکرا گیا تھا۔۔۔" ہیری نے کھل کر نہیں بتایا۔

" ہیگرڈ بس کچھ ہی منٹ دیر سے آیا تھا۔" ہرمائنی نے کہا۔۔۔" دیکھو ہیری۔۔۔ وہ تمہاری طرف دیکھ کر ہاتھ ہلا رہا ہے۔۔۔"

ہیری نے سر اٹھا کر عملے کی میز کی طرف دیکھا۔ اور ہیگرڈ کو دیکھ کر مسکرایا جو واقعی اس کی طرف دیکھ کر ہاتھ لہرا رہا تھا۔ ہیگرڈ کبھی بھی گریفن ڈور فریق کی سربراہ پروفیسر مک گونیگل کی

طرح پروقار اور باعزت نظر آنے میں کامیاب نہیں ہو پایا تھا۔ پروفیسر مک گونیگل کے سر کا اوپری حصہ بمشکل ہیگرڈ کی کہنی اور کندھے کے وسط تک پہنچ رہا تھا۔ وہ دونوں ساتھ ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اور وہ اس پرجوش سلام دعا کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے گھور رہی تھیں۔ ہیری کو یہ دیکھ کر حیرانی ہوئی کہ علم جوتش کی استاد پروفیسر ٹریلونی بھی ہیگرڈ کے دوسری طرف بیٹھی تھیں۔ وہ مینار پر بنے اپنے کمرے سے بہت کم نیچے اترتی تھیں۔ اسنے انہیں سال کے شروعاتی جشن میں پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ وہ ہمیشہ کی طرح عجیب لگ رہی تھیں۔ موتیوں سے جگمگاتی۔ ان کی شال پیچھے لہرا رہی تھی۔ چشمے کی وجہ سے انکی آنکھیں عجیب الخلقت بڑی نظر آ رہی تھیں۔

انہیں ہمیشہ دھوکے باز سمجھنے والے ہیری کو پچھلے سال کے اختتام پر یہ جان کر حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا کہ یہی وہ عورت ہے جس نے وہ پیشن گوئی کی تھی جسکی وجہ سے والڈیمورٹ نے ہیری کے ماں باپ کو مار کر ہیری پر حملہ کیا تھا۔ یہ معلوم ہونے کے بعد اب اسکا دل ان کے ساتھ رہنے کو بالکل نہیں مانتا تھا۔ لیکن شکر خدا کا کہ اس سال وہ علم جوتش کا مضمون چھوڑنے والا تھا۔ ان کی دیے کی مانند جلتی آنکھیں اس کی سمت گھوم گئیں۔۔۔ وہ فوراً اپنی نگاہ گھما کر سلے درن فریق کی میز کی طرف دیکھنے لگا۔ ڈریکو میلفوائے ناک توڑنے والے واقعے کی نقل اتار رہا تھا۔ جس پر آس پاس بیٹھے سب لوگ ہنستے ہوئے تالیاں بجا رہے تھے۔ ہیری نے اپنی نظر جھکا کر اپنے میٹھے سموسے پر جما لی۔ اسکا دل جل رہا تھا۔ وہ میلفوائے سے دوبدو لڑنے کے لئے بے تاب تھا۔

" تو۔۔۔ پروفیسر سلگ ہارن کیا چاہتے تھے۔۔۔؟" ہرمائنی نے پوچھا۔

" وہ یہ جاننا چاہتے تھے کہ وزارت میں اصل میں ہوا کیا تھا۔۔۔" ہیری نے کہا۔

" یہاں بھی سب کو یہی فکر تھی۔۔" ہرمائنی سانس کھینچتے ہوئے بولی۔ " لوگ ہم سے ٹرین میں بھی اسی بارے میں پوچھ رہے تھے۔۔۔ہے نا رون۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔" رون نے کہا۔۔ "سب یہی جاننا چاہتے تھے کہ کیا تم واقعی ' **منتخب جادوگر**' ہو۔۔؟"

" اس معاملے پر بھوتوں کے درمیان بھی کافی بحث ہوئی ہے۔۔۔" لگ بھگ سر کٹے نک نے بیچ میں دخل دیتے ہوئے کہا۔ اس نے اپنا سر جھکا کر ہیری کی طرف اشارہ کیا۔ جس سے اس کا سر خطرناک طریقے سے اس کے گلوبند پر لٹکنے لگا۔ " پوٹر معاملے پر وہ میری رائے کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔۔۔ سب ہی جانتے ہیں کہ ہمارے دوستانہ تعلقات ہیں۔۔۔ ویسے میں نے روحوں کی برادری کو یقین دلایا ہے کہ میں معلومات کے لئے تم پر دباؤ تو نہیں ڈالوں گا۔۔ لیکن۔۔۔ میں نے انہیں بتادیا کہ ہیری پوٹر جانتا ہے کہ وہ مجھ پر مکمل بھروسہ کرتے ہوئے خفیہ معلومات میرے ساتھ بانٹ سکتا ہے۔۔۔ میں نے یہ بھی کہا کہ میں مر جاؤں گا۔۔۔ مگر ہیری کو دھوکہ نہیں دوں گا۔۔۔"

"یہ تو کوئی بڑی بات نہ ہوئی۔۔۔کیوں کہ تم تو پہلے ہی مر چکے ہو۔۔۔" رون نے توجہ دلائی۔۔

" ایک بار پھر تم نے ایک تیز دھار کلہاڑی کی طرح نرم دل ہونے کا مظاہرہ کیا ہے۔۔۔" لگ بھگ سر کٹے نک نے بھڑکتے ہوئے کہا۔ اور وہ ہوا میں بلند ہو کر گریفن ڈور میز کی دوسری طرف چلا گیا۔ اسی وقت عملے کی میز پر موجود ڈمبلڈور اپنے قدموں پر کھڑے ہو گئے۔ ہال میں چاروں طرف گونجتی باتوں اور قہقہوں کی آوازیں فوراً دم توڑ گئیں۔

" شام بخیر۔۔۔" انہوں نے ایک چوڑی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ اور اپنے ہاتھ اس طرح پھیلا لئے جیسے پورے ہال میں موجود تمام طالب علموں کو گلے لگانا چاہتے ہوں۔۔۔

" ان کے ہاتھ کو کیا ہوا۔۔؟" ہرمائنی نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔

صرف اس نے ہی اس طرف اشارہ نہیں کیا تھا۔ ڈمبلڈور کا سیدھا ہاتھ بالکل اسی طرح سیاہ اور مردہ نظر آرہا تھا جیسا اس روز تھا جب وہ ہیری کو لینے ڈرسلی کے گھر آئے تھے۔ کمرہ سرگوشیوں سے بھنبھنا اٹھا۔ ڈمبلڈور صحیح اندازہ لگاتے ہوئے مسکرا دیئے اور انہوں نے اپنی جامنی اور سنہری آستین سے اپنے زخم کو ڈھک لیا۔

" پریشانی کی کوئی بات نہیں۔۔" انہوں نے نرمی سے کہا۔۔ " اب۔۔۔ ہمارے نئے طالبعلموں کو خوش آمدید۔۔۔ اور ہمارے پرانے طالب علم۔۔ جادوئی تعلیم کا ایک اور سال آپ کا انتظار کر رہا ہے۔۔۔"

"جب میں گرمیوں میں ان سے ملا تھا تب بھی ان کا ہاتھ اسی طرح تھا۔۔" ہیری نے ہرمائنی سے پھسپھساتے ہوئے کہا۔۔" مجھے لگا تھا کہ اب تک انہوں نے اسے ٹھیک کر لیا ہوگا۔ یا مادام پومفری ہی نے کچھ کر لیا ہوگا۔۔"

" دیکھنے میں تو ایسا لگ رہا ہے جیسے وہ بے جان ہو گیا ہے۔۔۔" ہرمائنی نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔ " ویسے کچھ زخم لاعلاج ہوتے ہیں۔۔۔ بہت پرانی بددعا کے نتیجے میں ہونے والے زخم۔ اور ایسے زہر بھی ہوتے ہیں جن کا کوئی تریاق یا توڑ نہیں ہوتا۔۔"

"۔۔۔ اور ہمارے چوکیدار جناب فلچ نے مجھے آپ کو یاد دلانے کو کہا ہے کہ **جڑواں جادوئی جگاڑ** نامی مزاحیہ دکان سے خریدی گئی ہر چیز پر مکمل پابندی ہے۔۔۔"

" اگر آپ اپنے فریق کی کوئیڈچ ٹیم میں شمولیت کی خواہش رکھتے ہیں۔ تو ہمیشہ کی طرح آپ اپنے نام اپنے فریق کے سربراہ کے پاس لکھوا سکتے ہیں۔۔۔ ہمیں کوئیڈچ کا آنکھوں دیکھا حال بتانے کے لئے بھی ایک فرد کی تلاش ہے۔۔۔ آپ اس کے لئے بھی اپنا نام لکھوا سکتے ہیں۔۔"

"ہمیں اس سال عملے کے ایک نئے رکن کا استقبال کرنے میں بے انتہا خوشی محسوس ہو رہی ہے۔۔۔ پروفیسر سلگ ہارن۔۔" سلگ ہارن کھڑے ہو گئے۔ انکا گنجا سر موم بتیوں کی روشنی میں چمک رہا تھا۔ واسکٹ میں جکڑی ان کی بڑی توند کے نیچے چھپ کر میز پر اندھیرا چھا گیا تھا۔ "میرے بہت پرانے ساتھی۔۔۔ جو جادوئی محلولات کے استاد کے طور پر اپنے پرانے عہدے کو سنبھالنے کے لئے رضامند ہو گئے ہیں۔۔"

" جادوئی محلولات۔۔۔؟"

" جادوئی محلولات۔۔۔؟"

یہ لفظ پورے ہال میں گونجنے لگا۔ جیسے کہ لوگوں کو یقین ہی نہ آ رہا ہو کہ انہوں نے یہی سنا ہے۔۔۔

"جادوئی محلولات۔۔۔؟" رون اور ہرمائنی بھی ایک ساتھ بولے اور پلٹ کر ہیری کو بے یقینی کے عالم میں گھورنے لگے۔۔۔ " لیکن تم نے تو کہا تھا۔۔۔۔"

"اس دوران پروفیسر اسنیپ۔۔۔" ڈمبلڈور نے اپنی آواز بلند کر لی تھی تا کہ سرگوشیوں کے درمیان ان کی آواز واضح سنائی دے۔ "شیطانی جادو سے تحفظ کے فن کے استاد کے روپ میں اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔۔۔"

" نہیں۔۔۔" ہیری اتنی زور سے چلایا کہ کئی سر اس کی سمت مڑ گئے۔۔۔ اسے اسکی کوئی پرواہ نہیں تھی۔ وہ غصے سے اوپر عملے کی میز کی طرف گھور رہا تھا۔ اتنے عرصے بعد اسنیپ کو شیطانی جادو سے تحفظ کے فن کا استاد مقرر کرنے کی آخر کیا وجہ تھی۔؟ کیا کئی برس سے سب نہیں جانتے تھے کہ ڈمبلڈور کو اس عہدے کے لئے ان پر بالکل بھروسہ نہیں تھا۔۔۔؟

" لیکن ہیری تم نے تو کہا تھا کہ سلگ ہارن شیطانی جادو سے تحفظ کا فن سکھائیں گے۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔

" مجھے ایسا ہی لگا تھا۔۔۔" ہیری نے کہا۔ اس نے ڈمبلڈور کی کہی باتیں یاد کرنے کے لئے اپنے دماغ پر زور ڈالا۔ اسے اب یاد آیا کہ ڈمبلڈور نے اسے ایسا کچھ نہیں بتایا تھا کہ سلگ ہارن کون سا مضمون پڑھائیں گے۔

ڈمبلڈور کے سیدھے ہاتھ پر بیٹھے اسنیپ اپنے نام کے ذکر پر کھڑے نہیں ہوئے۔ انہوں نے بس ایک ہاتھ اٹھا کر سلے درن میز پر بجتی تالیوں کا خیر مقدم کیا۔ لیکن ہیری کو یقین تھا کہ جس چہرے سے اسے سخت نفرت تھی وہاں اس وقت فتح جھلک رہی تھی۔

" چلو۔۔۔ایک بات تو اچھی ہوئی۔۔۔" اس نے زہریلے لہجے میں کہا۔۔۔" سال کے آخر تک اسنیپ سے چھٹکارہ مل جائے گا۔۔۔"

" کیا مطلب۔۔۔؟" رون نے پوچھا۔۔

" اس ملازمت کو بد دعا لگی ہوئی ہے۔۔۔ کوئی بھی ایک سال سے زیادہ نہیں ٹِک پاتا۔ کوئیرل تو اسکو نبھاتے نبھاتے جان سے ہی چلا گیا۔۔۔ سچ کہوں۔۔۔ میں تو یہی دعا کروں گا کہ ایک اور موت ہو۔۔۔"

"ہیری۔۔۔" ہرمائنی نے صدمہ بھرے ملامتی انداز میں کہا۔

" یہ بھی ہو سکتا ہے کہ سال کے اختتام پر وہ دوبارہ جادوئی محلولات کا مضمون پڑھانے لگیں۔۔۔" رون نے سلجھی ہوئی بات کہی۔" یہ سلگ ہارن میاں تو زیادہ لمبے عرصے تک نہیں رکنے والے۔۔۔ موڈی بھی نہیں رکے تھے۔۔۔"

ڈمبلڈور نے ہنکارہ بھرا۔۔۔ ہیری رون اور ہرمائنی اکیلے نہیں تھے جو باتوں میں مشغول تھے۔ اسنیپ کی دِلی مراد بر آنے کی خبر سن کر پورے ہال میں باتوں کی بھنبھناہٹ پھیل گئی تھی۔ ڈمبلڈور کو شاید اندازہ ہی نہیں تھا کہ انہوں نے کتنی سنسنی خیز خبر سنائی ہے۔۔۔انہوں نے عملے کی تعیناتیوں کے

بارے میں مزید کچھ نہیں کہا۔ دوبارہ خاموشی چھانے کے کچھ لمحوں کے انتظار کے بعد وہ دوبارہ بولے۔۔۔

" اب۔۔۔ جیسا کہ اس ہال میں موجود ہر شخص جانتا ہے۔۔۔ لارڈ والڈیمورٹ اور اس کے ساتھی ایک بار پھر حرکت میں آچکے ہیں۔ اور دن بدن طاقتور ہوتے جارہے ہیں۔۔۔"

ڈمبلڈور کے ان الفاظ کے ساتھ ہی ہال میں چھائی خاموشی تناؤ سے بھر گئی۔۔۔ ہیری نے میلفوائے کی طرف نگاہ ڈالی۔ میلفوائے ڈمبلڈور کی طرف نہیں دیکھ رہا تھا۔ بلکہ وہ اپنی چھڑی سے ایک چمچ کو ہوا میں قلابازیاں دے رہا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے ہیڈ ماسٹر کے الفاظ کی اس کے نزدیک کوئی اہمیت نہیں تھی۔

"۔۔۔ میں بیان نہیں کر سکتا کہ موجودہ صورتحال کس حد تک خطرناک ہے۔ اور یہاں ہوگورٹس میں ہم سب کو حفاظت کا خاص دھیان رکھنا چاہیے۔۔۔ گرمیوں کے دوران محل کی جادوئی حفاظت بڑھادی گئی ہے۔ نئے اور زیادہ طاقتور حفاظتی انتظامات کئے گئے ہیں ۔ لیکن اس سب کے باوجود ہمیں کسی استاد یا طالب علم کی لاپرواہی سے پیدا ہونے والے خطرے سے نمٹنے کے لئے تیار رہنا ہوگا۔۔۔ اس لئے میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ آپ کے اساتذہ آپ پر جس طرح کی بھی حفاظتی پابندیاں عائد کریں آپ اس پر سختی سے عمل کریں۔ چاہے وہ آپ کو کتنی ہی فضول کیوں نہ لگیں۔۔ خاص طور پر یہ قانون۔ کہ رات کے اوقات میں آپ اپنے کمروں سے باہر نہیں نکل سکتے۔ میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ اگر آپ محل کے اندر۔ یا باہر کوئی عجیب یا مشکوک سرگرمی محسوس کریں تو فوراً اسکی خبر عملے کے کسی رکن تک پہنچائیں۔۔ مجھے اعتماد ہے کہ آپ اپنی اور دوسروں کی حفاظت کے لئے ہمیشہ صحیح راہ کا انتخاب کریں گے۔۔۔"

ڈمبلڈور نے اپنی نیلی آنکھیں طالبعلموں پر دوڑائیں اور وہ ایک بار پھر مسکرادیئے۔۔۔

" لیکن اب۔۔۔ آپ کے بستر ے آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔۔ آپ کی سوچ کے عین مطابق گرم اور آرام دہ۔۔۔ میں جانتا ہوں کہ آپ سب کل صبح اپنے پہلے سبق کا سامنا کرنے سے پہلے اچھی طرح آرام کرنا چاہتے ہوں گے۔ تو چلیں۔۔۔ شب بخیر۔۔۔ پِپ پِپ۔۔"

ہمیشہ کی طرح جیسے کان پھاڑ دینے والے شور کے ساتھ نشستیں پیچھے کی طرف سرکا دی گئیں۔اور سیکڑوں کی تعداد میں طالب علم بڑے ہال سے نکل کر اپنی خواب گاہوں کی طرف جانے لگے۔ ہیری کو اس بھیڑ کے ساتھ جانے کی کوئی جلدی نہیں تھی جو آنکھیں پھاڑے اس کی طرف دیکھتے جارہی تھی۔اسکے علاوہ وہ میلفوائے کے زیادہ قریب بھی نہیں جانا چاہتا تھا۔تاکہ اسکو ایک بار پھر لات مار کر ناک توڑنے کی کہانی سنانے کا موقعہ نہ ملے۔ اس لئے وہ پیچھے رک کر اپنے جوتے کی لیس باندھنے کا ناٹک کرنے لگا۔ جس سے گریفن ڈور کے بہت سے طالب علم اس سے پہلے آگے نکل گئے۔ ہرمائنی آگے بڑھ کر پہلے سال کے طالب علموں کو سنبھالنے والے مانیٹر کے فرائض انجام دے رہی تھی۔ لیکن رون ہیری کے ساتھ رکا رہا۔۔۔

جب وہ بڑے ہال سے نکلنے والے ہجوم کے بالکل پیچھے رہ گئے جہاں کوئی اور انکی باتیں نہیں سن سکتا تھا۔ تو رون نے پوچھا۔۔۔" تمہاری ناک کو کیا ہوا تھا۔۔۔؟"

ہیری نے اسے پوری کہانی سنادی۔ یہ انکی دوستی کی مضبوطی کی نشانی تھی کہ رون یہ سن کر بالکل نہیں ہنسا۔۔۔

وہ تلخ لہجے میں بولا۔۔۔" میں نے میلفوائے کو ناک کے بارے میں کوئی ناٹک کرتے دیکھا تھا۔۔۔"

" ہاں۔۔۔ چھوڑو۔۔۔اسکی پرواہ مت کرو۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔" تم یہ سنو کہ یہ معلوم ہونے سے پہلے کہ میں وہیں ہوں۔۔وہ کیا کہہ رہا تھا۔۔۔"

ہیری کو توقع تھی کہ میلفوائے کا بڑبولا پن سن کر رون بھونچکارہ جائے گا۔ ہیری کو تو وہ بے وقوفی کی علامت لگی تھی۔ لیکن رون سب کچھ سن کر بالکل بھی متاثر نہیں ہوا۔

" اوہ ۔۔۔ چھوڑو بھی ہیری۔۔۔ وہ بس پارکنسن کو متاثر کرنا چاہ رہا ہوگا۔۔۔ بھلا تم جانتے ہو کون اسے کس طرح کی ذمہ داری سونپ سکتا ہے۔۔؟"

" تمہیں کیسے پتا کہ والڈیمورٹ کو ہوگورٹس میں کسی کام کے لئے کسی کی ضرورت نہیں پڑ سکتی۔۔۔ آخر پہلے بھی تو۔۔۔۔"

" ہمیں لگتا ہے کہ تمہیں یہ نام نہیں لینا چاہیے ہیری۔۔۔" انہیں اپنی پشت سے جھڑکنے کی آواز آئی۔ ہیری نے مڑ کر دیکھا ہیگرڈ جھنجھلاتے ہوئے اپنا سر ہلا رہا تھا۔

ہیری نے ضدی لہجے میں کہا۔"ڈمبلڈور بھی تو اس کا نام لیتے ہیں۔۔۔"

" ہاں ۔۔۔ صحیح ۔۔۔ لیکن وہ ڈمبلڈور ہیں۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟" ہیگرڈ نے پر اسرار انداز میں کہا۔

" تم دیر سے کیوں آئے ہیری۔۔۔؟ ہم پریشان ہو گئے تھے۔۔۔"

"تھوڑا ٹرین میں رکنا پڑا تھا۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔" اور تم کیوں دیر سے پہنچے۔۔۔؟"

" ہم گراپ کے ساتھ تھے۔" ہیگرڈ نے چہکتے ہوئے کہا۔ " وقت گزرنے کا احساس ہی نہیں ہوا۔۔۔ اس کو پہاڑوں کی چوٹی پر ایک نیا گھر مل گیا ہے۔۔۔ ڈمبلڈور نے اس کا بندوبست کیا۔۔۔ بہت اچھا بڑا سا غار ہے۔ وہ جنگل سے کہیں زیادہ وہاں خوش ہے۔ ہم نے بات چیت میں بہترین وقت گزارا۔۔۔"

" واقعی۔۔۔؟" ہیری نے رون سے نظریں چراتے ہوئے کہا۔ جب وہ ہیگرڈ کے سوتیلے بھائی سے آخری بار ملا تھا۔ جو کہ ایک بھیانک دیو تھا۔ جسکو درخت اکھاڑ پھینکنے میں مہارت حاصل

تھی۔ اس وقت تو اس کے الفاظ کا ذخیرہ صرف پانچ الفاظ پر مشتمل تھا جن میں سے وہ دو لفظوں کا صحیح تلفظ ادا نہیں کر پاتا تھا۔۔۔

" اوہ ۔۔ ہاں۔۔۔ واقعی اس میں کافی بہتری آئی ہے۔۔۔۔" ہیگرڈ نے فخر سے کہا۔۔
" تمہیں حیرانی ہوگی مگر ہم تو اسے اپنے مددگار کے روپ میں تربیت دینے کا سوچ رہے ہیں۔۔۔"

رون یہ سن کر زور سے ہنس پڑا مگر وہ اپنی ہنسی کو چھینک کے روپ میں چھپانے میں کامیاب ہو گیا۔ وہ اب شاہ بلوط کی لکڑی سے بنے داخلی دروازے کے پاس کھڑے تھے۔

" چلو۔۔۔ خیر۔۔۔ کل جماعت میں ملتے ہیں۔۔۔ دوپہر کے کھانے کے بعد سب سے پہلی جماعت۔۔۔ جلدی آجانا۔۔۔ تو تمہیں بک بیک۔۔۔ ہمارا مطلب ہے۔۔۔ ویدرونگز سے ملوائیں گے۔۔۔"

خوش دلی سے الوداعیہ انداز میں اپنا بازو اٹھاتے ہوئے وہ داخلی دروازے سے نکل کر تاریکی میں غائب ہو گیا۔۔۔

ہیری اور رون نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ ہیری سمجھ گیا کہ رون کے دل میں بھی وہی ڈوبتا احساس ابھر آیا ہے جو اس نے ابھی ابھی محسوس کیا تھا۔۔۔

" تم اس سال جادوئی مخلوق کی دیکھ بھال کا مضمون پڑھو گے کیا۔۔۔؟"

رون نے انکار میں سر ہلایا۔۔۔ " اور تم۔۔۔؟"

ہیری نے بھی اپنا سر انکار میں ہلا دیا۔۔

" اور ہرمائنی۔۔۔؟" رون نے پوچھا۔۔۔ " وہ بھی اسے مزید نہیں پڑھنا چاہتی نا۔۔۔؟"

ہیری نے ایک بار پھر اپنا سر انکار میں ہلا دیا۔۔اسے یہ سوچ کر بالکل اچھا محسوس نہیں ہو رہا تھا کہ جب ہیگرڈ کو پتا چلے گا کہ اس کے تین پسندیدہ شاگرد اس کا مضمون چھوڑ چکے ہیں تو اس کے دل پر کیا بیتے گی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نواں باب



ہاف بلڈ شہزادہ

اگلی صبح ناشتے سے پہلے ہیری اور رون گریفن ڈور کی بیٹھک میں ہرمائنی سے ملے۔ اپنے نظریے کی حمایت حاصل کرنے کے بھروسے کے ساتھ ہیری نے فوراً ہرمائنی کو وہ سب بتا دیا جو اس نے میلفوائے کو ہوگورٹس ایکسپریس میں کہتے سنا تھا۔

" لیکن ظاہر ہے کہ وہ پارکنسن کے سامنے اِترا رہا ہوگا۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟" اس سے پہلے کہ ہرمائنی کچھ کہہ پاتی رون نے تیزی کے ساتھ لقمہ دیا۔

" دیکھو۔۔۔" وہ کشمکش سے بولی۔۔۔ " پتا نہیں۔۔۔ اپنی اہمیت جتانے کی تو میلفوائے کو پرانی عادت ہے مگر بھلا وہ اتنا بڑا جھوٹ کس طرح بول سکتا ہے۔۔۔"

" بالکل۔۔" ہیری نے کہا۔۔ مگر وہ مزید کچھ نہیں کہہ پایا۔۔ کیوں کے بہت سارے لوگ اس کی باتیں سننے کی کوشش کر رہے تھے۔ ان میں سے بہت سے لوگ بے شرمی سے ہیری کو گھورتے ہوئے ہاتھوں کی اوٹ میں کاناپھوسی کر رہے تھے۔

" انگلی سے کسی کی طرف اشارہ کرنا بری بات ہے۔۔۔" جب وہ لوگ دروازے پر ٹنگی تصویر کے پاس باہر نکلنے کے انتظار میں لگی قطار کے پاس پہنچے تو رون نے پہلے سال کے ایک بہت ہی کمسن طالبعلم کو جھڑکا۔ وہ بچہ منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنے دوست کے کان میں ہیری کے بارے میں سرگوشی کرتے ہوئے ہیری کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔ اس کا چہرہ سرخ پڑ گیا اور وہ دہشت کے مارے تیزی کے ساتھ دروازہ سے باہر نکلنے کی کوشش میں لڑکھڑا گیا۔ رون ہنس پڑا۔

" مجھے تو چھٹے سال میں بہت مزہ آرہا ہے۔۔۔ اور اس سال ہمیں جماعت کے درمیان وقفے بھی ملیں گے۔ پورے پورے گھنٹے۔۔۔ جب ہم بس یہاں بیٹھ کر آرام کیا کریں گے۔۔۔"

اب وہ لوگ راہداری سے گزر رہے تھے۔ ہرمائنی بولی۔۔۔ " ہمیں ان فارغ اوقات میں پڑھائی کرنا ہو گی رون۔۔۔۔"

" ہاں۔۔۔ لیکن آج نہیں۔۔۔۔ " رون بولا۔۔ "مجھے تو لگتا ہے آج بس مزہ ہی آنے والا ہے۔۔۔"

" وہیں رک جاؤ۔۔۔" ہرمائنی نے اپنا ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے ساتھ گزرتے ایک چوتھے سال کے طالب علم کو روک لیا۔ جو اس سے چھپا کر ایک لیمو جیسی ہری رنگت کی ڈسک اپنے ہاتھوں میں دبوچے چلا جا رہا تھا۔ ہرمائنی کرختگی سے بولی۔۔ " ***دنتیلی تھالی*** پر پابندی ہے۔۔ اِدھر دو اسے۔۔۔۔" تیوریاں چھڑھاتے ہوئے اس لڑکے نے غراتی ہوئی تھالی ہرمائنی کو پکڑا دی۔۔۔ اور ہرمائنی کے پھیلے ہوئے بازو کے نیچے سے جھک کر اپنے دوستوں کی طرف چلا گیا۔ رون

نے اس کے نظروں سے اوجھل ہونے کا انتظار کیا پھر فوراً ہی ہرمائنی کی گرفت سے ***دنتیلی تھالی*** اچک لی۔

"بہت خوب۔۔۔ مجھے ہمیشہ سے ایسی ہی ایک تھالی چاہیے تھی۔۔۔"

ہرمائنی کی ڈانٹ پھٹکار کلکاریوں کی اونچی آواز میں دب سی گئی۔۔۔ پاس سے گزرتی لیونڈر براؤن کو شاید رون کی یہ بات بہت مزاحیہ لگی تھی۔ ان کے پاس سے گزرتے وقت بھی اسکی ہنسی نہیں رکی۔ آگے جا کر بھی وہ مڑ مڑ کر رون کو دیکھ رہی تھی۔ رون کچھ زیادہ ہی خوش لگ رہا تھا۔

بڑے ہال کی چھت پرسکون نیلی رنگت کی ہو رہی تھی۔ اس میں جگہ جگہ بالکل اس طرح کے بادل نظر آرہے تھے جیسے بلند و بالا۔ پردے لگی کھڑکیوں پر لگے چوکور کانچ کے پار آسمان پر نظر آرہے تھے۔ دلیہ۔ انڈے اور سور کے نمکین پارچوں پر مشتمل ناشتے سے لطف اندوز ہوتے ہوئے انہوں نے ہرمائنی کو ہیگرڈ کے ساتھ پچھلی رات ہونے والی شرمندگی سے پُر بات چیت کے بارے میں بتایا۔

" لیکن وہ یہ تو نہیں سوچ سکتا ناکہ ہم جادوئی مخلوق کی حفاظت کا مضمون مزید پڑھنا چاہتے ہیں۔۔۔" اس نے اداس نظر آتے ہوئے کہا۔ " میرا مطلب ہے۔۔۔ بھلا ہم میں سے ۔۔۔ تم سمجھ رہے ہو نا۔۔۔ کسی نے بھی کبھی اس میں کوئی دلچسپی دِکھائی ہے۔۔۔؟"

" یہی تو بات ہے۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟" رون نے ایک تلا ہوا انڈہ پورا کا پورا ایک سانس میں نگلتے ہوئے کہا۔۔۔" وہ ہم ہی تو تھے۔۔۔ جو اس کی جماعت کے دوران جان لگا دیتے تھے صرف اس لئے کیوں کہ ہمیں ہیگرڈ پسند ہے۔۔۔ لیکن وہ سوچتا ہے کہ ہمیں یہ بیکار مضمون پسند ہے۔۔۔ کیا تمہیں لگتا ہے کہ کوئی بھی ***ا۔ش۔ج۔ج (چھٹے سال کا اعصاب شکن جادوئی جانچ مرحلہ)*** میں اس مضمون کو جاری رکھنا چاہے گا۔۔۔؟"

ہیری اور ہرمائنی نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔ اسکی کوئی ضرورت بھی نہیں تھی۔ وہ اچھی طرح سے جانتے تھے کہ ان کے سال کا کوئی بھی طالب علم جادوئی مخلوق کی حفاظت کا مضمون مزید پڑھنا نہیں چاہے گا۔ دس منٹ بعد جب ہیگرڈ عملے کی میز سے اٹھ کر جارہا تھا تو وہ تینوں اس سے نظریں چرا رہے تھے۔ انہوں نے اس کے خوشی سے لہراتے ہاتھ کا بھی بہت بجھے دل سے جواب دیا۔

ناشتہ کرنے کے بعد وہ وہیں بیٹھ کر اس بات کا انتظار کرنے لگے کہ پروفیسر مک گونیگل عملے کی میز سے اٹھ کر ان کی طرف آئیں۔ جماعتی اوقات کار کی تقسیم کا عمل اس سال بہت الجھا ہوا تھا۔ کیوں کہ سب سے پہلے تو پروفیسر مک گونیگل کو یہ دیکھنا تھا کہ طالب علموں نے جو ا۔ش۔ج۔ج مضامین چنے ہیں کیا انہوں نے ان کے معیار کے مطابق ع۔ج۔م (عمومی جادوگری مرحلہ کے نتائج) حاصل بھی کیے ہیں یا نہیں۔۔۔

ہرمائنی کو فوراً ہی سحر۔ شیطانی جادو سے تحفظ کا فن۔ تبدیلِ ہیئت۔ جادوئی جڑی بوٹی فن۔ جادوئی حساب کتاب۔ جادوئی قدیم زبانیں۔ اور جادوئی محلولات کے مضامین کی منظوری مل گئی۔ بنا وقت ضائع کیے وہ آناً فاناً پہلے گھنٹے کی جادوئی قدیم زبانوں کی جماعت کی طرف چلی گئی۔

نیول کی باری میں بہت وقت ضائع ہوا۔۔ جب پروفیسر مک گونیگل اسکی درخواست پڑھ کر اسکے ع۔ج۔م نتائج دیکھ رہی تھیں تو نیول کا گول چہرہ آس میں ڈوبا نظر آرہا تھا۔

"جادوئی جڑی بوٹی فن۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔" انہوں نے کہا۔ "پروفیسر اسپراؤٹ 'غیر معمولی' ع۔ج۔م کے ساتھ تمہیں ہاتھوں ہاتھ قبول کرلیں گی۔ اور 'توقع سے بلند' ع۔ج۔م کے ساتھ تم شیطانی جادو سے تحفظ کا فن بھی جاری رکھ سکتے ہو۔ لیکن اصل مسئلہ تبدیلِ ہیئت کے

ساتھ ہے۔ مجھے افسوس ہے لونگ بوٹم۔۔۔ لیکن ***ا۔ش۔ج۔ج*** کے لئے '***قابلِ قبول***' سے کام نہیں چلے گا۔۔۔ مجھے نہیں لگتا کے تم اس مضمون کے ساتھ انصاف کر پاؤ گے۔۔۔"

نیول کا منہ لٹک گیا۔ پروفیسر مک گونیگل نے اپنے چوکور چشموں سے اسکی طرف جھانکا۔

"ویسے تم تبدیلِ ہیئت کا مضمون کیوں پڑھنا چاہتے ہو۔۔۔؟ مجھے تو ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا کہ تمہیں میری جماعت کے دوران کوئی خاص لطف آتا ہو۔۔۔"

نیول افسردہ لگ رہا تھا۔ وہ دھیمی آواز میں بڑبڑایا۔۔۔" میری دادی ایسا چاہتی ہیں۔۔"

" واہ۔۔۔" پروفیسر مک گونیگل ہنس دیں۔۔۔" وقت آ گیا ہے کہ تمہاری دادی ایک مثالی پوتے کی تمنا چھوڑ کر اس پوتے پر فخر کرنا شروع کر دیں جو انہیں حقیقت میں ملا ہے۔۔۔ خاص طور پر وزارت میں پیش آنے والے واقعات کے بعد۔۔۔"

نیول کا چہرہ گلابی پڑ گیا اور وہ پریشان انداز میں پلکیں جھپکانے لگا۔ پروفیسر مک گونیگل نے اس سے پہلے کبھی اس کی تعریف نہیں کی تھی۔

" مجھے افسوس ہے لونگ بوٹم۔۔۔ لیکن میں تمہیں اپنی ***ا۔ش۔ج۔ج*** جماعت میں نہیں لے سکتی۔ میں دیکھ رہی ہوں کہ سحر میں تمہیں '***توقع سے بلند***' ***ع۔ج۔م*** ملا ہے۔ بہر حال ۔۔۔۔ تم ***ا۔ش۔ج۔ج*** کے لئے سحر کے مضمون کا انتخاب کیوں نہیں کرتے۔۔۔؟"

نیول بڑبڑایا۔۔۔" میری دادی کے مطابق سحر ایک کمزور مضمون ہے۔۔۔۔"

" تم سحر کا مضمون لے لو۔۔۔" پروفیسر مک گونیگل نے کہا۔۔۔" میں آگستا کو خط لکھ کر یاد دلاؤں گی کہ اگر وہ اپنے سحر کے ***ع۔ج۔م*** میں ناکام ہو گئی تھی تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ مضمون ہی بیکار ہے۔۔۔"

نیول کے چہرے پر حیران کن خوشی دیکھ کر پروفیسر مک گونیگل مسکرادیں۔ پھر انہوں نے ایک خالی اوقات کار کے پرچے کو اپنی چھڑی سے ٹھوک کر اسے تھما دیا۔ جس پر اب نیول کی نئی جماعتوں کی تفصیل درج تھی۔

اسکے بعد پروفیسر مک گونیگل پاروتی پٹیل کی طرف مڑ گئیں۔۔ جسکا پہلا سوال ہی یہ تھا کہ کیا فرینز نامی خوبصورت قنطور (انسانی گھوڑا) اب بھی علم جوتش پڑھا رہا ہے۔۔۔؟"

" وہ اور پروفیسر ٹریلونی اس سال آپس میں جماعتیں بانٹ رہے ہیں۔۔۔ " پروفیسر مک گونیگل نے کہا۔ ان کی آواز میں ناپسندیدگی جھلک رہی تھی۔ سب ہی جانتے تھے کہ وہ علم جوتش سے چڑتی ہیں۔۔۔ "چھٹے سال کو پروفیسر ٹریلونی پڑھا رہی ہیں۔۔۔"

پانچ منٹ بعد تھوڑی مایوس نظر آتی پاروتی علم جوتش کی جماعت کی طرف چل دی۔۔۔

" تو۔۔۔ پوٹر۔۔۔ پوٹر۔۔۔" پروفیسر مک گونیگل اپنے کاغذات دیکھتے ہوئے ہیری کی طرف مڑ کر بولیں۔۔ " سحر۔ شیطانی جادو سے تحفظ کا فن۔ جادوئی جڑی بوٹیوں کا فن۔ تبدیلِ ہیئت۔۔۔ سب ٹھیک ہیں۔۔۔ میں یہ ضرور کہوں گی کہ میں تمہارے تبدیلِ ہیئت کے نتیجے سے بہت خوش ہوں پوٹر۔۔ بہت خوش۔۔۔ اب۔۔۔ تم نے جادوئی محلولات کے مضمون کو جاری رکھنے کی درخواست کیوں نہیں دی۔۔؟ مجھے تو لگا تھا کہ تم مستقبل میں آرر بننا چاہتے تھے۔۔۔؟"

" ہاں۔۔۔ چاہتا تو تھا۔۔۔ لیکن پروفیسر۔۔۔ آپ نے ہی کہا تھا کہ اس کے لئے مجھے ع۔ج۔م میں 'غیر معمولی' نتیجہ لانا ہوگا۔۔۔"

" بالکل۔۔۔ایسا ہی ہے۔۔۔ لیکن اس وقت پروفیسر اسنیپ یہ مضمون پڑھا رہے تھے۔ لیکن سلگ ہارن۔۔۔ ان طالب علموں کو بھی ا۔ش۔ج۔ج میں خوش آمدید کہتے ہیں جنہیں ع۔ج۔م میں 'توقع سے بلند' ملا ہو۔۔۔کیا تم جادوئی محلولات کا مضمون جاری رکھنا چاہو گے۔۔۔؟"

" ہاں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ "لیکن میں نے کتابیں یا کوئی سامان وغیرہ نہیں خریدا ہے۔۔۔"

" مجھے یقین ہے کہ پروفیسر سلگ ہارن تمہیں کچھ وقت کے لئے سارا سامان فراہم کر دیں گے۔۔۔" پروفیسر مک گونیگل نے کہا۔ " بہت اچھے۔۔۔ پوٹر۔۔۔ یہ رہے تمہارے جماعتی اوقات کار۔۔۔ اور ہاں۔۔۔ بیس امیدوار پہلے ہی اپنے نام گریفن ڈور کوئیڈچ ٹیم کے لئے لکھوا چکے ہیں ۔۔۔ مناسب وقت دیکھ کر میں فہرست تمہارے حوالے کردوں گی۔۔۔ پھر تم اپنی سہولت سے آزمائشی کھیل کا وقت مقرر کر لینا۔۔۔"

کچھ منٹ بعد رون کو بھی انہی مضامین کی منظوری مل گئی جو ہیری کو ملے تھے۔ اور وہ دونوں ایک ساتھ میز سے اٹھ کر چل دیئے۔۔۔

" دیکھو۔۔۔" رون نے خوشی سے اپنے اوقات کار کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ " ہمارے پاس ابھی ایک فارغ گھنٹہ ہے۔۔۔ اور ایک خالی گھنٹہ وقفہ کے بعد۔۔۔ اور ایک دوپہر کے کھانے کے بعد۔۔۔۔ زبردست۔۔۔"

وہ گریفن ڈور کی بیٹھک میں واپس آ گئے۔ جواب تقریباً خالی تھی۔ وہاں بس ساتویں سال کے آدھا درجن طالب علم بیٹھے تھے۔۔ جن میں کیٹی بیل بھی شامل تھی۔ وہ گریفن ڈور کی اس اصل کوئیڈچ ٹیم کی اب تک بچی ہوئی آخری کھلاڑی تھی جس میں ہیری اپنے پہلے سال میں شامل ہوا تھا۔

" میں نے یہی سوچا تھا کہ یہ تو تمہیں ہی ملے گا۔۔۔ بہت خوب۔۔۔" اس نے دور سے ہی ہیری کے سینے پر لگے کپتان کے بیج کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ " جب تم آزمائشی کھیل کرواؤ گے تو مجھے ضرور بتانا۔۔۔"

"بے وقوفوں جیسی بات مت کرو۔۔" ہیری بولا۔ " تمہاری آزمائش کی بھلا کیا ضرورت۔۔۔ تمہیں تو میں پانچ سال سے کھیلتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔۔۔"

" تمہیں اپنی کپتانی کی شروعات اس طرح نہیں کرنی چاہیے۔۔" وہ نصیحت کرتے انداز میں بولی۔۔" تمہیں کیا پتہ۔۔۔ ہو سکتا ہے وہاں کوئی مجھ سے بہتر کھلاڑی موجود ہو۔ کئی اچھی ٹیمیں بس اس وجہ سے برباد ہو گئیں کیوں کہ کپتان نے یا تو وہی پرانے چہرے واپس کِھلوائے یا اپنے دوستوں کو ٹیم میں شامل کر لیا۔۔"

رون تھوڑا بے چین نظر آنے لگا اور اس نے اس ***دنتیلی تھالی*** سے کھیلنا شروع کر دیا جسے ہرمائنی نے چوتھے سال کے طالب علم سے ضبط کیا تھا۔ تھالی بیٹھک میں چاروں طرف اڑتی رہی اور غراتے ہوئے دیوار پر لگے پردوں کو کترنے کی کوشش کرتی رہی۔۔۔ کروک شینکس کی پیلی آنکھیں اسی پر جمی تھیں۔۔ جب تھالی اڑتے ہوئے اس کے بالکل قریب پہنچی تو وہ غرایا۔۔۔

ایک گھنٹے بعد وہ بے دلی کے ساتھ دھوپ سے روشن بیٹھک سے نکل کر چار منزل نیچے موجود شیطانی جادو سے تحفظ کے فن کی جماعت کی طرف چل پڑے۔ ہرمائنی پہلے ہی سے قطار میں کھڑی ہوئی تھی۔ اس نے اپنے ہاتھوں میں بہت ساری بھاری کتابیں اٹھائی ہوئی تھیں اور وہ بہت تھکی ہوئی لگ رہی تھی۔

جب ہیری اور رون اس کے پاس پہنچے تو وہ فکر مندی سے بولی۔۔" ہمیں قدیم زبانوں کے مضمون کا بہت سا کام ملا ہے۔۔۔ پندرہ انچ لمبا مضمون۔۔۔ دو تراجم۔۔۔۔ اور مجھے یہ ساری کتابیں بدھ سے پہلے پہلے پڑھنی ہیں۔۔"

" شرم کی بات ہے۔۔۔" رون نے جمائی لیتے ہوئے کہا۔۔

" ذرا ٹھہرو تو صحیح۔۔۔" ہرمائنی غصے سے بولی۔۔۔" میں شرط لگاتی ہوں کہ اسنیپ بھی ہمیں ڈھیر سارا کام دیں گے۔۔۔"

اس کے ان الفاظ کے ساتھ ہی جماعت کا دروازہ کھل گیا۔ اور اسنیپ نے باہر راہداری میں قدم نکالے۔۔۔ ان کا پیلا چہرہ ہمیشہ کی طرح چیچے کالے بالوں کے پردوں کے بیچ چھپا ہوا تھا۔ قطار میں فوراً خاموشی چھا گئی۔

انہوں نے کہا۔۔۔۔"اندر آؤ۔۔۔"

اندر داخل ہوکر ہیری نے اِدھر اُدھر دیکھا۔۔ اسنیپ پہلے ہی کمرے پر اپنی شخصیت کی چھاپ ڈال چکے تھے۔ کمرہ ہمیشہ سے زیادہ تاریک تھا۔ کیوں کہ کھڑکیوں پر پردے لگا دیئے گئے تھے۔ اور کمرہ موم بتیوں سے روشن تھا۔ دیواروں پر نئی تصویریں لگی تھیں۔ جن میں سے بہت سی تصویروں میں۔۔۔ تکلیف میں ڈوبے۔۔۔ دردناک زخم لگے ہوئے۔۔۔ یا عجیب بگڑے ہوئے جسمانی اعضاء والے لوگ نظر آرہے تھے۔ اپنی نشستوں پر بیٹھتے ہوئے سبھی طالب علم انہی ڈراؤنی دل دہلا دینے والی تصویروں کو دیکھ رہے تھے۔ لیکن کوئی کچھ نہیں بولا۔

" میں نے تم لوگوں کو کتابیں نکالنے کے لئے نہیں کہا ہے۔۔۔" اسنیپ نے دروازہ بند کرکے کلاس کے سامنے رکھی اپنی میز کے پیچھے پہنچ کر کہا۔ ہرمائنی نے ہڑبڑاتے ہوئے اپنی ' ***انجان سے***

مڈبھیڑ' کتاب اپنے بستے میں ٹھونس دی اور بستہ کو اپنی نشست کے نیچے گھسیڑ دیا۔" میں تم لوگوں سے کچھ باتیں کرنا چاہتا ہوں اور اس کے لئے مجھے تمہاری مکمل توجہ درکار ہے۔۔۔"

ان کی کالی آنکھیں ان لوگوں کے اوپر اٹھے ہوئے چہروں پر پھریں اور باقی سب کے مقابلے میں لمحے کی کچھ ساعت زیادہ ہیری کے چہرے پر ٹکی رہیں۔

" میرے خیال سے اب تک پانچ اساتذہ تم لوگوں کو یہ مضمون پڑھا چکے ہیں۔۔۔"

" تمہارا خیال ہے۔۔۔؟" ہیری نے نفرت سے سوچا۔۔" جیسے تم نے ان سب کو آتے اور جاتے۔۔۔ نہیں دیکھا ہے اسنیپ۔۔۔ امید کرتا ہوں اگلے تم ہو گے۔۔۔"

" قدرتی طور پر ان اساتذہ کے اپنے اپنے طریقے اور ترجیحات ہوں گی۔ مجھے حیرت ہے کہ اس الجھی ہوئی صورتحال کے باوجود بھی تم میں سے بہت سے لوگ اس مضمون میں **ع۔ج۔م** حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔۔۔ مجھے اور بھی زیادہ حیرت تب ہو گی اگر تم سب **ا۔ش۔ج۔ج** کی پڑھائی کو جاری رکھ پاؤ۔۔۔ جو مزید اعلیٰ اور دشوار ہو گی۔

اسنیپ کمرے کے کنارے کی طرف چل دیئے۔ وہ اب دھیمی آواز میں بول رہے تھے۔ پوری جماعت ان کو دیکھنے کے لئے اپنی گردنیں اچکا رہی تھی۔

" شیطانی جادو۔۔۔" اسنیپ بولے۔۔۔" کی بہت ساری اقسام ہیں۔۔۔ ایک دوسرے سے الگ۔۔۔ مستقل تبدیل ہونے والی۔۔۔ اور ہمیشہ وجود میں رہنے والی۔۔ اور ان سے مقابلہ ایسا ہی ہے جیسے کسی کئی سر والی بلا سے مقابلہ کرنا۔ جسکا ایک سر کاٹ دو تو پہلے سے زیادہ چالاک اور خونخوار دوسرا سر نکل آتا ہے۔۔۔ تم ایک ایسی چیز سے لڑ رہے ہو جسکی کوئی واضح شکل نہیں۔۔ جو تغیر پسند اور ناقابل شکست ہے۔۔۔"

ہیری اسنیپ کو گھورنے لگا۔۔ یقیناً شیطانی جادو کی ایک خطرناک دشمن کے طور پر عزت کرنا۔۔ سمجھ آتا ہے۔۔۔ لیکن اس کے بارے میں اس انداز میں بات کرنا۔۔؟ اسنیپ کا لہجہ تو محبت بھری حسرت سے بھرا ہوا تھا۔۔۔

اسنیپ نے تھوڑی بلند آواز میں کہا۔۔ " اس لئے تمہارے حفاظتی انتظامات بھی اس فن کی طرح لچکدار اور نئی سوچ پر مشتمل ہونے چاہئیں۔۔ جسکا توڑ کرنے کی تمہیں جستجو ہے۔۔ یہ تصویریں۔۔" انہوں نے تصویروں کے پاس سے گزرتے ہوئے ان کی طرف اشارہ کیا۔ "۔۔۔ بتاتی ہیں کہ ان لوگوں کا کیا حال ہوتا ہے جنہیں۔۔۔ **قہر و ستم وار** برداشت کرنا پڑتا ہے۔" انہوں نے ایک جادو گرنی کی طرف اشارہ کیا جو یقیناً درد کے مارے چیخیں مار رہی تھی۔

"۔۔۔ عفریت کا بوسہ کیسا محسوس ہوتا ہے۔۔۔" سونی آنکھوں والا ایک جادوگر بکھری ہوئی حالت میں دیوار سے ٹکا بیٹھا تھا۔۔۔

" یا زندہ لاش کا حملہ جھیلنا کیسا لگتا ہے۔۔۔" زمین پر خون میں لت پت کوئی پڑا تھا۔۔۔

" تو کیا کوئی زندہ لاش دیکھی گئی ہے۔۔۔؟" پاروتی پٹیل نے اونچی کرخت آواز میں کہا۔ " کیا واقعی۔۔۔ کیا وہ ان کا استعمال کر رہا ہے۔۔۔؟"

" شیطانی شہنشاہ ماضی میں زندہ لاشوں کا استعمال کر چکے ہیں۔۔۔" اسنیپ نے کہا۔" اس کا مطلب ہے کہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ دوبارہ ان کا استعمال کر سکتے ہیں۔۔۔"

وہ جماعت کے دوسرے کنارے سے دوبارہ اپنی میز کی طرف چل دیئے۔۔۔ انکے چلنے سے ان کا گہری رنگت کا چوغہ ان کے پیچھے پیچھے لہرا رہا تھا۔ سبھی طالب علم دوبارہ ان کی طرف دیکھنے لگے۔

"۔۔۔ میرا ماننا ہے کہ تم سب ان کہے منتروں کے استعمال میں بالکل کچے ہو۔۔ ایک ان کہے منتر کا کیا فائدہ ہوتا ہے۔۔۔؟"

ہرمائنی کا ہاتھ فوراً ہوا میں بلند ہو گیا۔ اسنیپ نے پہلے ایک ایک طالب علم کی طرف دیکھا لیکن جب کسی اور نے جواب دینے میں دلچسپی نہیں دِکھائی تو انہوں نے روکھے لہجے میں کہا۔۔۔ " بہت بہتر۔۔۔ گرینجر صاحبہ۔۔۔؟"

" آپ کے مخالف کو کوئی اندازہ نہیں ہو پاتا کہ آپ کس جادو کا استعمال کرنے والے ہیں۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔" جس سے آپ کو لمحہ بھر کی برتری حاصل ہو جاتی ہے۔۔۔"

"ایک جواب جو **منتروں کی معیاری کتاب۔ درجہ ششم** سے لفظ بہ لفظ نقل کیا گیا ہے۔۔۔" اسنیپ نے جواب کو درست ماننے سے انکار کرنے کے انداز میں کہا۔ (کونے میں بیٹھ میلفوائے ہنس پڑا) لیکن بات معنوی طور پر درست ہے۔۔۔ ہاں۔۔۔ جو لوگ اس طرح بنا چلائے منتر پڑھ کر جادو کرتے ہیں۔۔ انکو اپنے دشمنوں کو حیران کر دینے کی صلاحیت مل جاتی ہے۔۔۔ ظاہر ہے تمام جادوگر ایسا نہیں کر سکتے۔ اس کے لئے مکمل توجہ اور ذہنی قابلیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو کچھ لوگوں میں۔۔۔" انہوں نے ایک بار پھر ہیری کی طرف کمینگی سے دیکھا۔ "۔۔۔ نہیں ہوتی ہے"

ہیری جانتا تھا کہ اس وقت اسنیپ پچھلے سال کی **سوچ بندش علم** کی آفت انگیز تربیتی جماعت کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ اس نے اپنی نظر نہیں جھکائی بلکہ اسنیپ کو غصے سے گھورتا رہا۔ یہاں تک کہ اسنیپ خود دوسری طرف دیکھنے لگے۔

" اب تم لوگ جوڑیاں بنا لو۔۔" اسنیپ نے مزید کہا۔" ایک جوڑی دار دوسرے پر بنا بولے منتر پڑھے گا اور دوسرا بھی مکمل خاموشی سے اس وار کو روکنے کی کوشش کرے گا۔۔ چلو شروع ہو جاؤ۔۔۔"

حالانکہ اسنیپ یہ بات نہیں جانتے تھے لیکن ہیری نے پچھلے سال کم از کم آدھی جماعت کو (یعنی ' ڈ.ف. ' کے ہر رکن کو) **حفاظتی حصار** سحر کرنے کا طریقہ سکھا دیا تھا۔ بہر حال ان میں سے کسی نے بھی ابھی تک بنا بولے اس سحر کا استعمال نہیں کیا تھا۔ لہٰذا دھوکے بازی کا استعمال کیا گیا۔ بہت سے لوگ اونچی آواز میں منتر پڑھنے کے بجائے دھیمی آواز میں پھسپھسا رہے تھے۔ توقع کے عین مطابق دس منٹ کے اندر اندر ہرمائنی نیول کے بڑبڑائے ہوئے **پیبر مڑوڑ** منتر کو بنا کچھ بولے روکنے میں کامیاب ہو گئی۔ ہیری نے تلخی سے سوچا کہ کوئی اور استاد ہوتا تو اس کامیابی کے لئے گریفن ڈور کو آسانی سے بیس نمبر دے دیتا۔ لیکن اسنیپ نے اس کو مکمل نظر انداز کر دیا۔ طالب علموں کی ریاضت کے دوران اسنیپ ہمیشہ کی طرح کسی بڑی چمگادڑ کی طرح ان کے سروں پر منڈلاتے رہے۔ اِدھر اُدھر گھومتے ہوئے وہ ہیری اور رون کی طرف بھی نگاہ دوڑا رہے تھے جو اپنی کوشش میں مصروف مشکل کا شکار نظر آ رہے تھے۔

رون۔۔۔ جسے ہیری پر منتر کا وار کرنا تھا۔۔ وہ بنا بولے منتر پڑھنے کے لئے اتنا زور لگا رہا تھا کہ اسکا چہرہ جامنی پڑ چکا تھا۔ اس نے اپنے ہونٹ سختی سے بھینچے ہوئے تھے کہ کہیں جوش میں اس کے منہ سے الفاظ نہ نکل جائیں۔ ہیری نے اپنی چھڑی بلند کی ہوئی تھی۔ اور اس کشمکش میں مبتلا تھا کہ اس منتر کو کس طرح روکے جسکے آنے کی کوئی امید ہی نظر نہیں آ رہی تھی۔

" مجھے تم پر ترس بھی نہیں آتا ویزلی۔۔۔" اسنیپ نے تھوڑی دیر بعد کہا۔۔ " ہٹو۔۔۔ میں تمہیں دِکھاتا ہوں۔۔۔"

انہوں نے اپنی چھڑی اتنی تیزی سے ہیری کی طرف گھمائی کہ ہیری نے بھی فوری ردعمل دکھا دیا۔ *ان کہے* منتروں کی ہر سوچ بُھلا کر وہ فوراً چلایا۔۔۔" *حفاظتی حصار۔۔۔*"

اسکا **حفاظتی حصار** سحر اتنا طاقتور تھا کہ اسنیپ کے قدم اکھڑ گئے اور وہ ایک میز سے ٹکرا گئے۔ پوری جماعت نے مڑ کر دیکھا کہ اسنپ تیوریاں چڑھا کر خود کو سنبھال رہے تھے۔

" کیا تمہیں یاد ہے پوٹر۔۔۔ کہ میں نے کہا تھا کہ ہم ***ان کہے*** منتروں کی ریاضت کر رہے ہیں۔۔۔؟"

" جی۔۔۔" ہیری نے اکھڑے لہجے میں کہا۔۔۔

" جی۔۔جناب۔۔۔"

" مجھے جناب کہہ کر بلانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے پروفیسر۔۔۔"

اس سے پہلے کہ وہ سوچ پاتا کہ وہ کہہ کیا رہا ہے۔۔الفاظ اس کے منہ سے نکل چکے تھے۔ بہت سے لوگوں نے ڈر کے مارے زوردار آہ بھری۔ ہرمائنی بھی ان میں شامل تھی۔ بہرحال اسنیپ کے پیچھے کھڑے رون۔ ڈین اور سیمس ہیری کی طرف دیکھ کر حوصلہ دلانے والے انداز میں مسکرائے۔

" نظر بندی۔۔۔ ہفتے کی رات۔۔ میرے دفتر میں۔۔۔" اسنیپ نے کہا۔ "میں کسی کی بھی بدتمیزی برداشت نہیں کرتا ہوں پوٹر۔۔۔ ***منتخب جادوگر*** کی بھی نہیں۔۔۔"

تھوڑی دیر بعد جب وہ لوگ جماعتوں کے درمیانی وقفے کے لئے باہر کی طرف جا رہے تھے تو رون بولا۔ " بہت مزہ آیا ہیری۔۔۔"

" تمہیں ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا ہیری۔۔۔" ہرمائنی نے رون کو گھورتے ہوئے کہا۔ " آخر تمہیں ہو کیا گیا تھا۔۔۔؟"

" تمہاری اطلاع کے لئے عرض ہے وہ مجھ پر وار کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔" ہیری نے کھولتے ہوئے کہا۔ " ***سوچ بندش علم*** کی تربیتی جماعت کے دوران میں نے اسے بہت برداشت کیا ہے۔۔۔ وہ کسی اور پر اپنی حرکتیں کیوں نہیں آزماتا۔۔۔؟ ڈمبلڈور آخر چاہتے کیا ہیں۔۔۔؟ اس کو شیطانی جادو سے تحفظ کا فن پڑھانے کی اجازت دے دی۔۔۔ اسکو۔۔؟ تم نے سنا نہیں کہ وہ

شیطانی جادو کے بارے میں کس انداز میں باتیں کر رہا تھا۔۔؟ اسے ان سے محبت ہے۔۔ وہ سب تغیر پسند ۔۔۔ ناقابل شکست ہونے کی بکواس۔۔۔"

"دیکھو۔۔۔ " ہرمائنی نے کہا۔۔ "مجھے تو ایسا لگا کہ وہ کچھ کچھ تمہاری طرح کی ہی باتیں کر رہے تھے۔۔۔"

"میری طرح۔۔۔؟"

" ہاں۔۔۔جب تم ہمیں بتا رہے تھے کہ والڈیمورٹ کا سامنا کرنے پر کیسا لگتا ہے۔۔ تو تم نے کہا تھا کہ سوال کچھ منتروں کو رٹنے کا نہیں ہے۔۔ تم نے کہا تھا کہ ہر چیز کا دارومدار بس تم پر ۔۔۔ تمہارے دماغ پر۔۔۔ اور تمہاری ہمت پر ہے۔۔ اسنیپ بھی تو یہی کہہ رہے تھے۔ کہ بہترین اختتام بہادری اور سوچ کی پرواز سے ہی ممکن ہے۔۔۔"

ہیری کا سارا غصہ یہ سن کر جھاگ کی طرح بیٹھ گیا کہ ہرمائنی نے اس کے کہے ہوئے الفاظ کو ***منتروں کی معیاری کتاب*** کی طرح یاد کرنے کے قابل سمجھا تھا۔ اس لئے اس نے مزید کوئی بحث نہیں کی۔

" ہیری۔۔۔ ارے۔۔۔ ہیری۔۔۔"

ہیری نے مڑ کر دیکھا۔۔۔ گریفن ڈور کی پچھلے سال کی کوئیڈچ ٹیم کا ایک ***بٹاؤ*** ۔ جیک سلوپر۔ ایک لپٹا ہوا چرمئی کاغذ تھامے اسکی طرف دوڑا چلا آ رہا تھا۔

" تمہارے لئے۔۔۔" سلوپر نے اپنی سانس تھامتے ہوئے کہا۔۔۔ " سنو۔۔۔ میں نے سنا ہے تم نئے کپتان ہو۔۔۔ تم آزمائشی مقابلہ کب منعقد کروا رہے ہو۔۔۔؟"

" میں نے ابھی اس بارے میں کچھ سوچا نہیں ہے۔۔" ہیری نے کہا اور دل ہی دل میں سوچا کہ قسمت اچھی ہوئی تب ہی سلوپر ٹیم میں واپس آ سکتا ہے۔۔ " میں تمہیں بتا دوں گا۔۔"

" اوہ اچھا۔۔۔ ویسے میں سوچ رہا تھا کہ اگر اسی ہفتے ہو جائیں تو بہتر ہے۔۔۔"

مگر ہیری نے مزید اس کی بات نہیں سنی۔ اس نے ابھی ابھی چرمئی کاغذ پر لکھی ہوئی باریک ترچھی لکھائی کی طرف دھیان دیا تھا۔ سلوپر کی بات کو درمیان میں ادھورا چھوڑ کر وہ تیزی سے رون اور ہرمائنی کے ساتھ آگے بڑھ گیا۔ آگے بڑھتے ہوئے اس نے لپٹا ہوا کاغذ بھی کھول لیا۔

پیارے ہیری!

میں چاہتا ہوں کہ تم اس ہفتے کی رات سے مجھ سے الگ سے پڑھنا شروع کرو۔۔۔ مہربانی کر کے آٹھ بجے تک میرے دفتر پہنچ جانا۔۔۔ امید کرتا ہوں کہ تم اسکول میں اپنی واپسی کے پہلے دن کا مزہ اٹھا رہے ہو گے۔

تمہارا خیر خواہ۔۔

ایلبس ڈمبلڈور

دھیان دیں: "مجھے کھٹی گولیاں پسند ہیں۔۔۔"

" انہیں کھٹی گولیاں پسند ہیں۔۔؟" رون نے کہا۔ وہ ہیری کے کندھے سے اچک کر پورا پیغام پڑھ چکا تھا اور حیران نظر آ رہا تھا۔

" یہ ان کے مطالعے کے کمرے کے باہر موجود پرنالے سے گزر کر اندر جانے کے لئے خفیہ جملہ ہے۔۔" ہیری نے دھیمی آواز میں کہا۔۔ "آہا۔۔ اسنیپ کو تو یہ بالکل اچھا نہیں لگے گا۔۔۔ اب میں نظر بندی کے لئے نہیں جا پاؤں گا۔۔۔"

وقفے کے دوران ہیری۔ رون اور ہرمائنی اسی بارے میں اندازے لگاتے رہے کہ ڈمبلڈور ہیری کو کیا پڑھائیں گے۔۔۔ رون کے مطابق وہ ہیری کو ایسے عظیم وار اور بد دعائیں سکھانا چاہتے ہوں گے۔۔۔ جنکے بارے میں مردار خور بھی نہیں جانتے ہوں گے۔۔۔ ہرمائنی نے کہا کہ ایسی چیزیں تو غیر قانونی ہوتی ہیں۔۔۔ اور اس کے مطابق اس بات کی زیادہ توقع تھی کہ وہ اسے اعلیٰ درجے کا حفاظتی جادو سکھائیں گے۔ وقفے کے بعد ہرمائنی جادوئی حساب کتاب کی جماعت کی طرف چلی گئی۔ جبکہ ہیری اور رون دوبارہ گریفن ڈور کی بیٹھک میں آ گئے۔۔۔ جہاں انہوں نے بجھے دل کے ساتھ اسنیپ کی جماعت میں ملے کام کو کرنا شروع کیا۔ جو کہ اتنا مشکل ثابت ہوا کہ دوپہر کے کھانے کے بعد والے فارغ گھنٹے میں جب ہرمائنی ان کے پاس پہنچی اس وقت بھی وہ اسی کام میں مصروف تھے۔ (خیر اس کے آجانے کی وجہ سے کام کی رفتار حیران کن حد تک بڑھ گئی)۔۔ انہوں نے ابھی کام پورا ہی کیا تھا کہ جادوئی محلولات کے دو گھنٹے کی جماعت کی اطلاعی گھنٹی بج اٹھی۔ اور وہ تہہ خانے میں موجود اسی جماعت کے جانے پہچانے رستے پر چل پڑے جہاں ایک طویل عرصے تک انکا سامنا اسنیپ سے ہوتا تھا۔

جب وہ راہداری میں پہنچے تو انہوں نے دیکھا کہ بمشکل درجن بھر طالب علم ہی **ا۔ش۔ج۔ج** درجے تک پہنچ پائے تھے۔ صاف ظاہر تھا کہ کریب اور گوئیل مطلوب **ع۔ج۔م** حاصل نہیں کر سکے تھے۔ مگر پھر بھی وہاں میلفوائے کو ملا کر۔۔۔ چار سلے درن طالب علم کھڑے تھے۔ وہاں چار ریون کلا طالب علم بھی تھے۔ اور بس ایک ہفل پف۔۔۔ ایرنی مک ملان۔۔۔ جسے ہیری اس کے بڑبولے پن کے باوجود پسند کرتا تھا۔

"ہیری۔۔۔" جب ہیری وہاں پہنچا تو ایرنی نے معمول کے انداز میں اپنا ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔ " آج صبح شیطانی جادو سے تحفظ کے فن کی جماعت میں بات کرنے کا موقعہ نہیں ملا۔ میں نے سوچا اچھا سبق تھا آج کا۔۔۔ لیکن **حفاظتی حصار** سحر تو اب ہمارے بائیں ہاتھ کا

کھیل ہے۔۔۔ ظاہر ہے ڈ۔ ف۔ کے سبھی پرانے ساتھیوں کے لئے۔۔۔ رون۔۔ ہرمائنی۔۔۔ تم لوگ کیسے ہو۔۔؟"

اس سے پہلے کہ وہ' ٹھیک ' سے زیادہ کچھ بول پاتے۔۔ تہہ خانے کا دروازہ کھل گیا اور سلگ ہارن سے پہلے ان کی توند راہداری میں نمودار ہوئی۔ جب وہ لوگ کمرے میں داخل ہوئے تو انکی گھنی مونچھیں ان کے مسکراتے لبوں کے اوپر بل کھا گئیں۔۔ انہوں نے خصوصی طور پر گرم جوشی سے ہیری اور زبینی کا استقبال کیا۔

تہہ خانے میں عجیب سا دھواں اور خوشبوئیں پھیلی ہوئی تھیں۔۔ بڑی۔۔ ابلتی ہوئی کڑھائیوں کے پاس سے گزرتے ہوئے ہیری رون اور ہرمائنی نے دلچسپی سے خوشبوئیں سونگھیں۔۔۔ چاروں سلے درن ایک ساتھ ایک بڑی میز پر بیٹھ گئے۔ چاروں ریون کلا نے بھی ایسا ہی کیا۔ جس سے ہیری رون اور ہرمائنی کو ایرنی مک مِلان کے ساتھ ایک میز پر بیٹھنا پڑا۔ انہوں نے اس سنہرے رنگ کی کڑھائی کے پاس والی میز کا انتخاب کیا۔ جس سے ایک ایسی مدہوش کن خوشبو نکل رہی تھی جو ہیری نے کبھی نہیں سونگھی تھی۔ اس خوشبو سے اس کے ذہن میں میٹھے سموسے۔ اڑن جھاڑو کے لکڑی کے ڈنڈے۔ اور رون کے گھر۔ **برو** میں موجود کسی پھولوں جیسی خوشبو والی چیز کے خیالات آرہے تھے۔ اس نے محسوس کیا کہ وہ دھیمی اور گہری سانسیں لے رہا ہے اور محلول کی خوشبو کسی مشروب کی طرح اس کے جسم میں سما رہی ہے۔ وہ پوری طرح سے پر سکون ہو چکا تھا۔ وہ میز کے دوسری طرف بیٹھے رون کو دیکھ کر مسکرایا۔۔ جواباً رون بھی کاہلی سے مسکرا دیا۔

" اب۔۔۔اب۔۔۔اب۔۔۔" سلگ ہارن بولے۔ جنکا بڑا جسمانی ہیولہ دھوئیں کے بادلوں میں جھلملا رہا تھا۔ " سبھی لوگ۔۔۔ ترازو باہر نکال لو۔۔ اور محلولات کے اجزاء کے تھیلے۔۔۔ اور اپنی **جادوئی محلولات بناؤ** *(اعلیٰ درجہ)* کتاب نکالنا بھی مت بھولنا۔۔۔"

" جناب۔۔۔؟" ہیری نے ہاتھ ہوا میں بلند کرتے ہوئے کہا۔۔

" ہیری۔۔۔ میرے بچے۔۔؟"

"رون اور میرے پاس کتاب یا ترازو اور دوسری چیزیں بھی نہیں ہیں۔۔۔ دراصل ہم نے تصور ہی نہیں کیا تھا کہ ہم **ا۔ش۔ج۔ج** کے لئے اس مضمون کا انتخاب کر پائیں گے۔۔"

" اوہ ہاں۔۔۔ پروفیسر مک گونیگل نے بتایا تھا۔۔۔ پریشانی کی کوئی بات نہیں۔۔۔ میرے بچے۔۔ بالکل پریشان مت ہو۔۔۔ تم آج گودام کی الماری میں پڑے اجزاء کا استعمال کر سکتے ہو۔ اور مجھے یقین ہے کہ ہم تمہیں کچھ ترازو بھی ادھار دے سکتے ہیں۔ اور یہاں کچھ پرانی کتابوں کا ڈھیر بھی پڑا ہے۔ ان سے کام چلاؤ۔ جب تک کہ تم نئی کتابوں کے لئے **فلوریش اور بلوٹس** کو خط نہ لکھ دو۔۔۔"

سلگ ہارن کونے میں موجود الماری تک گئے۔ اور کچھ لمحات ٹٹولنے کے بعد دو پھٹی پرانی **جادوئی محلولات بناؤ (اعلیٰ درجہ) (لا ئبے شئیس بوراگ)** کتابیں لئے نمودار ہوئے۔ انہوں نے یہ کتابیں۔ دو بدرنگے ترازوؤں کے ساتھ ہیری اور رون کو پکڑا دیں۔۔۔

" تو اب۔۔۔" سلگ ہارن دوبارہ جماعت کے سامنے کے رخ پر آ گئے اور اپنے پہلے سے چوڑے سینے کو اور پھلا لیا۔ جس سے ان کی واسکٹ کے بٹن پھدک کر باہر آنے کے لئے بے تاب نظر آنے لگے۔۔۔ میں نے تم لوگوں کی دلچسپی کے لئے کچھ محلولات تیار کئے ہیں۔۔ اس طرح کے محلولات تم لوگ **ا۔ش۔ج۔ج** کی پڑھائی مکمل ہونے کے بعد ہی بنا پاؤ گے۔ ویسے تم لوگوں نے اگرچہ یہ محلول کبھی بنائے نہیں ہوں گے لیکن ان کے بارے میں سنا ضرور ہو گا۔۔ کیا کوئی مجھے بتا سکتا ہے۔۔۔ یہ کون سا محلول ہے۔۔۔؟"

انہوں نے سلے درن میز کے پاس پڑی کڑھائی کی طرف اشارہ کیا۔ ہیری نے اپنی نشست سے اچک کر کڑھائی کے اندر جھانکا۔ اور دیکھا کہ بظاہر تو وہاں سادے پانی جیسی کوئی چیز ابل رہی تھی۔

ہمیشہ کی طرح سب سے پہلے فضا میں بلند ہونے میں ماہر۔ ہرمائنی کا ہاتھ اٹھ گیا۔ سلگ ہارن نے اس کی طرف اشارہ کیا۔

ہرمائنی بولی۔۔۔" یہ '***سچ اگل***' ہے۔۔۔ایک بے رنگ۔۔۔بنا خوشبو والا محلول جو پینے والے کو سچ بولنے پر مجبور کر دیتا ہے۔۔۔"

" بہت خوب۔۔۔ بہت خوب۔۔۔" سلگ ہارن خوشی سے بولے۔۔۔ "اب۔۔۔" انہوں نے ریون کلا میز کے پاس والی کڑھائی کی طرف اشارہ کیا۔۔۔ "یہاں موجود یہ محلول تو کافی جانا پہچانا ہے۔۔۔ حال ہی میں وزارت کے کچھ ہدایت ناموں میں بھی اس کا ذکر تھا۔۔۔ تو کون بتا سکتا ہے۔۔۔؟"

ایک بار پھر ہرمائنی کا ہاتھ سب سے پہلے بلند ہوا۔۔۔

اس نے کہا۔۔" جناب۔۔۔ یہ ***بھیس بدل محلول*** ہے۔"

ہیری بھی دوسری کڑھائی میں موجود دھیرے دھیرے بلبلے چھوڑتے ۔۔۔ مٹی کی طرح کے محلول کو پہچان گیا تھا۔ لیکن اس نے ہرمائنی سے اس سوال کا جواب دینے کی خوشی نہیں چھینی۔۔۔ آخر وہی تو تھی جس نے بہت پہلے ان کے دوسرے سال کی پڑھائی کے دنوں میں اس محلول کو بنانے میں کامیابی حاصل کی تھی۔

" زبردست۔۔۔ زبردست۔۔۔۔ اور اب۔۔۔ یہاں یہ والا۔۔۔ ہاں میری بچی۔۔۔؟"
سلگ ہارن نے کہا۔ وہ اب تھوڑی خوشی بھری حیرت میں مبتلا نظر آ رہے تھے۔۔۔ کیوں کہ ہرمائنی کا ہاتھ ایک بار پھر ہوا میں بلند تھا۔

"یہ دل لگی محلول ہے۔۔۔"

" یقیناً۔۔۔ یہ وہی ہے۔۔۔۔ پوچھنا ہی بے وقوفی ہوگی۔۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔ وہ اب بہت متاثر لگ رہے تھے۔۔۔" میں یہ فرض کرلیتا ہوں کہ تمہیں یہ بھی معلوم ہوگا کہ یہ کرتا کیا ہے۔۔۔؟"

ہرمائنی بولی۔۔"یہ دنیا کا سب سے طاقتور محبت کا محلول ہے۔۔۔"

" بالکل ٹھیک۔۔۔۔ مجھے لگتا ہے تم نے اسے اس کی منفرد موتیوں جیسی چمک سے پہچانا ہوگا۔۔۔؟"

" اور اسکی چھلوں کی صورت بلند ہوتی مخصوص بھاپ سے۔۔۔" ہرمائنی نے پرجوشی سے کہا۔۔۔"اور ہم میں سے ہر ایک اسکی الگ خوشبو محسوس کر سکتا ہے۔۔۔ ہمیں جو بھی چیزیں پسند ہیں بالکل انکی خوشبو سے ملتی جلتی خوشبو۔۔۔ میں اس میں خوشبو سونگھ سکتی ہوں تازہ کٹی گھاس کی۔۔۔۔ نئے کاغذ کی۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔"

مگر وہ اچانک شرم سے سرخ پڑ گئی اور اس نے اپنا جملہ مکمل نہیں کیا۔۔۔

" پیاری لڑکی۔۔۔۔ کیا میں تمہارا نام پوچھ سکتا ہوں۔۔۔؟" سلگ ہارن نے ہرمائنی کے جھینپنے کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔۔۔

" ہرمائنی گرینجر۔۔۔ جناب۔۔۔"

" گرینجر۔۔۔؟ گرینجر۔۔۔؟ کیا تم ہیکٹر ڈاگ ورتھ گرینجر کے خاندان سے ہو۔۔۔؟ جنہوں نے محلولات کے ماہرین کی عظیم انجمن کی بنیاد رکھی تھی۔۔۔؟"

"نہیں جناب۔۔۔ میں ماگلو گھرانے میں پیدا ہوئی ہوں۔۔۔"

ہیری نے دیکھا کہ میلفوائے نوٹ کی طرف جھک کر کچھ سرگوشی کر رہا ہے۔ پھر دونوں ہنسنے لگے۔۔۔ لیکن سلگ ہارن نے کسی طرح کی کوفت کا اظہار نہیں کیا۔ بلکہ وہ مسکرانے لگے۔ پھر انہوں نے ہرمائنی کو دیکھتے ہوئے ہیری کی طرف دیکھا جو اس کے ساتھ ہی بیٹھا تھا۔۔۔

" اوہو۔۔۔۔ 'میرے بہترین دوستوں میں سے ایک لڑکی ماگلو ہے ۔۔۔ اور وہ ہمارے سال کی سب سے بہترین طالب علم ہے۔۔۔ ' میرے خیال میں ہیری۔۔یہی وہ دوست ہے۔ جس کے بارے میں تم بتا رہے تھے۔۔؟"

" جی جناب۔۔۔" ہیری نے کہا۔

" واہ۔۔واہ۔۔۔ " سلگ ہارن خوشدلی سے بولے۔۔۔ پورے حق کے ساتھ گریفن ڈور کے لئے بیس نمبر لو ہرمائنی گرینجر۔۔۔"

میلفوائے کا چہرہ بالکل اس طرح بگڑ گیا جیسا اس وقت ہوا تھا جب ہرمائنی نے اسے منہ پر مکہ دے مارا تھا۔ ہرمائنی خوشی سے ہیری کی طرف مڑی اور سرگوشی میں بولی۔۔۔ " اوہ ہیری۔۔۔ کیا تم نے واقعی انہیں یہ بتایا تھا کہ میں سال کی سب سے بہترین طالب علم ہوں۔۔۔؟"

"تو اس میں ایسی کیا خاص بات ہے۔۔۔؟" رون نے سرگوشی کی۔ جو نہ جانے کیوں تھوڑا ناراض لگ رہا تھا۔ " تم واقعی سال کی بہترین طالب علم ہو۔۔۔ اگر وہ مجھ سے پوچھتے تو میں بھی یہی کہتا۔۔"

ہر مائنی مسکرائی۔۔۔ مگر فوراً ہی اس نے 'شش۔۔۔' کا اشارہ کیا۔ تاکہ وہ لوگ سن سکیں کہ سلگ ہارن اب کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔ رون تھوڑا بے چین لگ رہا تھا۔

"ظاہر سی بات ہے کہ ***دل لگی محلول*** حقیقتاً محبت پیدا نہیں کر سکتا۔ محبت کو بنانا یا اسکی نقل کرنا ناممکن ہے۔۔ نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ یہ تو بس بہت طاقتور لگاؤ یا دیوانگی پیدا کر سکتا ہے۔۔۔ شاید یہ اس کمرے میں موجود سب سے زیادہ طاقتور اور خطرناک محلول ہے۔۔۔ جی ہاں۔۔۔ بالکل۔۔۔" انہوں نے افسوس کے ساتھ سر ہلاتے ہوئے میلفوائے اور نوٹ کی طرف دیکھا۔ وہ دونوں مذاق اڑانے والے انداز میں مسکرا رہے تھے۔۔۔ " جب تم میری عمر تک پہنچو گے تو تم دیوانگی بھری محبت کی طاقت کا مذاق اڑانا بھول جاؤ گے۔۔۔"

"اور اب۔۔۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔۔۔" وقت آگیا ہے کہ ہم کام شروع کر دیں۔۔۔"

" جناب۔۔۔ آپ نے ہمیں یہ نہیں بتایا کہ اس والی کڑھائی میں کیا ہے۔۔۔؟" ایرنی مک مِلان نے سلگ ہارن کی میز پر رکھی ایک چھوٹی کالی کڑھائی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ اس کے اندر موجود محلول سست رفتاری سے دہک رہا تھا۔ اسکی رنگت پگھلے ہوئے سونے سے مل رہی تھی۔ اور ننھے ننھے سنہرے قطرے اسکی سطح پر سنہری مچھلیوں کی طرح اچھل رہے تھے۔ لیکن محلول کا ایک بھی قطرہ کڑھائی سے باہر نہیں ٹپکا۔

" اوہو۔۔۔" سلگ ہارن نے دوبارہ کہا۔ ہیری کو یقین تھا کہ سلگ ہارن اس محلول کے بارے میں بالکل بھی نہیں بھولے تھے۔ بلکہ وہ اسی انتظار میں تھے کہ کوئی ان سے اس کے بارے میں پوچھے تاکہ ڈرامائی کیفیت پیدا ہو جائے۔۔۔" ہاں ۔۔۔ بالکل۔۔۔ یہ والا۔۔۔

خواتین و حضرات۔۔۔ یہ بہت ہی عجیب محلول ہے جسے **قسمت کی کنجی** کہا جاتا ہے۔۔۔ اور میں جانتا ہوں کہ۔۔۔" وہ مسکراتے ہوئے مڑ کر ہرمائنی کی طرف دیکھنے لگے۔۔۔ جس نے ابھی ابھی ایک قابل سماعت آہ بھری تھی۔۔۔ "۔۔۔ تم جانتی ہو گرینجر صاحبہ کہ **قسمت کی کنجی** محلول کیا کرتا ہے۔۔۔؟"

" یہ مائع حالت میں خوش قسمتی ہے۔۔۔" ہرمائنی نے لرزتی ہوئی آواز میں کہا۔۔" یہ آپ کو بھی خوش قسمت بنا سکتا ہے۔۔"

پوری جماعت تھوڑی سیدھی ہو کر بیٹھ گئی تھی۔ اب ہیری کو میلفوائے کے سنہرے بالوں والے سر کا پچھلا حصہ ہی نظر آ رہا تھا۔ کیوں کہ آخر کار وہ سلگ ہارن کو اپنی پوری توجہ دے رہا تھا۔۔۔

" بالکل درست۔۔۔ گریفن ڈور کے لئے مزید دس نمبر۔۔۔ ہاں۔۔۔ یہ ایک دلچسپ محلول ہے۔۔۔**قسمت کی کنجی** ۔۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔ " بنانا نہایت مشکل۔۔۔ اور ذرا سی بھی غلطی کافی نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔۔۔ بہرحال۔۔۔ اگر صحیح طریقے سے پکایا جائے۔۔۔ جیسا کہ یہ والا بنایا گیا ہے۔۔۔ تو تمہیں پتہ چلے گا کہ تمہارا اٹھایا ہوا ہر قدم تمہیں کامیابی کی طرف لے جا رہا ہے۔۔۔ لیکن صرف اس وقت تک جب تک اس کا اثر ختم نہ ہو جائے۔۔۔"

"تو جناب۔۔۔ لوگ ہر وقت اسکو کیوں نہیں پیتے۔۔۔؟" ٹیری بوٹ نے تجسس سے پوچھا۔۔۔

"کیوں کہ زیادہ مقدار میں پینے سے سر چکرانے۔ مدہوشی اور حد سے زیادہ خطرناک خود اعتمادی کی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔۔۔" سلگ ہارن بولے۔۔۔ " یہ تو تم جانتے ہی ہو گے کہ اچھی چیز کی زیادتی بھی نقصان دہ ہوتی ہے۔ زیادہ مقدار میں یہ محلول زہریلا بن جاتا ہے۔ لیکن مناسب مقدار میں۔۔۔ اور کبھی کبھار۔۔۔۔"

مائیکل کارنر نے بہت دلچسپی سے پوچھا۔۔ "جناب ۔۔۔ کیا آپ نے کبھی اس کا استعمال کیا ہے۔۔۔؟"

" زندگی میں دوبار۔۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔۔" ایک بار جب میں چوبیس کا تھا۔۔۔اور دوسری بار جب میں ستاون سال کا ہو گیا۔۔ ناشتے کے ساتھ دو چائے کے چمچ۔۔ دو بہترین دن۔۔۔"

وہ خوابیدہ انداز میں خلا میں تکنے لگے۔۔۔ ہیری نے سوچا کہ بھلے ہی وہ ناٹک کر رہے ہوں۔ لیکن اس ناٹک کا اثر بہت بہترین پڑا۔

سلگ ہارن نے خلا سے دوبارہ زمین پر اترنے کے انداز میں کہا۔" اور یہ ہی میں آج کے سبق کے انعام کے طور پر تم میں سے کسی کو دینے والا ہوں۔۔۔"

ان الفاظ کے ساتھ ایسی خاموشی چھا گئی جس میں ارد گرد رکھی ہر کڑھائی میں ابلتے محلول اور پھٹتے بلبلوں کی آواز دس گنا تیز سنائی دینے لگی۔

" **قسمت کی کنجی** محلول کی ایک چھوٹی بوتل۔۔۔" سلگ ہارن نے اپنی جیب سے ایک چھوٹی شیشے کی بوتل نکالتے ہوئے کہا جس پر لکڑی کا ڈھکن لگا ہوا تھا۔انہوں نے وہ بوتل انہیں دِکھائی۔ " بارہ گھنٹے کی خوش قسمتی کے لئے کافی۔۔۔ صبح سے شام تک۔۔۔ تم اپنی ہر کوشش میں کامیاب رہو گے۔۔۔"

" لیکن۔۔۔ میں تم لوگوں کو متنبہ ضرور کر دوں۔۔۔ کہ کسی بھی قسم کے منعقدہ مقابلہ میں **قسمت کی کنجی** محلول کے استعمال پر پابندی ہے۔۔مثلاً کھیلوں کے مقابلے۔۔۔ امتحانات یا رائے شماری۔۔۔ تو تم میں سے اسے جو بھی جیتے۔۔۔صرف ایک عام دن میں اس کا استعمال کرنا اور دیکھنا کہ کیسے تمہارا عام دن ایک خاص دن میں بدل جائے گا۔۔۔"

" تو۔۔۔" سلگ ہارن اچانک پھرتی سے بولے۔۔۔" تم میرا یہ شاندار انعام جیتو گے کس طرح۔۔۔؟ دیکھو۔۔۔ اپنی ***جادوئی محلولات بناؤ (اعلیٰ درجہ)*** کتاب کے صفحہ نمبر دس کو کھول کر۔۔۔ ہمارے پاس ایک گھنٹے سے تھوڑا زیادہ وقت بچا ہے۔ اور اس دوران تم لوگ ***زندہ موت کا گھونٹ محلول*** تیار کرنے کی ایک مخلص کوشش کرو گے۔۔ مجھے معلوم ہے کہ اب تک تم لوگوں نے ایسی کوئی پیچیدہ کوشش نہیں کی ہے۔ اور مجھے تم میں سے کسی سے بھی بالکل درست محلول بنا لینے کی امید بھی نہیں ہے۔ بہر حال۔۔۔ جس شخص کی کوشش قریب ترین ہوئی۔۔۔ وہی یہ چھوٹی سی ***قسمت کی کنجی*** جیتے گا۔۔۔ چلو۔۔۔ شروع ہو جاؤ۔۔۔"

ہڑبڑی کا عالم پیدا ہو گیا۔ تمام لوگوں نے اپنی اپنی کڑھائیاں اپنی طرف کھینچ لیں۔ جب لوگوں نے اجزاء تولنے کے لئے ترازوؤں میں باٹ ڈالے تو ٹن ٹن کی آواز پیدا ہوئی۔ لیکن اس کے علاوہ کوئی کچھ نہیں بول رہا تھا۔ کمرے کے ماحول میں توجہ کی شدت محسوس ہو رہی تھی۔ ہیری نے دیکھا کہ میلفوائے جلدی جلدی اپنی ***جادوئی محلولات بناؤ (اعلیٰ درجہ)*** کتاب کے صفحات پلٹ کر کچھ ڈھونڈ رہا تھا۔ صاف نظر آ رہا تھا کہ میلفوائے ہر حال میں اپنے دن کو خوش قسمت بنانا چاہتا تھا۔ ہیری بھی سلگ ہارن کی دی ہوئی پھٹی پرانی کتاب پر جھک گیا۔۔۔

اسے یہ دیکھ کر بہت کوفت ہوئی کہ کتاب کے پرانے مالک نے اس کے صفحات پر جگہ جگہ لکھ رکھا تھا۔ جس سے صفحے کے حاشیے بھی چھپے ہوئے الفاظ والے حصے کی طرح سیاہ پڑ گئے تھے۔ اجزاء کی ترتیب پڑھنے کے لئے وہ مزید جھکا۔ (یہاں بھی پچھلے مالک نے کچھ اضافے کر رکھے تھے اور کچھ اشیاء کاٹی ہوئی بھی تھیں) ہیری دوڑتا ہوا گودام کی الماری تک گیا تاکہ اپنی ضرورت کا سامان نکال لائے۔۔۔ جب وہ واپس اپنی کڑھائی تک پہنچا تو اس نے دیکھا کہ میلفوائے جلدی جلدی ***سنبل کی جڑیں*** کاٹنے میں مصروف تھا۔

ہر کوئی یہ دیکھنے کے لئے کہ باقی سب کیا کر رہے ہیں۔۔۔ اِدھر اُدھر تا کا جھانکی کر رہا تھا۔ محلولات کی جماعت میں یہ چیز فائدہ بھی دیتی تھی اور نقصان بھی۔۔۔ کہ آپ اپنا کام دوسروں سے چھپا

نہیں سکتے تھے۔ دس منٹ کے اندر اندر پورا کمرہ نیلی رنگت کے دھوئیں سے بھر گیا۔ توقع کے عین مطابق ہرمائنی اب تک سب سے آگے چل رہی تھی۔ اس کا محلول اب **منقے کی رنگت والی ہموار سطح** سے مل رہا تھا۔ جو کہ کتاب کے مطابق اس محلول کی تیاری کے معیار کے عین مطابق درمیانی درجہ تھا۔

اپنی **سنبل کی جڑوں** کو کاٹنے کے بعد ہیری ایک بار پھر کتاب پر جھکا۔ پرانے مالک کی بے وقوفانہ لکھائی کے بیچوں بیچ اصل ہدایات کو الگ کر کے سمجھنے کی کوشش بہت چڑانے والی تھی۔ نہ جانے کیوں پرانے مالک نے **گہری نیند کا بلاوہ بیج** کو کاٹنے کی ہدایات پر مصنف سے اختلاف کرتے ہوئے بالکل الٹ ہدایات لکھی ہوئی تھیں۔۔۔

چاقو سے کاٹنے کے بجائے چاندی کے خنجر کی الٹی دھار سے دبانے پر زیادہ رس نکلتا ہے۔

" جناب۔ میرے خیال سے آپ میرے دادا جی۔۔۔ ابراکشس میلفوائے کو تو جانتے ہی ہوں گے۔۔۔؟"

ہیری نے سر اوپر اٹھا کر دیکھا۔ سلگ ہارن سلے درن میز کے قریب سے گزر رہے تھے۔

"ہاں۔۔۔" سلگ ہارن نے میلفوائے کی طرف دیکھے بغیر کہا۔۔۔ " مجھے یہ سن کر بہت دُکھ ہوا تھا کہ ان کا انتقال ہو گیا ہے۔۔۔ لیکن ظاہر ہے۔۔۔ اس میں حیرانی کی کوئی بات نہیں۔۔۔ ان کی عمر میں ڈریگن پھوڑوں کا یہی انجام ہونا تھا۔۔۔"

اور وہ آگے بڑھ گئے۔۔۔ ہیری مسکراتے ہوئے دوبارہ اپنی کڑھائی پر جھک گیا۔ وہ یقین سے کہہ سکتا تھا کہ میلفوائے کو اپنے لئے زبینی یا ہیری کے ساتھ برتے جانے والے رویئے کی امید تھی۔ یا شاید کسی خاص برتاؤ کی امید جیسا کہ اسنیپ کی جماعت کے دوران ہوتا تھا۔ لیکن لگتا تھا کہ **قسمت کی**

کنجی محلول کی بوتل جیتنے کے لئے میلفوائے کے پاس اپنی قابلیت دِکھانے کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں تھا۔

گہری نیند کا بلاوہ بیج کاٹنے میں بہت مشکل پیش آ رہی تھی۔ ہیری ہرمائنی کی طرف مڑا۔

" کیا میں تمہارا چاندی کا خنجر لے سکتا ہوں۔۔۔؟"

ہرمائنی نے جھنجھلاتے ہوئے اپنا سر ہاں میں ہلادیا۔ اس نے ایک لمحے کے لئے بھی اپنی نظر اپنے محلول سے نہیں ہٹائی۔ جو ابھی تک گہرا جامنی تھا۔ حالانکہ کتاب کے مطابق اب تک اسے ہلکی رنگت کے **جامنی گل یاس** کی مانند ہوجانا چاہیے تھا۔

ہیری نے اپنے بیج کو خنجر کی الٹی دھار سے دبایا۔۔۔ اسے بہت حیرانی ہوئی کیوں کہ فوراً ہی اس بیج سے رس کی موٹی دھار بہنے لگی جسے دیکھ کر وہ دنگ رہ گیا کہ اس سوکھے ہوئے بیج سے اتنا رس کس طرح نکل سکتا ہے۔۔۔ اس نے تیزی سے کفگیر کی مدد سے سارا رس کڑھائی میں ڈال دیا۔ اور حیرانی کے عالم میں دیکھا کہ اس کے محلول کا رنگ بالکل کتاب میں بتائے گئے ہلکی رنگت کے**جامنی گلِ یاس** کی مانند ہو گیا۔۔۔

کتاب کے پرانے مالک کے لئے اس کا غصہ فوراً ہوا میں تحلیل ہو گیا۔۔ ہیری نے اب آنکھیں سکیڑ کر ہدایات کی دوسری سطر پڑھی۔ کتاب کے مطابق اسے محلول میں گھڑی کے کانٹوں کی مخالف سمت اس وقت تک چمچ چلانا تھا۔۔۔ جب تک اس کی رنگت پانی کی طرح شفاف نہ ہوجائے۔ بہرحال۔۔۔ پرانے مالک کے کئے گئے اضافے کے مطابق اسے گھڑی کے کانٹوں کی مخالف سمت میں ہر ساتویں چکر کے بعد۔۔ ایک دفعہ۔۔۔ گھڑی کے کانٹوں کی سمت میں چمچ چلانا تھا۔۔۔ کیا کتاب کا پرانا مالک ایک بار پھر صحیح ثابت ہو گا۔۔۔؟

ہیری نے مخالف سمت میں چیچ چلائے۔۔اپنی سانس روکی اور ایک دفعہ گھڑی کے کانٹوں کی سمت میں چیچ گھما دیا۔۔اسکا فوری اثر ہوا۔۔محلول ہلکی گلابی رنگت میں بدل گیا۔۔۔

" تم یہ کس طرح کر رہے ہو۔۔؟" ہرمائنی نے پوچھا۔۔جسکا چہرہ لال پڑ چکا تھا۔اور اسکی کڑھائی سے اٹھتے دھوئیں کی وجہ سے اسکے بال روکھے ہوتے چلے جا رہے تھے۔۔اسکا محلول ابھی بھی ثابت قدمی سے جامنی رنگت پر اڑا ہوا تھا۔۔۔

"ایک دفعہ گھڑی کے کانٹوں کی سمت چیچ چلاؤ۔۔"

وہ تڑخ کر بولی۔۔" نہیں۔۔۔نہیں۔۔۔کتاب کہہ رہی ہے۔۔گھڑی کے کانٹوں کی مخالف سمت۔۔۔"

ہیری نے کندھے اچکا دیئے۔۔اور اسی کام میں لگا رہا۔۔جو وہ کر رہا تھا۔۔۔ چیچے کے۔۔۔ سات چکر کانٹوں کے مخالف۔۔۔ایک چکر کانٹوں کی سمت۔۔۔وقفہ۔۔۔ سات چکر کانٹوں کے مخالف۔۔۔ایک چکر کانٹوں کی سمت۔۔۔

میز کی دوسری طرف۔۔۔۔رون اپنی ہر سانس کے ساتھ دبی گالیاں نکال رہا تھا۔اسکا محلول مائع ملیٹھی کی طرح لگ رہا تھا۔۔ہیری نے اِرد گرد دیکھا۔۔جہاں تک اس کی نظر جا سکتی تھی۔۔کسی کا بھی محلول اس کے محلول کی طرح شفاف نہیں ہوا تھا۔۔اس نے بہت زیادہ خوشی محسوس کی۔۔۔اس تہہ خانے میں ایسا کبھی نہیں ہوا تھا۔

" اور۔۔۔۔وقت پورا ہوا۔۔۔" سلگ ہارن نے آواز لگائی۔۔۔۔ " مہربانی کر کے چیچ چلانا روک دو۔۔۔"

سلگ ہارن دھیمی رفتار سے میزوں کے درمیان کڑھائیوں میں جھانکتے ہوئے گزر رہے تھے۔انہوں نے کوئی رائے نہیں دی۔۔۔لیکن کبھی کبھار کسی محلول میں چیچ چلا کر یا اسے سونگھ کر

دیکھا۔۔۔آخر کار وہ اس میز پر پہنچ گئے جہاں ہیری۔رون۔ہرمائنی اور ایرنی بیٹھے ہوئے تھے۔انہوں نے رون کی کڑھائی میں پڑی ڈامر جیسی چیز کو افسوس بھری مسکراہٹ کے ساتھ دیکھا۔ پھر انہوں نے ایرنی کے گہرے نیلے محلول کو دیکھا۔ ہرمائنی کے محلول کو دیکھ کر انہوں نے رضامندی میں سر ہلایا۔۔ اس کے بعد انہوں نے ہیری کے محلول کی طرف دیکھا۔۔۔ اور ان کا چہرہ غیر یقینی کی کیفیت میں پر سکون نظر آنے لگا۔۔۔

" سیدھا سیدھا فاتح۔۔۔" انہوں نے تہہ خانے میں پکار لگائی۔۔۔ " بہت خوب۔۔۔ بہت خوب ہیری۔۔۔ خدایا۔۔۔ صاف ظاہر ہے کہ تم نے اپنی ماں کی محلول بنانے کی صلاحیت ورثے میں پائی ہے۔۔۔للی بہت بہترین محلول بناتی تھی۔۔۔ یہ لو۔۔۔ یہ رہا تمہارا انعام۔۔۔ ایک بوتل **قسمت کی کنجی** ۔۔۔ وعدے کے عین مطابق۔۔۔ اور اس کا درست استعمال کرنا۔۔۔۔"

ہیری نے سنہرے محلول کی چھوٹی بوتل اپنی اندرونی جیب میں رکھ لی۔اسے سلے درن طالب علموں کے غصے سے بھرے چہرے دیکھ کر خوشی۔۔۔اور ہرمائنی کے چہرے پر مایوسی دیکھ کر مجرمانہ شرمندگی۔۔۔کا عجیب ملاجلا احساس ہورہا تھا۔رون لاجواب نظر آرہا تھا۔

جب وہ تہہ خانے سے باہر نکلے تو رون نے سرگوشی کی۔۔۔" تم نے یہ کیا کیسے۔۔۔؟"

"شاید قسمت اچھی تھی۔۔۔" ہیری نے بات بناتے ہوئے کہا۔۔۔ کیوں کہ قریب کھڑا میلفوائے ان کی باتیں سن سکتا تھا۔۔۔

بہر حال جب وہ کھانا کھانے کے لئے گریفن ڈور کی میز پر حفاظت کے ساتھ بیٹھ گئے تو اس نے انہیں سچائی بتا دی۔۔۔اس کے ہر لفظ کے ساتھ ہرمائنی کا چہرہ پتھریلا ہوتا چلا گیا۔۔۔

" مجھے لگ رہا ہے کہ تم یہ سوچ رہی ہو کہ میں نے نقل کی ہے۔۔؟" ہیری نے اس کے چہرے کے تاثرات کو دیکھ کر پریشان ہوتے ہوئے پوچھا۔

" دیکھا جائے تو یہ تمہارا اپنا کارنامہ نہیں تھا۔۔۔ ہے نا۔۔؟" ہرمائنی نے کرخت لہجے میں کہا۔

" اس نے صرف ہم سے الگ ہدایات پر عمل کیا۔۔" رون بولا۔۔" سب کچھ الٹا پلٹا بھی ہو سکتا تھا۔۔۔ ہے نا۔۔؟ لیکن اس نے ایک داؤ کھیلا اور اسے اس کا پھل بھی مل گیا۔۔" اس نے ایک دردناک آہ بھری۔۔ " سلگ ہارن وہ کتاب مجھے بھی دے سکتے تھے۔۔ لیکن نہیں۔۔۔ مجھے ملی وہ کتاب جس پر کبھی کسی نے کچھ نہیں لکھا۔۔۔ ویسے صفحہ نمبر باون کو دیکھ کر لگتا ہے کہ اس پر کسی نے الٹی ضرور کی ہے۔۔۔"

" ایک منٹ رکو ذرا۔۔" ہیری کے الٹے کان کے قریب ایک آواز گونجی اور اسے دوبارہ اس پھولوں جیسی مہک کا احساس ہوا جو اس نے سلگ ہارن کے تہہ خانے میں محسوس کی تھی۔ اس نے مڑ کر دیکھا کہ جینی بھی ان لوگوں کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی تھی۔" کیا میں نے صحیح سنا ہیری۔۔۔ کہ تم کسی کتاب میں لکھے گئے کسی کے احکامات پر عمل کر رہے ہو۔۔۔؟ "

وہ چوکنی اور برہم نظر آ رہی تھی۔ ہیری فوراً سمجھ گیا کہ اس کے دماغ میں کیا چل رہا ہے۔۔۔

" ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔" اس نے جینی کو یقین دلایا۔۔۔ اور اپنی آواز دھیمی کرتے ہوئے کہا۔۔۔ " یہ اس طرح نہیں ہے۔۔۔ رڈل کی ڈائری کی طرح۔۔۔ یہ تو بس ایک درسی کتاب ہے جس پر کسی نے ایسے ہی کچھ جملے لکھ دیئے ہیں۔۔۔"

" لیکن تم وہی کچھ کر رہے ہو جو لکھا ہوا ہے۔۔۔؟"

" میں نے بس حاشیے پر لکھی ہوئی کچھ ہدایات آزمائی تھیں۔۔۔ یقین کرو جینی۔۔۔ اس میں کوئی گڑبڑ نہیں ہے۔۔۔"

"جینی کی بات میں دم ہے۔۔۔" ہرمائنی نے دوبارہ بھڑکتے ہوئے کہا۔ " ہمیں اس بات کی آزمائش کر لینی چاہئیے کہ اس میں کوئی مسئلہ تو نہیں ہے۔۔۔ اتنی عجیب عجیب ہدایات۔۔۔ اللہ جانے کس نے کیوں لکھی ہیں۔۔۔؟"

"اوئے۔۔۔" ہیری چلایا۔۔۔ ہرمائنی نے اس کے بستے سے اسکی **جادوئی محلولات بناؤ (اعلیٰ درجہ)** کتاب کھینچ کر نکال لی اور اپنی چھڑی بلند کر لی۔۔

"سچ دکھاؤ۔۔۔" اس نے اس کتاب کے اوپری غلاف کو اپنی چھڑی سے ٹھوکا۔۔

لیکن کچھ بھی نہیں ہوا۔۔۔ کتاب اسی طرح پڑی رہی۔۔۔ ویسی ہی پرانی۔۔۔ گندی۔۔۔ ادھڑی ہوئی۔۔۔"

" ہوگیا شوق پورا۔۔۔؟" ہیری نے چڑتے ہوئے کہا۔۔۔" یا ابھی اور انتظار کرنا ہے۔۔۔ شاید یہ الٹی قلابازیاں لگائے۔۔۔؟"

" لگ تو ٹھیک ہی رہی ہے۔۔۔" ہرمائنی نے کتاب کو شک بھری نگاہ سے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔" میرا مطلب ہے کہ یہ ایک عام کتاب ہی لگ رہی ہے۔۔۔"

" شکریہ۔۔۔ تو میں اسے واپس لے لیتا ہوں۔۔۔" ہیری نے کتاب اس کے ہاتھوں سے اچک لی۔۔۔ لیکن وہ اس کے ہاتھوں سے پھسل کر نیچے فرش پر گر کے کھل گئی۔۔۔

کوئی اور اس طرف متوجہ نہیں تھا۔۔۔ ہیری کتاب اٹھانے کے لئے نیچے جھکا۔۔۔ اور ایسا کرتے ہوئے اس نے دیکھا کہ کتاب کے غلاف کی پشت پر نیچے کی طرف کچھ لکھا ہوا تھا۔ یہ لکھائی بھی اسی طرح چھوٹی اور ٹیڑھی میڑھی تھی جیسی ان ہدایات کی تھی۔ جن کی وجہ

سے اس نے **قسمت کی کنجی** کی وہ بوتل جیتی تھی۔ جو اب اوپر کی منزل پر ایک موزوں کی جوڑی میں اس کے صندوق میں محفوظ تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دسواں باب



گونٹ گھرانہ

اس پورے ہفتے جادوئی محلولات کی جماعت کے دوران جس جگہ بھی ہاف بلڈ شہزادے کی ہدایات لائبے شئیس بوراگ کی ہدایات سے الگ ہوتی تھیں۔۔۔ وہاں ہیری ہاف بلڈ شہزادے کی ہدایات پر عمل کرتا رہا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ چوتھی جماعت تک سلگ ہارن ہیری کی قابلیت کے گن گانے لگے۔ وہ یہ کہنے لگے تھے کہ انہوں نے آج تک کسی اتنے قابل طالب علم کو نہیں پڑھایا۔ رون اور ہرمائنی۔۔۔ دونوں ہی اس بات سے زیادہ خوش نہیں تھے۔ حالانکہ ہیری نے ان دونوں ہی کو یہ پیشکش کی تھی کہ وہ دونوں بھی اس کی کتاب سے مدد لے سکتے ہیں۔۔۔ لیکن رون کو لکھائی سمجھنے میں ہیری سے بھی زیادہ مشکل پیش آ رہی تھی اور وہ ہیری کو بار بار یہ بھی نہیں کہہ سکتا تھا کہ وہ ہدایات اونچی آواز میں پڑھ کر بتائے۔ اس سے تو سب کو شک ہو جاتا۔ جہاں تک ہرمائنی کا تعلق ہے۔۔۔ وہ اب تک ثابت قدمی سے "طے شدہ معیاری" ہدایات پر عمل کرنے میں جتی ہوئی تھی۔ لیکن دن بدن اس کا مزاج گرم ہوا جا رہا تھا کیوں کہ ہمیشہ ہی ان ہدایات کا نتیجہ شہزادہ کی ہدایات کے مقابلے میں گھٹیا نکلتا تھا۔۔۔

ہیری اکثر یہ سوچتا تھا کہ ہاف بلڈ شہزادہ کون ہو سکتا ہے۔۔۔ اگرچہ انہیں ہر جماعت میں مشق کرنے کے لئے اتنا زیادہ کام ملتا تھا کہ وہ ابھی تک اپنی **محلولات بناؤ (اعلیٰ درجہ)** کتاب پوری طرح نہیں پڑھ پایا تھا۔ لیکن پھر بھی وہ اس کے مختلف اوراق الٹ کر یہ اندازہ لگا چکا تھا۔ کہ شاید ہی کوئی صفحہ ایسا ہو جس پر شہزادہ نے کچھ اضافی ہدایات نہ لکھی ہوں۔۔۔ لیکن یہ تمام ہدایات محلولات کی تیاری سے منسلک نہیں تھیں۔۔ بہت سی جگہوں پر کچھ ایسی علامات لکھی گئی تھیں جنہیں دیکھ کر یہ محسوس ہوتا تھا کہ شاید یہ شہزادہ کے خود ایجاد کئے ہوئے منتر ہیں۔۔۔

ہفتے کی شام۔۔ جب ہیری گریفن ڈور کی بیٹھک میں رون کو ایسی ہی کچھ ہدایات دِکھا رہا تھا تو ہرمائنی چڑ کر بولی۔۔ " یہ کوئی لڑکی بھی ہو سکتی ہے۔۔۔ مجھے تو لگتا ہے کہ لکھائی کا انداز لڑکوں کے بجائے لڑکیوں جیسا ہے۔۔۔۔"

ہیری نے کہا۔۔۔" وہ خود کو ہاف بلڈ **شہزادہ** کہتا ہے۔۔۔ کوئی لڑکی شہزادہ کیسے ہو سکتی ہے۔۔۔؟"

لگتا تھا کہ ہرمائنی کے پاس اس بات کا کوئی جواب نہیں تھا۔ اس نے بس تیوریاں چڑھاتے ہوئے اپنا مضمون **دوبارہ ساخت اپنانے کے اصول** رون کے ہاتھوں سے چھین لیا جو اسکو الٹا پڑھنے کی کوشش کر رہا تھا۔

ہیری نے اپنی کلائی پر بندھی گھڑی کی طرف دیکھا اور ہڑبڑاتے ہوئے اپنی **محلولات بناؤ (اعلیٰ درجہ)** کتاب اپنے بستے میں گھسیڑ دی۔

"آٹھ بجنے میں پانچ منٹ باقی ہیں۔۔۔ مجھے اب چلنا چاہیے۔ ورنہ ڈمبلڈور سے ملاقات کے لئے دیر سے پہنچوں گا۔۔۔"

" اوہ۔۔۔۔" ہرمائنی نے یکلخت سر اوپر اٹھا کر دیکھتے ہوئے کہا۔" کامیابی تمھارے قدم چومے۔۔۔ ہم یہیں تمہارا انتظار کریں گے۔۔۔ ہم بھی جاننا چاہتے ہیں کہ وہ تمہیں کیا پڑھائیں گے۔۔۔"

"امید کرتا ہوں سب ٹھیک رہے۔۔۔" رون بولا۔ پھر ان دونوں نے ہیری کو سوراخ پر لگی تصویر سے باہر کی طرف جاتے ہوئے دیکھا۔

ہیری ویران راہداریوں سے گزر رہا تھا۔ لیکن ایک موقع پر جب پروفیسر ٹریلونی ایک موڑ پر اچانک نمودار ہوئیں تو اسے فوراً ایک مجسمے کے پیچھے چھپنا پڑا۔ وہ خود سے بڑبڑاتی ہوئی۔۔ گندے سے تاش کے پتے پھینٹتے ہوئے ان میں قسمت کا حال پڑھتی چلی آ رہی تھیں۔۔۔

جب وہ اس جگہ سے گزریں جہاں ہیری دبکا چھپا تھا تو وہ بڑبڑائیں۔۔۔

"***حکم کی دگی۔۔۔ جھگڑا۔ حکم کا ستہ۔۔۔بدشگونی۔ حکم کا دہلا ۔۔۔تشدد۔***

حکم کا غلام۔۔۔ ایک کڑیل جوان مرد ۔۔شاید مشکل کا شکار۔۔۔جسے سوال کرنے والے پسند نہیں۔۔۔"

وہ اس مجسمے کے بالکل سامنے ساکت کھڑی ہو گئیں۔۔۔ جسکی دوسری طرف ہیری چھپا ہوا تھا۔

" ارے۔۔۔ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔" انہوں نے غصے سے کہا۔۔۔ اور ہیری نے سنا کہ وہ ایک بار پھر تاش کے پتے پھینٹتے ہوئے آگے بڑھ گئیں۔۔ وہ اپنے پیچھے پکی ہوئی انگوری شراب جیسا جھونکا چھوڑ گئی تھیں۔۔ ہیری نے اس وقت تک انتظار کیا جب تک اسے پورا یقین نہیں ہو گیا کہ وہ چلی گئی ہیں۔۔ پھر وہ تیزی سے اس وقت تک دوڑتا رہا جب تک ساتویں منزل پر اس مقام تک نہیں پہنچ گیا جہاں دیوار پر ایک اکلوتا پرنالہ لگا ہوا تھا۔۔۔

"کھٹی گولیاں۔۔۔" ہیری نے کہا۔ پرنالہ ایک طرف کھسک گیا اور اسکے پیچھے کی دیوار دو حصوں میں تقسیم ہو کر سرک گئی جس کے پیچھے ایک گھومتا ہوا گول پتھروں سے بنا زینہ نمودار ہوا۔ ہیری اس پر قدم رکھ کر کھڑا ہو گیا۔ وہ زینہ گول گول گھومتا ہوا اسے اوپر ڈمبلڈور کے دفتر کے دروازے تک لے گیا۔ جس پر پیتل کا کنڈا لگا ہوا تھا۔

ہیری نے دروازہ کھٹکھٹایا۔

" اندر آ جاؤ۔۔" ڈمبلڈور کی آواز نے کہا۔۔

"شام بخیر جناب۔۔۔" ہیری نے ہیڈ ماسٹر کے دفتر میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

" اوہ۔۔۔ شام بخیر ہیری۔۔۔ بیٹھ جاؤ۔۔" ڈمبلڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔" مجھے امید ہے کہ اسکول میں واپسی کا تمہارا پہلا ہفتہ نہایت مزیدار گزرا ہو گا۔۔۔؟"

" جی جناب۔۔۔ شکریہ۔۔" ہیری نے کہا۔۔

" تمہاری مصروفیت کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ پہلے ہی ہفتے میں تمہیں نظر بندی کی سزا بھی مل چکی ہے۔۔۔"

"وہہہ۔۔۔" ہیری نے شرمندگی سے کچھ کہنا چاہا۔۔۔ لیکن ڈمبلڈور زیادہ غصے میں نہیں لگ رہے تھے۔

"میں نے پروفیسر اسنیپ سے گزارش کی ہے کہ تم آج کی سزا اگلے ہفتے بھگت لو گے۔۔۔"

" جی۔۔۔ بہتر۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ اس کا ذہن اسنیپ کی سزا سے بھی زیادہ ضروری معاملے میں الجھا ہوا تھا۔ اس نے چاروں طرف ایک چور نگاہ ڈالی تاکہ کچھ اندازہ لگا سکے کہ آخر

آج کی شام ڈمبلڈور اسے کیا سکھانے والے ہیں۔۔۔ دفتر کا دائروی کمرہ ہمیشہ جیسا ہی نظر آرہا تھا۔ نازک چاندی کے آلات لکڑی کے نوکیلے پایوں والی میز پر رکھے ہوئے تھے۔ وہ تیزی سے گھر گھراتے ہوئے دھواں اڑا رہے تھے۔ اسکول کے سابقہ ہیڈ ماسٹر اور ہیڈ ماسٹرنیاں دیواروں پر لگی اپنی تصاویر میں اونگھ رہے تھے۔ دروازے کے پیچھے ڈمبلڈور کا شاندار ققنس فاکس اپنی ڈالی پر بیٹھا اشتیاق بھری نظروں سے ہیری کی طرف دیکھ رہا تھا۔ کوئی ایسے آثار بھی نظر نہیں آرہے تھے کہ ڈمبلڈور نے دوبدو مقابلے کے لئے ہی کوئی جگہ خالی کی ہو۔۔۔

ڈمبلڈور نے مطلب کی بات پر آتے ہوئے کہا۔۔" تو ہیری۔۔۔ میں جانتا ہوں۔۔ کہ تم یہ سوچ رہے ہو گے کہ آخر میں نے تمہاری۔۔۔ ان۔۔۔ میرے خیال سے تربیتی جماعت کا لفظ ٹھیک رہے گا۔۔ ان تربیتی جماعتوں کے لئے کیا منصوبہ بندی کی ہے۔۔۔؟"

"جی جناب۔۔۔۔"

" دیکھو۔۔۔ میں نے یہ طے کیا ہے کہ اب۔۔۔ جبکہ تم جان چکے ہو کہ لارڈ والڈیمورٹ نے آج سے پندرہ سال پہلے تمہیں مارنے کی کوشش کیوں کی تھی۔۔۔ یہ ضروری ہے کہ تمہیں کچھ اہم معلومات فراہم کر دی جائیں۔۔۔"

وہ کچھ دیر کے لئے چپ ہو گئے۔۔۔

" آپ نے پچھلے سال کے اختتام پر کہا تھا کہ آپ مجھے سب کچھ بتانے والے ہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ اس کے لہجے میں الزام کی ترشی صاف جھلک رہی تھی۔۔ بہر حال جملے کا اختتام اس نے "جناب۔۔۔" پر کیا۔۔۔

" ہاں۔۔۔ اور میں نے ایسا ہی کیا تھا۔۔" ڈمبلڈور نے پرسکون لہجے میں کہا۔۔۔ " میں نے تمہیں وہ سب کچھ بتایا جو میں جانتا ہوں۔۔۔ لیکن آج کے بعد ہم حقائق کی مضبوط

بنیاد سے دور تخیل اور اندازوں پر مبنی یاد داشتوں کی بھول بھلیوں کے سفر پر انحصار کریں گے۔۔۔ ہیری۔۔۔ ابھی اسی لمحے سے۔۔ میں بھی اتنا ہی غلط ہو سکتا ہوں جتنا ہیمفرے بیلچر تھا۔۔۔ جسے یقین تھا کہ پنیر سے بنی کڑھائیوں کے استعمال کا وقت آگیا ہے۔۔۔"

ہیری نے کہا۔۔۔" لیکن آپ یہ تو سوچتے ہیں نا کہ آپ کے اندازے صحیح ہیں۔۔۔؟"

" ظاہر ہے۔۔۔ مجھے تو ایسا ہی لگتا ہے۔۔۔ لیکن جیسا کہ میں پہلے ہی تمہارے سامنے ثابت کر چکا ہوں۔۔۔ کہ ہر انسان کی طرح میں بھی غلطیاں کرتا ہوں۔۔۔ سچ تو یہ ہے۔۔۔ میرے بڑبولے پن کو معاف کرنا۔۔۔ لیکن عام آدمیوں کی بہ نسبت زیادہ چالاک ہونے کی وجہ سے میری غلطیاں بھی زیادہ نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔۔۔"

" جناب۔۔۔" ہیری نے صبر سے کہا۔۔۔" آپ جو کچھ بھی مجھے بتانے والے ہیں۔۔ کیا اس کا تعلق پیشن گوئی سے ہے۔۔۔؟ کیا مجھے اس سے اپنی حفاظت اور زندہ رہنے میں مدد ملے گی۔۔۔؟"

" اس کا پیشن گوئی سے بہت گہرا تعلق ہے۔۔۔" ڈمبلڈور اتنے پر سکون لہجے میں بولے جیسے ہیری نے ان سے اگلے دن کے موسم کا حال پوچھا ہو۔۔" اور مجھے پوری امید ہے کہ اس سے تمہیں زندہ رہنے کے لئے بھرپور مدد ملے گی۔۔"

ڈمبلڈور اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور میز کے پیچھے سے نکلتے ہوئے ہیری کے پاس سے گزرے۔۔۔ ہیری نے تجسس سے اپنی نشست پر گھوم کر دیکھا تو ڈمبلڈور دروازے کے ساتھ والی الماری کے اندر جھکے ہوئے تھے۔ جب وہ سیدھے ہوئے تو ہیری نے دیکھا کہ انہوں نے وہی جانا پہچانا پتھر سے بنا کھوکھلا طاس تھاما ہوا ہے جسکے کناروں پر عجیب نشان منقش تھے۔ انہوں نے '**سوچ کی پرچھائی**' کو ہیری کے سامنے میز پر رکھ دیا۔۔

" تم پریشان لگ رہے ہو۔۔"

ہیری '**سوچ کی پرچھائی**' کو واقعی کچھ خوف بھری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔ یاد داشت کے محافظ اور انہیں دہرانے والے اس آلے کے ساتھ ہیری کا سابقہ تجربہ فائدہ مند ہونے کے ساتھ ساتھ کچھ بے چینی سے بھی بھرا ہوا تھا۔ آخری دفعہ جب اس نے اس آلے کے اندر موجود چیز سے چھیڑ چھاڑ کی تھی تو اس نے اپنی خواہش سے کچھ زیادہ ہی دیکھ لیا تھا۔۔ بہر حال۔۔ڈمبلڈور مسکرا رہے تھے۔۔۔

" اس دفعہ تم **سوچ کی پرچھائی** میں میرے ساتھ داخل ہو گے۔۔ وہ بھی عام حالات سے ہٹ کر۔۔ میری اجازت کے ساتھ۔۔۔"

" ہم کہاں جا رہے ہیں جناب۔۔۔؟"

" ہم بوب آگڈین کی یادوں کے سفر پر جا رہے ہیں۔۔" ڈمبلڈور نے اپنی جیب سے کانچ کی ایک شیشی نکالتے ہوئے کہا۔ جس میں چاندی جیسے سفید اجزاء لہکتے ہوئے چکرا رہے تھے۔

"بوب آگڈین کون تھے۔۔؟"

"وہ**محکمہ برائے جادوئی قانونی نفاذ** میں ملازم تھے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔" ابھی کچھ عرصہ قبل ہی ان کا انتقال ہوا ہے۔۔ لیکن اس سے پہلے ہی میں نے انہیں ڈھونڈ کر یہ یادداشت مجھے دینے کے لئے راضی کر لیا تھا۔۔۔۔ ہم ان کے ساتھ ایک ایسی ملاقات کے لئے جا رہے ہیں جو انہوں نے اپنے فرائض کی انجام دہی کے لئے کی تھی۔۔ اب ۔۔ تم کھڑے ہو جاؤ ہیری۔۔۔"

لیکن ڈمبلڈور کو کانچ کی شیشی کا ڈھکن کھینچ کر نکالنے میں مشکل پیش آ رہی تھی۔ان کا زخمی ہاتھ اکڑا ہوا۔ اور تکلیف میں لگ رہا تھا۔۔

"کیا میں مدد کروں جناب۔۔۔؟"

" کوئی بات نہیں ہیری۔۔۔" ڈمبلڈور نے اپنی چھڑی کی نوک سے شیشی کی طرف اشارہ کیا اور اس کا ڈھکن پھدک کر اڑ گیا۔۔۔

"جناب۔۔۔آپ کا ہاتھ زخمی کس طرح ہو گیا۔۔۔؟" ہیری نے کالی پڑی انگلیوں کو ناگواری اور افسوس کے ملے جلے تاثر کے ساتھ دیکھتے ہوئے دوبارہ پوچھا۔۔۔۔

"ابھی اس کہانی کا وقت نہیں ہے ہیری۔۔۔۔ابھی نہیں۔۔۔ ابھی بوب آگڈین کے ساتھ ہماری ملاقات طے ہے۔۔۔"

ڈمبلڈور نے شیشی کے چاندی نما اجزاء کو **سوچ کی پرچھائی** میں انڈیل دیا۔۔ وہ اجزاء جگمگاتے ہوئے چکر کاٹنے لگے۔۔ان کی ساخت نہ مائع تھی اور نہ ہی گیس۔۔۔

" پہلے تم۔۔۔" ڈمبلڈور نے طاس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ہیری آگے کی طرف جھکا۔۔۔ایک گہری سانس لی اور اپنا چہرہ چاندی نما اجزاء کی سطح میں داخل کر دیا۔۔۔ اسے لگا کہ اس کے پیر دفتر کے فرش کو چھوڑ چکے ہیں۔۔۔ وہ اوپر سے نیچے کی سمت گرا چلا جا رہا تھا۔۔۔ چکراتے ہوئے اندھیرے میں گرتے گرتے اچانک وہ چمکدار۔۔۔ آنکھوں میں چبھنے والی دھوپ میں پلکیں جھپکانے لگا۔۔۔ اس سے پہلے کہ اسکی دیکھنے کی صلاحیت دوبارہ معمول پر آتی ڈمبلڈور بھی اس کے برابر میں اتر آئے۔۔۔

وہ ایک قصباتی گلی میں کھڑے تھے۔۔۔ جسکے دونوں اطراف بے ہنگم اونچی باڑ لگی ہوئی تھی۔ گرمیوں کے موسم کا گلِ وفا کی رنگت جیسا چمکدار نیلگوں آسمان ان کے اوپر تنا ہوا تھا۔۔۔ ان سے دس قدم کے فاصلے پر ایک چھوٹے قد والا موٹا آدمی کھڑا تھا۔ جس نے ایک بہت موٹا چشمہ لگایا ہوا تھا۔۔۔ اس چشمے کی وجہ سے اسکی آنکھیں دانے کی جسامت کے برابر سکڑی ہوئی لگ رہی

تھیں۔۔۔ وہ سڑک کے الٹے ہاتھ پر لگی جھاڑیوں سے نکلتے ہوئے ایک لکڑی کے تختے پر لکھا پتہ پڑھ رہا تھا۔۔۔ ہیری فوراً سمجھ گیا کہ یہی آگڈین ہیں۔۔۔ کیوں کہ وہاں بس وہی نظر آرہے تھے اور انہوں نے اسی طرح کے عجیب کپڑے پہن رکھے تھے جو عام طور پر ناتجربہ کار جادوگر ماگلو نظر آنے کی کوشش میں پہنتے تھے۔۔۔ انہوں نے نہانے کے دھاری دار لباس کے اوپر فراک کوٹ اور پاؤں کے جوتوں کے اوپر رومال باندھے ہوئے تھے۔۔ اس سے پہلے کہ ہیری ان کے عجیب حلیے کو مزید تفصیل سے دیکھ پاتا۔۔۔ آگڈین تیزی سے سڑک پر آگے کی طرف چلنے لگے۔۔۔

ڈمبلڈور اور ہیری بھی ان کے پیچھے چلنے لگے۔۔۔ جب وہ اس لکڑی کے تختے کے پاس سے گزرے تو ہیری نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔۔ اس کا ایک سرا اس طرف اشارہ کر رہا تھا جس سمت سے وہ لوگ آئے تھے۔۔۔ اس پر لکھا تھا۔۔۔

گریٹ ہینگلیٹن .. 5 میل کے فاصلے پر...

آگڈین کی سمت میں اشارہ کرتے سرے پر لکھا تھا۔۔۔

لٹل ہینگلیٹن .. 1 میل کے فاصلے پر ...

انہوں نے ایک چھوٹا راستہ طے کیا۔۔ جس کے دوران انہیں بے ہنگم باڑ۔۔۔ نیلے چوڑے آسمان اور آگے چلتے۔ لہراتی ہوئی فراک میں ملبوس جسم کے علاوہ کچھ نظر نہیں آیا۔۔۔ پھر گلی الٹے ہاتھ پر گھوم گئی اور ایک پہاڑی کی ڈھلان پر اترنے لگی۔۔۔۔ جس سے اچانک پوری وادی کا غیر متوقع نظارہ ان کی نگاہوں کے سامنے آگیا۔۔۔ ہیری کو ایک گاؤں نظر آرہا تھا۔ یقیناً اسی کا نام لٹل ہینگلیٹن تھا۔۔۔ یہ گاؤں دو اونچی پہاڑیوں کے درمیان واقع تھا۔ اس کا چرچ اور قبرستان صاف نظر آرہے تھے۔ وادی کے اس پار۔۔۔ دوسری طرف کی پہاڑی پر ایک خوبصورت مکان نظر آرہا تھا جس کے چاروں اطراف مخملی گھاس کا باغیچہ بنا ہوا تھا۔۔۔

ڈھلوان رستے کی وجہ سے اب آگڈین بے دلی سے تیز چلتے ہوئے نیچے وادی کی طرف اتر رہے تھے۔۔ ڈمبلڈور نے بھی اپنے قدموں کی رفتار بڑھا لی۔ ان کے ساتھ چلنے کے لئے ہیری بھی بھاگنے لگا۔۔اس نے سوچا کہ ان کی منزل لٹل ہینگلیٹن گاؤں ہی ہو گی۔۔۔اور ایک بار پھر اس کے ذہن میں وہی خیال آیا جو اس رات بھی آیا تھا جب انہوں نے سلگ ہارن کو ڈھونڈا تھا۔۔کہ آخر وہ لوگ سیدھا اپنی منزل پر کیوں نہیں پہنچے۔۔۔ آخر اس کے لئے انہیں اتنی دور چل کر کیوں آنا پڑا۔۔؟کچھ ہی دیر میں اسے پتہ چل گیا کہ لٹل ہینگلیٹن کو اپنی منزل سمجھنا اس کی بھول تھی۔کیوں کہ گلی سیدھے ہاتھ کی طرف مڑی اور جب وہ موڑ کے دوسری طرف نکلے تو انہوں نے آگڈین کی لہراتی فراک کو باڑ کے درمیان موجود خلا میں غائب ہوتے ہوئے دیکھا۔

ڈمبلڈور اور ہیری ان کے پیچھے پیچھے ایک تنگ۔۔ دھول میں اٹی پگڈنڈی پر چلنے لگے۔ جس کے دونوں طرف پیچھے گزرنے والی باڑ سے بھی اونچی اور بے ہنگم باڑ لگی ہوئی تھی۔۔۔ رستہ ٹیڑھا میڑھا گڑھوں اور پتھروں سے بھرا ہوا تھا۔ یہ رستہ بھی پچھلے راستے کی طرح پھسلواں ڈھلوان تھا۔اور تھوڑا آگے کی طرف کالے درختوں کے جھنڈ میں غائب ہوتا نظر آ رہا تھا۔اور حقیقت میں کچھ ہی دیر میں وہ رستہ درختوں کے جھنڈ کے پاس آ کر وسیع ہو گیا۔۔ ڈمبلڈور اور ہیری آگڈین کے پیچھے ٹھہر گئے کیوں کہ آگڈین بھی رک گئے تھے اور انہوں نے اپنی چھڑی باہر نکال لی تھی۔۔۔

آسمان پر ایک بھی بادل نہ ہونے کے باوجود آگے کی طرف لگے پرانے درخت ٹھنڈا گہرا اور تاریک سایہ ان کے اوپر ڈال رہے تھے۔۔۔کچھ لمحوں بعد ہیری کو ایک عمارت نظر آئی جو درختوں کی شاخوں کے الجھے ہوئے جال میں آدھی چھپی ہوئی تھی۔۔ اسے یہ جگہ گھر بنانے کے لئے بہت عجیب لگی۔۔۔یا کم از کم درختوں کو اس طرح بے ہنگم بڑھنے کے لئے چھوڑ دینے کا فیصلہ تو بہت ہی عجیب تھا۔۔۔ جس سے روشنی کا کوئی ذریعہ باقی نہیں بچا تھا اور نیچے کی وادی کا حسین نظارہ بھی نگاہوں سے اوجھل ہو گیا تھا۔۔۔اس نے سوچا کہ کیا یہاں کوئی رہتا بھی ہو گا۔۔۔؟اس کی دیواروں پر کائی لگی ہوئی تھی اور چھت سے اتنی ساری اینٹیں گری ہوئی تھیں کہ بہت سی جگہوں پر اندرونی ستون

نظر آنے لگے تھے۔اس کے چاروں طرف خاردار پتیوں والی بیل (بچھوبوٹی) اگ گئی تھی جن کے سرے ان چھوٹی کھڑکیوں تک جارہے تھے۔۔جن پر دھول کی تہہ جمی ہوئی تھی۔جیسے ہی وہ اس نتیجے پر پہنچا کہ یہاں کوئی نہیں رہتا ہوگا۔۔ایک کھڑکی دھاڑ سے کھلی اور اس میں سے دھوئیں اور بھاپ کی لہر نمودار ہوئی۔۔۔جیسے کوئی کھانا بنا رہا ہو۔۔۔

آگڈین دھیرے سے آگے بڑھے۔۔۔ہیری کو لگا کہ وہ کافی احتیاط برت رہے ہیں۔۔۔جب درختوں کا تاریک سایہ ایک بار پھر ان پر چھا گیا تو وہ دوبارہ رک کر عمارت کے داخلی دروازے کو گھورنے لگے ۔۔۔جس پر کسی نے کیل سے ایک مردہ سانپ ٹھونکا ہوا تھا۔۔۔

سرسراہٹ اور تڑکنے کی آواز آئی اور پاس والے درخت سے ایک خستہ حال جھولا پہنا شخص کودا۔۔ وہ آگڈین کے بالکل سامنے کود کر اپنے پیروں پر کھڑا ہو گیا۔۔۔ جو اتنی تیزی سے پیچھے کی طرف اچھلے کہ اپنی فراک کے پچھلے حصے پر چڑھ کے الجھے اور لڑکھڑا گئے۔۔۔

"تم یہاں ۔۔۔ نہیں آؤ۔۔۔"

ان کے سامنے کھڑے آدمی کے گھنے بال اتنی گندگی سے اٹے ہوئے تھے کہ انکی اصل رنگت کا اندازہ لگانا مشکل تھا۔۔اسکے بہت سے دانت ٹوٹے ہوئے تھے۔اور اسکی آنکھیں چھوٹی اور ایک دوسرے سے مخالف سمت میں دیکھ رہی تھیں۔۔۔ ویسے تو اسکا حلیہ مضحکہ خیز تھا لیکن اسے دیکھ کر ہنسی نہیں آرہی تھی۔۔بلکہ خوف کا احساس ہو رہا تھا۔۔۔اس لئے ہیری اس بات پر کوئی تنقید نہیں کر پایا کہ مزید کچھ کہنے سے پہلے آگڈین کچھ قدم اور پیچھے کی طرف ہٹ گئے۔۔۔

" اوہ۔۔۔صبح بخیر۔۔۔میں وزارتِ جادوگری کی طرف سے آیا ہوں۔۔۔"

"تم یہاں ۔۔۔ نہیں آؤ۔۔۔"

آگڈین نے گھبرا کر کہا۔۔۔ "اوہ۔۔۔ معاف کیجئے گا۔۔۔ میں آپ کی بات نہیں سمجھ پایا۔۔۔"

ہیری نے سوچا آگڈین تو نہایت ہی بدھو ہیں۔۔۔ ہیری کے مطابق اجنبی شخص کی کہی بات تو آسانی سے سمجھ آ رہی تھی۔۔ خاص طور پر تب ۔۔۔ جب کہ وہ ایک ہاتھ میں اپنی چھڑی تھامے دوسرے ہاتھ میں ایک خون آلود چاقو لہرا رہا تھا۔۔۔

" مجھے یقین ہے ہیری کہ تمہیں اس کی بات سمجھ آ گئی ہو گی۔۔۔؟" ڈمبلڈور نے خاموشی سے کہا۔۔۔

" جی۔۔۔ بالکل۔۔۔" ہیری نے سانس تھام کر کہا۔۔۔ " آخر آگڈین اسکی بات کیوں نہیں سمجھ پائے۔۔۔؟"

لیکن اسی وقت اس کی نظر ایک بار پھر دروازے پر لٹکے مردہ سانپ پر پڑی۔۔۔ اور اسے فوراً سب کچھ سمجھ آ گیا۔۔

" وہ **سنیپیلی** (سانپ کی زبان) بول رہا ہے۔۔۔؟"

" بہت خوب۔۔۔" ڈمبلڈور نے مسکراتے ہوئے سر ہاں میں ہلایا۔۔۔

جھولا پہنا شخص ایک ہاتھ میں چھڑی اور دوسرے ہاتھ میں چاقو پکڑے آگڈین کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔

"ارے۔۔۔ دیکھو۔۔۔" آگڈین نے کہنا شروع کیا۔۔۔ لیکن بہت دیر ہو چکی تھی۔۔ ایک دھماکہ ہوا اور آگڈین زمین پر گر گئے۔۔۔ انکے ہاتھ انکی ناک کو پکڑے ہوئے تھے اور ان کی انگلیوں کے درمیان سے بدبودار پیلی پیپ بہہ رہی تھی۔۔۔

" مورفن۔۔۔" ایک اونچی آواز سنائی دی۔۔۔

ایک بوڑھا آدمی مکان سے بھاگتے ہوئے باہر آیا۔۔اسنے اپنے پیچھے دروازہ اتنی زور سے پٹخ کر بند کیا کہ دروازے پر ٹنگا مردہ سانپ قابل رحم حالت میں جھولنے لگا۔۔یہ آدمی قد میں پہلے والے شخص سے چھوٹا تھا۔۔اسکا ڈیل ڈول عجیب تھا۔۔اسکے کندھے بہت چوڑے تھے اور بازو نہایت لمبے تھے۔۔اسکی چمکدار بھوری آنکھوں۔۔۔الجھے ہوئے چھوٹے بال۔۔اور جھریوں سے بھرا چہرہ۔۔۔ ان سب خصوصیات کی وجہ سے وہ ایک طاقتور بوڑھا بندر لگ رہا تھا۔۔بوڑھا آدمی چاقو تھامے ہوئے شخص کے پاس آکر رک گیا۔۔جو زمین پر پڑے آگڈین کی حالت دیکھ کر ہنستے ہنستے بے حال ہوا جا رہا تھا۔۔۔

"تو تمہیں وزارت نے بھیجا ہے۔۔؟" بوڑھے آدمی نے نیچے پڑے آگڈین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

"بالکل صحیح۔۔" آگڈین نے غصے سے اپنا چہرہ صاف کرتے ہوئے کہا۔۔ " اور آپ۔۔۔میرے خیال میں۔۔۔گونٹ صاحب ہیں۔۔۔؟"

"ہاں۔۔" گونٹ نے کہا۔۔ " تو اس نے سیدھا آپ کے منہ پر حملہ کیا۔۔۔ ہے نا۔۔؟"

"ہاں۔۔" آگڈین نے چیخ کر کہا۔۔۔

"آپ کو اپنی آمد کی اطلاع پہلے ہی کر دینی چاہیے تھی۔۔۔ہے نا۔۔؟" گونٹ نے جارحانہ انداز میں کہا۔۔ "یہ ایک نجی جائیداد ہے۔۔۔آپ ایسے منہ اٹھا کر اندر چلے آئیں اور میرا بیٹا اپنی حفاظت کے لئے کچھ نہ کرے۔۔۔؟"

"عجیب انسان۔۔۔اپنی حفاظت۔۔۔؟کس چیز سے۔۔۔؟" آگڈین نے دوبارہ اپنے قدموں پر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

"فسادی۔۔۔آوارہ۔۔۔ماگلو۔۔اور گندگی سے۔۔۔"

آگڈین نے اپنی چھڑی کی نوک اپنی ناک کی طرف گھمائی۔۔۔ جس سے ابھی بھی پیلی پیپ بہہ رہی تھی۔۔۔فوراًہی پیپ بہنا بند ہو گئی۔گونٹ نے دبے لفظوں میں مورفن سے کہا۔۔۔

"گھر کے اندر جاؤ۔۔ بحث مت کرنا۔۔۔۔"

اس دفعہ ہیری تیار تھا۔۔۔ وہ**سنیپیلی** زبان پہچان گیا۔۔۔اور اگرچہ وہ بہت اچھی طرح سمجھ گیا تھا کہ کیا کہا گیا ہے۔۔۔لیکن ساتھ ہی اسے وہ سرسراتی ہوئی پھنکار بھی سنائی دی تھی جو آگڈین نے سنی ہو گی۔۔۔ ایسا لگ رہا تھا کہ مورفن یہ بات نہیں ماننا چاہتا تھا۔۔ لیکن جب اس کے باپ نے اسے گھور کر دیکھا تو اس نے اپنا ارادہ بدل دیا۔۔۔ وہ عجیب انداز میں چلتا ہوا مکان تک گیا۔۔اور اندر جانے کے بعد دروازہ دھڑام سے بند کر لیا۔۔ افسوس۔۔۔ سانپ ایک بار پھر جھولنے لگا۔۔۔

" گونٹ صاحب۔۔۔ میں یہاں آپ کے بیٹے کی وجہ سے ہی آیا ہوں۔۔۔" آگڈین نے اپنے کوٹ کے سامنے والے حصے سے پیپ کا آخری قطرہ صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔ " یہ مورفن تھا۔۔۔ہے نا۔۔۔؟"

" ہاں ۔۔۔ یہ مورفن ہی تھا۔۔۔" بوڑھے آدمی نے اداسی سے کہا۔۔۔ " کیا تم خالص خون ہو۔۔۔؟" اس نے اچانک جارحانہ انداز میں پوچھا۔۔

آگڈین نے سرد لہجے میں کہا۔۔۔" اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔" یہ سن کر ہیری کے دل میں آگڈین کے لئے عزت مزید بڑھ گئی۔۔۔ لیکن شاید گونٹ کو ایسا نہیں لگا تھا۔۔۔ اس

نے آنکھیں سکیڑتے ہوئے آگڈین کے چہرے کو دیکھا اور بد تمیزی سے بڑبڑایا۔۔ " اب سمجھ آیا۔۔ میں نے تمہارے جیسی ناک والے تھوڑے نیچے گاؤں میں دیکھے ہیں۔۔ "

آگڈین نے کہا۔۔ " اگر آپ نے اپنے بیٹے کو گاؤں والوں پر بھی کھلا چھوڑ دیا ہوگا تو یقیناً آپ نے ایسی ناک والے چہرے ضرور دیکھے ہوں گے۔۔ ویسے شاید یہ بحث ہمیں گھر کے اندر کرنی چاہیے۔۔۔؟"

" اندر۔۔۔؟"

" ہاں گونٹ صاحب۔۔ میں آپ کو پہلے بھی بتا چکا ہوں۔۔ میں یہاں مورفن کے بارے میں بات کرنے آیا ہوں۔۔۔ ہم نے آپ کو ایک الو بھی بھیجا تھا۔۔۔ "

" الو کا میرے گھر میں کوئی کام نہیں ہے۔۔۔ میں خطوط کھولتا ہی نہیں ہوں۔۔۔ " گونٹ نے کہا۔

" پھر تو آپ یہ شکایت نہیں کر سکتے کہ آپ کو کسی کے آنے کی اطلاع نہیں دی گئی۔۔۔ " آگڈین نے چڑ کر کہا۔ " میں یہاں جادوئی قوانین کی سنگین خلاف ورزی کے واقعے کی وجہ سے آیا ہوں۔۔۔ جو آج صبح منہ اندھیرے یہاں پیش آیا ہے۔۔۔ "

" ٹھیک ہے ٹھیک ہے۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ " گونٹ گرجا۔۔۔ " تو آجاؤ اس جہنم میں۔۔۔ آؤ۔۔۔ کرواؤ اپنا بیڑا غرق۔۔۔ "

گھر تین چھوٹے کمروں پر مشتمل لگ رہا تھا۔۔۔ دو دروازے درمیانی بڑے کمرے سے گزر رہے تھے۔۔ جسے باورچی خانے اور بیٹھک کے طور پر استعمال کیا جا رہا تھا۔

مورفن دھواں نکالتی آگ کے پاس ایک گندی آرام کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ اور ایک زندہ سانپ کو اپنی موٹی انگلیوں سے مروڑتے ہوئے ***سنیپلی*** زبان میں گنگنا رہا تھا۔۔۔

سرر۔۔۔ سرر۔۔۔ چھوٹے سانپ

فرش کے اوپر سرکو

مورفن کے ساتھ اچھے سے رہنا

ورنہ دروازے کی کیل پر تڑپو

کھلی کھڑکی کے پاس والے کونے سے کھڑ کھڑ کی آواز آئی۔۔ جس سے ہیری کو احساس ہوا کہ کمرے میں کوئی اور بھی موجود ہے۔۔۔ایک لڑکی۔۔۔ جسکا پھٹا پرانا سرمئی جھولا بالکل اپنے پیچھے والی گندی پتھریلی دیوار کی رنگت سے مل رہا تھا۔ وہ ایک گندے کالے چولھے پر چڑھے ابلتے ہوئے برتن کے پاس کھڑی تھی۔۔اور چولھے کے اوپر بنی الماری میں ٹوٹے پھوٹے برتنوں اور پیالوں کو اِدھر اُدھر کر رہی تھی۔ اس کے بال روکھے اور بے جان تھے۔ اسکا چہرہ معمولی۔۔زرد اور تھوڑا بھاری تھا۔ اسکی آنکھیں اپنے بھائی کی طرح بھینگی تھیں۔۔۔ وہ ان دو مردوں کے مقابلے میں نسبتاً صاف ستھری نظر آ رہی تھی۔۔۔ لیکن ہیری نے سوچا کہ اس نے اس سے زیادہ شکست خوردہ انسان آج تک نہیں دیکھا تھا۔۔

جب آگڈین نے اسکی طرف سوالیہ نگاہ ڈالی تو گونٹ نے ہچکچاتے ہوئے کہا۔۔۔

" میری بیٹی ہے۔۔۔ میروپ۔۔۔"

" صبح بخیر۔۔۔" آگڈین نے کہا۔۔

اس لڑکی نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔ بلکہ اپنے باپ کی طرف سہمی ہوئی نظر سے دیکھتے ہوئے فوراً دوسری طرف مڑ گئی اور اپنے پیچھے بنی الماری پر برتن سجانے لگی۔۔۔۔

" دیکھئے گونٹ صاحب۔۔" آگڈین نے کہا۔۔" سیدھا مطلب کی بات پر آتے ہیں۔۔۔ ہمارے پاس مصدقہ اطلاعات ہیں کہ آپ کے بیٹے مورفن نے پچھلی رات کے آخری پہر ایک ماگلو کی موجودگی میں جادو کا استعمال کیا ہے۔۔۔"

ایک کان پھاڑ دینے والا دھماکہ ہوا۔۔ میروپ کے ہاتھ سے ایک برتن گر گیا تھا۔۔۔

" اسے اٹھاؤ۔۔" گونٹ اس پر چلایا۔۔" واہ۔۔۔ کیا بات ہے۔۔ اس طرح اٹھاؤ گی۔۔؟ کسی گندے بدبودار ماگلو کی طرح فرش پر ایڑیاں رگڑو گی۔۔۔؟ تمہاری چھڑی کس لئے ہے۔۔؟ بے کار گوبر کی ڈھیر۔۔۔"

" ارے ۔۔۔ گونٹ صاحب۔۔" آگڈین نے صدمے بھری آواز میں کہا۔۔۔ میروپ جو پہلے ہی برتن اٹھا چکی تھی۔۔۔ یہ سب سن کر شرم سے لال پڑ گئی۔۔۔ اس کا ہاتھ ڈھیلا پڑ گیا جس سے برتن ایک بار پھر دھڑام سے گر گیا۔ اس نے کانپتے ہاتھوں سے اپنی چھڑی نکالی اور بدحواسی میں برتن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ناجانے کون سا جادوئی کلمہ پڑھا کہ برتن فرش پر پھسلتا ہوا اس سے مزید دور چلا گیا۔۔۔ اور دوسری طرف کی دیوار سے ٹکرا کر دو ٹکڑوں میں ٹوٹ گیا۔۔۔

مورفن پاگلوں کی طرح قہقہے لگانے لگا۔۔۔ گونٹ چلایا۔۔۔" جوڑو اسے۔۔۔ بے کار لڑکی۔۔۔ جوڑو اسے۔۔۔"

میروپ لڑکھڑاتے ہوئے کمرے کے دوسری طرف گئی۔۔۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ اپنی چھڑی بلند کرتی آگڈین نے اپنی چھڑی اٹھا کر آرام سے کہا۔۔۔" *مثلِ اصل*" برتن فوراً جڑ گیا۔۔

گونٹ کو دیکھ کر ایک لمحے کے لئے ایسا لگا جیسے وہ آگڈین پر چلانے والا ہو۔۔ لیکن پھر اس نے خود پر قابو پالیا۔۔ اسکے بجائے وہ اپنی بیٹی پر طنز کرتا ہوا بولا۔۔ " تمھاری قسمت اچھی ہے کہ وزارت کا یہ بھلا انسان یہاں پر موجود تھا۔۔ ہے نا۔۔؟ شاید وہ تم سے میری جان بھی چھڑوادے۔۔۔ شاید اسے گندے ناکارہ سے کوئی پریشانی نہ ہوتی ہو۔۔۔"

بنا کسی کی طرف دیکھے یا آگڈین کا شکریہ ادا کیے۔۔ میروپ نے کانپتے ہاتھوں سے برتن اٹھا کر واپس اسکی الماری میں رکھ دیا۔۔ پھر وہ چپ چاپ چولھے اور گندی کھڑکیوں کی درمیانی دیوار سے پیٹھ ٹکا کر کھڑی ہو گئی۔۔ ایسا لگا جیسے وہ صرف یہ چاہتی ہو کہ دیوار پھٹے اور وہ اس میں سما جائے۔۔۔

" گونٹ صاحب۔۔" آگڈین نے بات چیت دوبارہ شروع کی۔۔ " جیسا کہ میں کہہ رہا تھا کہ میری آمد کی وجہ۔۔۔"

" میں پہلی دفعہ میں ہی تمہاری بات سن چکا ہوں۔۔" گونٹ چلایا۔۔ " تو کیا ہوا۔۔؟ اس ماگلو کے ساتھ وہی ہوا جسکا وہ حقدار تھا۔۔ اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔۔؟"

" مورفن نے جادوئی قانون توڑا ہے۔۔۔" آگڈین نے گھمبیرتا سے کہا۔۔

" *مورفن نے جادوئی قانون توڑا ہے۔۔*" گونٹ نے گانا گانے کے انداز میں آگڈین کی نقل اتاری۔۔ مورفن ایک بار پھر کھلکھلا کر ہنس پڑا۔۔ " اس نے اس گندے ماگلو کو ایک سبق سکھایا۔۔ اب یہ بھی غیر قانونی ہو گیا۔۔؟ بولو۔۔؟"

" ہاں۔۔" آگڈین بولا۔۔" یہ غیر قانونی ہے۔۔۔"

اسنے اپنی اندرونی جیب سے تہہ کیا ہوا چرمئی کاغذ نکالا اور اسے کھولا۔۔۔

"اب یہ کیا ہے۔۔؟ اسکی قید کا پروانہ۔۔؟" گونٹ نے کہا۔۔ اسکی آواز غصے کی وجہ سے دوبارہ بلند ہو گئی تھی۔۔

" یہ وزارت میں ہونے والی پیشی کا سمن ہے۔۔۔"

" سمن۔۔؟ سمن۔۔۔؟ تم ہوتے کون ہو میرے بیٹے کو سمن دے کر کہیں بھی بلانے والے۔۔؟"

" میں **جادوئی قانونی نفاذ محکمے** کا سربراہ ہوں۔۔۔" آگڈین نے کہا۔۔

" اور ہم تمہیں کیڑے مکوڑے لگتے ہیں۔۔۔؟" گونٹ غصے سے چلایا۔۔ اور اپنے سینے کی طرف گندے پیلے ناخن والی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے آگڈین کی طرف بڑھا۔۔ " کیڑے مکوڑے۔۔۔؟ جو وزارت کے ایک اشارے پر دوڑے چلے آئیں گے۔۔۔؟ تمہیں معلوم بھی ہے کہ تم کس سے بات کر رہے ہو۔۔۔؟ گندے بدبودار بدذات۔۔۔۔ جانتے بھی ہو۔۔۔؟"

" مجھے لگا تھا کہ میں گونٹ صاحب سے بات کر رہا ہوں۔۔۔" آگڈین نے چوکنا نظر آتے ہوئے کہا۔ لیکن وہ ابھی بھی اپنی جگہ پر کھڑے ہوئے تھے۔۔

" بالکل ٹھیک۔۔۔" گونٹ زور سے چلایا۔۔ ایک لمحے کے لئے ہیری کو لگا کہ وہ اپنی انگلی سے آگڈین کی طرف کوئی گندہ اشارہ کر رہا ہے۔۔۔ لیکن پھر اسے احساس ہوا کہ گونٹ آگڈین کو اپنی درمیانی انگلی میں پہنی ہوئی بھدی۔ کالے نگینے والی انگوٹھی دِکھا رہا ہے۔۔۔ وہ اسے آگڈین کی آنکھوں کے سامنے لہرا رہا تھا۔۔۔ " دیکھو اسے۔۔۔ دیکھو۔۔۔ جانتے ہو یہ کیا ہے۔۔۔؟ جانتے ہو یہ کہاں سے آئی ہے۔۔۔؟ صدیوں سے یہ ہمارے خاندان کے پاس ہے۔۔۔ اتنا پرانا خاندان ہے ہمارا۔۔۔ پورا کا پورا خالص خون والا۔۔۔ پتا ہے اس کے لئے مجھے کتنی رقم دینے کی پیشکش کی گئی تھی۔۔۔؟ اس کے نگینے پر پیویرل کا موروثی نشان دیکھ رہے ہو۔۔۔؟"

" مجھے اس بارے میں کچھ نہیں پتہ۔۔۔" آگڈین نے اپنی ناک سے ایک انچ دور لہراتی انگوٹھی کو دیکھ کر پلکیں جھپکاتے ہوئے کہا۔۔ " اور ویسے بھی اسکا اس بات سے کوئی لینا دینا نہیں گونٹ صاحب۔۔۔ آپ کے بیٹے نے ایک جرم کیا ہے۔۔۔"

غصے سے چلاتے ہوئے گونٹ اپنی بیٹی کی طرف بھاگا۔ ایک لمحے کے لئے ہیری کو لگا کہ وہ اسکا گلا دبا دے گا کیوں کہ اس کے ہاتھ اپنی بیٹی کی گردن کی طرف بڑھ رہے تھے۔۔۔ لیکن اگلے ہی لمحے وہ اسے اسکے گلے میں پڑی سونے کی زنجیر کے ساتھ کھینچتا ہوا آگڈین کی طرف لے آیا۔۔۔

"اسے دیکھو۔۔۔" وہ آگڈین پر چلایا۔ وہ زنجیر سے لٹکتا ایک بھاری سونے کا لاکٹ ہلا رہا تھا۔۔۔ جبکہ میروپ گلا دبنے کی وجہ سے سانس لینے کی کوشش میں تڑپنے لگی۔۔۔

" میں دیکھ رہا ہوں۔۔۔ میں دیکھ رہا ہوں۔۔۔" آگڈین نے ہڑبڑاتے ہوئے کہا۔۔

"سلے درن کا لاکٹ۔۔۔" گونٹ نے چلا کر کہا۔۔۔ " سلازار سلے درن کا۔۔۔ ہم اسکی نسل کے آخری زندہ وارث ہیں۔ اب اس بارے میں تم کیا کہو گے۔۔۔؟ ہیں۔۔۔؟"

" گونٹ صاحب۔۔۔ آپ کی بیٹی۔۔۔" آگڈین نے دہشت میں کہا۔ لیکن گونٹ پہلے ہی میروپ کو چھوڑ چکا تھا۔ وہ تیزی سے لڑکھڑاتے ہوئے اس سے دور چلی گئی۔۔ کمرے کے کونے میں جا کر وہ اپنی گردن سہلاتے ہوئے گہری سانسیں لینے لگی۔۔۔

" تو۔۔۔" گونٹ نے فاتحانہ انداز میں کہا۔۔۔ جیسے ابھی ابھی اس نے ایک مشکل نقطہ نظر کو بنا کسی جھگڑے کے ثابت کر دیا ہو۔۔۔ " ہم سے اس طرح بات مت کرنا جیسے ہم تمہارے پیروں کی دھول ہوں۔۔۔ نسل در نسل ہمارا خاندان خالص خون والا ہے۔۔۔ تمام کے تمام جادوگر۔۔۔ مجھے یقین ہے تم اپنے بارے میں ایسا نہیں کہہ سکتے۔۔۔"

اس نے آگڈین کے پاس فرش پر تھوک دیا۔۔ مورفن پھر ہنس پڑا۔۔ میروپ جو کھڑکی کے پاس اپنے روکھے بالوں میں چہرہ چھپائے سر جھکا کر کھڑی تھی۔ کچھ نہ بولی۔

"گونٹ صاحب۔۔" آگڈین نے مضبوط لہجے میں کہا۔۔" مجھے لگتا ہے کہ اس معاملے سے آپ کے یا میرے آباؤاجداد کا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔۔ میں یہاں مورفن کی وجہ سے آیا ہوں۔۔ مورفن اور اس ماگلو کی وجہ سے جسے مورفن نے کل رات کو پریشان کیا ہے۔۔ ہماری اطلاعات کے مطابق۔۔" انہوں نے اپنے ہاتھ میں تھامے کاغذ پر نظر دوڑائی۔۔"۔۔ مورفن نے اس ماگلو پر ایسا وار یا بددعا پڑھی جس سے اس کے جسم پر دردناک پھوڑے نکل آئے۔۔"

مورفن کھلکھلایا۔۔

" لڑکے۔۔ چپ رہو۔۔" گونٹ نے اسے ***سنیپلی*** زبان میں ڈانٹا۔۔ مورفن دوبارہ خاموش ہو گیا۔

" تو کیا ہوا۔ اگر اس نے ایسا کیا بھی۔۔؟" گونٹ نے آگڈین سے غصے میں کہا۔" مجھے امید ہے کہ تم نے اس ماگلو کا گندہ چہرہ صاف کر دیا ہوگا اور اس کی یاد داشت مٹا دی ہوگی۔۔۔"

" اصل مسئلہ یہ نہیں ہے گونٹ صاحب۔۔" آگڈین نے کہا۔۔" یہ ایک مظلوم ماگلو پر کیا گیا بلااشتعال حملہ تھا۔۔۔"

" اوہ۔۔اوہ۔۔۔ تمہیں دیکھتے ہی میں سمجھ گیا تھا کہ تم ماگلوؤں کے حمایتی ہو۔۔۔" گونٹ غرایا۔ اس نے ایک بار پھر فرش پر تھوک دیا۔

" اس طرح کی باتوں کا کوئی مطلب نہیں۔۔" آگڈین نے پرسکون لہجے میں کہا۔۔ " آپ کے بیٹے کے رویے سے یہ صاف ظاہر ہے کہ اسے اپنی حرکتوں پر کوئی پشیمانی نہیں ہے

۔۔" انہوں نے دوبارہ چرمئی کاغذ کی طرف دیکھا۔۔" مورفن چودہ ستمبر کو پیشی کے لئے آئے گا۔ جہاں وہ ایک ماگلو کے سامنے جادو کرنے اور اسی ماگلو کو نقصان اور تکلیف پہنچانے کے الزامات کا سامنا کرے گا۔۔۔"

آگڈین مزید کچھ کہتے کہتے رک گئے۔۔ کھلی ہوئی کھڑکی سے گھوڑے کی ٹاپوں اور تیز ہنسی کی کچھ آوازیں تیرتی ہوئی اندر آرہی تھیں۔۔ یقیناً گاؤں کی طرف جانے والی گلی درختوں کے اس جھنڈ کے بالکل قریب بنی ہوئی تھی جہاں پر یہ مکان بنا ہوا تھا۔۔۔ گونٹ مجسمے کی طرح ساکت ہو گیا۔۔ وہ آنکھیں پھاڑے آوازیں سن رہا تھا۔۔۔ مورفن نے پھنکارتے ہوئے اپنا چہرہ آوازوں کی سمت موڑا۔۔ اسکے چہرے پر بھوک جھلک رہی تھی۔ میروپ نے اپنا سر اوپر اٹھا کر دیکھا۔ ہیری نے دیکھا کہ وہ خوف سے سفید پڑ گئی تھی۔۔

" اف خدایا۔۔ کتنا بد نما مکان ہے۔۔۔" کھلی کھڑکی سے ایک لڑکی کی آواز صاف سنائی دیتی ہوئی اس طرح گونجی۔۔۔۔ جیسے وہ ان لوگوں کے ساتھ اسی کمرے میں کھڑی ہوئی ہو۔۔۔ " تمہارے والد اس کھنڈر کو گروا کیوں نہیں دیتے ٹام۔۔۔؟"

" یہ ہمارا نہیں ہے۔۔۔" ایک نوجوان مرد کی آواز سنائی دی۔ " وادی کی دوسری طرف کی ہر چیز ہماری ہے۔۔۔ لیکن یہ مکان غریب بوڑھے کھوسٹ گونٹ اور اس کے بچوں کا ہے۔۔۔ اس کا لڑکا تو لگ بھگ پاگل ہے۔۔۔ تمہیں تو وہ کہانیاں سننی چاہئیں جو گاؤں والے اس کے بارے میں سناتے ہیں۔۔۔"

لڑکی ہنس دی۔۔۔ گھوڑوں کی ٹاپوں کی آوازیں تیز سے تیز تر ہوتی جا رہی تھیں۔۔۔ مورفن نے اپنی آرام کرسی سے اٹھنے کی کوشش کی۔۔۔

"اپنی جگہ پر بیٹھے رہو۔۔" اس کے باپ نے **سنیپلی** میں اسکوڈانٹا۔۔

" ٹام۔۔۔" لڑکی کی آواز دوبارہ بولی۔۔۔ آواز بہت صاف سنائی دے رہی تھی۔ یقیناً وہ لوگ اب مکان کے ساتھ ہی کھڑے تھے۔۔۔ " ہو سکتا ہے کہ میں غلط ہوں۔۔۔ مگر کیا کسی نے اس دروازے پر کیل سے ٹھونک کر سانپ لٹکایا ہوا ہے۔۔۔؟"

" اُف خدایا۔۔۔ تم بالکل صحیح کہہ رہی ہو۔۔۔" مرد کی آواز نے کہا۔۔۔ " یہ یقیناً اس کے بیٹے کی حرکت ہے۔۔۔ میں نے کہا تھا نہ کہ اس کا دماغ تھوڑا کھسکا ہوا ہے۔۔۔ اس کی طرف مت دیکھو سیسیلئیا جانِ من۔۔۔"

ہنسی کی کھنکھناہٹ اور گھوڑوں کی ٹاپوں کی آواز اب دور جاتی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

" جانِ من۔۔۔" مورفن اپنی بہن کی طرف دیکھتے ہوئے **سنپیلی** میں بڑبڑایا۔۔۔ "اس نے اس لڑکی کو جانِ من کہا۔۔۔ اب تمہیں تو وہ کسی صورت نہیں اپنائے گا۔۔۔"

میروپ اتنی سفید پڑ چکی تھی کہ ہیری کو لگا کہ کہیں وہ بے ہوش ہو کر گر نہ پڑے۔۔۔

" یہ کیا بکواس ہے۔۔۔؟ " گونٹ نے **سنپیلی** میں تیکھی آواز سے کہا۔۔۔ وہ اپنے بیٹے اور بیٹی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ "تم نے کیا کہا مورفن۔۔۔؟ "

" اسے اس ماگلو کو دیکھنا پسند ہے۔۔۔" مورفن نے کہا۔ وہ کمینگی بھرے انداز میں اپنی بہن کو گھور رہا تھا۔۔۔ جواب بہت خوفزدہ نظر آ رہی تھی۔۔۔ " جب بھی وہ یہاں سے گزرتا ہے تو یہ باغیچہ میں پہنچ جاتی ہے۔۔۔ اور باڑ کی اوٹ سے اسے جھانک کر دیکھتی رہتی ہے۔۔۔ کل رات بھی۔۔۔۔"

میروپ نے منت کرنے والے انداز میں اپنا سر ہلایا۔۔۔ مگر مورفن نے بے دردی سے اپنی بات جاری رکھی۔۔۔ " ۔۔۔ وہ کھڑکی سے باہر لٹکی ہوئی اس کے گھر لوٹنے کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔"

گونٹ نے دھیرے سے کہا۔۔"کھڑکی سے باہر لٹکی ہوئی تھی۔۔؟ ایک ماگلو کو دیکھنے کے لئے۔۔؟"

لگتا تھا گونٹ گھرانہ آگڈین کو بالکل فراموش کر چکا تھا۔جوان عجیب پھنکاروں کے تبادلے کے درمیان ناسمجھی کے عالم میں حیران وپریشان کھڑے تھے۔۔

"کیا یہ سچ ہے۔۔؟" گونٹ خونخوار آواز میں بولا۔ اور اس نے سہمی کھڑی لڑکی کی طرف ایک دو قدم بڑھائے۔۔ "میری بیٹی۔۔۔ خالص خون۔۔۔ سلا زار سلے درن کی وارث۔۔ گندے گھٹیا۔۔ خون والے ماگلو کی دیوانی ہے۔۔؟"

میروپ دہشت سے اپنا سر نفی میں ہلانے لگی۔۔وہ دیوار سے چپک گئی تھی اور لگ رہا تھا کہ وہ کچھ کہنے کے قابل نہیں رہی۔۔

"لیکن میں نے اسے مزہ چکھا دیا ابا۔۔۔" مورفن کھلکھلایا۔۔ "جب وہ یہاں سے گزرا تو میں نے اسے جا پکڑا۔۔ ان سب پھوڑوں کے ساتھ تو وہ بالکل بھی خوبصورت نہیں لگ رہا تھا۔۔ ہے نا میروپ۔۔۔؟"

"گندی ۔۔۔ ناکارہ۔۔ بدبودار کہیں کی۔۔۔۔ خون کی غدار۔۔۔" گونٹ اپنا ہوش و حواس کھوتے ہوئے غصے میں چلایا۔۔اور اس کے ہاتھ اپنی بیٹی کے حلق کے گرد جکڑ گئے۔۔

ہیری اور آگڈین ایک ساتھ چیخے۔۔ "نہیں۔۔۔" آگڈین اپنی چھڑی اونچی کرتے ہوئے چلائے۔۔ "گرفت توڑ۔۔" گونٹ اچھل کر اپنی بیٹی سے دور پیچھے کی طرف جا گرا۔۔وہ ایک کرسی سے ٹکرایا اور پیٹھ کے بل زمین پر گر گیا۔۔غصے بھری دہاڑ کے ساتھ مورفن کود کر اپنی کرسی سے کھڑا ہو گیا۔اور آگڈین کی طرف دوڑا۔۔وہ خون میں لت پت اپنا چاقو لہراتے ہوئے اپنی چھڑی سے ہر طرف منتروں کا وار کر رہا تھا۔۔

آگڈین اپنی جان بچانے کے لئے باہر کی طرف بھاگے۔۔۔ڈمبلڈور نے اشارہ کیا کہ انہیں بھی ان کے پیچھے چلنا چاہئے۔۔۔ ہیری نے ان کے اشارے پر عمل کیا۔۔۔ باہر پہنچ کر بھی اس کے کانوں میں میروپ کی چیخیں گونج رہی تھیں۔۔۔

آگڈین سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے آڑے ترچھے رستے پر بھاگتے ہوئے باہر کی گلی میں پہنچ گئے۔۔۔ جہاں وہ ایک چمکدار اخروٹی رنگت والے گھوڑے سے ٹکرا گئے۔۔۔ جس پر سیاہ بالوں والا ایک خوبصورت نوجوان سوار تھا۔۔۔وہ نوجوان اور ساتھ موجود ایک حسین لڑکی۔۔۔جو ایک سرمئی رنگت کے گھوڑے پر سوار تھی۔۔۔آگڈین کو دیکھ کر ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو گئے۔۔۔ جو گھوڑے کے پہلو سے ٹکرانے کی وجہ سے اچھل کر گرے۔۔۔لیکن فوراً کھڑے ہو کر بھاگنے لگے۔۔۔وہ سر سے پاؤں تک مٹی سے اٹے ہوئے تھے۔۔۔ گلی میں ڈگمگاتے قدموں سے بھاگتے ہوئے ان کا فراک کوٹ ہوا میں اڑا جا رہا تھا۔۔۔

" میرے خیال سے اتنا کافی ہے ہیری۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔ انہوں نے ہیری کی کہنی پکڑ کر آہستگی سے کھینچی۔۔۔ اگلے ہی لمحے وہ دونوں تاریک اندھیرے میں اڑنے لگے۔۔۔اور آخر تھوڑی دیر میں واپس اپنے قدموں پر کھڑے ہو گئے۔۔۔ وہ واپس ڈمبلڈور کے دفتر پہنچ چکے تھے جہاں اب شام کا جھٹ پٹا چھا چکا تھا۔۔۔

" مکان میں موجود اس لڑکی کا کیا ہوا۔۔۔؟" ڈمبلڈور نے اپنی چھڑی کی حرکت سے کچھ مزید چراغ روشن کئے تو ہیری نے تیزی سے پوچھا۔۔۔ " میروپ۔۔۔ یا جو بھی اسکا نام تھا۔۔۔؟"

" اوہ۔۔۔وہ بچ گئی۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔ انہوں نے اپنی میز کے پیچھے رکھی کرسی پر بیٹھتے ہوئے ہیری کو بھی بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ " آگڈین ظہور اڑان بھر کر وزارت پہنچے اور پندرہ منٹ میں معاون دستے کے ساتھ واپس وہاں پہنچ گئے۔۔۔ مورفن اور اس کے باپ نے لڑنے کی کوشش کی۔

مگر دونوں پر قابو پالیا گیا۔۔۔انہیں اس مکان سے ہٹا لیا گیا اور کچھ ہی دنوں میں انہیں ***جادوئی نظام عدل*** کے تحت سزا سنادی گئی۔۔۔ مورفن جو پہلے بھی ماگلوؤں پر حملوں میں ملوث رہ چکا تھا۔۔۔اسے ازکبان میں تین سال قید کی سزا سنائی گئی۔۔۔ مارُولو۔۔۔۔ جس نے بشمول آگڈین وزارت کے کئی اہلکاروں کو زخمی کر دیا تھا۔۔۔اسے چھ ماہ کی سزا سنائی گئی۔۔۔"

" مارُولو۔۔۔؟" ہیری نے حیرت کے عالم میں دہرایا۔۔۔

" بالکل صحیح ۔۔۔" ڈمبلڈور حوصلہ افزاء انداز میں مسکرائے۔۔۔ " مجھے خوشی ہے کہ تم معاملے کو سمجھ رہے ہو۔۔۔"

" وہ بوڑھا آدمی۔۔۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔وہ والڈیمورٹ کا نانا تھا۔۔۔" ڈمبلڈور بولے۔۔۔" مارُولو۔۔۔اسکا بیٹا مورفن اور اسکی بیٹی میروپ۔۔۔گونٹ گھرانے کے آخری وارث۔۔۔ایک بہت ہی قدیم جادوئی گھرانہ۔۔۔۔ جسکی نسلوں کی تاریخ پاگل پن اور تشدد کے واقعات سے بھری پڑی تھی۔ کیوں کہ ان کے ہاں صرف خاندان میں شادی کرنے کا رواج تھا۔۔۔ عقل کے فقدان اور شان و شوکت کے شوق نے یہ وقت بھی دِکھایا کہ مارُولو کی پیدائش سے کئی نسل پہلے ہی خاندانی تجوری خالی ہو گئی۔۔۔جیسا کہ تم نے دیکھا کہ وہ خستہ حالی اور غربت کا شکار تھا۔۔۔ وہ ایک بد دماغ شخص تھا جس کے سر پر ہر وقت بلاوجہ گھمنڈ اور غصہ سوار رہتا تھا۔اس کے پاس بس خاندانی وراثت کی کچھ نشانیاں ہی بچی تھیں جنہیں وہ اپنے بیٹے جتنا اور اپنی بیٹی سے کچھ زیادہ اہم گردانتا تھا۔۔۔"

" تو میروپ۔۔۔۔" ہیری نے جوش میں اپنی نشست پر آگے کی طرف جھک کر ڈمبلڈور کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔" تو میروپ۔۔۔جناب۔۔۔کیا اس کا مطلب ہے۔۔۔ وہ۔۔۔وہ والڈیمورٹ کی ماں تھی۔۔۔۔؟"

" ہاں۔۔۔" ڈمبلڈور بولے۔۔۔" اور ساتھ ہی ہم نے والڈیمورٹ کے والد کی جھلک بھی دیکھی تھی۔۔۔ میں سوچ رہا ہوں کہ جانے تم نے دھیان دیا یا نہیں۔۔۔؟"

" وہ ماگلو۔۔۔؟ جس پر مورفن نے حملہ کیا تھا۔۔۔؟ گھوڑے پر سوار وہ آدمی۔۔۔؟"

" بہت خوب ہیری۔۔۔" ڈمبلڈور مسکراتے ہوئے بولے۔۔۔" ہاں وہی۔۔۔ ٹام رڈل۔۔۔ خوبصورت ماگلو۔۔۔ جو گونٹ مکان کے پاس سے گھوڑے پر سوار گزرا کرتا تھا۔۔۔ اور جس کے لئے میروپ گونٹ کے دل میں پیار کی پوشیدہ لَو لپک رہی تھی۔۔۔"

" اور آخر میں ان کی شادی ہو گئی۔۔۔؟" ہیری نے حیرانگی کے عالم میں کہا۔۔۔ وہ تصور بھی نہیں کر پا رہا تھا کہ ایک دوسرے سے اتنے الگ دو لوگ پیار میں پڑ کر ایک دوسرے کے اتنے قریب کیسے آ سکتے ہیں۔۔۔

ڈمبلڈور بولے۔۔۔" میرے خیال سے تم شاید بھول رہے ہو کہ میروپ گونٹ ایک جادوگرنی تھی۔۔۔ مجھے نہیں لگتا کہ جس زمانے میں اس کا باپ اسے ڈرایا دھمکایا کرتا تھا اس وقت اس کی جادوئی طاقتیں اپنے جوبن پر ہوتی ہوں گی۔۔۔ لیکن جب مارؤلو اور مورفن کو ازکبان میں ڈال دیا گیا تو وہ زندگی میں پہلی بار اکیلی اور آزاد ہو گئی۔۔۔ جس کے بعد۔۔۔ مجھے یقین ہے کہ وہ اس قابل ہو گئی کہ اپنی طاقتوں کا بھرپور استعمال کر سکے۔۔۔ اور اس نے اس مایوس زندگی سے چھٹکارہ حاصل کرنے کی منصوبہ بندی کی جسے وہ اٹھارہ سال سے جھیل رہی تھی۔"

" کیا تم بتا سکتے ہو کہ میروپ نے ٹام رڈل کے ذہن سے اسکی ساتھی کی یاد بھلانے اور اسکی جگہ اپنے آپ سے محبت کرنے پر مجبور کرنے کے لئے کون سا قدم اٹھایا ہوگا۔۔۔؟"

"*ذہن محصور وار۔۔۔*؟" ہیری نے اندازہ لگایا۔۔۔" یا شاید *دل لگی محلول۔۔۔*؟"

" بہت خوب۔۔۔ ویسے ذاتی طور پر میں یہ سوچتا ہوں کہ اس نے **دل لگی محلول** کا استعمال کیا ہوگا۔۔ مجھے یقین ہے کہ اس کے نزدیک یہ زیادہ عاشقانہ عمل ہوگا۔۔ اور مجھے نہیں لگتا کہ اسے کوئی مشکل پیش آئی ہوگی۔۔ گرمیوں کے کسی سخت دن۔۔ جب رڈل اکیلا گھڑ سواری کر رہا ہوگا۔۔ گرمی سے بچنے کے لئے اسے پانی پینے پر آمادہ کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہوگی۔۔ چاہے جو بھی ہوا تھا۔۔ مگر ابھی ابھی ہم نے جو واقعہ دیکھا ہے اس کے بعد کچھ ہی مہینوں کے اندر اندر لٹل ہینگلیٹن کے گاؤں نے ایک نہایت چٹپٹے معاشقے کے مزے اٹھائے۔۔ تم سوچ بھی نہیں سکتے کہ جب زمیندار کا بیٹا غریب کی بیٹی میروپ کے ساتھ بھاگ گیا تو گاؤں والوں نے کیا کیا باتیں بنائیں۔۔۔

لیکن گاؤں والوں کا صدمہ مارؤلو کے صدمے کے سامنے کچھ بھی نہیں تھا۔۔ جب وہ ازکبان سے لوٹا۔۔ تو اسے امید تھی کہ اسکی فرض شناس بیٹی گرما گرم کھانا تیار کرکے میز پر بیٹھی اس کا انتظار کر رہی ہوگی۔۔ لیکن اس کے بجائے خالی گھر میں صاف نظر آتی ایک انچ دھول مٹی کی تہہ اور میروپ کے الوداعی خط نے اس کا استقبال کیا۔۔ جس میں اس نے وضاحت کی تھی کہ وہ کیا گل کھلا کر جا رہی ہے۔۔"

" جہاں تک میں معلوم کر پایا ہوں۔۔ اس دن کے بعد سے مارؤلو نے کبھی بھی اپنی بیٹی کے نام یا اس کے وجود کا ذکر تک نہیں کیا۔۔ ہو سکتا ہے کہ بیٹی کے بھاگ جانے کا صدمہ ہی اسکی بہت جلد ہونے والی موت کا سبب بن گیا ہو۔۔ یا شاید اس نے کبھی سیکھا ہی نہیں تھا کہ اکیلے کیسے جیا جاتا ہے۔۔ ازکبان نے مارؤلو کو نہایت کمزور بنا دیا تھا۔۔ اور وہ مورفن کو گھر واپس آتا دیکھنے کے لئے زندہ نہیں بچا۔۔۔"

" اور میروپ۔۔۔؟ وہ بھی تو مر گئی۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟ والڈیمورٹ تو یتیم خانے میں پلا بڑھا تھا۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟"

" ہاں۔۔۔یقیناً۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔" یہاں پہنچ کر ہمیں کچھ اندازے لگانے ہوں گے۔ ویسے مجھے نہیں لگتا کہ یہ سمجھنا مشکل ہے کہ کیا ہوا ہوگا۔۔ دیکھو۔۔ بھاگ کر شادی کرنے کے کچھ ہی مہینوں بعد ٹام رڈل لٹل ہینگلیٹن میں موجود اپنی جاگیر میں واپس لوٹ آیا۔۔ لیکن اس کی بیوی اس کے ساتھ نہیں تھی۔ آس پڑوس میں ایسی افواہیں گردش کرنے لگیں کہ وہ دھوکہ دہی اور پھنسائے جانے کی باتیں کر رہا تھا۔ مجھے یقین ہے کہ وہ یہ کہنا چاہتا تھا کہ اس پر سحر کیا گیا تھا جو اب ٹوٹ چکا ہے۔۔ حالانکہ مجھے یہ بھی لگتا ہے کہ اس نے ان الفاظ کے استعمال کی ہمت نہیں کی ہوگی۔۔ کہ کہیں لوگ اسے پاگل نہ سمجھیں۔۔ لیکن جب لوگوں نے اس کی باتیں سنیں تو انہوں نے خود ہی اندازے لگائے کہ یقیناً میروپ نے اس سے شادی رچانے کے لئے جھوٹ بولا ہوگا کہ وہ اس کے بچے کی ماں بننے والی ہے۔۔ اور ٹام نے صرف اسی وجہ سے اس سے شادی کی ہوگی۔۔"

" لیکن وہ اسکے بچے کی ماں تو بنی تھی۔۔۔"

" ہاں۔۔ لیکن اس سے شادی کے ایک سال بعد۔۔ ٹام رڈل اسے اسی وقت چھوڑ کر چلا گیا تھا جب وہ امید سے تھی۔۔"

"تو گڑبڑ کہاں ہوئی۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔ "***دل لگی محلول*** نے کام کرنا کیوں چھوڑ دیا۔۔؟"

"ایک بار پھر۔۔۔ اس بارے میں بس اندازہ ہی لگایا جا سکتا ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " لیکن میرے خیال سے میروپ۔۔۔ جو اپنے شوہر سے سچی محبت کرتی تھی۔۔ اسے جادوئی طریقوں سے اپنا غلام بنا بنا کر تنگ آ گئی ہوگی۔۔ مجھے لگتا ہے کہ اس نے اس بات کا فیصلہ کیا ہوگا کہ اب وہ اسے مزید محلول نہیں پلائے گی۔۔ شاید وہ اس کے پیار میں اتنی ڈوبی ہوئی تھی کہ اسنے اپنے آپ کو یہ یقین دلا لیا تھا کہ اب تک اس کے شوہر کو بھی اس سے سچی محبت ہو گئی ہوگی۔۔۔ شاید اس نے سوچا ہوگا کہ کم از کم بچے کی خاطر ہی سہی۔۔ لیکن وہ رک

جائے گا۔۔ لیکن دونوں ہی دفعہ وہ غلط تھی۔۔۔ وہ اسے چھوڑ کر چلا گیا اور دوبارہ کبھی پلٹ کر نہیں لوٹا۔۔ اس نے کبھی یہ جاننے کی زحمت بھی نہیں کی کہ اس کے بچے کا کیا ہوا۔۔۔۔"

باہر کی طرف موجود آسمان سیاہی مائل ہو گیا تھا اور ڈمبلڈور کے آفس کے چراغ اب پہلے سے زیادہ اونچی لَو دیتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے۔۔۔

" میرے خیال سے آج رات کے لئے اتنا کافی ہے۔۔۔ ہیری۔۔۔" ڈمبلڈور کچھ لمحوں کے بعد بولے۔۔۔

" جی جناب۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔

وہ اپنے قدموں پر کھڑا ہو گیا۔۔ مگر وہاں سے ہلا نہیں۔۔

" جناب۔۔۔ کیا والڈیمورٹ کے ماضی کے بارے میں ان سب چیزوں کا جاننا ضروری ہے۔۔۔؟"

" میرے خیال سے یہ بہت ضروری ہے۔۔۔" ڈمبلڈور بولے۔۔۔

" اور۔۔۔ اور کیا اس کا پیشن گوئی سے بھی کوئی نہ کوئی تعلق ہے۔۔۔؟"

" اس کا مکمل تعلق پیشن گوئی سے ہی ہے۔۔۔"

" بہت بہتر۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ وہ ایک ہی وقت میں الجھن سلجھن کا شکار تھا۔۔۔

وہ واپس جانے کے لئے مڑا۔۔۔ لیکن اس کے ذہن میں ایک اور سوال امڈ آیا۔۔۔ وہ واپس پلٹا۔۔۔" جناب۔۔۔ کیا میں یہ سب باتیں جو آپ نے مجھے بتائی ہیں۔۔۔ کیا میں وہ رون اور ہرمائنی کو بتا سکتا ہوں۔۔۔؟"

ڈمبلڈور کچھ لمحوں تک اسے دیکھتے ہوئے کچھ سوچنے کے بعد بولے۔۔۔۔ہاں۔۔۔ مجھے لگتا ہے ویزلی صاحب اور گرینجر صاحبہ نے کئی دفعہ یہ ثابت کیا ہے کہ وہ قابل بھروسہ ہیں۔۔ لیکن ہیری۔۔۔ میں تم سے یہ ضرور کہوں گا۔۔۔کہ ان کو متنبہ کر دینا کہ وہ یہ معلومات کسی اور کے ساتھ نہ بانٹیں۔۔۔ میں نہیں چاہتا کہ لوگوں کو اس بارے میں معلوم ہو کہ میں والڈیمورٹ کے رازوں کے بارے میں کیا کچھ جانتا ہوں یا کتنا شک کرتا ہوں۔۔۔"

" نہیں جناب۔۔۔ میں صرف رون اور ہرمائنی کو بتاؤں گا۔۔۔شب بخیر۔۔۔"

وہ دوبارہ واپس مڑ گیا۔۔۔ابھی وہ دروازے کے پاس ہی پہنچا تھا کہ اسکی نظر اس چیز پر پڑی۔۔۔ لکڑی کے نوکیلے پایوں کی میز پر چاندی کے نازک آلات کے ساتھ سونے کی ایک بڑی۔۔۔ بھدی انگوٹھی رکھی ہوئی تھی۔۔۔ جس پر ایک بڑا چٹخا ہوا کالا پتھر جڑا ہوا تھا۔۔

" جناب۔۔۔" ہیری نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔" یہ انگوٹھی۔۔۔۔"

" ہاں ہیری۔۔۔؟" ڈمبلڈور نے کہا۔

" اس رات جب ہم پروفیسر سلگ ہارن سے ملنے گئے تھے۔۔۔تب آپ یہ انگوٹھی پہنے ہوئے تھے۔۔۔"

"ہاں میں یہ پہنا ہوا تھا۔۔۔" ڈمبلڈور نے حامی بھری۔۔

"لیکن کیا یہ۔۔۔ کیا یہ وہی انگوٹھی نہیں ہے جو مارؤلو گونٹ ۔۔۔ آگڈین صاحب کو دِکھا رہا تھا۔۔۔؟"

" ڈمبلڈور نے اپنا سر جھکاتے ہوئے کہا۔۔۔" بالکل۔۔۔وہی ہے۔۔۔"

" لیکن۔۔۔کیسے۔۔۔؟ کیا یہ ہمیشہ سے آپ ہی کے پاس تھی۔۔۔۔؟

" نہیں۔۔۔ میں نے ابھی حال ہی میں اسے حاصل کیا ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ درحقیقت جب میں تمہیں تمہارے خالہ خالو کے گھر سے لینے آیا تھا۔۔۔ اس سے کچھ دن پہلے ہی۔۔۔۔"

" کیا آپ کا ہاتھ اسی دوران زخمی ہوا تھا۔۔۔ جناب۔؟"

" ہاں۔۔۔ لگ بھگ انہی دنوں ہیری۔۔۔"

ہیری ہچکچایا۔۔۔ ڈمبلڈور مسکرا رہے تھے۔۔۔

" جناب۔۔۔ کیا ہوا تھا۔۔۔؟"

" بہت دیر ہو گئی ہے ہیری۔۔۔۔ یہ قصہ کسی اور دن سناؤں گا۔۔۔ شب بخیر۔۔۔"

" شب بخیر جناب۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆